UNIVERSAL
LIBRARY

OU-234426

UNIVERSAL
LIBRARY

جملہ حقوق بنام مؤلف محفوظ ہیں

هُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْر

طبی الفاظ و اصطلاحات کی بے نظیر لغت

لغات کبیر

حصہ اوّل

٦٧٨

لغات اصطلاحات طبیہ

مؤلفہ

زبدۃ الحکماء حکیم محمد کبیر الدین مؤلف و پروفیسر تشریح طبیہ کالج دہلی

مؤلف مصنف و مترجم

(۱) تشریح کبیر (۲) منافع کبیر (۳) ترجمہ شرح اسباب (۴) افادہ کبیر ترجمہ و شرح موجز القانون (۵) مجموعہ کبیر قانون نسل (۶) لغات کبیر حصہ دیم (۷) دہلی کا مطب (۸) دہلی کے مرکبات (۹) دہلی کی دواسازی (۱۰) ترجمہ کامل الصناعہ حصہ تشریح عظام (۱۱) رسالہ مقیاس الحرارت (۱۲) رسالہ مسماع الصدر (آلہ سینہ بین) (۱۳) طبی لغاتچہ (۱۴) رسالہ اسمائے امراض (۱۵) رسالہ اوزان طبی وغیرہ

اس کتاب کے ملنے کا پتہ

مینیجر کتب خانہ زبدۃ الحکماء حکیم محمد کبیر الدین مؤلف و پروفیسر طبیہ کالج دہلی

تعداد اشاعت ۱۰۰۰ ابتدائی　　مطبوعہ دی پرنٹنگ ورکس دہلی باہتمام اللہ شاہد خان　　قیمت فی جلد

دیباچہ

فن طب کے تقریباً ہر ایک شعبہ میں کم و بیش مختلف حیثیات کے متعدد تراجم و تالیفات موجود ہیں۔ لیکن اسکا دامن کسی جامع اور مکمل طبی لغت سے تقریباً بالکل خالی تھا۔ ذوق مطالعہ رکھنے والی طبیعتیں اچھی طرح جانتی ہیں کہ کسی فن کی لغت اسکے مطالعہ کے لئے روح اور جان کا حکم رکھتی ہے اُسوقت کی کوفت کا کون اندازہ کرسکتا ہے جبکہ ایک طالب فن دریائے مطالعہ میں پوری روانی کے ساتھ اپنی منزلیں طے کرتا چلا جارہا ہو کہ یک بخت اُسے کسی اصطلاحی لفظ کی زبردست ٹھوکر لگے اور اُسکی چلتی ناؤ اسی میں اٹک کر رہ جائے۔ کیا کوئی بتاسکتا ہے کہ اسوقت اگر کوئی فنی لغت اسکی رہبری کرے تو وہ ایک قدم بھی آگے بڑھا سکیگا۔ اور کیا اُس کی علمی دوڑ یا بے کسی کے ساتھ نہیں اگر ختم نہو جائیگی۔ خدا کا ہزار ہزار شکر و احسان ہے۔ کہ اس ناتوان کو اُس نے اس اہم خدمت انجام دینے کے لئے آمادہ کیا۔ اور اچھی یا بُری صورت میں اسے انجام تک پہونچایا۔

جہاں تک مجھ سے ہوسکا ہے میں نے اصطلاحات کو سہل اور آسان عبارت میں سمجھانیکی کوشش کی ہے۔ اسمیں اصطلاحات زیادہ تر عربی اور یونانی سے لیگئے ہیں۔ اور اصل مقصود بھی یہی تھا کہ یونانی طب کے حاصل کرنیوالے طلباء اور ذوق مطالعہ رکھنے والے حضرات کیلئے یہ لغت نامعلوم اصطلاحات میں رہبری اور رہنمائی کرسکے لیکن کچھ اردو۔ فارسی اور ہندی کے الفاظ اور اصطلاحات بھی لکھدئے گئے ہیں۔ تاکہ انکے مقابلہ میں عربی اصطلاحی الفاظ آسانی سے معلوم ہوسکیں۔ جن الفاظ کے ذیل میں اشارۃً یا صراحتاً یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ یہ لفظ کس زبان کا ہے۔ وہ زیادہ تر عربی ہی ہیں۔

الفاظ و اصطلاحات کے ذیل میں زبان کیلئے مندرجہ ذیل رموز و کنایات سے کام لیا گیا ہے۔

ع۔عر	ف فا	ت۔تر	ہ	س	ی۔یو	ع
عربی	فارسی	ترکی	ہندی	سنسکرت	یونانی	معرب

معرب وہ لفظ ہے جو عربی زبان کا نہو۔ لیکن کچھ تغیر کے بعد اسے عربی بنالیا گیا ہو۔ اور عربی زبان میں اسکا استعمال کیا گیا ہو جیسے جلاب۔ جالینوس۔ ترجمین وغیرہ۔

محمد کبیر الدین

۲۷ ذی القعدہ ۱۳۴۸ھ

جملہ حقوق بنام مؤلف محفوظ ہیں

هُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْر

طبی الفاظ و اصطلاحات کی بے نظیر لغت

لغاتِ کبیر

حصہ اوّل

۶۷۸ء

لغات اصطلاحات طبیہ

مؤلفہ

زبدۃ الحکما حکیم محمد کبیر الدین مؤلف پروفیسر تشریح طبیہ کالج دہلی

مؤلف مصنف و مترجم

(۱) تشریح کبیر (۲) منافع کبیر (۳) ترجمہ شرح اسباب (۴) اقراباذین کبیر (ترجمہ شرح موجز القانون)
(۵) مجموعہ کبیر (قانون ثانی) (۶) لغات کبیر حصہ دوم (۷) بیاض کبیر حصہ اول و دوم
(۸) ترجمہ کامل الصناعہ حصہ تشریح عظام (۹) رسالہ قیاسس الحرارت (۱۰) رسالہ مالیخولیا
(۱۱) رسالہ سینہ مین (۱۲) طبی لغاتچہ (۱۳) رسالہ اسہالے مزمن طبی وغیرہ

اس کتاب کے ملنے کا پتہ

منیجر کتب خانہ زبدۃ الحکما حکیم محمد کبیر الدین مؤلف پروفیسر طبیہ کالج دہلی

تعداد طبع ۱۰۰۰ بار اول (مطبوعہ دہلی پرنٹنگ ورکس (دہلی) باہتمام لالہ لبھا کر داس کے چھپا اور قسمت فی ہند اشاعت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی ونسلم

لغات کبیر

اصطلاحات طب

الف

آبزن (معرب) کسی بڑے برتن میں یا گرم دواؤں کا جوشاندہ یا سادہ پانی بھر کر مریض کو اس میں بٹھانا۔ گاہے اس عمل کو آبزن رطب (رتر) آبزن بھی کہتے ہیں۔

آبزن رطب (دیکھو آبزن)

آبلہ (فا) نفاطات۔

آبلہ فرنگ (ف) مرض آتشک۔

آتشک + (ف) آبلہ فرنگ (فا) ناف فارسی (ع)

آثار + (ف) سیر (ع) آثار کا مخفف ہی آخذہ کے اصلی معنی پکڑ لینے والے کے ہیں لیکن طب میں مرض جمود کو کہتے ہیں (ترجمہ کبیر)

آدھی سیسی (ہ) شقیقہ۔ آدھے سر کا درد۔

آریہ (ع) اس کی جمع اواری ہے۔ اواری بالائی اور زیریں جبڑوں کے گڑھوں کو کہتے ہیں جن میں دانت گڑے ہوتے ہیں۔

آسمانجونی + آسمان گونی (گون۔ رنگ) آسمان کے رنگ کا۔ آسمان جیسا ہلکا نیلہ رنگ۔

آسنو + (س) یہ ایک قسم کا نشہ آور عرق ہوتا ہے۔ چند دواؤں کو پانی یا

عرقیات وغیرہ میں شامل کرکے زمین کے اندر گوبر یا لید وغیرہ میں دفن کر دیتے ہیں جس سے اس میں خمیر آجاتا ہے۔ اس کے بعد اسے مقطر کر لیتے ہیں۔ یا چھان کر رکھ چھوڑتے ہیں۔ اس میں گڑ، شہد، یا کوئی دوسری میٹھی چیز اکثر ہوتی ہے

آشوب چشم + (فا) آنکھ آنا رہ، مدد،

آش جَو + (ف) آش، اس شئی کو کہتے ہیں جو چاولوں کی پیچ کی طرح غلیظ اور گاڑھی ہو۔ اور یہ حالت پکانے کے بعد حاصل ہوئی ہو۔ دوا کے غلیظ جوشاندہ کو بھی آش کہتے ہیں۔ جو کی پیچ۔ عربی کشک۔

آکلہ + (ع) یا خورہ (ف) وہ مرض جو بدن کو کھا جاتا اور ضرر دیتا ہے۔

آکلۃ الفم + (ع) منہ کا گوشت خوردہ، اس مرض کی صورت زخموں کی سی ہوتی ہے فرق صرف یہ ہے کہ یہ تھوڑے عرصہ میں منہ کے بہت سے مقامات میں بڑھ جاتا ہے۔ اور اس میں گندگی ہوتی ہے اور جھیپ

آلہ + (ع) اوزار، ہتیار، عضو، جمع آلات۔

آلۃ اللُّعاب + تھوک پیدا کرنے والی گلٹیاں۔

آلات ۱ دیکھو آلہ +

آلات بَول + وہ اعضاء جو پیشاب کے بنانے یا خارج کرنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ جیسے گردے۔ حالب، مثانہ وغیرہ

آلات تناسُل + دیکھو اعضاء تناسل

آلات حرکت + وہ اعضاء جو حرکت سے تعلق رکھتے ہیں۔ جیسے عضلات۔ نسیں۔ رباطات وغیرہ۔

آلات حِس + حس ادراک سے تعلق رکھنے والے اعضاء۔ جیسے آنکھ۔ کان۔ ناک۔ زبان اور جلد۔

آلات غذا + دیکھو اعضاء غذا۔

آلات کیلوسیہ + وہ رگیں جو کیلوس کی جذب کرنے والی ہیں۔ مثلاً عروق کیلوسیہ۔ مجری صدر وغیرہ۔

آلات نفض + دیکھو اعضاء نفض۔

آلات ہضم + اعضاء غذا کا دوسرا نام ہے۔ اس میں منہ سے لیکر مقعد اور امعاء تک شامل ہیں۔ جو بالآخر مقعد پر ختم ہوتی ہے۔

آلام + الم کی جمع ہے۔ درد۔ دکھ۔
آمہ + سر کی چوٹ جو دماغ تک پہونچے۔
اَبازیر + ابزار کی جمع ہے (دیکھو ابزار)
ابتداء + شروع ہونا۔ مرض کے شروع کا وقت (دیکھو اوقات امراض)
ابتداء جُزئی + (ع) باری کے شروع کے زمانہ کو کہتے ہیں جس میں باری کے آمد آمد کے آثار نمودار ہوتے ہیں۔ مثلاً باری کے بخاروں میں لرزہ کا ہونا۔ بدن کی پھریری کسل و ماندگی وغیرہ۔
ابتداء کلی + (ع) کسی مرض کے ابتدائی زمانہ کو کہتے ہیں جب تک مواد کچے ہوتے ہیں اور نضج مواد کے آثار ظاہر نہیں ہوتے ہیں جس طرح لرزہ بخار میں اور لاقاور رسوب سے خالی ہوتا ہے۔
ابتداء المرض + (ع) مرض کا ابتدائی اور اول زمانہ جبکہ اُس کے آثار شروع ہوتے ہیں۔ گو مرض میں ترقی شروع نہیں ہوتی ہے۔ خواہ مریض چلتا پھرتا رہے یا پڑ جائے (دیکھو اوقات امراض)
اِبتلاع + نگلنا۔ لقمہ کا حلق سے گذرنا
اُبثہ + (رو) غازہ۔ منہ پر ملنے کی چیز جس سے چہرہ کا رنگ نکھر جائے۔
اَبخرہ + بخار کی جمع ہے۔ بھاپ (دیکھو بخار)
اَبدان + بدن کی جمع ہے (دیکھو بدن)
اِبر + ڈنک مارنا۔ نشتر چبھونا۔ سوئی۔ ڈنک۔ نشتر۔
ابراقلسا + صرع یعنی مرگی کو کہتے ہیں جو ایک بڑے جابر اور جبار بادشاہ برقلس کے نام سے بنایا گیا ہے کیونکہ یہ مرض بھی بڑا ہوتا ہے (ترجمہ کبیر)
اِبریہ + سر کی بھوسی جسے بفلہ کہتے ہیں۔
اِبریق + تقریباً دو یا ڈھائی سیر موجودہ سیر سے۔
ابرد + (ع) زیادہ سرد۔
ابزار + (ع) اس کا واحد بزر یعنی تخم یا بیج۔ مگر طبی اصطلاح میں ابزار اکثر اُن تخموں کو کہتے ہیں جو غذا میں مصالحہ کے طور پر پڑتے ہیں۔ مگر ان میں فرق ہے۔ خشک تخموں کو تو ابزار جمع تو بلہ اور تر کو بزار کہتے ہیں۔
ابصار + (ع) دیکھنا۔ دیکھنا ابصار

(زہرے) ابصر کی جمع ہے (دیکھو ابصر)

ابط + (ع) بغل۔ اباط جمع۔

ابطریطاؤس + شطر الغب۔

ابطی + (ع) (ابط بغل) ایک رگ ہے جو بغل میں پائی جاتی ہے۔ یہی رگ آگے بڑھکر باسلیق کہلاتی ہے۔ بغل والی بغل والا۔

اَبعاد ثلثہ + (ع) لمبائی۔ چوڑائی اور گہرائی کو ابعاد ثلثہ کہتے ہیں۔

اُبکائی + (ہ) دیکھو تہوع۔

اُبنہ + (ع) وہ مرض ہے جس سے مردوں کو اغلام کرانے کی خواہش ہوتی ہے۔ اُردو۔ ہیجڑا۔

اَبوبلقیا (یو) فالج عام۔ وہ فالج جس سے چہرہ کے علاوہ سارا بدن مفلوج اور ڈھیلا ہو جاتا ہے یعنی دونوں طرف کے اعضاء کی حرکت کی قوت زائل ہو جاتی ہے (ترجمہ کبیر)

اَبوزما + (ی) لغوی معنی خلط جاری ہونے کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں اس دم کو کہتے ہیں جو جلد کے اندر اندر کسی رگ کے پھٹ جانے اور خون وغیرہ کے بہنے سے پیدا ہوتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔ یہ لفظ صحیح اور سماؤں کے ساتھ ہے۔

ابولو + تلقہ پیا چھ جو یعنی تین رتی۔

اَبہام + (ہ) ہم جنس۔ انگوٹھا۔

اَبہر + (ع) وہ بڑی رگ ہے جو قلب سے نکلتی ہے اور اس کی شاخیں تمام بدن میں پھیلتی ہیں۔ جن کو شرائین کہتے ہیں۔

اَبی قوما (یو) صوفی کا یونانی نام ہے (دیکھو صوفی)

اَبیڈیمیا + (ی) بقراط کی ایک کتاب کا نام ہے۔

اَبیلیمیا + (یو) مرگی کی ایک مہلک قسم ہے۔ جو تمام بدن کے تشنج (اینٹھن) سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لفظ کے اصلی معنی اس تشنج کے ہیں جو حس و حرکت کو باطل کر دیتا ہے (ترجمہ کبیر)

اَبیض + سفید

اَبیض حقیقی + (سچا اور واقعی سفید) جس کا رنگ دودھ کے مانند سفید ہو اور ابیض مجازی وہ رنگ ہے

جو پانی کی طرح بے رنگ اور شفاف ہو۔ اس کو ابیض مشف بھی کہتے ہیں۔ از افادہ۔

ابیض مجازی + دیکھو ابیض حقیقی۔

ابیض مشف + دیکھو ابیض حقیقی۔

ابیقوما + سی (طبقۂ خلیہ کا وہ زخم جو بال (صاون کے) مانند نظر آئے۔

ابلیس + شرب (دیکھو شرب)

اشرجی + (ع) (اشرزن۔ ترنج جسے ہندی میں بجورا کہتے ہیں) وہ رنگ جو ترنج کے چھلکوں کا ہوتا ہے یعنی زرد

اشاع + (ر) (بعض قبلی کے پھیل جانے کو اور بعض بینائی کے پھیل جانے کو کہتے ہیں۔ اور قدما دونو کو کہا کرتے تھے۔ بہرحال ان دونوں صورتوں میں انسان قریب بینا (نزدیک سے اچھا دیکھنا) ہو جاتا ہے (ترجمہ کبیر

اتصال التحامی + (ع) (بدن کی ساری ہڈیاں دو طور پر ملتی ہیں (۱) اتصال مفصلی کے طور پر (۲) اتصال التحامی کے طور پر۔ اتصال مفصلی میں ایک ہڈی دوسری ہڈی سے نازیست الگ رہتی ہے۔ یعنی دونو ہڈیوں کے درمیان رباطات اور بندش کے مادے موجود رہتے ہیں۔ دونو ہڈیاں مگر ایک نہیں ہو جاتی ہیں۔ خواہ یہ دونو ہڈیاں حرکت کر سکیں جیسے گھٹنہ کا جوڑ۔ یا نہ کر سکیں جس طرح سر کی ہڈیوں کے جوڑ۔ اور اتصال التحامی کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک ہڈی دوسری ہڈی سے ملکر بالکل ایک ہو جاتی ہے۔ دونو ہڈیوں کے درمیان ابتداء میں تو رباط کے مانند ایک سفید جسم ہوتا ہے۔ مگر بعد کو ہڈی بنجاتا ہے۔ اور دونو ہڈیاں ایک ہو جاتی ہیں۔ اس کی مثال زیریں جبڑے میں ملتی ہے جس کے دونو ٹکڑے ٹھوڑی کے پاس ملکر ایک ہو جاتے ہیں (از تشریح لکچر) اتصال مفصلی کو **مفصل** بھی کہتے ہیں۔

اتصال مفصلی + (ع) (دیکھو اتصال التحامی۔

انون + بھاڑ۔ بھٹی۔ تنور۔ آوہ۔

اثر + (ا) (۱) وہ ملی سفیدی جو قرنیہ کی پیرونی سطح میں ہوتی ہے (۲) نشان (۳) آثار

اثنا عشری + (ع) پہلی آنت ہے جو معدہ کے آخر سے لگی ہوتی ہے چونکہ یہ بارہ انگل قدر لمبی ہوتی ہے اس لئے اسے اثنا عشری (بارہ انگشتی) کہتے ہیں

اجاصیہ + (ع) (اجاص۔ آلو بخارا) وہ غدہ ہے جس میں آلو بخارا پڑتے ہیں افادہ۔

اُجاق + چولھا۔ دیگدان۔

اجانہ + (ا) (مرتبان ر) بیوپار کا کنارا۔

اجزاء اوّلیہ + (ع) (دیکھو ارکان۔

اجسام جلیہ + دیکھو جسم جلی۔

اجسام رُباعیہ + ان کو حدبات ثوانیہ بھی کہتے ہیں (رباعیہ۔ چار والی + حدبات ہندیان + توام۔ ہمزاد) یہ چار گول اُبھار یا ہندیاں ہیں جو بذریعہ ایک صلیبی نشیب کے ایک دوسرے سے علیحدہ رہتے ہیں یہ اُبھار دماغ کے لبلبین اوسط کے پیچھے واقع ہیں۔ یہ چاروں اوبھار دماغ کے سریر بصری اور ساق ایخ سے ملے رہتے ہیں۔ بالائی دو اُبھاروں کو الیتین (دو چوتڑ) اور زیریں دو اُبھاروں کو خصیتین (دو خصیے) کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

اجسام مُعقدہ + (معقدہ۔ گرہدار۔ گانٹھوں والے) دو چھوٹے چھوٹے پیٹے ہوئے اُبھار ہیں جو دماغ میں ہیں اجسام رباعیہ کے باہر کی طرف واقع ہیں۔ ان میں سے ایک عصبہ محرفہ کی جڑ سے اندر کی طرف۔ اور دوسرا اسی باہر کی طرف۔ اسی طرف عصبہ محرفہ کی جڑ دو جڑوں میں منقسم نظر آتی ہے۔ از تشریح کبیر

اُجفان (ع) پپوٹے (جفن کی جمع ہے۔

اجل + (ع) موت۔ کسی شئی کا مقررہ محدود وقت۔

اجل اختراعی + (ع) موت اختراعی (انفاقی موت) دیکھو اجل طبعی۔

اجل طبعی + (ع) (اجل۔ موت۔ اطول۔ لمبی لمبی موت سے مراد وہ موت ہے جو سب سے بڑی عمر میں آتی ہے جسکو تقریباً ایسو برس کا اندازہ کیا گیا ہے اور خیال کیا گیا ہے کہ انسان تقریباً ایک سو بیس سال تک زندہ رہ سکتا ہے

اجل طبعی + (ع) موت طبعی جو بڑھاپے میں بلا کسی بیماری یا دیگر اسباب کے آتی ہے۔ اور جس سے کسیکو چارہ نہیں اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ بدن کی اصلی رطوبتیں ہمیشہ تحلیل ہوتی رہتی ہیں۔ جس سے بدن کی حرارت غریزیہ بھی بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ حتی کہ بالکل بجھ جاتی اور اُس وقت موت آجاتی ہے۔ اور بیماری یا دیگر حادثات سے جو موت آتی ہے اُسے **موت اختراعی** کہتے ہیں +

اجل عارضی + (ع) عارضی موت موت اختراعی (دیکھو اجل طبعی)

اَجِنّہ + (ع) اجنین کی جمع ہے پیٹ کا بچہ۔

اَجِنّجہ + جناح کی جمع (۱) بازو (۲) ریڑھ کے مہروں کے اُن اُبھاروں کو کہتے ہیں۔ جو مہروں کے ہر دو جانب نکلکر باہر کی طرف رخ کرتے ہیں پشت میں ان ابھاروں سے پسلیاں لگتی ہیں۔ (تشریح کبیر) یہ نو مہروں میں ہوتے ہیں۔ لیکن آدمی کے اندر اجنجہ سے مراد اُس کا وہ حصہ ہوتا ہے جو چڑیا کے بازو کی طرح پھیلا ہوا ہوتا ہے جو کل چار ہوتے ہیں۔ دو چھوٹے اور دو بڑے۔ چھوٹے کو اجنجہ صغیرہ اور بڑے کو اجنجہ کبیرہ کہتے ہیں۔ (تشریح کبیر)

اَجنجۂ خلفیۃ + (ر پچھلے بازو) کمر کے مہروں میں گاہے بالائی زوائد مفصلیہ کے پیچھے اور بالائی جانب چھوٹی اور چپٹی سی بلندی نمایاں ہوتی ہے۔ ان کو اجنجہ خلفیہ کہتے ہیں۔ (تشریح کبیر)

اَجوف + وہ بڑی وریدہ ہے جو قلب کے دائیں اذن سے تعلق رکھتی ہے اور اس کی شاخیں تمام بدن میں پھیلتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں کی ظاہری رگیں بھی اسی کی شاخیں ہوتی ہیں۔ اس کو اجوف (جوفدار) اس لئے کہتے ہیں کہ اس کا جوف یا اندرونی وسعت تمام رگوں سے بڑی ہوتی ہے۔ اس کے دو حصے ہیں (۱) جو قلب سے اوپر ہوتا ہے اسے اجوف صاعد (چڑھنے والی

اجوف) کہتے ہیں۔ اور جو نیچے ہوتا ہے
اُسے اجوف نازل (اور ترنے والی
اجوف) کہتے ہیں + اور بعض لوگ بجائے
قلب کے جگر کو مرکز قرار دیتے ہیں۔

اجوف اعلیٰ + اجوف صاعد کا
نام ہے۔ دیکھو اجوف۔

اجوف تحتانی + اجوف نازل (دیکھو اجوف)

اجوف صاعد + دیکھو اجوف

اجوف طالع + (طالع چڑھنے والا)
اجوف صاعد کا دوسرا نام ہے۔
دیکھو جوف۔

اجوف فوقانی + اجوف صاعد کا
نام ہے (دیکھو اجوف)

اجوف نازل + دیکھو اجوف۔

اُچھُو (د) شرق (ع) پانی یا غذا کا نرخرہ
اور ہوا کی نالی میں چلا جانا۔

احالہ + (ع) ایک حالت سے دوسری
حالت بدل دینا متغیر کر دینا +

احتلام + (ع) ہمخوابی میں منی کا نکل جانا

احتقان + (ع) بدن میں مواد کا رک جانا
اور استفراغ بدن سے مواد کا خارج ہونا حصہ نہ

اِحتراق (ع) جلانا۔ کشتہ کرنا۔

احتباس + (ع) لغوی معنے بند ہونا
رُکجانا۔ اور طبی تعریف استفراغ
میں دیکھو +

احتباس طمثُ + (ع) حیض کا
بند ہونا۔

اِحتراق + (ع) جل جانا۔

اِحتراقی + (ع) طبقۂ قرنیہ کے اُس ضم
کو بھی کہتے ہیں۔ جو زیادہ میلا اور کھردرا
کے ساتھ ہوتا ہے (احتراق جل جانا)
اسے یونانی میں ابی قوما اور حقیقاً دما
کہتے ہیں (ابی قوما۔ شاخدار + حقیقاً دما
جلا ہوا) ترجمۂ کبیر۔

اِحتکاک + (ع) خارش۔ کھجلی۔ رگڑنا
گھسنا۔ کھجانا۔

اِحتواء + گھیرنا۔ حاوی ہونا۔

اِحتواء الرطوبۃ علی القلب (ع)
دل کا تیرنا۔ اس مرض میں ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ دل پانی میں تیر رہا ہے
کیونکہ قلب کے غلاف کے اندر پانی
جمع ہو جاتا ہے۔ جو قلب کو گھیر لیتا ہے۔ ترجمۂ کبیر

اَحَرّ ۔ (ع) زیادہ گرم۔
اِحساس ۔ (ع) محسوس کرنا معلوم کرنا حواس کے ذریعہ کچھ معلوم کرنا
اَحشاء ۔ (ع) حشو کی جمع ہے جس کے معنے حریرے کے ہیں
اَحشاء ۔ (ع) حشا کی جمع ہے۔ احشاء ان تمام اعضا کو کہتے ہیں جو پیٹ اور سینہ کے اندر واقع ہیں۔ مثلاً معدہ آنتیں۔ جگر گردے۔ دل پھیپھڑے وغیرہ
اَحشاء بطن ۔ شکم کے اعضا جیسے معدہ۔ آنتیں۔ طحال۔ جگر گردہ وغیرہ
اَحشاء صدر ۔ سینے کے اعضا جیسے دل پھیپھڑے وغیرہ۔
اَحشاء عانہ ۔ پیڑو کے اعضا جیسے مثانہ۔ معاء مستقیم۔ اور عورتوں میں ان کے علاوہ رحم اور خصیۃ الرحم وغیرہ ہیں۔
اَحلیل ۔ (ع) پیشاب کا راستہ بھی بولتے اور چھاتیوں میں دودھ کے راستوں اور نالیوں کو بھی کہا ہے احلیل کہتے ہیں۔ جمع احالیل۔

اَحلام ۔ (ع) حلم کی جمع ہے۔ خواب
اَحمر ۔ (ع) سرخ۔ لال۔
اَحمر اَقتم ۔ (ع) وہ سرخ رنگ جو زیادہ سیاہی مائل ہو۔
اَحمر قانی ۔ (ع) وہ رنگ جو نہایت گہرا سرخ قدرے سیاہی مائل ہو۔
اَحمر ناصع ۔ (ع) وہ رنگ جس کی سرخی نہایت شوخ ہو۔ زعفرانی رنگ جس میں سرخی زیادہ گہری نہیں ہوتی ہے۔
اَحوال ۔ (ع) جمع حال۔ عام طور پر احوال بمعنے حالات بولا جاتا ہے۔ گر طبی اصطلاح میں احوال بمحض صحت مرض اور تیسری حالت کو کہتے ہیں۔ جو نہ صحت کہلاتی ہے اور نہ مرض مثلاً پیدائشی نابینا ہونا۔ یا پیدائشی پھسا نگیا ہونا۔
اَحوَل ۔ (ع) بھینگا۔ وہ شخص جو ایک شئی کو دو دیکھے۔
اِختلاج ۔ (ع) پھڑکنا اعضا کا پھڑکنا جیسے کبھی آنکھیں پھڑکنے لگتی ہیں۔

اختلاج شفت + (ع) ہونٹ پھڑکنا

اختلاج القصبہ + (ع) قصبہ یہ یعنی نرخرہ کا پھڑکنا۔ اس کے پھڑکنے کی علامت یہ ہے کہ گفتگو میں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد آواز پھڑکتی ہے۔ مگر یہ پھڑکن ہمیشہ نہیں رہتی ہے۔ بلکہ جلد زائل ہو جاتی ہے۔ ترجمہ کبیر

اختلاج قلب + (ع) دل کا پھڑکنا جسے خفقان اور ہولدل کہتے ہیں۔

اختلاط عقل (ع) بے عقلی جو جنون کے درجہ تک نہ پہنچی ہو۔ دماغ کا مختل و پریشان ہونا۔

اختلاف + (ع) دست جو باری سے آتے ہیں۔ گاہے عام طور پر اسہال کو بھی کہتے ہیں۔

اختلاف الدم + (ع) (خونی دستوں) گاہے آنتوں کے خون کو پیش سے آنا ہے کہتے ہیں۔ اور گاہے ان خونی دستوں کو کہتے ہیں جو جگر سے آتے ہیں۔

اختناق + (ع) گھٹنا۔ طبی اصطلاح میں سانس بند ہونے کو کہتے ہیں جسے پھیپھڑے۔ قلب تک ہوا نہ پہونچ سکے یا مشکل سے پہونچے۔

اختناق الرحم + (ع) وہ مرض ہے جسمیں اکثر عورتوں کو مرگی کے سے دورے آتے ہیں۔ مگر مرگی کی طرح اس میں منہ سے کف اور جھاگ جاری نہیں ہوتے۔ نیز اس مرض میں عورت باتوں کو سن سکتی ہے۔ مگر جواب نہیں دے سکتی ہے۔ برخلاف ازیں مرگی میں باتیں بالکل سنائی نہیں دیتیں از ترجمہ کبیر۔

اختناء + (ع) دیکھو خنی (گوبر)

اخرم + (ع) شانہ کی ہڈی میں دو دھجا چھوٹے اور بڑے ہوتے ہیں۔ چھوٹے کو اخرم اور بڑے کو منقار الغراب (کوے کی چونچ) کہتے ہیں

اخضاء + (ع) پیسیا کا جھسی کرنا۔

اخضر + (ع) سبز۔ ہرا۔

اخلاط + (ع) جمع خلط کی ہے دیکھو خلط

اخماد + بجھنا۔ حرارت کا ٹھنڈا کرنا

اخمص + (ع) تلوے کا وہ حصہ جو گہرا

اور زمین سے بلند ہوتا ہے۔

اخیلوس (ریہ) + اندرونی گوشۂ چشم میں کی ورم ہونا ہے (دیکھو قتام)

اِدام (رع) + سالن (جس سے روٹی کھائی جاتی ہے۔ خواہ وہ کچھ ہی ہو۔ نان خورش (ف)

اِدرار (رع) + جاری کرنا۔ بہانا۔ پیشاب یا حیض کا جاری کرنا۔

اِدراک (رع) کے لغوی معنے پانے اور ملنے کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں دریافت کرنے۔ جاننے۔ پہچاننے معلوم کرنے کے ہیں۔

اُدرَہ (رع) + فوطوں کا بڑا ہو جانا۔

اُدرَۃُ الماء (رع) رطوبات کی وجہ سے فوطوں کا بڑا ہو جانا۔

اُدرَۃُ الدَّوالی سے فوطوں کا بڑا ہو جانا۔

اُدرَۃُ اللَّحم + (رع) قرو لحمی کو کہتے ہیں۔ دیکھو قرو لحمی۔

ادکن + سیاہی مائل۔

اِدلاعُ اللِّسان + (رع) زبان کا منہ سے باہر نکل آنا۔

اِدمال (رع) زخم بھرنا۔

اِدمان + (رع) چکنائی کرنا۔

اَدمہ (رع) + جلد یا کھال کا اندرونی حصہ اور بشرہ جلد کا بیرونی حصہ (دیکھو بشرہ)

اَدن + اوقیہ تقریباً ڈھائی تولہ یا دو تولہ آٹھ ماشہ۔

اَدویہ (رع) + دوا کی جمع ہے (دیکھو دوا)

ادویۂ بسیطہ (رع) + وہ دوائیں جو قدرتی حالت پر ہوں۔ دوسری دواؤں سے ملائی نہ گئی ہوں۔ جیسے سونف۔ کالی مرچ وغیرہ (ادویہ مفردہ دیکھو)

ادویۂ مرکبہ (رع) + وہ دوائیں جو دوسری دواؤں سے ملائی گئی ہوں۔ مثلاً معجونیں شربت وغیرہ (دیکھو ادویہ مفردہ)

اَدویۂ مفردہ (رع) + وہ دوائیں کہلاتی ہیں جو دوسری دواؤں سے ملائی نہ گئی ہوں جس طرح معجونوں۔ جوارشوں اور شربتوں میں ملا دی جاتی ہیں۔ بلکہ وہ اپنی قدرتی حالت پر ہوں مفرد دواؤں کو ادویۂ بسیطہ بھی کہتے ہیں مفرد دواؤں کے مقابل ادویۂ مرکبہ ہیں۔ جیسے معجون۔ شربت۔ جوارش وغیرہ (افادہ دیگرے)

اَدْھان (ع) ۔ دھن کی جمع ہے۔ روغن۔ تیل۔

اَدْہَرَن } (ہ) ۔ مرض فالج کو کہتے ہیں
ادھرنگ }

ادھورا (ہ) ۔ ایک قسم کا سفوف یا زور ہے۔ جس کو بدن پر چھڑک کر مالش کرتے ہیں۔

اُذُن (ع) ۔ کان (ہ) گوش (ف) آذان جمع۔ جن جانوروں کے کان باہر ہوتے ہیں وہ بچے دیتے ہیں۔ اور جن کے اندر ہوتے ہیں وہ انڈے دیتے ہیں

اذن باطن ۔ کان کا وہ حصہ جو جوہ سے اندر واقع ہے۔ اور جس کے اندر عصب سامع کے ریشے پھیلے ہوئے ہیں اور جو مجاری ہوائیہ۔ دہلیز اور قوقعہ پر مشتمل ہے۔ از تشریح کبیر

اُذُنُ الْقَلْب (ع) ۔ دل کے کان قلب کے اوپر کے حصہ میں دو واقع ہیں۔ جس میں خون پہلے آتا ہے۔ پھر اس کی زیریں وسعت میں جاتا ہے جسکو بطنُ القلب کہتے ہیں۔

اذن مُتَوَسِّط ۔ کان کا درمیانی حصہ جو جوہ کے نام سے مشہور ہے۔ اور جہاں کان کی چھوٹی چھوٹی تینوں ہڈیاں رہتی ہیں۔ اور جو غشاء مفروش سے اندر کی طرف واقع ہے۔ از تشریح کبیر

اذن یُسریٰ ۔ قلب کا بالائی بایاں حصہ جہاں سے شرائین وریدیہ لگی رہتی ہیں۔

اُذُن یُمنیٰ ۔ قلب کا دایاں بالائی حصہ جہاں سے اجوف صاعد و نازل شروع ہوتے ہیں۔

اُذُنَین ۔ دونوں اذن۔ قلب کے دونوں اذن۔

اَذْھان ۔ (دیکھو ذہن)

اَرْبِطَۂ ۔ رباط کی جمع ہے۔ دیکھو رباط۔

اربطۂ اِجْخِیَّہ ۔ ان کو اربطہ بین الاجخہ بھی کہتے ہیں۔ یہ رباطات چند متفرق ریشے ہیں جو بہروں کے اجخہ کے بین پشت اور کمر میں پائے جاتے ہیں۔

اربطہ اِخْمُصِیَّہ ۔ تلوے کے رباطات نرمی۔ زوقی اور قینوں عظام رسغ کی

زیرین سطح کو ایک دوسرے سے باندھتے ہیں۔

ارتبطہ بین الاخشخہ ← دیکھو ارتبطہ اخشخہ

ارتبطہ بین الاسنان ← ان کو ارتبطہ سناسن بھی کہتے ہیں۔ یہ رباطات رقیق جھلی کے مانند ہوتے ہیں۔ جو صرف پشت اور سکر کے مہروں کے سناسن کے مابین سناسن کی جڑ سے نوک تک واقع ہیں۔ از تشریح کبیر

ارتبطہ حلقیہ ← دیکھو ارتبطہ مستدیرہ

ارتبطہ سناسن ← دیکھو ارتبطہ بین الاسنان

ارتبطہ سنبیہ ← انکو ارتبطہ نابیہ بھی کہتے ہیں۔ وہ تین رباطات ہیں جو گردن کے دوسرے مہرے کے زائدہ سنبیہ (زائدہ نابیہ) سے شروع ہو کر تحدبہ یعنی گدی کی ہڈی سے جا لگتے ہیں۔ از تشریح کبیر

ارتبطہ صفاخ ← دیکھو ارتبطہ صفراء

ارتبطہ صفراء ← مہروں کے صفاخ کے رباطات چونکہ رنگت میں زرد ہوتے ہیں اس لئے ان کو ارتبطہ صفراء کہا جاتا ہے (صفراء۔ زرد) یہ رباطات ثما میں تینتیس جوڑے ہوتے ہیں از تشریح کبیر

ارتبطہ صلیبیہ ← انکو ارتبطہ متقاطعہ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ رباطات ایک دوسرے پر کاٹ کر گذرتے ہیں۔ گھٹنے کے جوڑ کے دو اندرونی رباطات ہیں از تشریح کبیر

ارتبطہ متقاطعہ ← دیکھو ارتبطہ صلیبیہ

ارتبطہ مستدیرہ ← (رباطہ کے) یہ رباطہ میں قبضہ کے پاس ایک سامنے اور ایک پیچھے کل دو ہوتے ہیں۔ جو گول حلقہ کے مانند ہوتے ہیں۔ اور انگلیوں کے سکیڑنے اور پھیلانے والے عضلات کی نسوں کو باندھتے ہیں ان کو جس طرح رباط مستدیر کہتے ہیں اسی طرح رباط حلقی بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ حلقہ کی شکل کے ہوتے ہیں از تشریح کبیر

ارتبطہ مستدیرہ ← (پاؤں کے) وہ رسیدہ دار رباطات ہیں جو قدم کی طرف ٹخنے کے جوڑ کے سامنے سے گذرنے والی نسوں کو باندھتے ہیں۔ انکو ارتبطہ حلقیہ بھی کہتے ہیں یہ تعداد میں تین ہوتے ہیں سامنے اندرونی بیرونی از تشریح کبیر

ارتبطہ نابیہ ← دیکھو ارتبطہ سنبیہ

ارتجان ← (ع) ہوا سیر الانف (دیکھو)

ارتبیہ ← (ع) ارنج ران۔ جانگ

ارتتاک اسنان ← حالت متحجہ جانا۔ چھرا بیٹھ جانا

اِرْتِعَاد + (ع) کانپنا۔

اِرْتِعَاش + (ع) کانپنا۔ مرض رعشہ۔ کپکپی

اِرْتِعَاشُ الْقَصَبَہ (ارتعاش کانپنا) قصبۂ ریہ یعنی نرخرہ کا کانپنا۔ اس کی علامت یہ ہے کہ گفتگو میں آواز کانپتی ہے اور مسلسل عرصہ تک کانپتی رہتی ہے۔ ترجمہ کبیر

اِرْتِفَاعِ خَصْیَہ + (ع) خصیہ کا اوپر چڑھ جانا۔

اِرْتِفَاعِ زَنَیْثَوِی + عظم وتدی کے جسم کی بالائی سطح پر عصبۂ نجوفہ کی نالی سے پیچھے ایک بیضوی شکل کی چھوٹی سی بلندی ہوتی ہے۔ جس کے پیچھے ایک نشیب عدۂ مسدیرہ کے لیے پایا جاتا ہے۔ از تشریح کبیر

ارتفاع مخروطی + ایک مخروطی شکل کا جوفدار ابھار ہے۔ جو کان کے درمیانی حصے (جوبہ) میں کوۂ بیضیہ کے پیچھے واقع ہے۔ اس میں عضلہ رکابیہ واقع ہے۔ از تشریح کبیر

ارتفاع مفصلی + کہنی کی ہڈی کا زائدۂ زوجیہ (عظم زوج) تین جڑوں سے شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کی اگلی جڑ اندر کی طرف رخ کر کے ایک گول سی بلندی میں تمام ہوتی ہے۔ جو نقرۂ مفصلیہ کی اگلی حد بناتی ہے۔ از تشریح کبیر

اُرْجُوانی + (ع) سرخ رنگ جس کے ساتھ سیاہی ملی ہوئی ہو۔

اُرْجُوحہ + (ع) جھولا۔ ہنڈولہ۔

اُرْحاء + (ع) اضراس۔ ڈاڑھیں۔ اصلی معنے چکی کے ہیں۔ رحی کی جمع ہے۔

اِرْخاء + ڈھیلا کرنا۔ سست کمزور کرنا۔

اردھالہ + فارسی لفظ ہے (آرد۔ آٹا + الہ۔ گھی) اردھالہ اس گاڑھے حریرے کو کہتے ہیں جو آٹا اور گھی سے بنایا جاتا ہے۔ از ترجمہ کبیر

اُرُزّہ + (چاول) دوایا چاول کے برابر

اَرْض + (ع) زمین۔ خاک۔ مٹی۔

اِرْسَالِ عَلَق + جونک لگانا۔

اَرْطَب + (ع) زیادہ تر۔

اُرْغُوانی + (ع) سرخ رنگ جس کے ساتھ سیاہی ملی ہو۔

اَرَق + (ع) بیداری۔ جاگنا۔

اَرَق + (ع) زیادہ رقیق۔

اَرقان + (ع) یرقان (دیکھو)

اَرخیمُون + (یو) (کلیلی کا یونانی نام ہے جو طبقۂ قرنیہ میں پیدا ہوتا ہے (ترجمۂ کبیر)

اَرکان + آگ۔ پانی۔ ہوا۔ اور مٹی۔ ان چار چیزوں کو ارکان کہتے ہیں۔ ارکان کی تعریف اس طور پر کرتے ہیں کہ ارکان اُن چند بسیط اجسام کا نام ہے جن سے انسان حیوان۔ نباتات اور جمادات پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی ارکان ان چیزوں کے لئے بمنزلہ اوّلیہ (پہلے اجزاء) ہیں بسیط اجسام تمنے سنا ہوگا کہ ایک جسم مرکب ہوتا ہے جو چند جسموں سے ملکر بنتا ہے۔ دوسرا جسم مفرد یا بسیط ہوتا ہے جو چند جسموں سے ملکر نہیں بنتا ہے۔ بلکہ دوسرے اجسام اُس سے ملکر بنتے ہیں۔ چنانچہ پانی اور ہوا وغیرہ اجسام بسیطہ یا مفردہ کہلاتے ہیں۔ کیونکہ ان کے اندر مختلف قسم کے اجسام نہیں پائے جاتے ہیں۔ بلکہ تمام پانی اور تمام ہوا ایک ہی قسم کی کیفیت اور ایک ہی طبیعت رکھتے ہیں۔ اس لیے ان کو مفرد یا بسیط کہتے ہیں۔ اجزاء اولیہ (پہلے اجزاء) اُن اجزاء کو کہتے ہیں جو تقسیم کے وقت سب کے آخر میں نکلیں۔ اور پھر ان کی تقسیم نہ ہو سکے۔ مثلاً اگر انسان کی تقسیم کریں اور اس کے اجزاء نکالیں تو سب سے پہلے اس کے اعضاء نکلیں گے۔ پھر اگر اعضاء کی تقسیم کریں تو معلوم ہوگا کہ یہ اخلاط سے پیدا ہوتے ہیں۔ پھر اگر کسی ذریعہ سے اخلاط کی تقسیم کریں اور اس کے اجزاء دریافت کرنا چاہیں تو معلوم ہوگا کہ یہ ارکان یعنی آب و ہوا اور آتش و باد سے پیدا ہوئے ہیں۔ جیسا کہ اگر خون کو قرع انبیق میں ڈالکر عرق نکالیں تو پانی الگ ہو کر عرق کی صورت میں باہر نکل آئے گا۔ اور کچھ خاکی اجزاء دیگ کے پیندے میں رہ جائیں گے۔

غرض یہ ہے کہ انسان کی تقسیم میں سب سے آخر ارکان نکلتے ہیں۔ اور ارکان چونکہ بسیط ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کی تقسیم کسی صورت سے نہ ہو سکے گی۔

اسی لیے ارکان کو اجزاء اولیہ (پہلے اجزاء) اور اخلاط۔ اعضاء وغیرہ کو اجزاء ثانویہ (دوسرے اجزاء) کہتے ہیں۔

ارکان کو عناصر (جو عنصر کی جمع ہے)

اُسطُقُسات (جو یونانی لفظ اسطقس کی جمع ہے) بھی کہتے ہیں (افادہ کبیر)

اُرنبہ + ناک کا سرا جو جوانی میں اکثر پھٹا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

اُرنِبیّہ + آنکھ کے پپوٹوں کا اوپر یا نیچے کی طرف چلا جانا۔

اَرواح + روح کی جمع ہے (دیکھو روح)

ارواح حیوانیہ + (دیکھو روح حیوانی)

ارواح طبعیہ + (دیکھو روح طبعی)

ارواح نفسانیہ + (دیکھو روح نفسانی)

اَرَیکۃُ الجُرح + زخم کا انگور۔ وہ گوشت جو زخم کے بھرنے کے وقت پیدا ہوتا ہے۔

ازالۂ بکارت + پردۂ بکارت کا توڑنا (دیکھو غشاء البکارت)

اَزَج + ایک سفید مثلث شکل کی رشتہ دار ساخت ہے جو دماغ کے اندر بطن مقدم میں جسم صلب اور فاصل لامع کے نیچے اور شقہ متوسطہ سے اوپر واقع ہے۔ اسی کو بعض لوگ مخوہ یا قبوہ بھی کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر۔

اِزدِراد + لقمہ وغیرہ کا نگلنا۔

اِزدِحام + کثرت سے اکٹھا ہونا۔ انبوہ کا جمع ہونا۔

اَزرَق + گربہ چشم۔ بلی کی سی آنکھ۔

اَزَف + گھاؤ بھر جانا۔ زخم کا انگورے آنا۔

اِزلاق + پھسلانا۔

اِزلاقُ المَعِدہ + بعض لوگ قے لانا معدہ کو کہتے ہیں۔ ترجمۂ کبیر۔

اِزمان + پرانا ہونا۔ دیرینہ ہونا مرض کا مزمن ہونا۔

اَزوَاج + زوج کی جمع ہے۔ جوڑے۔ پٹھوں کے جوڑے۔

اَساپیع + (دیکھو اسبوع)

اَساغَرا + لاطینی لفظ ہے۔ جس کے اصلی معنے ہیں۔ مختلف چیزوں کو اکٹھا اور جدا کرنا۔ اور اصطلاح میں اس علم کا نام ہے

جس کے ذریعہ سے ہم معدنیات کو دوا کے طور پر امراض کے علاج کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ اور اُن کو مختلف شکلوں اور صورتوں میں لا سکتے ہیں اس مفہوم کے لیے عربی میں اصطلاح کیمیاوی ہے۔

اسباب + سبب کی جمع ہے اسباب کی چھ قسمیں ہیں۔ مثلاً اسباب تامہ۔ اسباب ناقصہ۔ اسباب فاعلہ۔ اسباب مادیہ اسباب غائیہ۔ اسباب صوریہ۔ اسباب تامہ وغیرہ سب کی تعریفیں سبب کے بحر میں دیکھو۔

اسباب بادیہ + (دیکھو سبب بادی)

اسباب بدنیہ + (دیکھو سبب بادی)

اسباب خارجیہ + (دیکھو سبب بادی)

اسباب سابقہ + سبب سابق (دیکھو سبب بادی)

اسباب ستہ ضروریہ + ستہ ضروریہ (دیکھو اسباب ضروریہ)

اسباب ضروریہ + اُن اسباب کو کہتے ہیں جن کے بدون تا زندگی چارہ نہ ہو مثلاً کھانا پینا۔ ہوا وغیرہ۔ اور غیر ضروری اسباب وہ ہیں جو ان کے برخلاف ہوں۔ خواہ بالکل مخالف اور مہلک ہوں جیسے زہروں کا استعمال۔ اور خواہ کسی حالت مرض وغیرہ میں مفید ہوں۔ جیسے دواؤں کا استعمال تدبیر معالجہ وغیرہ۔ **اسباب ضروریہ** جن کے بغیر تا زیست چارہ نہیں ہوتا ہے چھ ہیں۔ اسی وجہ سے ستہ ضروریہ (چھ ضروری چیزیں) کہتے ہیں۔ (۱) ہوا (۲) کھانا پینا (۳) حرکت و سکون بدنی (۴) حرکت و سکون نفسانی (۵) نیند و بیداری (۶) استفراغ و احتباس

اسباب غیر ضروریہ + وہ اسباب جو ضروری نہ ہوں۔ اور وہ ایسے نہیں کہ بدون اُنکے زندگی میں چارہ نہ ہو (دیکھو اسباب ضروریہ)

اسباب غیر مضادہ + (دیکھو اسباب مضادہ)

اسباب متخلفہ + (تخلفہ۔ پیچھے چھوٹنے والے) اُن اسباب کو کہتے ہیں جن کا اثر

ان کے بعد بھی قایم رہے (ترجمہ کبیر)

اَسباب مُضادّہ + وہ اسباب جو ہلاکت پہونچاتے ہیں اور مار ڈالتے ہیں۔ مثلاً تلوار سے کٹ جانا۔ زہروں کا استعمال ۔ پانی میں ڈوب جانا اور

اسباب غیر مضادہ انہیں کہتے ہیں جو ایسے نہ ہوں۔ یعنی وہ ہلاک نہ ہوں۔ مثلاً دواؤں کا استعمال۔ تدابیر علاج معالجہ وغیرہ۔

اَسباب مُمرِضہ + مرض پیدا کرنے والے اسباب۔

اسباب وَاصِلہ + دیکھو سبب واصل

اُسبُوع + ایک ہفتہ۔ سات دن اس کی جمع اسابیع ہے۔

استار + تقریباً اکیس ماشہ۔

اِستِحالہ + ایک حالت سے دوسری حالت کا بدل جانا۔ مثلاً گرم پانی کا سرد ہو جانا۔ یا سرد پانی کا گرم ہو جانا یا پانی کا بخارات بنکر ہوا ہو جانا۔ استحالہ کی دو قسمیں ہیں (۱) استحالہ کیفی یا استحالہ مجازی جس میں کسی چیز کی محض کیفیت بدل جاتی ہے۔ اس کی اصلی حقیقت نہیں بدلتی ہے۔ مثلاً سرد پانی کا گرم ہو جانا۔ (۲) استحالہ حقیقی۔ یا استحالہ کلیہ جس میں کسی شئی کی حقیقت بدل جاتی ہے۔ مثلاً پانی کا بخارات بنکر ہوا ہو جانا۔ یا ہوا کا پانی ہو جانا۔ یا خون کا ہڈی بنجانا۔ اس استحالہ میں نہ صرف کیفیت بدلتی ہے۔ بلکہ اس کی حقیقت اور اوس کی صورت نوعیہ بدل جاتی ہے (صورت نوعیہ کی تعریف الگ دیکھو)

استحالہ حقیقی (دیکھو استحالہ)

استحالہ صُوریہ + (دیکھو استحالہ)

استحالہ کیفی + (دیکھو استحالہ)

استحالہ مجازی + (دیکھو استحالہ)

اِستحاضہ + عورتوں کا وہ مرض ہے جس میں معمولی اور ہر ماہ کے مقررہ ایام سے زیادہ خون آتا ہے۔ (ترجمہ کبیر)

اِستحمام + حمام کرنا (دیکھو حمام غسل کرنا)

اِستِرخاء + ڈھیلا ہو جانا۔ کسی عضو سے حرکت کی قوت کا جاتا رہنا۔

اِستِرخاء شرج + مقعد کا ڈھیلا ہونا یہ وہ بیماری ہے جس میں پاخانہ اور ریاح بلا اختیار خارج ہوتے ہیں (ترجمۂ کبیر)

استرخاء جفن + پپوٹے کا ڈھیلا ہو جانا

استرخاء صفن + فوطوں کا ڈھیلا ہو جانا۔

استرخاء لہاۃ + کرے کا لٹک آنا۔

اِستِرخاء مقعد + مقعد کا ڈھیلا ہو جانا (دیکھو استرخاء شرج)

اِستِرسال بول + تھوڑا تھوڑا پیشاب نکلنا۔

اِستِسقاء + وہ مرض ہے جس میں پیٹ یا بیرونی اعضاء پھول جاتے ہیں اس کی تین قسمیں ہیں (۱) استسقاء لحمی (لحم۔ گوشت) جس میں تمام بدن کا گوشت آٹے کی طرح نرم ہو جاتا اور پھول جاتا ہے (۲) استسقاء زقی (زق۔ مشک) جس میں پیٹ کے اندر پانی جمع ہو جاتا ہے اور پیٹ مشک کی طرح پھول جاتا ہے (۳) استسقاء طبلی (طبل۔ ڈھول) جس میں پیٹ کے اندر ریاح جمع ہو جاتے ہیں اور وہ ڈھول کی طرح پھولا رہتا ہے۔ اور ڈھول کی سی آواز آتی ہے۔ (از ترجمۂ کبیر)

استسقاء زقی + دیکھو استسقاء۔

استسقاء طبلی + دیکھو استسقاء۔

استسقاء لحمی + دیکھو استسقاء۔

استسقاء انبس + مرض ذیابیطس (دیکھو ذیابیطس)

استسقاء یابس (خشک استسقاء) استسقاء طبلی کو کہتے ہیں (دیکھو استسقاء)

استطلاق بطن + پیٹ چلنا۔ دست آنا

استظہار + اور تقدم بالحفظ دونوں کے معنے "کسی مرض سے بچنے" کے ہیں۔ لیکن ان دونوں میں فرق اس قدر ہے کہ اگر وہ مرض عادت کے طور پر ہمیشہ پیدا ہوتا ہو تو اوس سے بچنے کو تقدم بالحفظ کہتے ہیں۔ اور اگر وہ عادت کے طور پر نہ پیدا ہوتا ہو۔ بلکہ کسی خاص علامت سے اوس کے پیدا ہونے کا خوف ہو گیا ہو تو اوس سے بچنے کو استظہار کہتے ہیں (فائدہ)

اِستِعداد + آمادہ کرنا۔ قابل بنانا۔ لائق ہونا۔

استعنات + پھوڑے کو آلائش سے پاک کرنا۔ نشتر چبھونا۔

اِستفراغ + بدن سے کسی مادہ کے خارج ہونے کا نام طبی اصطلاح میں استفراغ ہے۔ خواہ مواد خود خارج ہوتے ہوں یا کسی علاج کے ذریعہ نکالے جاتے ہوں خواہ ان کا نکلنا مفید ہو جیسے پاخانہ پیشاب وغیرہ۔ خواہ مضر جیسے کثرت سے خون بہنا۔ خواہ وہ نکلتے ہوئے محسوس ہوں جیسے پسینہ وغیرہ۔ خواہ محسوس ہوں جیسے بدن کے بخارات خواہ دستوں کی راہ خارج ہوں۔ یا قی۔ یا پیشاب یا منکر یا نزلہ۔ یا خون کی صورت میں اس کا مقابل احتباس (مواد کا بند رہنا) ہے (افادہ کبیر)

اِستفراغ جزئی + وہ استفراغ ہے جو تمام بدن سے مواد کو نہ خارج کرے بلکہ کسی خاص عضو سے مواد کو نکالے۔ مثلاً ناس کی وجہ سے دماغ کے مواد خارج ہوتے ہیں۔ اور **استفراغ کلی** اُسے کہتے ہیں جو تمام بدن کے مواد خارج کرے۔ مثلاً فصد و اسہال۔ اور کبھی استفراغ کلی اُسے کہتے ہیں جو چاروں خلطوں کو بدن سے خارج کرے۔ اور استفراغ جزئی اُسے کہتے ہیں۔ جو کسی خاص خلط کو نکالے۔ مثلاً بلغم کو یا صفرا کو وعلیٰ ہذا القیاس۔

استفراغ کلی (دیکھو استفراغ جزئی)

اِستلقاء + چت لیٹنا۔ پشت پر لیٹنا۔

اِستمراء + غذا کا ہضم ہو کر جگر اور تمام اعضاء کی طرف جانا۔ جس سے بدن کی پرورش ہوتی ہے۔ افادہ۔

اِستمکاث + زخم میں پیپ پڑنا۔

اِستمناء بالید + (استمناء منی نکالنا ہے۔ ہاتھ) ہاتھ سے منی نکالنا۔

اِستنشاق + (سنگھنا) ترو و اکناک سے سڑکنا۔ سانس کے ذریعہ ہوا کا کھینچنا۔

اِستیصال + جڑ سے اوکھیڑنا۔

اِستیلا + غلبہ پانا۔ غالب ہونا

اِسخان + گرم کرنا۔

اُسرُ البَول + پیشاب کا بند ہونا۔

اُسرَہ + جلد بدن کی شکن۔ اور خطوط پیشانی کی شکن۔

اسطام + (۱) کعبہ (۲) دست پناہ۔

اُسطقُس (یونانی) بمعنے جزء اس کی جمع اسطقسات ہے (اسطقسات دیکھو)

اُسطقسات + یونانی لفظ اسطقس کی جمع ہے اسطقس کے لغوی معنے جزء کے ہیں۔ اصطلاح میں ارکان کو کہتے ہیں (دیکھو ارکان)

اُسطُوانہ + (۱) ستون (۲) شریان۔

اسفیذ باج } گوشت کا سادہ شوربہ
اِسفیذ باجہ } جس میں گرم مصالحہ وغیرہ نہ ڈالے گئے ہوں۔ اس کی جمع اسفیذ باجات آتی ہے۔ افادہ۔

اِسقاط + حمل کا گرنا۔ رحم سے بچہ کا قبل از وقت خارج ہو جانا۔

اُسکُرجہ + ایک ظرف ہے۔ جس کی دو قسمیں ہیں۔ چھوٹے میں تقریباً آٹھ تولہ اور بڑے میں تقریباً تیس یا بتیس تولہ کی گنجایش ہوتی ہے۔

اسکنہ + برا چھید کرنے کا آلہ۔

اُسکُوبَہ + برتل کی ڈاٹ۔

اَسنَاخ + سِنخ کی جمع ہے۔ دانت کی جڑیں

اَسنَان + سن کی جمع ہے۔ عمر۔ دانت۔

اَسنَانُ الفَار + جب ناخون لمبائی میں سرے کے قریب پھٹ جاتا ہے اور یہاں باریک باریک اور تیز نوکیلے ریشے نکل آتے ہیں۔ جو اعضاء میں چبھتے اور تکلیف پہونچاتے ہیں۔ تو اسے اسنان الفار (چوہے کے دانت) کہتے ہیں۔ ترجمہ کبیر۔

اَسنَانُ الحِلم + عقل ڈاڑھ۔ جو جوانی کی عمر میں تمام دانتوں کے پیچھے نکلتی ہے

اَسنَان دَائمَہ + ہمیشہ رہنے والے دانت جو دودھ کے دانت کے بعد اُگتے ہیں

اسنان قواطع + اوپر اور نیچے کے چار اگلے دانت جو کیل یا چھری کے سامنے ہوتے ہیں اور جو غذاؤں کو کاٹتے ہیں (قواطع۔ کاٹنے والے)

اسنان کواسر + (کواسر توڑنے والے) اناب یعنی کچلیوں کا اصطلاحی نام ہے۔ اسکو فارسی میں دندان نیش کہتے ہیں۔

اسنان ثنیہ + دودھ کے دانت جو بچپن میں نکلتے ہیں۔ اور کچھ عرصہ بعد خود گر جاتے ہیں

اَسوَد + سیاہ کالا۔

اسہال + دست۔ بدن کے مواد کا فضلاتی راہ سے خارج ہونا

یا خارج کرنا۔ وہ مرض جس میں کثرت سے دست آئیں
اسہال دَم + خون کے دست آنا۔
اسہال دوری + باری کے دست۔ دست کے دورے
اسہال کبدی + وہ دست جو جگر کے مواد سے آتے ہیں
اسہال معدی + وہ دست جو معدہ کے مواد سے آتے ہیں
اسہال معوی + وہ دست جو آنتوں کے مواد سے آتے ہیں۔
اُسَیلِم + وہ رگ ہے جو دونوں انگوٹھوں میں چھوٹی انگلی اور اس کے بعد کی انگلی کے درمیان نمودار ہوتی ہے۔ اسیلم لفظ اسلم کی تصغیر ہے۔ اسلم کے معنے صحیح و سالم اور بے خطر کے ہیں۔ اس کے فصد میں کسی شریان کے کٹنے کا چونکہ ڈر نہیں ہے۔ اس لیے بہ بے خطر ہے۔ اور چونکہ یہ چھوٹی سی ہے اس لیے اسہ صغیر کے ساتھ یاد کی گئی ہے۔ ترجمہ کبیر۔
اِشْباح + دیکھو شبح۔
اِشْتِعال + جلنا۔ روشن ہونا۔ روح یا مادہ کا گرم ہو جانا۔
اِشْتِواء + بھوننا۔ تاننا۔
اِشْتِہاء + بھوک۔ خواہش۔
اَشْجار + (دیکھو شجر)
اَشْدَاق + (دیکھو شدق)
اَشْرِبہ + جمع شراب بمعنے شربت۔ وہ سیال جس میں شکر یا اس کے قائم مقام کوئی شئ ڈالی گئی ہو۔
اَشْقَر + وہ رنگ جس میں زردی اور قدرے سرخی ہوتی ہے۔
اَشْقِی + رانپی یا سنتالی۔ چمڑا چھیلنے کا آلہ۔
اَشْکال + صورت۔ شکل کی جمع ہے۔
اَصَابِع / **اصابیع** + انگلیاں۔ اِبہام کی جمع ہے
اِصْبَع + انگلی (دہ) انگشت (ف)
اَصْدَاغ + جمع صدغ کی ہے کنپٹی۔
اَصْغَر + چھوٹا۔
اَصْفَر + زرد۔ زرد رنگ۔ پیلا۔
اصفر فاقع + سخت زرد۔ نہایت پیلا۔
اَصْل + جڑ۔ اصول اس کی جمع۔
اَصْلُ اللِّسان + غدہ تحت الفک دیکھو۔
اَصْلُ النُّخاع + دیکھو مبدأ النخاع۔
اِصْلاح + مضرت دفع کرنا۔ درست کرنا۔ مدبر کرنا۔
اَصْناف + صنف کی جمع ہے۔ قسمیں۔
اَصْوات + صوت کی جمع ہے۔ آوازیں

اُصُول + جڑیں۔ اصل کی جمع۔

اُصُول اَرْبَعَہ + چار جڑیں بیخ کرفس بیخ بادیان بیخ نطلی بیخ کبر۔

اُصُول عُقَّد + ان عصبی ریشوں کو کہتے ہیں جو کسی بھی گرہ میں داخل ہو کر قوت حس و حرکت بخشتے ہیں۔ از تشریح کبیر

اُغْہَب + وہ رنگ ہے جس میں قشوری سی سرخی سفیدی مائل ہوتی ہے پیاز کی رنگ۔

اَصِیص + گملہ نسلہ۔ وہ برتن جس میں زخم کی آلائش دھو کر رکھیں

اَضْدَاد + (دیکھو ضد)

اَضْرَاس + ڈاڑھیں جمع ضرس کی

اَضْرَاس ثُلَاثِیَہ + وہ ڈاڑھیں جن کے سرے تین حصوں سے مرکب ہوں۔

اَضْرَاس ثُنَائِیَہ + وہ ڈاڑھیں جن کے سرے میں دو بلندیاں ہوں۔

اَضْرَاس اَلْحُلُم + عقل ڈاڑھ۔ جو جوانی میں سب دانتوں کے پیچھے نکلتے ہیں اوپر دو اور نیچے دو کل چار ہوتے ہیں۔

اَضْرَاس خُمَاسِیَہ + وہ ڈاڑھیں جن کے سرے پانچ بلندیوں سے مرکب ہوں اور سرے سے مراد وہ حصہ ہے جو مسوڑھے سے باہر نکلا ہوا رہتا ہے۔

اَضْرَاس ذَوَاتُ الْحُدْبَتَیْن + دیکھو اضراس ثنائیہ۔

اَضْرَاس رُبَاعِیَہ + وہ ڈاڑھیں جن کے سرے چار حصوں سے مرکب ہوں۔

اَضْرَاس کَثِیرَۃُ الْحُدْبَات + دیکھو اضراس کثیرۃ الرؤس۔

اَضْرَاس کَثِیرَۃُ الرُّؤُس + بڑی ڈاڑھوں کو کہتے ہیں۔ جن کے سرے تین، چار یا پانچ حصوں سے مرکب ہوتے ہیں انکو کثیرۃ الحدبات بھی کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

اِضْطِجَاع + پہلو پر سونا۔ کروٹ سے لیٹنا۔

اِضْعَاف + کمزور کرنا۔

اَضْلَاع + پسلیاں۔ جمع ضلع بمعنی پسلی

اَضْلَاع اَلْخُلْف
اَضْلَاع الزُّور } خلف و زور بمعنے جھوٹے کل جوڑی پسلیوں سے دس نیچے کی پسلیاں ہر دو پانچ پانچ۔

اضلاع حقیقیہ } کل چوبیس پسلیاں ہیں سے
اضلاع خالصہ } چودہ اوپر کی پسلیاں
اضلاع الصدر } جو سینہ کی ہڈی سے
اضلاع مقفولہ } ملی رہتی ہیں۔ ہر طرف
سات سات ہیں۔

اَضْمِدَہ + ضماد کی جمع۔ لیپ (دیکھو ضماد)

اَطْرَاف + جمع طرف (کنارے) ہاتھ پاؤں۔

اَطْرِیَہ + سویاں (وہ) رشتہ (دف) یا اسے اوگرا کہتے ہیں۔

اِطْرِیفَل + یہ ہندی لفظ تری پھل (تین پھل) سے بنا ہے۔ وہ معجون جس میں تین پھل۔ ہڑ۔ بہیڑہ اور آملہ ہوں۔

اَطْعِمَہ + طعام کی جمع۔ غذا۔ خوراک۔

اَطْفَال + طفل کی جمع ہے۔ بچے۔

اِطْفَاء + بجھانا۔ ٹھنڈا کرنا۔ چراغ گل کرنا۔

اَطْفَال + طفل کی جمع ہے۔ بچے۔

اِطْلَاق بَطن + دست جاری کرنا پیٹ چلانا۔

اَطْلِیَہ + طلاء کی جمع ہے (دیکھو طلاء)

اَظْفَار + ظفر کی جمع ہے۔ ناخون۔

اِعْتِدَال + مزاج کا معتدل ہونا (دیکھو مزاج)

اِعْتِدَال شَخْصِی + وہ مزاج معتدل جو کسی ایک شخص کے لیے مناسب ہو۔

اعتدال صِنْفِی + وہ مزاج معتدل جو انسان کے کسی ایک خاص صنف گروہ کے لیے مناسب ہو۔ مثلاً وہ مزاج جو ہندوستانیوں کے لئے مناسب ہو یورپ والوں کے لئے مناسب نہ ہو۔

اِعْتِدَال عُضْوِی + وہ مزاج جو کسی خاص عضو کے لئے مناسب ہو۔ مثلاً قلب کے لئے گرم مزاج مناسب ہے۔ دماغ کے لئے سرد مزاج مناسب ہے۔

اعتدال نَوْعِی + وہ مزاج جو کسی نوع کے لئے مناسب ہو۔ مثلاً انسان ایک نوع ہے۔ اور گدھا دوسرا نوع۔ جو مزاج انسان کے لئے مناسب ہوگا وہ گدھے کے لئے مناسب نہ ہوگا۔ اور جو مزاج گدھے کے لئے مناسب ہوگا وہ انسان کے لئے مناسب نہ ہوگا۔

اِعتدالِ مزاجی + مزاج کا معتدل ہونا (تفصیل مزاج میں دیکھو)

اِعتقال + (۱) زبان بند ہو جانا یا بات نہ کر سکنا (۲) روکنا۔ بند کرنا۔

اِعتقالِ لبن + قبض۔ دست کا روکنا۔

اَعراض + عرض کی جمع ہے۔ دیکھو عرض۔

اعراضِ نفسانیہ + حرکات نفسانیہ دیکھو۔

اَعصاب + پٹھے (دیکھو عَصَب)

اعصابِ حرکت + حرکت دلانے والے پٹھے۔

اعصابِ حس + حس بخشنے والے پٹھے

اعصابِ دماغیہ + دماغ کے پٹھے۔

اعصابِ ظہریہ + وہ اعصاب جو حرام مغز سے پشت کے اندر خارج ہوتے ہیں۔ یہ بارہ جوڑے ہوتے ہیں

اعصابِ عجزیہ + وہ اعصاب جو عظم العجز سے باہر آتے ہیں۔

اعصابِ عُنقیہ + وہ اعصاب جو حرام مغز سے گردن کے مقام میں خارج ہوتے ہیں۔ یہ آٹھ جوڑے ہیں۔

اعصابِ قطنیہ + حرام مغز کے وہ اعصاب جو کمر کے مقام میں نکلتے ہیں یہ پانچ جوڑے ہیں۔

اعصابِ مرکبہ + وہ پٹھے جو اعصاب حس و اعصاب حرکت سے مرکب ہوں۔

اعضاء + عضو کی جمع ہے (دیکھو عُضو)

اعضاءِ آلیہ + اعضاء مرکبہ (دیکھو)

اعضاءِ اَصلیہ + وہ اعضاء جو منی سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور وہ سوائے گوشت اور چربی کے سارے اعضاء ہیں۔ مثلاً ہڈیاں۔ پٹھے۔ رگیں وغیرہ۔

اَعضاءِ بَسیطہ + اعضاء مفردہ (دیکھو)

اعضاءِ بَول + دیکھو آلات بول۔

اعضاءِ تَناسُل + خصیے۔ ذکر۔ خزانۂ منی۔ عورتوں میں رحم۔ اندام نہانی اور اس کے متعلقات جنس سے تعلق رکھنے والے اعضاء۔

اعضائے تَنفُّس + وہ اعضاء جو تنفس یعنی سانس سے تعلق رکھتے ہیں۔

جیسے پھیپھڑے۔ حجاب حاجز۔ تنفس کے عضلات۔ قصبۂ ریہ۔ حنجرہ وغیرہ۔

اعضاء حرکت ؛ دیکھو آلات حرکت

اعضاء حس ؛ دیکھو آلات حس۔

اعضای حیوانیہ ؛ وہ اعضاء جو قوت حیوانیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ مثلاً قلب۔ شریانیں وغیرہ۔

اعضاء خادمۃ الرئیس ؛ وہ اعضاء جو اعضاء رئیسہ کی خدمت کریں یعنی اوس کے افعال کی امداد کریں۔ مثلاً معدہ جگر کی آسانی کے لئے غذا ہضم کرتا ہے۔ اور رگیں جگر سے خون لیکر تمام اعضاء میں پہونچاتی ہیں۔

اعضاء رئیسہ ؛ اُن اعضاء کو کہتے ہیں جو ضروری قوتوں کے منبع۔ مخزن یا سرچشمہ ہوتے ہیں۔ اور اُن قوتوں کی ابتدا یہیں سے ہوتی ہے۔ یہیں سے یہ قوتیں نکلتی ہیں اور تمام اعضاء میں تقسیم ہوتی ہیں ؛ ضروری قوتیں وہ ہیں جن کے بدول مثلاً انسان کا زندہ رہنا۔ یا اسکی نسل کا باقی رہنا ناممکن ہو۔ چنانچہ ضروری قوتیں انسانی زندگی کے لحاظ سے تین ہیں۔ حیوانیہ۔ نفسانیہ اور طبعیہ تو اعضاء رئیسہ بھی تین ہی ہیں۔ قلب۔ دماغ اور جگر۔ اول قوت حیوانی جس کی وجہ سے انسان کے تمام اعضاء میں زندگی اور حیات آتی ہے۔ اس کا رئیس عضو قلب ہے۔ قلب ہی سے تمام بدن میں حیات و زندگی کی قوت خاص قسم کی رگوں کے ذریعہ جن کا نام شرائین یا اکرد ہیں نبض ہے جو بعض مقامات پر تڑپتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں، تمام بدن میں پھیلتی ہے۔ اسی وجہ سے ان رگوں کو **خادم قلب** بھی کہتے ہیں۔ **دوسری ضروری قوت نفسانی ہے**۔ جس کی وجہ سے بدن میں حس و حرکت اور گرم و سرد اور اچھے برے کی تمیز آتی ہے اسکا عضو رئیس دماغ ہے۔ جو پٹھوں کے ذریعہ حس و حرکت کی قوتوں کو بدن میں پہونچاتا ہے۔ اس لئے پٹھے دماغ کے خادم کہلاتے ہیں۔ تیسری ضروری قوت۔ قوت

طبعی ہے جس سے تمام بدن کی پرورش ہوتی ہے۔ غذا پہونچتی ہے اور اعضا بڑھتے ہیں اور بڑھکر ایک حد کو پہونچ جاتے ہیں۔ اس قوت کا عضو رئیس جگر ہے۔ جو پرورش کرنے والے خون اور دیگر پرورش کرنے والے اجزاء کو معمولی رگوں کے ذریعہ جو بدن میں جا بجا پھیلائی دیتی ہیں اور قوت طبعی کو تمام بدن میں بھیجتا اور تقسیم کرتا ہے۔ اسی وجہ سے ان رگوں کو خادم جگر کہتے ہیں۔ یہ قوتیں اور اعضاء رئیسہ انسانی زندگی کے لحاظ سے ضروری تھے۔ رہی انسانی نسل اس کے لئے چار اعضاء ضروری ہیں۔ اول قلب۔ دویم دماغ۔ سویم۔ جگر۔ چہارم دونو خصیے۔ کیونکہ یہ تو ظاہر بات ہے کہ انسانی نسل کا بقا انسان کے زندہ رہے بغیر ناممکن ہے۔ اس لئے وہ اعضاء جو انسانی زندگی کے لیے ضروری ہیں وہی انسانی نسل کے لئے بھی ضروری ہونگی۔ اس کے علاوہ چوتھی ایک اور قوت کی بھی ضرورت ہے۔ جو منی پیدا کرے اور نسل کی خاص قوت اُس کے ساتھ متعلق ہو۔ چنانچہ دونو خصیے ہی کام انجام دیتے ہیں منی پیدا کرتے ہیں جس سے نسل قایم ہے۔ اگر خصیے نکال دیے جائیں تو انسان زندہ رہ سکتا ہے۔ مگر قوتِ نسل ضرور جاتی رہتی ہے۔ جیسا کہ تم نے بہت سے جانوروں میں دیکھا ہوگا۔ اسی وجہ سے خصیوں کو محض نسل کے بقاء کے لیے اعضاء رئیسہ میں داخل کیا جاتا ہے ورنہ زندگی کے لئے ان کو کچھ تعلق نہیں ہے۔ ان کا خادم وہ رگیں ہیں جن میں منی بہتی ہے۔ مثلاً عضو خاص کی نالی وغیرہ۔ یہ سارا بیان قدماء یونان کے مذہب پر ہے۔ افادہ مع ترمیم۔

اعضائی صَوْت (صوت۔ آواز) وہ اعضاء جو آواز کے پیدا کرنے والے یا اس سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ جیسے حنجرہ۔ قصبۂ ریہ۔ چھپھڑے۔ حاجب حاجز وغیرہ۔

اعضاء طَبْعِیَہ + وہ اعضاء جو قوت طبعیہ

سے تعلق رکھنے والے ہیں مثلاً آلات غذا و آلات تناسل۔

اعضاء طرفیہ ہاتھ پاؤں جو بدن کے اطراف میں واقع ہیں

اعضاء غذاء + معدہ امعاء جگر طحال وغیرہ۔ غذا سے تعلق رکھنے والے اعضا

اعضاء غیر مرؤسہ + (دیکھو اعضاء مرؤسہ)

اعضاء کیلوسیہ + دیکھو آلات کیلوسیہ۔

اعضاء متشابہۃ الاجزا + اعضاء مفردہ (دیکھو اعضاء مفردہ)

اعضاء منویہ + وہ اعضاء جو منی سے پیدا ہوتے ہیں (دیکھو اعضاء اصلیہ)

اعضاء مرکبہ + وہ اعضاء جو چند اعضا کے ملنے سے بنتے ہیں۔ مثلاً ہاتھ کہ یہ ہڈیاں۔ گوشت پوست اور رگوں اور پٹھوں کے ملنے سے بنا ہے (تفصیل دیکھو اعضاء مفردہ میں) مرکبہ کو اعضاء آلیہ بھی کہتے ہیں۔

اعضاء مرؤسہ + وہ اعضاء جو اعضاء رئیسہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اعضاء غیر مرؤسہ وہ ہیں جن کے اندر ذاتی قوت ہو اور اعضاء رئیسہ سے اُن میں کوئی قوت نہ آتی ہو۔ جیسا کہ بعض لوگوں کے نزدیک ہڈیاں ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہڈیوں میں زندگی اور پرورش کی ذاتی قوت ہے۔ یہ قوت نہ جگر سے آتی ہے اور نہ قلب سے۔ اور بعض اس کے خلاف ہیں وہ کہتے ہیں کہ ایسا کوئی عضو نہیں جو اعضاء رئیسہ کے محتاج نہیں

اعضاء مفردہ + کی تعریف یہ ہے کہ اگر اس کا کوئی جزو اور حصہ لیکر پوچھا جائے کہ اس کا کیا نام ہے اور اس کی کیا تعریف ہے۔ تو جواب میں وہی نام اور وہی تعریف بتائی جاوے جو اصل عضو کا نام اور اس کی تعریف ہے۔ اور عضو مرکب میں اُس کے کسی ایک حصہ پر اصل عضو کا نام اور اس کی تعریف صادق نہیں آتی۔ مثلاً ہڈی عضو مفرد ہے۔ اس کے ہر ایک ٹکڑے کو ہڈی ہی کہتے ہیں۔ برخلاف ازیں ہاتھ عضو مرکب ہے اس کے کسی ایک حصہ کو (مثلاً انگلی کو)

شکل میں ہوتی ہیں۔ اور اُن دو سطحوں کے درمیان رہتی ہیں۔ جو ایک دوسرے کے ساتھ گھستی ہیں۔ مثلاً نس اور ہڈی کے درمیان۔ یا جلد اور ہڈی کے درمیان ان کا فائدہ یہ ہے کہ دونوں سطحیں رگڑ سے محفوظ رہیں۔ ان کی دو قسمیں ہیں۔ اکیاس مخاطیہ۔ اکیاس زلالیہ۔ از تشریح کبیر

اَغشِیَہ مائیہ + دیکھو غشاء مائی۔

اَغشِیَۂ مخاطیہ + دیکھو غشاء مخاطی۔

اغشیۂ مفصلیہ + یہ اغشیۂ لفیفہ کے اقسام میں داخل ہیں۔ اس قسم کی جھلیاں تمام متحرک جوڑوں میں عضروف کے گرد چسپاں رہتی ہیں۔ اور مفصلی سطح پر استر کرتی ہیں۔ از تشریح کبیر۔

اَغضان + (ع) اغصن کی جمع ہے۔ شاخیں ٹہنیاں۔

اِغما + نڈھال ہو جانا۔ بیہوش ہو جانا

افاعی + (دیکھو افعی)

اِفاقہ + مرض سے صحت پانا۔ مرض کا گھٹنا۔

اِفاقۃ الموت + یہ اُس حالت کا نام ہے جبکہ مرتے وقت مریض کی حالت اچھی سی ہونے لگتی ہے۔ اور کسی حد تک مریض بھلا چنگا معلوم ہوتا ہے۔ لوگ اس کی صحت کی علامت سمجھنے لگتے ہیں حالانکہ وہ تھوڑی دیر میں مر جاتا ہے۔

اَفاویہ + خوشبودار اور معطر دوائیں

اِفراغ + آبلہ پھوڑنا۔

اِفرغما + محجاب حاجز۔ پردۂ دیافرغما (دیکھو محجاب حاجز)

اَفریق + سترہ اوقیہ سے بیس اوقیہ تک

اَفشُرَہ + (فارسی) نچوڑ۔ عصارہ۔ کسی تر دوا کا پانی جو نچوڑنے سے نکلتا ہے۔

اَفعال (کام) فعل کی جمع ہے۔ یہ لفظ مشہور و معروف ہے۔ تعریف کا محتاج نہیں۔ کیونکہ قوت سے جو کچھ صادر ہوتا ہے وہ افعال کہلاتا ہے۔ اسی وجہ سے جتنی قسمیں قویٰ کی ہیں اتنی ہی قسمیں افعال کی۔ مثلاً قوت باصرہ کا فعل بصر (دیکھنا) ہے اور قوت سامعہ کا فعل سمع (سننا) ہے اور قوت ذائقہ کا فعل ذوق (چکھنا) ہے

اسی طرح تمام قوی اور تمام افعال کو قیاس کرو۔ اور چونکہ قوی کی پہلی قسمیں تین ہیں نفسانیہ حیوانیہ طبعیہ۔ اسی طرح افعال کی بھی تین قسمیں ہیں افعال نفسانیہ افعال حیوانیہ۔ افعال طبعیہ افعال کی پھر دو قسمیں ہیں۔ افعال مفردہ اور افعال مرکبہ افعال مُفْرَدَہ وہ افعال کہلاتے ہیں جو محض ایک قوت سے صادر ہوتے ہیں مثلاً قوت باصرہ ایک قوت ہے جس سے ایک فعل بصارت (دیکھنا) صادر ہوتا ہے۔ تو بصارت فعل مفرد ہوا۔ کیونکہ بصر ایک ہی قوت سے پورا ہو جاتا ہے۔ برخلاف ازیں افعال مُرَکَّبَہ وہ افعال کہلاتے ہیں جو ایک قوت سے پورے نہ ہوں بلکہ دو یا دو سے زیادہ قوتوں سے پورے ہوتے ہوں۔ مثلاً لقمہ کا نگلنا اگرچہ ایک فعل ہے۔ مگر یہ دو قوتوں کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا۔ ایک قوت تو لقمہ کو حلق کی طرف دھکیلتی ہے۔ جو حلق اور زبان کے گوشت میں ہوتی ہے۔ اور دوسری قوت معدہ میں ہوتی ہے جو لقمہ کو حرارت سے جذب کرتی ہے۔ اگر دی دوائیں حلق میں بآسانی کیوں نہیں اترتیں؟ اسی وجہ سے کہ معدہ کی قوت جاذبہ اُسے غذا میں سے جذب نہیں کرتی ہے بلکہ اُس سے نفرت رکھتی ہے۔ اسی طرح لذیذ چیزیں حلق میں اُس وقت تک نہیں جا سکتی ہیں جب تک کہ ہم حلق اور زبان کے گوشت کے ذریعہ اُسے نگلنے کی کوشش نہ کریں۔ حالانکہ لذیذ ہونے کی وجہ سے معدہ کی قوت جاذبہ اسے شوق سے جذب کرنا چاہتی ہے۔ غرض کہ جب تک دونو قوتیں ایک ساتھ کام نہ کریں لقمہ نگلا نہیں جا سکتا ہے۔ اسی وجہ سے فعل مرکب کہلاتا ہے (افادہ کبیر مع اضافہ)

اَفعال بسیطہ ← افعال مفردہ (دیکھو افعال)

افعال حیوانیہ ← قوت حیوانیہ کے افعال (دیکھو افعال)

افعال طبعیہ ← قوت طبعیہ کے افعال (دیکھو افعال) گاہے افعال طبیعیہ

اُن تمام افعال کو کہتے ہیں جو بدن کی ساری قوتوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ خواہ قوت نفسانیہ کے افعال ہوں جیسے دیکھنا سننا۔ سوچنا۔ یا قوت حیوانیہ کے یا قوت طبعیہ کے۔ غرض افعال طبعیہ سے بدن کے سارے کام مراد ہوتے ہیں

افعال مرکبہ ؛ وہ افعال جو دو قوتوں سے یا دو سے زیادہ قوتوں سے حاصل ہوں (دیکھو افعال)

اَفعال مُفرَدہ ؛ وہ افعال جو فقط ایک قوت سے پیدا ہوں مثلاً قوت باصرہ سے بصارت (بینائی) (دیکھو افعال۔

افعال نفسانیہ ؛ قوت نفسانیہ کے افعال (دیکھو افعال)

اَفعال نفسانیہ حسیہ ؛ وہ افعال جو حواس خمسہ ظاہرہ سے متعلق ہیں مثلاً دیکھنا۔ سننا۔ چکھنا۔ چھونا اسکا مقابل افعال نفسانیہ سیاسیہ ہیں۔ جو دماغ کی اندرونی قوتوں سے متعلق ہیں مثلاً سوچنا۔ سمجھنا۔ خیال کرنا یاد رکھنا وغیرہ۔

افعال نفسانیہ سیاسیہ ؛ وہ افعال جو دماغ کی اندرونی قوتوں سے متعلق ہیں مثلاً سوچنا۔ یاد رکھنا۔ خیال کرنا وغیرہ (دیکھو افعال نفسانیہ حسیہ)

اَفعٰی ؛ سانپ کی ایک مشہور قسم ہے جسکا درمیانی حصہ موٹا۔ گردن پتلی۔ سر چپٹا۔ رنگ میٹالا کہیں کہیں سیاہ لکیریں ہوتی ہیں۔ ارتر جمۂ کبیر۔ (جمع افاعی)

اُفق ؛ (۱) خط استواء (دیکھو خط استواء) (۲) وہ دائرہ ہے۔ جو زمین کے گرد مانا جائے۔ یہ دائرہ پورب۔ پچھم۔ اُتر۔ دکھن چاروں طرف گھوم جاتا ہے جس سے زمین کے دو حصے بالائی اور زیریں ہو جاتے ہیں۔

اُفقی ؛ آڑے طور پر۔ افق کی وضع پر کھڑے خط کے مقابل۔

اَفک ؛ زیر ناف جوڑے کے دونوں ٹکڑوں کے ملاپ کا مقام۔

اَفواہ ؛ فم کی جمع ہے۔ منہ۔ دہانے۔

اَقالیم } دیکھو اقلیم۔
اَقالیم سبعہ }

اَقتم + سُرخ رنگ سیاہی مائل۔

اَقراص + قرص کی جمع ہے ٹکیاں۔

اِقران + پھوڑے کا منہ کرنا۔ دمل وغیرہ کا پھوٹنے کے قابل ہونا۔

اِقلیم + اس کی جمع اَقالیم ہے۔ پچھلے حکماء کا خیال تھا کہ ساری زمین کا چوتھا حصہ آباد ہے۔ باقی حصے غیر آباد اور پانی میں غرق ہیں۔ اس چوتھائی کو ربع مسکون (ربع۔ چوتھائی + مسکون۔ آباد) کہتے ہیں۔ اس چوتھائی کو فرضی خطوں کے ذریعہ سات حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ اور ہر ایک حصہ کو اقلیم کہتے ہیں۔ اور ساتوں کو اقالیم سبعہ کہتے ہیں (زائد افادہ کبیر مع بعض اضافہ)

اَقماع + کلیان (ہ) غنچہ دف (جمع قمع) پھول کی کلی۔

اِقشعرار + بدن کے رونگٹوں کا کھڑا ہونا

اَقطار ثلثہ + (اقطار۔ قطر کی جمع ہے ثلثہ۔ تین) لمبائی۔ چوڑائی اور گہرائی کو کہتے ہیں۔

اَقی + بیماری سے کھانا پانی کا بُرا لگنا۔ بخار سے منہ کا مزہ بدل جانا۔

اَکارِع + پائچہ۔ جانوروں کے پائے کراع کی جمع ہے۔

اکال + کھانے والا۔ تیز گننے والا گوشت گلا دینے والا شلاچونہ۔ ہڑتال وغیرہ۔

اِکتحال + سرمہ لگانا۔ آنکھ میں سلائی پھیرنا۔

اِکتسابی + وہ ذاتی مرض یا نقص اعضاء جو خلقی یعنی مادرزاد نہ ہو (اکتساب حاصل کرنا)

اَکحل (ی) یہ لفظ یونانی لفظ کحلاوس سے بنا ہے جس کے معنے مرکب کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں ایک رگ کا نام ہے جو رگ باسلیق اور قیفال سے مرکب ہو کر بنی ہے جس کا ذکر فصد کی رگوں میں دیکھو۔ اسکو فارسی میں **ہفت اندام** بھی کہتے ہیں۔

اکسونافن + تقریباً چھ تولہ گیارہ ماشہ کا وزن ہے۔

اکسیر بین + کے اصلی معنے شفا بخش

یا نفع بخش کے ہیں۔ مگر بعض کا قول ہے کہ اس میں تین معنے جمع ہیں۔ نفوذ کرنا۔ پہونچا دینا۔ اور شفا بخشنا۔ مگر طبی اصطلاح میں ایک سرمہ کا نام ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ سرمہ اور شاذنج ہموزن لیکر غوب کھرل کرکے رکھیں۔ ترجمۂ کبیر۔

اَکْل + کھانا۔ اعضاء کی ساخت کو گلا سڑا کر کھا جانا۔

اِکلیل (تاج شاہی) آنکھ کی سیاہی و سفیدی کے درمیان کا حلقہ یا دائرہ

اکلیل حشفہ + حشفہ یعنی سپاری کا بلند کنارا

اکلیل عین + دیکھو اکلیل۔

اِکلیلی + طبقۂ قرنیہ کا وہ زخم ہے جو سیاہی چشم کے کنارے پر پیدا ہوکر سفیدی کے کچھ حصے کو گھیر لیتا ہے (اکلیل تاج کا کنارا) اسکو یونانی میں ارخیوں کہتے ہیں (ارخیوں۔ دو رنگتوں والا) ترجمۂ کبیر۔ در ارکلیلی کو درزمیں دیکھو۔

اکیاس زُلالیہ + اغشیۂ کبیہ کی وہ قسم ہیں جو جلد اور ہڈی کے درمیان ہوتی ہیں۔ یہ بلغمی تھیلیاں بمقابلہ اکیاس زلالیہ کے بڑی ہوتی ہیں۔ مثلاً وہ تھیلی جو جلد اور گھٹنے کی ہڈی کے درمیان۔ جلد اور کہنی کے درمیان۔ اور جلد اور ٹخنوں کے درمیان ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

اکیاس مُخاطیہ + اغشیۂ کبیہ کی وہ قسم ہیں جو جلد اور ہڈی کے درمیان ہوتی ہیں۔ یہ بلغمی تھیلیاں بمقابلہ اکیاس زلالیہ کے بڑی ہوتی ہیں۔ مثلاً وہ تھیلی جو جلد اور گھٹنے کی ہڈی کے درمیان۔ جلد اور کہنی کے درمیان۔ اور جلد اور ٹخنوں کے درمیان ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

اَلْبان + بن کی جمع ہے۔ دودھ۔

اِلْتِحام + (زخم کا بھرنا) ہڈی کا مل جانا اس طرح کہ دونوں ہڈیاں جڑکر ایک ہو جائیں۔

التحام ذقنی + زیرین جبڑے کے دونوں ٹکڑے ٹھوڑی کے مقام میں ملکر ایک ہو جاتے ہیں۔ اس کو التحام ذقنی کہتے ہیں۔

اِلْتِزاق اِلْتِصاق چمٹنا چپاں ہونا۔

اِلتِّواء + رگ پٹھا جانا، ریڑھ کے مہروں کا یعنی اوس کی ہڈیوں کا مل جانا۔

اِلتِّہاب + جلنا۔ سوزش۔ جلن۔ بھڑکنا۔

اِلتِیام + زخم کا بھر جانا۔

اَلعِبَہ + دیکھو لعاب

اِلتِقاح + پیوند کرنا۔ جانا نطفہ مرد اور عورت کا ملنا۔ نطفہ قرار پانا۔ حاملہ کرنا۔

اَلَم + درد۔ دکھ۔ اس کی جمع آلام ہے

اَلوَان + لون کی جمع ہے۔ رنگ۔

اَلیاف + ریشے۔ لیف کی جمع ہے

الیاف مُنبَسِطَہ + وہ عضلی ریشے ہیں جو قلب کے زائدہ اذنیہ میں کنگھی کے دندانوں کی طرح متوازی طور پر پڑے جاتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

اَلیَہ + چوتڑ۔ چوتڑ کا گوشت۔

اَلیَتَین + دونو چوتڑ۔

اَلیَتین + دیکھو جسام ربا عیہ۔

اُمّ + مان (ر ہ) اور رف اسکی جمع اُمّہات

اُمِّ جافیہ + دماغ کی موٹی جھلی (دیکھو اُمّ الدماغ)

اُمُّ الدَّم + شریان کا پھٹ جانا۔ مرض انورسما۔

اُمِّ دماغ + دماغ کی جھلی جو دو ہیں (۱) وہ جھلی جو دماغ سے چپاں ہے یہ نازک اور باریک ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اسے اُمّ رقیق کہتے ہیں (۲) وہ جھلی جو کھوپڑی کی ہڈی سے ہر طرف چپاں رہتی ہوا سے اُمّ غلیظ یا اُمّ جافیہ (جافیہ سخت) کہتے ہیں۔ ترجمہ کبیر مع اضافہ۔

اُمِّ رأس + ام الدماغ (دیکھو ام الدماغ)

اُمِّ رقیق + دماغ کی باریک جھلی (دیکھو اُمّ الدماغ)

اُمُّ الشیاطین + بعض نے اُمّ الصبیان کا دوسرا نام بتایا ہے (ترجمہ کبیر)

اُمُّ الصبیان + (اہلی معنے بچوں کی مرگی) اُس مرگی کو کہتے ہیں جس میں بے چینی اور تکلیف زیادہ اور انقباض کم ہوتی ہے۔ دورہ جلد زائل ہو جاتا ہے۔

بدن کی رنگت اور آنکھیں زرد ہوتی ہیں بقول بعض ام الصبیان اس مرض کا نام ہے۔ جس کے ساتھ سخت بخار اور پیشاب سفید ہو (ترجمہ کبیر)

اُمّ صفیق + ام غلیظ کا دوسرا نام ہے۔

اُمّ غلیظہ + دماغ کی سوزش جھلی (دیکھو ام الدماغ)

اَمالہ + پھیرنا۔ رخ بدل دینا۔ مواد کو ایک طرف سے دوسری طرف پھیر دینا۔

اِمتداد + بڑھاؤ۔ بڑھنا۔

امتداد بصری + عصبہ بجوفہ آپس میں ملنے اور تقاطع صلیبی پیدا کرنے سے پہلے فیتے کے مانند پھیلے ہوتے ہیں۔ اسی کو امتداد بصری کہتے ہیں۔ تشریح کبیر

اِمتصاص + چوسنا۔ جذب کرنا۔

امتلاء + پُر ہونا۔ بھرا ہوا ہونا۔ مواد سے بدن کا یا کسی خاص عضو کا پُر ہونا۔

امتلاء غلاف القلب + (دیکھو حوز الطبۃ علی القلب)

اَمراض + مرض کی جمع ہے (دیکھو مرض)

امراض اصلیہ (مرض اصلی دیکھو)

امراض اوعیہ + مرض تجاویف (دیکھو مرض تجاویف)

امراض بحرانیہ + وہ امراض جو اس مادہ سے پیدا ہوں جو بحران کی وجہ سے کسی عضو کی طرف دفع ہو جائے۔ مثلاً بخار کے بعد جلد میں دانے پھنسیوں کا نکلنا۔

امراض بسیطہ + امراض مفردہ (دیکھو مرض مفرد)

امراض تجاویف (دیکھو مرض تجاویف)

امراض ترکیب + (دیکھو مرض ترکیب)

امراض تفرق اتصال + (دیکھو مرض تفرق اتصال)

امراض جزئیہ + وہ امراض جن کا علاج سہل ہو۔ ان کے مقابلہ میں امراض کلیہ ہیں۔

اَمراض حادہ (تیز امراض) وہ شدید امراض ہیں جن کی مدت تھوڑی ہوتی ہے یعنی چالیس روز کے اندر اندر یا وہ مرض دور ہو جاتا ہے۔ یا مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس کے کئی درجے ہیں (۱) حادہ فی الغایۃ یا حادہ فی الغایۃ القصوی (نہایت شدید) جس کی مدت ۷ دن سے زائد چودہ دن

تک ہے (۲) حادہ دون الغایۃ جس کی مدت ساتویں دن تک ہے۔ (۳) حادہ مطلق جس کی مدت چودھویں دن سے بیسویں دن تک ہے (۴) حادۃ المزمنات جس کی مدت اکیسویں دن سے اُنتالیسویں روز تک ہے۔ حادۃ المزمنات کو حادۃ منتقل بھی کہتے ہیں امراض حادہ کے مقابلہ میں امراض مزمنہ ہیں۔ جن کی مدت چالیس روز یا اس سے زیادہ ہوتی ہے۔

امراض حادہ جدًا ۔ امراض حادۃ فی الغایۃ (دیکھو امراض حادہ)

امراض حادۃ المزمنات ۔ (دیکھو امراض حادہ)

اَمراض خاصہ ۔ اُن امراض کو کہتے ہیں جو خاص خاص اعضا میں پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً بہرا پن کان میں۔ اندھا پن آنکھ میں۔ جنون سر میں وعلی ہذا دوسرے خاص امراض۔ اور **امراض عامہ** اُن امراض کو کہتے ہیں۔ جو کسی خاص عضو میں نہیں پیدا ہوتے ہیں۔ بلکہ جب پیدا ہوتے ہیں تو تمام بدن میں یکساں طور پر پیدا ہوتے ہیں مثلاً بخار کہ سارا بدن گرم ہو جاتا ہے۔ یا یہ کہ جب پیدا ہوتے ہیں تو گرچہ کسی خاص ہی عضو میں پیدا ہوتے ہیں۔ مگر یہ مرض اسی خاص عضو کے لئے مخصوص نہیں ہوتا ہے، بلکہ یہی مرض دوسرے اعضا میں بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ جیسے ورم۔ چھوٹے پھنسی وغیرہ۔ کہ کبھی سر میں کبھی ناک میں کبھی منہ میں پیدا ہوتے ہیں کسی عضو کے لئے مخصوص نہیں ہیں (افادہ کبیر)

امراض خلقت ۔ (دیکھو مرض خلقت)

امراض ساذجہ ۔ (دیکھو مرض ساذج)

امراض سطوح ۔ مرض سطوح (دیکھو)

امراض سوء مزاج ۔ (دیکھو مرض سوء مزاج)

امراض سوء ترکیب ۔ (دیکھو مرض ترکیب)

امراض سلیمہ ۔ وہ امراض جن کا علاج سہل ہو۔ اور صحیح تدبیر سے کوئی امر مانع نہ آئے۔

امراض شرکیہ ۔ مرض شرکی (تعریف مرض اصلی میں دیکھو)

امراض شکل + (دیکھو مرض شکلی)

امراض صفائح الاعضا + (صفائح بمعنے سطح) مرض سطوح کو کہتے ہیں۔

امراض صفائح + (دیکھو مرض سطح)

امراض طاریہ + دبائی امراض۔

امراض عامّہ + (دیکھو امراض عامہ)

امراض عدد + مرض عدد (دیکھو)

امراض فصلیہ + کسی خاص فصل و موسم کے امراض مثلاً کھانسی زکام سردی کے امراض ہیں۔

امراض کلّیہ + وہ امراض جن کا علاج سہل نہ ہو۔ ان کے مقابلہ میں **امراض جزئیہ** ہیں۔

امراض مادیہ + وہ امراض ہیں جو مادہ اور ضلطوں سے پیدا ہوتے ہیں مثلاً ورم وغیرہ۔ اور امراض مزاجیہ وہ ہیں جو مزاج کے خراب ہونے سے پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً معدہ کے سرد ہو جانے کی وجہ سے اس کی قوت ہاضمہ کا خراب ہو جانا۔ افادہ

امراض مُتعدّیہ + وہ امراض جو ایک شخص سے دوسرے شخص میں پہونچ جاتے ہیں۔ مثلاً کھجلی۔ جذام وغیرہ۔

امراض متوارثہ + وہ امراض جو ماں باپ سے بچہ میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً جذام۔ سفید کوڑھ۔ آتشک وغیرہ۔

امراض مجاری + (دیکھو مرض مجاری)

امراض مرکبہ + (دیکھو مرض مفرد)

امراض مزاجیہ + دیکھو امراض مادیہ۔

امراض مُزمنہ + (دیر پا امراض) وہ امراض جن کی مدت چالیس یوم یا اس سے زیادہ کی ہو اور زیادتی کی تعیین کچھ نہیں ہے۔ خواہ ساری عمر ہے۔ یہ **امراض حادہ** کے مقابلہ میں ہے جس کی مدت چالیس روز سے کم ہوتی ہے۔

امراض مُشارکت + مرض شرکی تعریف (مرض اصلی میں دیکھو)

امراض مُعدیہ + (دیکھو امراض متعدیہ)

امراض مفردہ + (دیکھو مرض مفرد)

امراض مقدار + مرض مقدار (دیکھو)

امراض وبائیہ + وہ امراض جو وبا کے طور پر پھیلیں۔

امراض قَطِعْ + مرض قطع (دیکھو)

امراض مُسَلَّمہ (دیکھو امراض سلیمہ)

امراض مُؤْمِنہ + وہ امراض جو دوسرے امراض سے امن بخشے مثلاً زکام جُدام سے امن بخشتا ہے۔

امراض وافدہ + وہ امراض جو وبا کے طور پر کسی خاص ملک میں پیدا ہوں

اَمْرَاضِ وَبَائِیَّہ + (دیکھو وبائی امراض۔

اَمْرَد + بے ڈاڑھی مونچھ۔

اَمْرُدِسیا + (یونانی) اس کے اصلی معنے ہیں۔ مواد کا بند کرنے والا۔ یہ ایک معجون ہے۔ جسے بقراط نے ترتیب دی ہے۔ مقوی جگر و معدہ و گردہ۔ مدر بول ابتدائی استسقا میں مفید ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ قسط تلخ۔ فلفل سفید۔ پیپل۔ ہر ایک دو ماشہ۔ زیرہ سیاہ۔ دو تولہ۔ عود بلسان قبح۔ قرنفل (کالی زیری) گل اذخر۔ تخم کرفس۔ ہر ایک چار ماشہ۔ وچ ترکی زعفران ہر ایک آٹھ ماشہ۔ مرکی ایک تولہ جب لغا دس عدد۔ کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں شامل کریں۔ خوراک پانچ ماشہ۔

اَمْشَاج + (جمع مشج یعنی مخلوط و مرکب) بدن کے اخلاط یا بدن کے رطوبات جن سے اعضاء پیدا ہوئے ہیں۔

اَمْعَاء + (معی کی جمع ہے۔ آنتیں۔ آنتیں تعداد میں کل چھ ہیں۔ اول اوپر کی تین آنتیں باریک اور پتلی ہوتی ہیں۔ ان کو امعاء دِقاق کہتے ہیں۔ جنکے نام یہ ہیں (۱) اِثْنَا عَشَرِی (بارہ انگشتی) (۲) صائم (۳) دُرْدَزہ دام (۱) دَقِیق یا ذات التَّلَافِیف (پیچدار) اور نیچے کی تین آنتوں کو جو موٹی ہوتی ہیں اَمْعاء غِلَاظ (موٹی آنتیں) کہتے ہیں جن کے نام یہ ہیں (۱) اَعْوَر (کانی) (۲) قولون (ریسیع) (۳) مستقیم (سیدھی)

اَمْعاء دِقاق (چھوٹی اور باریک آنتیں) دیکھو امعاء۔

امعاء غِلَاظ بڑی اور موٹی آنتیں

اَمْعَاء سُفْلیٰ (دیکھو امعاء)

اَمْلَاح + نمک۔ (ملح کی جمع ہے۔

اَمْلَس + چکنا۔ جس کی سطح ہموار و برابر ہو۔

اَمْوَات + دیکھو موت۔

اُمُورِ طبیعیہ + مندرجہ ذیل سات چیزیں امور طبیعیہ کہلاتی ہیں۔ ارکان۔ مزاج۔ اخلاط۔ اعضاء۔ ارواح۔ قوی۔ افعال۔ اور امور طبیعیہ کی تعریف اس طور پر کرتے ہیں کہ امور طبیعیہ وہ چند امور ہیں جن سے انسان کا بدن تیار ہوا ہے اور انسان کا وجود انہیں امور پر موقوف ہے۔ چنانچہ ان مذکورہ امور میں سے اگر کسی ایک کو بھی معدوم مان لیا جائے تو انسان کا بدن بھی معدوم ہو جائیگا اور اسکا وجود نہ رہ سکے گا۔ مثلاً ارکان یعنی آگ پانی مٹی اور ہوا نہوں تو انسان کس چیز سے بنیگا۔ اسی طرح اگر مزاج پیدا نہ ہو تو انسان کس طرح وجود پاسکیگا وعلیٰ ہذا دوسری باقی چیزیں بھی ایسی ہی ہیں (افادہ کبیر)

اَنَامِل + (دیکھو انملہ)

انبساط + پھیلنا۔ روح اور خون کا قلب سے تمام اعضاء میں جانا۔ اس کے مقابلہ میں انقباض ہے۔ کھلنا۔ خوش ہونا۔

اِنْبِیق + بھپکہ کا ڈھکنا جس کی ٹونٹی سے عرق کھنچکر باہر ٹپکتا ہے (دیکھو قرع انبیق)

اِنْتِشَار + وہ مرض ہے جس میں آنکھ کی پتلی اصلی حالت سے زیادہ کشادہ ہو جاتی ہے۔ مگر بعض کہتے ہیں کہ انتشار مبنائی کے پٹھے کے پھیل جانے کو کہتے ہیں اور قداء دونوں معنوں میں بولا کرتے تھے بہرحال ان دونوں صورتوں میں انسان تقریباً اندھا ہو جاتا ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

(۲) انقضیب کا دراز ہونا جسے نعوظ کہتے ہیں

اِنْتِشَار اَهْدَاب + پلکوں کا جھڑ جانا

اِنْتِصَاب + کھڑا ہونا۔ سیدھا ہونا۔

اِنْتِصَاب نَفَس + سانس کھڑا ہونا۔ وہ مرض ہے جس میں انسان تا دفنیکہ کھڑا نہ ہو۔ اور گردن اوپر کی طرف نہ کرے سانس نہیں لے سکتا۔ اسکو نفس مُسْتَقِیم (سیدھا سانس) بھی کہتے ہیں اس کا مریض جب چت۔ یا اوندھا۔ یا کروٹ پر ہوتا ہے۔ تو وہ سانس نہیں لے سکتا ہے۔ اور گلا گھٹنے لگتا ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

اِنْتِعَاش + بھڑکنا۔ قوی ہونا۔ جوش۔ حرکت میں آنا

اِنتِفاخ + پھول جانا۔ ریاح کا جمع ہوجانا
اپھار۔

انتفاخ اَصابع + انگلیوں کا پھول جانا اور
ان میں خارش ہونا۔

اِنتِقاش + کانٹا نکالنا۔ چبھا ہوا کانٹا
باہر نکالنا۔

اِنتقال مَحمُود + کسی شریف عضو سے
خسیس عضو کی طرف مواد کا چلا جانا۔

اِنتِحار + خون بند ہونا۔

اِنتِھاء + ختم ہونا۔ مرض کی انتہائی شدت
کا وقت (دیکھو اوقات امراض)

اِنشَار + نشتر بھونکنا۔

اِنشِیَین + دو نو خیسے۔

اِنجِبَار + ٹوٹی ہوئی ہڈی کا جڑنا۔

اِنحِطاط + گھٹنا۔ مرض کے گھٹنے کا وقت
(دیکھو اوقات امراض)

اِنحِدار + (اوترنا) غذا کے پکنے کو ہضم
کہتے ہیں۔ اور پکنے کے بعد غذا و فضلات
کے اعضاء کی طرف روانہ ہونے کو
انحدار کہتے ہیں۔ مثلاً معدہ میں غذا
ہضم ہونے کے بعد کچھ اجزاء جگر کی طرف
چلے جاتے ہیں۔ اور فضلات آنتوں
کی طرف۔ جب انحدار کی صورت میں
آنتوں سے خارج ہوجاتے ہیں۔ (افادہ کبیر)

اِنحِطاط جُزئی + باری کے اترنے کا وقت

اِنحِلال فَرد + تفرق اتصال جو اعضاء
مفردہ میں واقع ہو۔ مثلاً ہڈی کا ٹوٹ
جانا۔ پٹھے کا کٹ جانا۔ وغیرہ۔

اِنحِنَاء + خم کھانا۔ مڑ جانا۔ ٹیڑھا ہونا۔

اِنحِنَام + زخم پر کھرنڈ جمنا۔ پپڑی پڑجانا

اِنخِراق + پھٹ جانا۔

اِنخِفَاض + نیچے اترنا پستی میں آنا۔

انخفاض معین + وہ چڑھاؤ در نشیب ہے
جس کا معمول تقریباً ایک قیراط ہوتا ہے
اور ہنسلی کی ہڈی کی زیریں سطح میں پایا
جاتا ہے۔ اس سے رباط معین لگا رہتا
ہے۔ نشتر بیچ کبیر

انخفاضات مفصلیہ + وہ نشیب جو
دوسرے ابھار سے بلکر کوئی جوڑ بناتے
ہیں۔

اِنخِلاع + اوکھڑ جانا۔ جوڑ کا یا کسی عضو
کا اپنی جگہ سے ٹل جانا۔

اِنْدِمال + زخم کا بھر جانا۔
اِنْذار + آگاہ کرنا۔ ڈرانا۔ بری خبر سنانا۔
اِنْزال + منی کا نکلنا۔ منی کا باہر آنا۔
اِنْزِعاج + ٹل جانا۔ اوکھڑ جانا ہٹ جانا
اِنْسِداد + رگوں کے منہ کا بند ہو جانا
سدہ پڑ جانا۔ مسامات کا بند ہونا۔
اِنْسانُ العَیْن + آنکھ کی پتلی۔ ثقبۂ عنبیہ۔
اِنْسی } اندرونی جانب جو بدن کے
اِنْسیہ } وسطانی حصہ کے قریب ہو اور
وَحْشی بیرونی جانب جو بدن کے وسطانی
حصہ سے دور ہو۔
اِنْشِعاب + شاخ در شاخ ہونا۔ شاخیں نکلنا۔
اِنْشِقاق + چر جانا۔ پھٹ جانا۔
اِنْصِباب + گرنا۔ مادہ کا گرنا۔
اِنْصِداع + پھٹ جانا۔ چر جانا۔ رگ کا بیچ سے پھٹ جانا۔
اِنْضاج + پکانا۔ مواد کو قابل اخراج بنانا (دیکھو نضج)
اِنْطِباقُ المُرِی + (مُری۔ جس راہ سے پانی و غذا معدہ تک پہونچتی ہے) غذا کی نالی کا بند ہو جانا۔ اس کی علامت یہ ہے کہ پانی اور پانی جیسی رقیق و سیال چیزوں کا نگلنا اور چھوٹی اور ہلکی چیزوں کا نگلنا ناممکن ہوتا ہے۔ اور جب مریض بڑا بھاری لقمہ نگلتا ہے تو اس کے نگلے جانے میں کوئی دقت پیش نہیں آتی ہے۔ ترجمۂ کبیر۔
اِنْطِفاء + بجھ جانا۔ سرد ہو جانا
اِنْغِلاق الرحم + رحم کا منہ کا بند ہو جانا۔
اَنْف + ناک (وہ بینی رف) جمع اُنُوف
اِنْفِتاح + رگوں کے منہ کا کھل جانا کھل جانا۔
اِنْفِجار + (پھوٹنا) کسی ورید کا پھٹ جانا۔ بہنا۔
انفراث + حاملہ عورت کا تلی آنا اور جی گھبرانا
اَنْفُس + جنین کی تین جھلیوں میں سے تیسری جھلی کا نام ہے۔ یعنی جنین کے اوپر پہلے مشیمہ ہوتی ہے۔ اس کے بعد غلاس یعنی لفائفی۔ اس کے بعد انفس۔

اِنفِصَالُ العَظم + ایک ہڈی کا دوسری ہڈی سے بغیر ٹوٹے الگ ہونا۔ ہڈی کا جوڑ اوکھڑ جانا۔

اِنفِعال + متاثر ہونا۔

اِنفِعالاتِ نفسانیہ + حرکات نفسانیہ (دیکھو حرکت و سکون نفسانی)

اِنقِباض + سکڑنا۔ سمٹنا۔ روح اور خون کا بیرونی اعضاء سے اندرونی اعضاء کی طرف اور قلب کی طرف جانا۔ گھٹنا۔ باہر کو سانس لینا۔

اِنقَرویا + (رومی) اس کے اصلی معنے بلا (یعنی بھلانوے) کے ہیں یہ ایک مرکب دوا ہے جس میں بھلانواں شامل کیا جاتا ہے۔

اِنقِلابُ الرَّحِم + (ع) رحم کا الٹ کر باہر آجانا۔

اِنقِلابُ الجَفن + پلکوں کا مڑ جانا پلکوں کے بالوں کا آنکھ کے اندر گھس جانا۔

اِنقِلابُ المِعدہ (معدہ کا الٹ جانا) یعنی معدہ سے بلا ہضم غذا کا بصورت قی خارج ہونا۔ ترجمہ کبیر۔

اِنقِلاعُ الاُذُن + کان کا جڑ سے اوکھڑ جانا۔

اِنقِیالُوس (رومی) اس بخار کو کہتے ہیں جس میں بدن کے اندر تو سردی محسوس ہوتی ہے مگر بیرونی اعضاء گرم ہوتے ہیں ترجمہ کبیر

اِنکِباب + (راندھا ہونا) بھپارہ لینا۔ دواؤں کی دھونی لینا۔

اِنکِسارُ الاُذُن + کانی کرسی کا ٹوٹ جانا جو کھلے طور پر معلوم ہو۔ ترجمہ کبیر

انگڑائی + (رہ) انطی۔

انگل بیڑا + دیکھو داخس۔

اَنمَس (یونانی) مشابہ استسقاء انس ذیابیطس کا نام ہے۔

اَنملہ + انگلیوں کے سرے اسکی جمع اَنامل ہے

انواع + نوع کی جمع ہے۔ قسمیں۔

انور سما + دیکھو ابورسا۔

اَنوشدارُو + فارسی لفظ ہے۔ یہ معجون کی قسم سے ہوتی ہے۔ اس میں آملہ جزو اعظم ہوتا ہے۔

اَنوار + کلیان۔ روغنیان۔ جمع نور کی۔

اِنہِضام + ہضم ہونا۔ پچنا۔

اَنیاب + ناب کی جمع ہے۔ کچلیاں (ع) دندان نیش (ف) یہ دانت اگلے چار دانتوں کے بعد اور ڈاڑھوں سے پہلے ہوتے ہیں۔

اَوَارِی + آریہ کی جمع ہے۔ آریہ وہ سوراخ ہے جس میں دانت گڑا رہتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

اَوَاقی (ا) اوقیہ کی جمع ہے۔ دیکھو اوقیہ (۲) سڑسٹھ تولہ چھ ماشہ کے برابر ایک وزن ہے۔

اَوتادِ دوروز + دوروز کی میخیں اس سے مراد وہ چھوٹی چھوٹی ٹہنیاں ہیں جو دوروز میں بچہ کی طرح گڑی رہتی ہیں۔ اور دوروز کے جدا کرنے پر یہ بالکل تاگ نکل آتی ہیں۔ تشریح کبیر۔

اَوتار + وتر کی جمع ہے۔ نسیں (رد کھو وتر)

اَوتارِ صوت + آواز کی نسیں۔ دیکھو لسان المزمار۔

اَوجاع + وجع کی جمع۔ درد۔ دکھ۔ مرض۔

اُوجاع } چولھا۔ دیگدان۔
اُوجاق }

اُوذِیما + (ی) ڈھیلا ورم۔ دیکھو ورم رخو۔

اَوراق + پتے۔ برگ۔ ورق کی جمع ہے

اَورام + ورم کی جمع ہے (دیکھو ورم)

اَورامِ مغابنؔ + مغابن کا ورم۔ (رد کھو مغابن)

اَوردہ + وریدکی جمع ہے۔ دیکھو وید۔

اوردہ جالینوسیہ + اُن چند وریدوں کا نام ہے۔ جو مقدم دماغ کے اندر بطن مقدم میں پائی جاتی ہیں یہ دو ہوتی ہیں۔ تشریح کبیر۔

اوردہ شبکیہ + دیکھو اوردہ منقورہ۔

اَوردہ مرافقہ + اُن گہری وریدوں کو کہتے ہیں جو شریانوں کے ساتھ ساتھ چلتی ہیں (مرافقہ ساتھی) تشریح کبیر۔

اوردہ منقورہ + وہ دو بڑی وریدیں ہیں جو عظم وتری کے جسم کے بالائی حصہ کے دونوں طرف واقع ہیں۔ ان دونوں وریدوں کو منقورہ اس وجہ

سے کہتے ہیں کہ ان کی اندرونی و بیرونی دیواروں میں شریانیں اور اعصاب چھید کر گذرتے ہیں۔ اسی وجہ سے بعض لوگ انھیں دریدہ کہنی بھی کہتے ہیں (کہف پہاڑ کا کھدا ہوا غار) تشریح کبیر۔

اَورطی + (ی) قلب کی بڑی رگ جس سے تمام بدن کی شرائین نکلتی ہیں۔

اورطی بطنی + اورطی کا وہ حصہ جو شکم میں واقع ہے۔

اورطی صاعد + قوس اورطی کا وہ حصہ جو اوپر کی طرف چڑھنے والا ہے۔

اورطی صَدْرِی + اورطی کا وہ حصہ جو سینے کے اندر واقع ہے۔

اورطی مستعرض + قوس اورطی کا وہ حصہ جو آڑے طور پر ہوتا ہے۔

اورطی نازل + قوس اورطی کا وہ حصہ جو نیچے کی طرف اترنے والا ہے۔

اورطی + (یونانی) اورطی۔

اَوْعِیَۂ لَبَن + وہ چوڑی اور پھیلی ہوئی نالیاں جو پستان کے اندر پائی جاتی ہیں۔ اور جن میں دودھ جمع ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

اَوْضاع + دیکھو وضع۔

اَوْعِیَہ + دیکھو وعاء۔

اَوْعِیَۃُ الرُّوح + (اوعیہ۔ ظرف قلب اور شرائین کو کہتے ہیں۔

اَوْعِیَۂ منی + (منی کا ظرف) یہ چند گلٹیاں ہیں جو مثانہ کے نیچے واقع ہیں۔ ان میں خصیوں سے منی کھچ کر آتی ہے اور جمع رہتی ہے اور انزال کے وقت یہیں سے باہر آتی ہے۔

اوقات امراض + جو مرض زائل ہونے کے بعد صحت کی طرف لوٹ آتا ہے اس میں چار زمانے پائے جاتے ہیں۔ کیونکہ مرض میں یا تو زیادتی ظاہر ہوتی ہے یا کمی ظاہر ہوتی ہے یا نہ زیادتی ظاہر ہوتی ہے اور نہ کمی اول وقت تزائد (بڑھنے کا وقت) اور دوسرے کو وقت انحطاط (کم ہونے کا وقت) کہتے ہیں۔ اور تیسرے کو جس میں نہ زیادتی ظاہر ہوتی ہے نہ کمی۔ اگر بڑھنے کے وقت سے پہلے ہو تو اسے وقت ابتداء (شروع کا وقت) کہتے ہیں۔ اور اگر بڑھنے کے بعد ہو تو اسے وقت انتہاء کہتے ہیں۔ جبکہ مرض سختی کی انتہا کو پہنچ جاتا

ہے اور کچھ عرصہ تک اسی سختی میں رہکر گھٹنے لگتا ہے۔ جب زمانۂ انحطاط یعنی گھٹنے کا زمانہ شروع ہو جاتا ہے۔

غرض مرض کے چار زمانے ہوتے ہیں ہیں ابتداء جبکہ مرض شروع ہوتا ہے تزائد جبکہ مرض بڑھنے لگتا ہے انتہا جبکہ ایک انتہائی شدت کو پہونچکر ٹہر جاتا ہے۔ انحطاط جبکہ مرض کی شدت کم ہونے لگتی ہے اور بالآخر صحت ہو جاتی ہے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ یہ چاروں زمانے محض اُن امراض میں پائے جاتے ہیں جو زائل ہوکر تندرستی کی طرف لوٹ آتے ہیں۔ ورنہ ممکن ہے کہ بعض مہلک امراض ابتداء میں۔ یا تزائد میں یا انتہاء میں مریض کو ہلاک کر دیں اور دوسرے زمانے نہ آنے پائیں (افادۂ کبیر)

اوقات جزئیہ ۔ یہ تمکو معلوم ہے کہ مرض کے چار زمانے ہوتے ہیں (۱) شروع کا زمانہ (۲) بڑھنے کا زمانہ (۳) بڑھکر ٹہرنے کا زمانہ (۴) گھٹنے اور کم ہونے کا زمانہ۔ یہ چاروں زمانے گاہے اول مرض سے لیکر آخر مرض تک کے ہوتے ہیں۔ اور گاہے یہ زمانے ہر نوبت و باری کے سمجھے جاتے ہیں چنانچہ باری کے چاروں زمانوں کو اوقات جزئیہ کہتے ہیں۔ اور پورے مرض کے اوقات کو **اوقات کلیہ** کہتے ہیں۔ باری کے چاروں اوقات اس طرح ہیں (۱) ابتداء جبکہ باری کے شروع ہونے کے آثار ظاہر ہوتے ہیں (۲) تزید۔ جبکہ باری شروع ہوکر اُس کے آثار بڑھنے لگتے ہیں (۳) انتہاء جبکہ باری بڑھکر ایک حالت پر ٹہر جاتی ہے (۴) انحطاط جبکہ باری اترنے لگتی ہے۔

اَوقات کلیہ ۔ (دیکھو اوقات جزئیہ)

اُوقیہ ۔ تقریباً ڈھائی تولہ۔ یا ۳۵ اشٹے اس کا وزن اور ڈاکٹری اونس کا وزن ایک ہے۔

اُولیٰ ۔ پہلا۔ پہلی۔

اَوْن ۔ اس کا وزن اور ڈاکٹری اونس کا

وزن ایک ہی ہے۔ یعنی تقریباً ڈھائی تولہ جو اوقیہ کا وزن ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ڈاکٹری لفظ اونس اسی لفظ اُقیہ سے نکلا ہے۔

اَھْدَاب + ہدب کی جمع ہے۔ پلکوں کے بال۔

اہتزاز + ہلانا۔ ڈولانا۔ ہلنا۔

اَہْوِیَہ + ہوائیں۔ ہوا کی جمع ہے۔

اِیَارَجْ + یونانی لفظ ہے جس کے معنے خدا کی دوا کے ہیں۔ ایک خاص مسہل کا نام ہے جسکو یونانیوں نے سب سے پہلے ترتیب دیا ہے۔ اور ایارج فیقرا بھی ایک مسہل کا نام ہے (فیقرا کڑوا) جس میں چند تلخ دوائیں بھی ہیں۔

ایام اِنْذَار + (انذار۔ ڈرانا) اُن دنوں کو کہتے ہیں جو کسی دوسرے دن بحران کے واقع ہونے کی اطلاع دیتے ہیں۔ مثلاً مرض کا چوتھا دن گاہے اپنی بعض علامتوں سے اطلاع دیتا ہے کہ ساتویں دن بحران واقع ہوگا۔ اسی طرح مرض کا نواں دن بعض آثار سے پتہ دیتا ہے کہ گیارہویں دن یا چودھویں دن بحران آئے گا۔

اَیام باحُوْرِیَہ
ایام بُحْرَان } مرض میں بحران واقع ہو۔

اَیَّام واقع فی الوَسْط + وہ ایام جو نہ بحران کے دن ہوں اور نہ دو بحران کے خبر دینے والے ایام ہوں۔ بلکہ ان دونوں کے وسط میں ہوں۔

ایام یاس + دیکھو یاس۔

اَیْبَس + خشک۔ یابس۔ سوکھا ہوا۔

اَیْجَار + حلق میں غذا یا دوا رٹکانا جبکہ مریض کمزوری سے چبا کر خود نگل نہیں سکتا۔

ایخاف + لعاب نکالنا۔

اَیُر + قضیب۔ ذکر۔ جمع ایور۔

اِیلاؤس + کے لفظی معنی یونانی زبان میں خدا کی پناہ کے ہیں۔ جیسا کہ بقراط نے کہا ہے۔ اور جالینوس نے اپنی کتاب اغلوقن میں کہا ہے کہ اس کے معنے دلے ہمارے خدا رحم فرما کے ہیں۔ ایلاؤس قرنیح کی

ایک قسم ہے جبکہ تو لخ چھوٹی آنتوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اور جبکہ منہ سے پانخانہ خارج ہوتا ہے۔ یہ مرض مہلک ہے چوتھے روز تک ہلاک کر دیتا ہے (تجربہ کبیر) یہی یونانی لفظ ڈاکٹری میں ایلی اُس بولا جاتا ہے۔ جس سے یہی بیماری سمجھی جاتی ہے۔ اور اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ آنتوں میں گرہ پڑجاتی ہے۔

اِیلاج + داخل کرنا۔ گھیڑنا۔

اِیم + رنڈوا مرد۔ یا رانڈ عورت۔

اَیمن + دایاں۔ دایاں ہاتھ۔

اَیسر + باباں ہاتھ۔ بائیں طرف۔

ب

باب (باب۔ دروازہ) دروگ **بابُ الکبد** ہے جو جگر کے مقعر حصہ میں نیچے کی طرف واقع ہے۔ جس میں معدہ اور آنتوں کی رگیں جن کو ساریقا کہتے ہیں ختم ہوتی ہیں۔ اور کیلوس جگر میں اسی رگ کے ذریعہ پہونچتا ہے۔

باتر (کاٹنے والا) وہ تفرق اتصال جس سے رگیں اور پٹھے کٹ جاتے ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ چوڑائی میں کٹے افادہ۔

باتیہ (معرب پاتیلہ) پتیلہ۔ دیگچی۔

باثق (چھیدنے والا) وہ تفرق اتصال جس سے رگوں کے منہ کھل جاتے ہیں۔ افادہ۔

باحور + بحران کا دن۔ شدت کی گرمی جو موسم گرما میں ہوتی ہے۔

بادزہر (ف) اسی کو پادزہر یا فادزہر بھی کہتے ہیں۔ وہ دواء جو اپنی خاصیت سے زہر کو دور کرے۔ یہی تعریف تریاق کی بھی ہے۔ مگر ان دونوں میں فرق صرف اس قدر ہے کہ تریاق اپنی بنائی ہوئی اور مصنوعی شئی کو کہتے ہیں مثلاً تریاق فاروق جو چند دواؤں سے بنایا جاتا ہے۔ اور فادزہر قدرتی دواء کو کہتے ہیں۔ مثلاً زہر مہرہ وغیرہ۔

بادشنام + وہ بُری سُرخی ہے جو جذام کے شروع میں اکثر منہ اور ہاتھ پیروں پر

ظاہر ہوتی ہے۔ خاصکر جاڑے اور ٹھنڈک میں۔ اور گاہے اس کے ساتھ زخم بھی ہوتے ہیں۔

بادمہرج + (زر بادمہرہ کا معرب ہے یہ ایک معجون ہے۔ جو جگر۔ معدہ۔ اور رحم کی مقوی۔ اور سخن ہے۔ حیض جاری کرتی۔ تلی اور جگر کے ورم کی محلل ہے زربناد (زرکچد) درونج عقرقرحا فلفل سیاہ۔ وفلفل تج۔ بخور مریم۔ اجوائن خراسانی سفید قسط تلخ۔ جاوشیر۔ زعفران ہر ایک چھ ماشہ میتی آٹھ ماشہ۔ بہروزہ۔ مرکی ہر ایک ایک تولہ مروارید ناسفتہ دو ماشہ کوٹ چھان کر وچند شہد کے قوام میں شامل کر کے معجون بنائیں خوراک پانچ ماشہ۔

بارد + سرد ٹھنڈا۔

بارد بالفعل + وہ سرد چیزیں جو چھونے سے سرد محسوس ہوں۔ جیسے برف اور

بارد بالقوہ وہ سرد چیزیں جو چھونے سے سرد محسوس ہوں یا نہ مگر بدن میں سردی پیدا کرنے کی قوت رکھتی ہوں جیسے افیون۔ کافور وغیرہ جیسی سرد دوائیں۔

بارد بالقوہ + دیکھو بارد بالفعل۔

بارِیطون } پردہ صفاق جو شکم کی
بارِیطاون } دیواروں پر اور شکم کے اندر تقریباً جمیع اندرونی اعضاء پر ستر کرتا ہے (دیکھو صفاق)

باسلیق + یونانی لفظ ہے جس کے معنے بڑے بادشاہ کے ہیں مگر طبی اصطلاح میں اُس رگ کا نام ہے جو بغل کی رگ کی سب سے بڑی شاخ ہے۔ جس کا بیان فصد کی رگوں میں مذکور ہے۔ وہاں دیکھو۔

باسلیقون + (رگ شنی بخشنے والا سرمہ) ایک قسم کا سرمہ ہے۔

باسوری + بواسیر کی دوا۔

باصرہ + بینائی یا دیکھنے کی طاقت (دیکھو قوت باصرہ)

باطن } اندرونی۔ اندر کا۔
باطنہ }

باقلا + باقلا کے برابر۔ باقلا اسکندریہ دو ماشہ دورتی۔ باقلا شامیہ چار رتی

باقلاء مصر یہ تین ماشہ۔ باقلاء یونانیہ۔ چھ یا سات رتی۔

باکرہ + وہ عورت یا لڑکی جو مرد سے ہم بستر نہ ہوئی ہو۔

بالغ (ع) جوان۔ حد بلوغ کو پہونچا ہوا۔

بامھنی + (ہ) دیکھو سلاق۔

بال توڑ + (ہ) دہیلہ۔ دُمل (مفصل بیان دمل میں دیکھو)

بالہ بشیشی یا کنٹر۔ یا پٹاری۔

بانقراس + اسکو بعض لوگ غلطی سے انقراس کہتے ہیں۔ یہ ایک گلٹی ہے۔ جس کی شکل زبان سے کسی قدر ملتی جلتی ہوتی ہے۔ یہ تقریباً دس انگشت لمبی تین انگشت چوڑی اور ایک سے دو انگشت تک دبیز ہوتی ہے اور تقریباً نو دس تولہ وزنی ہوتی ہے۔ اسکا ایک پتلا سرا طحال سے۔ اور دوسرا چوڑا سرا اثنا عشری سے ملا رہتا ہے اس کے آگے معدہ ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

باہ + جماع۔ عورت سے ہم بستر ہونا۔ جماع کی طاقت۔

بائت + باسی کھانا پانی۔

بَتّر + رگوں یا پٹھوں کو چوڑائی میں کاٹنا۔ اور طبی اصطلاح میں جراحی عمل کو کہتے ہیں جس میں شریان کے اوپر کی جلد کاٹکر علٰحدہ کر دی جاتی ہے اور شریان کو کانٹوں کے ذریعہ اُٹھایا جاتا ہے۔ اور اوسکو دو طرف سے چند انگلیوں کے فاصلہ پر ریشم کے دھاگے سے باندھا جاتا ہے پھر اُسے کاٹ کر دو ٹکڑے کر دیے جاتے ہیں۔ اور اس پر خون بند کرنے والی دوائیں چھڑک دی ہیں۔ از ترجمۂ کبیر۔

بَتیسہ + (ہ) یہ ایک ہندی مرکب دواء ہے۔ جسکو معجون یا حلواء کہہ سکتے ہیں چونکہ اس کے اندر بتیس چیزیں شامل کی گئی ہیں۔ اس لیے اسکو بتیسہ کہتے ہیں جس طرح ایک دوسری دواء کو ساٹھا اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ اسکے اندر ساٹھ چیزیں ہوتی ہیں۔ بتیسہ کے نسخے اب بکثرت ہوگئے ہیں۔ اور اطباء نے بعض مصلحتوں سے اجزاء میں کمی و بیشی بھی کر دی ہے۔

بَثَر } بثور جمع ہے۔ پھنسیاں۔
بَثْرَہ } بدن کے چھوٹے دانے۔

بُثُرَاتُ السُّعَال + پھیپھڑے کے دانے جن سے کھانسی لاحق ہو گئی ہو۔

بُثُوْر + بثرہ کی جمع ہے۔ دانے پھنسیاں

بُثُوْرُ لَبَنِیَّہ + (لبن۔ دودھ) ہما سے جو چہرے پر اکثر جوان آدمیوں کے نکل آتے ہیں۔ اور رنگت میں دودھ جیسے سفید ہوتے ہیں (ترجمہ کبیر)

بُثُوْرُ الْفَم + منہ کے دانے اور پھنسیاں۔

بَحْر + قعر رحم۔ قاع رحم۔ رحم کی گہرائی۔

بُحْرَان + (ی) اُس وقت کو کہتے ہیں جبکہ مرض اور طبیعت کے درمیان (جو باہم دشمن ہیں) سخت مقابلہ ہوتا ہے۔ اس وقت مریض کی بُری حالت ہو جاتی ہے۔ بدن میں عظیم الشان تغیر پیدا ہوجاتا ہے۔ گویا بحران جنگ کا بڑا دن ہوتا ہے جس سے یا صحت کی طرف میلان ہوجاتا ہے یا مرض کی طرف۔ بعض امراض میں بحران ایک ہی ہوتا ہے اور قطعی فیصلہ ہو جاتا ہے۔ مرض جاتا رہتا ہے یا مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور بعض امراض میں وقفوں کے ساتھ چند مقابلے اور چند بحران ہوتے ہیں۔ بحران کی حالت میں مواد گاہے بدن سے بالکل خارج ہو جاتے ہیں۔ اور گاہے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتے ہیں۔ دوسری صورت کو بحران انتقالی کہتے ہیں۔ اور پہلی صورت میں اگر اسہال کے ذریعہ مواد خارج ہوں تو بحران اسہالی اگر نکسیر ہو تو بحران رعافی کہتے ہیں۔ وعلیٰ ہذا جس راستے سے نکلے اسی پر نام ہوتا ہے۔

بحران ادراری + وہ بحران جس میں مواد ادرار یعنی پیشاب کے ذریعہ خارج ہوں

بحران اسہالی + وہ بحران جس میں مواد اسہال یعنی دستوں کے راہ خارج ہوں (افادہ)

بحران انتقال } وہ بحران ہے جس میں
بحران انتقالی } مادۂ مرض کو طبیعت اندرونی اعضاء سے بیرونی اعضاء کی طرف دفع کر دیتی ہے۔ جس سے بعض اوقات پھوڑے سارے بدن میں پیدا ہو جاتے

ہیں۔ اور بعض بخاروں میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ کہ بخار کے بعد ورم اور پھوڑے پھنسی پیدا ہو جاتے ہیں۔

بحران تام + وہ بحران ہے جس سے اصل مرض بالکل دور ہو جائے۔ خواہ اور سکا مادہ بدن سے بالکل خارج ہو جائے یا بدن ہی میں ایک جگہ سے منتقل ہو کر دوسری جگہ آجائے۔

بحران جید + وہ بحران ہے جس کے بعد دفعۃً صحت پیدا ہو جائے اور مریض بھلا چنگا ہو جائے۔ اسکا مقابل **بحران ردی** ہے۔ جس کے بعد دفعۃً مریض کی بُری حالت ہو جاتی ہے۔ اور وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ بحران جید کو **بحران محمود** اور **بحران کامل** بھی کہتے ہیں۔

بحران حسن + (حسن۔ اچھا) وہ بحران ہے جس کے ساتھ اچھی علامتیں ہوں (ترجمۂ کبیر)

بحران ردی + دیکھو بحران جید۔

بحران رعافی + وہ بحران جس میں مواد رعاف یعنی نکسیر کے راہ خارج ہوں۔

بحران عرقی + وہ بحران جس میں مواد پسینہ کے راہ خارج ہوں۔

بحران کامل + بحران جید دیکھو بحران جید)

بحران محمود + بحران جید دیکھو بحران جید

بُحّہ
بُحُوحت } گلا بیٹھنا۔ آواز کا بیٹھ جانا۔

بُحُوحتِ صَوت + آواز کا بیٹھ جانا۔

بخار (بھاپ) حرارت اور گرمی جب کسی ترشی میں اثر کرتی ہے مثلاً آگ پانی میں جب اثر کرتی ہے تو اس کے اثر سے جو چیز اُٹھتی ہے اُسے بخار یعنی بھاپ کہتے ہیں۔ اور جب حرارت کسی خشک چیز میں اثر کرتی ہے۔ مثلاً جب آگ خشک لکڑی میں اثر کرتی ہے تو اس کے اثر سے جو چیز اُٹھتی ہے اُسے دُخان یعنی دُھواں کہتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ بخار یعنی بھاپ ہوا اور پانی کے باریک باریک اجزاء سے مرکب ہوتی

ہے جو گرمی کی وجہ سے لطیف اور ہلکے ہو جاتے ہیں۔ اور دخان یعنی دھواں بخار ہوائیہ اور اجزاء رضیہ یعنی مٹی کے اجزاء سے مرکب ہوتا ہے۔ یہ مٹی کے اجزاء گرمی کی وجہ سے لطیف اور ہلکے ہو کر ہوا کے اجزاء سے مل جاتے ہیں۔ جب بخار اور دخان یعنی بھاپ اور دھواں مل جاتے ہیں تو انھیں بخار دخانی یا دخان بخاری کہتے ہیں یعنی اگر بھاپ کا غلبہ رہا تو بخار دخانی اور اگر دھوئیں کا غلبہ رہا تو دخان بخاری کہتے ہیں۔ بخار کی جمع ابخرہ اور بخارات آتی ہے۔

بُخار + (ہ) تپ (فا) حُمّٰی (ع)

بُخار دخانی + دھواں ملی ہوئی بھاپ۔ بھاپ اور دھواں ملے ہوئے کو دیکھو بخار

بُخار مائی + وہ بھاپ جس میں پانی کے اجزاء غالب ہوں۔

بَخر + منہ سے بدبو کا آنا۔

بَخر الانف + ناک سے بدبو کا آنا۔

بَخر الفم + منہ سے بدبو کا آنا۔

بَخور + (دھونی) اس کی جمع بخورات ہے۔ وہ دوائیں جن کی دھونی لیجاتی ہے۔ یعنی وہ دوائیں جو آگ پر رکھی جاتی ہیں۔ یا پانی میں جوش دی جاتی ہیں۔ اور اُن کے بخارات عضو تک پہونچائے جاتے ہیں۔

بَدرَقہ (رہبر) وہ دوا یا وہ شئی جو کسی دوا کے ساتھ اس لیئے استعمال کی جاتی ہے کہ اُس دوا کو اور اُس کے اثر کو بدن میں پہونچائے۔ مثلاً کشتوں کو اکثر معجونوں میں ملا کر استعمال کرتے ہیں اس صورت میں معجون کو کشتہ کا بدرقہ کہیں گے۔ کیونکہ وہ کشتہ کے اثر کے پہنچانے میں رہبر کا کام دیتا ہے۔ انرپان۔

بَدَل مَا یَتَحَلَّلُ + (تحلیل شدہ شئی کا بدل اور قائم مقام) غذا کو بدل ما یتحلل اس لیئے کہتے ہیں کہ وہ بدن کے تحلیل شدہ اجزاء کا قائم مقام اور عوض بنا کرتی ہے۔

بَدَن + (ع) دھڑ (ہ) تن (ف) جسد (ع) بعض لوگ سر کے علاوہ باقی حصہ کو بدن کہتے ہیں۔

بَدہَضمی + (فا) دیکھو سوء ہضم۔

بَذْر + (ا) دانہ جو بیج کے لئے رکھ چھوڑتے ہیں (ر) دانہ یا تخم۔

بَرَازِخُ البَول + پیشاب کے راستے اور اس کی نالیاں۔

بَرَاجِم + انگلیوں کے پوروں کے جوڑ۔

بَرَادَہ + چورہ۔ برادہ۔ وہ ریزے جو ریتی سے رینے کے وقت گرتے ہیں۔

بَرَاز + رب کو زیر یا زبر اپاخانہ۔ جو شئی آنتوں سے خارج ہو۔

بَرْبَخ + نالی۔ گھر کے پانی کے بہنے کی موری طبی اصطلاح میں برنج اُن رگوں کو کہتے ہیں جو گردوں کی طرف پیشاب کو پہونچاتی ہیں۔ یہ دائیں اور بائیں جانب ایک ایک ہوتی ہے۔ انھیں رگوں کے ذریعہ گردوں کی غذا کے لئے خون بھی پہونچتا ہے۔ برنج کی جمع بَرَابِخ آتی ہے۔

بَرْبَخ مُثَرْبَانِی + وہ ایک نالی ہے جو بحالت جنین وریدِ شریانی اور شریانِ اعظم کے اوترنے والے حصے کے درمیان ہوتی ہے۔ پیدائش کے بعد یہ نالی بند ہوجاتی ہے۔ تشریح کبیر۔

بَرْبَخ وَرِیدی + وہ ایک نالی ہے جو بحالت جنین ورید السرہ اور اجوف نازل کے درمیان ہوتی ہے۔ یہ نالی پیدائش کے بعد بیکار رہ کر بند ہوجاتی ہے۔ اس نالی کے ذریعہ جنین کا خون مشیمہ سے براہِ راست اجوف میں پہونچتا ہے۔ از تشریح کبیر۔

بُرُج + اس کی جمع بروج ہے۔ آٹھویں آسمان میں ستارے بہت زیادہ ہیں۔ اس آسمان کو بارہ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر ایک حصہ کو برج کہتے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو۔ حوت + پھر ہر ایک برج میں تیس درجے ہوتے ہیں آفتاب ایک درجہ روزمرہ تجاوز کرتا رہتا ہے از ترجمہ کبیر۔

بُرْجُم + انگلی کے پور۔ جمع براجم۔

بَرْد + (ع) (ا) سردی۔ ٹھنڈک (ر) ریتنا۔ سوہاں کرنا۔

بَرَد + (ع) اولہ (ہ) تگرگ (ف)

بَرْدِ اَطْرَاف + ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا۔

بَرْدُ الصَّدْر + دیکھو جمود الصدر۔

بَرْدَہ + ایک رطوبت ہے جو پپوٹوں کے اندر کی طرف غلیظ اور سخت ہو کر اولے کے مشابہ سفیدی مائل ہو جاتی ہے۔ اسی وجہ سے اسے برادہ (اولہ) کہتے ہیں۔ نیز برادہ تخمہ (سوزنی) اگر بھی کہتے ہیں۔

بَرَدِیہ + آنکھ کی رطوبت جلیدیہ۔

بُرْزَخ + غلصمہ کی اگلی اور پچھلی محرابوں کے درمیان کی فضا۔ جو منہ کے غار اور حلق کے درمیان عالم برزخ کی طرح حائل ہے۔ تشریح کبیر۔

بُرْسَام + ورم ہے جو دیافرغمانامی پردہ میں ہوتا ہے۔ اس پردے کو حجاب حاجز بھی کہتے ہیں۔ جو سینہ اور شکم کے درمیان حائل رہتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ مریض کی عقل جاتی رہتی ہے۔ کھانسی شدت کی ہوتی ہے۔ مگر بلغم وغیرہ کچھ نہیں نکلتا۔ مریض پاخانہ پیشاب اور قے کے لئے زور نہیں لگا سکتا ہے یہ لفظ اصل میں فارسی ہے۔ رسام بمعنے سینہ اور سام بمعنے مرض یا ورم۔ رسام سینہ کا ورم یا مرض۔ از تذکرہ کبیر۔

بُرْشْ + چھوٹے چھوٹے سیاہ یا سرخ یا دودھ جیسے رنگ کے دانے جو جلد اور اکثر منہ پر پڑ جاتے ہیں۔

بُرْشَعْشَا + (ی) اس کے معنے خوری نمع بخشنے والی شئی کے ہیں۔ ایک معجون کا نام ہے۔

بَرَص + بدن کا سفید کوڑھ سفید داغ یا سیاہ داغ۔

بَرَص مُنْتَشِر + (پھیلا ہوا) جو تمام میں ہو سارا بدن سفید ہو۔

بَرَص اَبْیَض + سفید کوڑھ بدن کے سفید داغ

بَرَص اَسْوَد + بدن کے سیاہ دھبے یا داغ۔ یا رہ داد جس سے پھلکا اڑتے ہیں۔

بَرَص اَظْفَار + ناخون پر سفید نقطے جسے ہیں یعنی سفید کوڑھ کی طرح داغ ہوتے ہیں۔

بَرَص الْعَیْن + (آنکھ کا برص) مگر چشمی

جو طبقۂ عنبیہ کی رطوبت سے پیدا ہوتی ہے۔ جیسا کہ نابالغ بچوں میں ہوتا ہے مگر بعض مؤلفین نے عام گرچشمی کا نام برص لعین بنایا ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

بَرق + بجلی۔ وہ چمک جو بجلی کوندنے کے وقت ابر میں نمایاں ہوتی ہے۔

بُرقُعہ + گھونگھٹ۔ برقعہ۔

بَرکاریہ + (برکاریہ۔ پرکار کے متعلق) مرض ذیابیطس کو کہتے ہیں۔ کیونکہ اس مرض میں پانی پرکار کے مانند جہاں سے آتا ہے وہیں لوٹ جاتا ہے یعنی باہر سے آتا ہے۔ اور باہر ہی چلا جاتا ہے (ترجمۂ کبیر)

برکہ + حوض۔

بُرم + دیگ۔ ہانڈی۔ جمع برام۔

بَرَنج + (فارسی) چاول۔ چاول کے برابر۔ دو یا چار دانے کے برابر۔

بُرُوج + دیکھو برج۔

بَرمود + سردی پیدا کرنے والی دوا مگر اس لفظ کو اکثر آنکھ کی دواؤں کے لئے بولتے ہیں۔ کیونکہ آنکھ کی اکثر دوائیں سرد ہوتی ہیں۔ اس کی جمع برودات۔

بُرُودَت + سردی۔ ٹھنڈک۔

بُرُوز + ظاہر ہونا۔ باہر آنا۔

بروز ابیض + وہ بلندی ہے جو مقدم دماغ کے بطن مقدم میں پچھلے اور درمیانی قرن کے مابین نظر آتی ہے تشریح کبیر

بروز مُستَدِیر + جو بہ کے اندر مجری معوج کا استخوانی ابھار ہے۔ جس میں عصب الوجہ گذرتا ہے۔ اور جو کوہۂ بیضیہ کے اوپر نظر آتا ہے تشریح کبیر

بروز مقدم + کان کی کری کا وہ ابھار جو کان کے سوراخ کے سامنے ہوتا ہے اس پر اکثر کچھ بال بھی ہوتے ہیں تشریح کبیر

بروز مقدم الدرج + دیکھو عرف متوسط +

بروز مُؤخر + کان کی کری کا وہ ابھار ہے۔ جو بروز مقدم کے مقابل پیچھے کی طرف کان کے سوراخ کی سمت میں ہوتا ہے۔

بُزاق + تھوک۔ منہ کی رطوبت۔

بُزاقہ + تھوکنے والے سانپ۔ جو زہریلے

کو ایک دوسرے پر دبا کر تھوک پھینکتے ہیں۔ یہ تھوک اور اس کی بو مہلک سمجھی جاتی ہے۔ از ترجمۂ کبیر۔

بزر + تخم۔ بیج۔ اس کی جمع ابزار اور ابزار کی جمع ابازیر ہے۔

بزل + وہ عمل دستکاری جس کے ذریعہ شکم یا فوطہ کا پانی جو بحالتِ مرض جمع ہو جاتا ہے۔ باہر نکال لیتے ہیں۔ اسکی صورت یہ ہوتی ہے کہ ان جوفوں میں ایک خاص آلہ سے چھید کر نالی لگا دیتے ہیں جس سے سارا پانی نکل آتا ہے۔

بسارہ + موسم برسات۔ بارش کا موسم۔

بساق + تھوک۔ لعاب دہن۔

بسائط + جمع ہے بسیط کی۔ بسیط مفرد۔ بسائط اربع۔ عناصر اربعہ کو کہتے ہیں۔ (دیکھو بسیط و عناصر اربعہ)

بستر کار زخم (ہ) دیکھو تقرح قطاۃ۔

بستوقہ + مٹی کا چھوٹا مرتبان۔

بسر + زخم کو چیل ڈالنا۔

بسط + پھیلانا۔ خوش کرنا۔ اس کا مقابل قبض۔

بسطون + ایک وزن ہے جس کی دو قسمیں ہیں۔ چھوٹی اور بڑی۔ بسطون صغیر دو تولہ تین ماشہ۔ بسطون کبیر آٹھ تولہ پانچ ماشہ۔

بسفائج + ناک کے نرم ورم کا نام ہے جس میں ناک کے اندر اور باہر سرخ و سبز رگیں اُبھری ہوئی ہوتی ہیں۔ اور جھینگا مچھلی کی ٹانگوں کی طرح یا پیاز کی جڑ کی طرح باریک باریک ہوتی ہیں۔ گاہے یہ زخم بنجاتا ہے۔ اور اس سے زرد پانی اور رطوبت بہتی ہے۔ اور گاہے یہ ورم سرطان بنجاتا ہے۔ رگیں سبز پڑ جاتی ہیں۔ اور وہ تنی رہتی ہیں۔ ورم پہلے سے سخت ہو جاتا ہے۔ اور آخر میں درد بھی کم ہو جاتا ہے۔ اسکا دوسرا نام ورم کثیر الاجل ہے۔ بسفائج ایک جڑ ہے جس میں بہتیرے ریشے اور شلغیں ہوتی ہیں۔ ہندی میں اسے کھنگالی کہتے ہیں۔ ترجمۂ کبیر۔

بسہری + (ہ) دیکھو داخس۔

بسیط ۴ مفرد۔ جو چند چیزوں سے مرکب نہ ہو۔ جمع بسائط۔

بشارت + خوش خبری۔

بشاشت + کشادہ روئی۔ خوشی۔ کشادہ پیشانی۔

بشرہ + بدن کی جلد کے دو پرت یا دو تہ ہوتے ہیں۔ بیرونی پرت کو جو اوپر ہوتا ہے اور نظر آتا ہے بشرہ کہتے ہیں اور اندرونی پرت کو اَدَمہ کہتے ہیں۔

بصارت + بینائی۔ دیکھنا۔

بصاق + مخلوط رطوبت دہن۔

بصر + (دیکھنا) دیکھنے کی قوت و نیکو۔ قوت باصرہ۔ آنکھ۔

بضع + نشتر دینا۔ چیرنا۔

بط + شگاف دینا۔ پھوڑے میں نشتر دینا

بطانہ + استر جو ابرے کے اندر ہوتا ہے اسکا مقابل ظہارہ ہے جس کے معنے اوپر کے ہیں۔ وہ جھلی جو کسی عضو کے اندرونی جانب ہو۔

بطح + چت ہونا +

بطلان + قوت کا فنا ہو جانا۔ فعل کا قوت اور بند ہو جانا۔ تشویش اور بطلان میں فرق یہ ہے کہ تشویش میں افعال پریشان اور خراب ہو جاتے ہیں۔ اور بطلان میں بالکل فنا ہو جاتے ہیں۔

بطلان ذوق + زبان کی حس کا جاتا رہنا قوت ذائقہ کا معدوم ہونا کہ کھٹے میٹھے کی تمیز نہ رہے۔ ترجمہ کبیر

بطلان شہوت + بھوک لگنا۔ خواہش جماع کا نہ رہنا۔

بطلان ہضم + قوت ہاضمہ کا جاتا رہنا غذا کا ہضم نہ ہونا۔

بطم + یہ کالے کالے نہایت بڑے دانے ہیں۔ جو بڑے حب البطم (بٹن) کے برابر ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے ان کا نام بطم رکھا گیا ہے۔ یہ دانے پنڈلیوں پر نکلتے ہیں۔ اور ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ ان سے سیاہ رطوبت خارج ہوتی ہے۔ اور جلد اچھی نہیں ہوتی۔ از ترجمہ کبیر

بطن + شکم پیٹ۔ جس میں معدہ۔ جگر آنتیں گردہ طحال وغیرہ واقع ہیں۔ اسکو گاہے بطن اسفل نیچے کا پیٹ کہتے ہیں۔

اور سینہ کو بطن اعلیٰ (اوپر کا پیٹ) کہتے ہیں۔ بطن سے مراد صرف خلا اور فضاء بھی ہوتی ہے۔ مثلاً دماغ یا قلب کا بطن

بطن اسفل + شکم (دیکھو بطن)

بطن اعلیٰ + سینہ (دیکھو بطن ۴)

بطن اوسط + دیکھو بطون دماغ۔

بطن اول + دیکھو بطون دماغ۔

بطن ایسر + دیکھو بطون قلب۔

بطن ایمن + دیکھو بطون قلب۔

بطن ثانی + دماغ کا بطن اوسط (دیکھو بطون دماغ)

بطن ثالث + بعض لوگ دماغ کے بطن اوسط کو بطن ثالث کہتے ہیں (دیکھو بطون دماغ)

بطن جانبی + دماغ کے بطن مقدم کو کہتے ہیں۔ دیکھو بطون دماغ۔

بطن الحجرہ + اُس وسعت کا نام ہے جو حنجرہ میں اوتار صوتیہ صادقہ و کاذبہ کے درمیان دونوں طرف ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

بطن خامس + اُس چھوٹی سی فضاء کا نام ہے جو فاصل لامع کے دونوں پردوں کے مابین ہوتی ہے۔

بطن رابع + چوتھا بطن۔ دماغ کے بطن مؤخر کا دوسرا نام ہے۔ دیکھو بطون دماغ۔ تشریح کبیر

بطن ساق + پنڈلی کا وہ حصہ جس میں گوشت بھرا ہوا ہے۔ اور جو مٹھنے میں سان سے جا لگتا ہے۔ تشریح کبیر

بطن القلب + دیکھو بطون قلب۔

بطن کتف + شانہ کی ہڈی کی اگلی مقعر سطح جو پٹھوں سے لگی رہتی ہے۔ تشریح کبیر

بطن مقدم + دیکھو بطون دماغ۔

بطن مؤخر + دیکھو بطون دماغ۔

بطنین + دونوں بطن۔

بطنین مقدمین + دونوں بطن مقدم دیکھو بطون دماغ۔

بطون جانبیہ + دماغ کے بطن مقدم کا دوسرا نام ہے۔ دیکھو بطون دماغ۔

بطون تحت المانخس + وہ فضائیں جو دماغ کی موٹی جھلی مانخس کے نیچے اور عشاء عنکبوتی کے اوپر ہوتی ہیں یہ بطون کاذبہ کے اقسام میں داخل ہیں۔ تشریح کبیر

بطون تحت العنکبوتی + وہ فضائیں جو دماغ کی باریک جھلی (ام رقیق) سے اوپر اور عنکبوتی سے نیچے ہوتی ہیں یہ بطون کا ذبہ میں داخل ہیں۔ تشریح کبیر

بُطُون دِماغ + (دماغ کی فضائیں) دماغ جسکو اردو میں بھیجا یا مغز کہتے ہیں اس کے اندر تین فضائیں یعنی تین وسعتیں پائی جاتی ہیں۔ اگلی وسعت کو جو دماغ کے اگلے حصہ میں واقع ہے **بطن مقدم** یا **بطن اوّل** کہتے ہیں۔ اسی طرح دماغ کے درمیانی حصہ کی وسعت کو **بطن اَوسط** اور پچھلے حصہ کی وسعت کو **بطن مؤخر** کہتے ہیں۔ گاہے دماغ کی وسعتوں کے علاوہ دماغ کے حصوں کو بھی بطون کہتے ہیں۔ اگلے حصہ کو بطن مقدم۔ بیچ کے حصہ کو بطن اوسط۔ اور پچھلے حصہ کو بطن مؤخر کہتے ہیں۔

بُطُون شَریفہ + دیکھو بطون کا ذبہ۔

بطون قلب + قلب کے اندر دو وسعتیں ہوتی ہیں۔ ایک دائیں طرف جسے **بطن اَیمن** کہتے ہیں۔ دوسری بائیں طرف اسے **بطن اَیسر** کہتے ہیں۔ اور یہ بالکل غلط ہے کہ قلب میں تین بطون ہوتے ہیں۔ جیسا کہ بعض کتابوں میں لکھا ہوا ہے۔

بُطُون کا ذبہ + جھوٹے بطون۔ وہ فضائیں جو خاص دماغ کے اندر ہوتی ہیں بطون شریفہ یا بطون حقیقی کہلاتی ہیں۔ اور جو فضائیں دماغ کی جھلیوں کے درمیان ہوتی ہیں۔ وہ بطون کاذبہ کہلاتی ہیں۔

بُطُوء + سستی۔

بُطُوءُ ہَضم + دیر میں غذاء کا ہضم ہونا۔

بَظر (ر ع) ایک چھوٹا سا مسا ر بھارے جو عورتوں کے شرمگاہ میں پیشاب کے سوراخ کے اوپر پایا جاتا ہے۔ یہ عضو مردوں کے ذکر کے مشابہ ہوتا ہے۔ یہ عضو شرم گاہ کے دونو اندرونی چھوٹے لبوں کے بالائی سرے کے بین ہوتا ہے۔ پیشاب کا سوراخ۔ بظر سے ایک قیراط کے فاصلہ پر نیچے کی طرف ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

بُغْضُ عَیْن + آنکھوں کا روشنی سے نفرت کرنا۔ آنکھ کا مرض ہے جس میں روشنی کی طرف دیکھنا ناگوار ہوتا ہے۔ از ترجمۂ کبیر۔

بَقَابِق + بُقْبُقہ کی جمع ہے۔ اُس آواز کو کہتے ہیں جو پائخانہ کے خارج ہوتے ہوئے پیدا ہوتی ہے۔ افادہ

بِقَاع + بقعہ کی جمع ہے۔ زمین کے حصے۔

بُقْعَہ + زمین کا حصہ۔ اس کی جمع بقاع ہے۔

بُقُول + بَقلہ کی جمع ہے۔ ساگ پات سبزیاں۔

بُکاء + رونا۔ گریہ وزاری کرنا۔

بِکْر + وہ عورت جو مرد سے ہم بستر نہ ہوئی ہو۔

بَکَرَہ + چرخی۔ گھرنی۔

بِلَاد + بلد کی جمع ہے۔ شہر۔ ملک۔

بَلَادَۃ + کند ذہنی۔ بیوقوفی سُستی وکاہلی۔

بَلَاءِغم + بلغم کی جمع ہے۔

بَلَّت + تری۔ تر ہونا۔

بَلْخِیَہ + دیکھو قروح بلغیہ۔

بَلْع + نگلنا۔ لقمہ کا حلق سے اوتارنا۔

بَلَد } شہر۔ ملک اس کی جمع بلاد
بَلْدَہ } ہے۔

بُلْغُم } حلق جو منہ اور مری کے
بُلْغُوم } درمیان واقع ہے۔

بلغم + وہ شہور خلط ہے جس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اور کم پیش پیدا رہتی ہے مزاج اس کا سرد و تر مانا گیا ہے۔ اور اس کا فائدہ یہ ہے کہ بوقت ضرورت خون بنکر پرورش بدنی میں صرف ہو اور جوڑوں کو تر رکھے۔ اور بعض سرد و تر اعضاء کی پرورش میں خون کے ساتھ ملکر صرف ہو جیسے دماغ۔ بلغم کی جمع بلاغم۔

بلغم بورقی + بلغم مالح یا نمکین بلغم۔ شور بلغم۔

بلغم تفہ + پھیکا بلغم (دیکھو بلغم بلمی)

بلغم حِجّی + غلیظ بلغم (دیکھو بلغم بلمی)

بلغم حامض + ترش بلغم (دیکھو بلغم بلمی)

بلغم خام + وہ بلغم جس کا قوام مختلف ہو۔ مگر اس کا اختلاف قوام نمایاں طور پر

محسوس نہ ہو (دیکھو بلغم طبعی)

بلغم زُجاجی + بلغم غلیظ کو کہتے ہیں جسکا دوسرا نام بلغم حصّی ہے۔

بلغم طبعی + وہ بلغم ہے جو بآسانی خون بن سکے۔ اور بلغم غیر طبعی وہ ہے جس کا خون بننا آسان نہ ہو یعنی وہ خون بننے کے بالکل لائق ہی نہ ہو یا مشکل سے اور دیر سے خون بن سکے۔ غیر طبعی بلغم کی چند قسمیں ہیں بعض مزہ کے لحاظ سے اور بعض قوام کے لحاظ سے غیر طبعی ہوتے ہیں۔ چنانچہ مزہ کے لحاظ سے غیر طبعی بلغم کی چار قسمیں ہیں (۱) **بلغم ملح** (نمکین بلغم جسے بلغم شور بھی کہتے ہیں یہ گرمی اور خشکی مائل ہوتا ہے (۲) **بلغم مریع یا نفیہ** (پھیکا بلغم) یہ بالکل سرد اور بہت کچا ہوتا ہے (۳) **بلغم عَفِص** (کھٹا) یہ بھی سردی اور خشکی مائل ہوتا ہے (۴) **بلغم حامض** (ترش) یہ سردی اور خشکی کی طرف مائل ہوتا ہے۔

اور قوام کے لحاظ سے بھی غیر طبعی بلغم کی چار قسمیں ہیں (۱) **بلغم مائی** (پانی کے مانند جو نہایت رقیق ہوتا ہے۔ (۲) **بلغم حصی** (گچ کے مانند) یہ نہایت غلیظ ہوتا ہے (۳) **بلغم مخاطی** (رینٹھ کے مانند) اسکا قوام مختلف ہوتا ہے۔ اور کھلے طور پر معلوم ہوتا ہے (۴) **بلغم خام** اسکا قوام بھی مختلف ہوتا ہے۔ مگر بظاہر محسوس نہیں ہوتا ہے (افادہ کبیر)

بلغم عفص + کھٹا یا کسیلا بلغم (دیکھو بلغم طبعی)

بلغم مائی + پانی کا سا رقیق بلغم (دیکھو بلغم طبعی)

بلغم مالح + نمکین بلغم (دیکھو بلغم طبعی)

بلغم مخاطی + وہ بلغم جس کا قوام مختلف ہو اور کھلے طور پر اسکا اختلاف قوام محسوس ہو۔ (مخاط۔ رینٹھ) اس بلغم کو مخاطی (رینٹھ کے مانند) اس لئے کہتے ہیں کہ رینٹھ علی العموم مختلف ہی ہوتی ہے (دیکھو بلغم طبعی)

بلغم مریع + پھیکا بلغم (دیکھو بلغم طبعی)

بلغمی + بلغم والے۔ بلغم کے۔ بلغم کی طرف منسوب +

بلکند + پرا ٹھا۔ شیرال۔

بلوطیہ + سانپ کی ایک قسم ہے۔ جو بلوط کے درختوں میں ہوتے ہیں۔ ان میں بُری سی بو پائی جاتی ہے۔ جسے یہ ڈستے ہیں اُس کی کھال اودھڑ جاتی ہے از ترجمہ کبیر

بلوغ + جوانی۔ جوان ہونا۔ بالغ ہونا۔

بنات + بنت کی جمع ہے۔ لڑکیاں۔

بنات اللیل + یہ ایک قسم کی کھجلی خشونت اور چھوٹے چھوٹے دانے ہیں۔ جو سردی کے وقت اور رات کو نکلتے ہیں (بنات۔ لڑکیاں + لیل بمعنی رات) از ترجمہ کبیر

بنادق + بندقہ کی جمع ہے۔

بنت + لڑکی۔ اس کی جمع بنات۔

بندقہ + (۱) حمول یا شانہ یعنی دوا کا لتہ جو اندام نہانی یا دبر میں رکھا جاتا ہے (۲) چار ماشہ کے برابر (۳) غلہ جو غلیل میں رکھکر چلاتے ہیں۔ غلہ کے برابر۔ یعنی تقریباً چار ماشہ جمع بنادق۔

بنصر + چھوٹی انگلی کے پاس والی انگلی۔

بنیۃ (ر ع) خلقت۔ پیدائش۔ بدنی حالت

بواب + (دربان) معدہ کا آخری تنگ حصہ جو پہلی آنت سے متصل ہے۔ یہ مقام اُس وقت تک بند رہتا ہے جب تک معدہ میں غذا پکتی رہتی ہے اُس کے بعد کھل جاتا ہے۔ جس سے معدہ کی غذا آنتوں میں چلی جاتی ہے۔ از ترجمہ کبیر

بواسیر + (باسور کی جمع ہے) وہ مرض ہے جس میں مقعد کے مقام میں مسّے نکل آتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں (۱) بواسیر دامی یا دامیہ یعنی بواسیر خونی جس سے خون نکلتا ہے (۲) عیاً جس سے خون نہیں نکلتا ہے۔ مگر مسّے ضرور ہوتے ہیں۔ برخلاف ازیں بواسیر ریحی میں مسّے بالکل نہیں ہوتے ہیں۔

بواسیر کے مسّے مختلف شکل و صورت کے ہوتے ہیں اور اُن کے مختلف نام ہیں مثلاً (۱) عِنَبی (انگور کی شکل کا) (۲) قِیسی (انجیر کی شکل کا) (۳) ثُولولی (مسور یا چنے کا سا سخت اور چھوٹا) (۴) تمری (چھوہارے کی گٹھلی کا سا لمبا اور سخت) (۵) توتی (شہتوت کا سا لمبا اور نرم از ترجمہ کبیر مع اضافہ و تلخیص)

بَوَاسِیرُ الْاَنْف + (ناک کی بواسیر) ناک کے اندر بدگوشت پیدا ہوجاتا ہے۔ جو گلٹی کی طرح سفید ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ درد کم ہوتا ہے۔ اور کبھی یہ گوشت سُرخ یا نیلا ہوتا ہے جس کے ساتھ درد شدید ہوتا ہے خصوصاً اگر اس سے پیپ زرد پانی بہ رہا ہو۔ اس سے ہوا کا رستہ تنگ ہوجاتا ہے۔ اور ناک کا بانسہ بھر جاتا ہے حتیٰ کہ یہ بڑھا ہوا گوشت ناک میں دکھائی دیتا ہے۔ اور کبھی وہ بڑھکر اتنا لمبا ہوجاتا ہے کہ ناک سے یا تالو سے باہر آجاتا ہے۔ اس وقت اسے طبی اصطلاح میں عَلَق (جونک) کہتے ہیں۔ ترجمۂ کبیر۔

بَوَاسِیرُ رَحِم + (رحم کی بواسیر) رحم کے مسّے۔ اس کے مسے دیکھنے اور چھونے سے معلوم ہوتے ہیں۔ یہ مسّے درد کی شدت کے وقت سرخ۔ ورنہ زرد ہوتے ہیں۔ اس سے میل کے مانند رطوبت خارج ہوتی ہے۔ جس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے (ترجمۂ کبیر)

بَوَاسِیرُ رِیحِی + (اسکو عربی میں ریح البواسیر کہتے ہیں۔ اس میں بواسیر کے سے مسّے نہیں ہوتے ہیں۔ یا اگر ہوتے ہیں تو وہ نمایاں نہیں ہوتے ہیں۔ ہاں پیٹ میں ریاح دوڑتی پھرتی ہے۔ جو بآسانی تحلیل نہیں ہوتی ہے۔ یہ ریاح مختلف مقامات میں پھرتی ہے۔ کبھی پیٹھ میں کبھی کمر میں۔ کبھی معدہ میں۔ کبھی قبض ہوتا ہوتا ہے۔ کبھی دست آتے ہیں۔ پیٹ میں اکثر ریاحی درد کی شکایت رہتی ہے پیٹ میں اکثر قراقر رہتا ہے۔

بَوَاسِیرُ شَفَت + (ہونٹھ کی بواسیر) گاہے نچلے ہونٹھ میں چھوٹے سے انگور کے برابر نیلے رنگ کا ابھار پیدا ہوجاتا ہے۔ جس سے ہونٹھ باہر کی طرف لوٹ جاتا ہے اور درمیان سے پھٹ جاتا ہے اسکو ہونٹھ کی بواسیر کہتے ہیں۔ اور گاہے نچلے ہی ہونٹھ میں سیاہ رنگ کا توت پیدا ہوجاتا ہے۔ جس کی رنگت اور شکل وشباہت شہتوت جیسی ہوتی ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

بُوَال + (ع) کثرت پیشاب کا مرض۔

بُوَاتِیَن + آنکھ کا ایک مرض ہے جس میں تھوڑی تھوڑی دیر بعد آنسو گرتے ہیں۔ پھر تھم جاتے ہیں (از ترجمہ کبیر)

بوائی (ہ) شقاق اطراف۔ ہاتھ پاؤں پھٹنا

بُورَقِی + کھاری۔ نمکین۔

بُورَقِیَّت + (ع) کھاراپن۔

بوشویون + (یو) لوقون کہتے ہیں۔ ترجمہ کبیر

بَوْل + پیشاب۔ قارورہ (ہ) اس کی جمع اَبْوَال ہے۔

بَوْلُ الدَّم + بجائے پیشاب کے خون آنا۔

بول دموی + خون ملا ہوا پیشاب۔

بَوْل فِی الْفِرَاش + سوتے میں پیشاب کا نکل جانا۔

بول یرقانی + سرخ رنگ کا پیشاب جو زردی مائل ہو۔ یا سیاہی مائل ہو۔

بولوس + ایک اشرفی یا ایک ٹنگ کے برابر

بُولِیمُوس + (یو) وہ مرض ہے جس میں بھوک جاتی رہتی ہے۔ اور کھانے کی بالکل خواہش نہیں ہوتی ہے اسکو عربی میں جوع البقر کہتے ہیں۔ جو بولیموس کا ترجمہ ہے۔ موس کے معنے بھوک کے ہیں۔ اور بولی بہت بڑی چیز کو کہتے ہیں پس اس لحاظ سے اس مرض کا یہ نام بالکل برعکس ہے۔ کیونکہ اس میں بھوک ہوتی ہی نہیں ہے۔ یہی حال لفظ جوع البقر کا ہے۔ ترجمہ کبیر

بھٹنی (ہ) سرسام جلد۔

بھُر + (سانس پھولنا) اسکو اردو میں دمہ کی بیماری کہتے ہیں۔ دیکھو ربو۔

بہراپن + (ہ) طرش۔ وقر صمم۔

بَہَق + (ع) (چھیپ (ہ) جھائیاں (ہ) بدن کے خاص قسم کے داغ ہوتے ہیں۔ جن کی دو قسمیں ہیں سفید و سیاہ۔ مگر یہ واضح رہے کہ ان کا رنگ برص کے داغوں سے نہایت ہلکا ہوتا ہے برص کے داغ خواہ سفید ہو یا سیاہ زیادہ نمایاں اور تیز ہوتے ہیں۔ سفید بہق کو بہق اَبْیَض اور سیاہ کو بہق اَسْوَد کہتے ہیں (از ترجمہ کبیر)

بہق ابیض + (دیکھو بہق۔

بہق اسود + (دیکھو بہق)

بہلولی + (ف) نواشہ یا ایک تولہ ۱ ماشہ یا ایک تولہ ۲ ماشہ۔

بھوک (ہ) جوع۔ شہوت۔

بھون + (ہ) حاجب۔ ابرو۔

بھینگا پن + (ہ) دیکھو حَوَل۔

بیاض شفت + (شفت۔ ہونٹھ) ہونٹھ کا سفید ہو جانا۔

بیاض (بیاض۔ سفیدی) آنکھ کا

بیاض عین مرض ہے جس میں آنکھ پر سفید پردہ سا چھا جاتا ہے اور آنکھ کی سیاہی کم و بیش پوشیدہ ہو جاتی ہے ہندی میں پھلی یا پھولا کہتے ہیں۔

بیاض اہداب + پلکوں کے بال کا سفید ہو جانا۔

بیاض بیض + انڈے کی سفیدی۔

بیاض شفت + ہونٹھ کا سفید ہو جانا جیسا کہ خون کی کمی سے ہونٹھ یا سارا بدن سفید سا ہو جاتا ہے۔

بیجذج + دیکھو لوی۔

بیجذق + دیکھو لوی۔

بیرم + برما۔ سلائی۔ ایک آلہ کا نام ہے جو ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے میں کام آتا ہے۔

بیض } انڈہ۔ خصیوں کو بھی بیضتیں کہتے

بیضہ } ہیں۔

بیضہ + (سر کا خود) طبی اصطلاح میں اُس درد سر کو کہتے ہیں جو سارے سر میں ہو۔ اسکو خُوذَہ (خود۔ یا کھود) بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ زرہ کا خود بھی سارے سر کو گھیرے رہتا ہے۔ اسی طرح یہ درد بھی سارے سر کو گھیرے رہتا ہے (از جرجیر)

بیضۃ النسا + عورتوں کا انڈا۔ اس سے مراد وہ باریک گول دانہ ہے جو عورتوں کے مادۂ تولید میں پایا جاتا ہے۔ اور جو خصیۃ الرحم سے بنکر سیال رطوبت کے ساتھ آتا ہے۔ اور استقرار نطفہ کا سبب بنتا ہے۔ تذکرہ کبیر۔

بیضتین + دونوں خصیے۔

بیضیہ + دیکھو رطوبت بیضیہ۔

بیطار + جانوروں کا معالج۔

بین + درمیان۔

بیہوشی + (ر) غشی۔

پ

پاشُوئیہ + (ر؟ سی) وہ عمل ہے جس میں مریض کے پاؤں گرم پانی میں ڈال کر دھوئے جاتے ہیں۔ اور پنڈلی کو اوپر سے نیچے کی طرف ملا جاتا ہے۔ یہ پانی کبھی مناسب دواؤں کا نیمگرم جوشاندہ ہوتا ہے۔

پپٹلی + (ر) دیکھو ثقبۂ عنبیہ۔

پتہ + (ر) دیکھو مرارہ۔

پتی + (ر) شہد کی مکھی (ع)

پٹھہ + (ر) دیکھو عضب۔

پستان + (فا) ثدی (ع) چھاتی (ر)

پسلی (ر) ضلع۔ اضلاع۔

پسلی چلنا + (ر) ذات الریہ نزلیہ۔ ذبہ۔

پل + (ر) چالیس ماشہ یعنی تین تولہ ۴ ماشہ اور بعضوں کے نزدیک آٹھ تولہ

پشیز + ایک وزن ہے دو ماشہ پانچ رتی کے برابر۔

پلک + (ر) ہدب۔

پنجتارا (ر) سات تولہ تین رتی۔

پنڈلی + (ر) ساق۔

پنڈری + (ر) چند دواؤں کو لڈو کی شکل میں بنا کر رکھ لیتے ہیں۔ اور اسے اکثر ہیضہ سرما میں کھاتے ہیں۔ اکثر پنڈیاں تقویت باہ و تقویت حرارت کے لئے کھائی جاتی ہیں۔

پورو + (ر) انملہ۔

پول + ایک تولہ ۹ ماشہ۔

پھلی + (ر) بیاض کا ہندی نام ہے۔

پھنسی + (ر) دیکھو بثرہ۔

پھوڑا + (ر) دیکھو خراج۔

پھولہ + (ر) دیکھو بیاض

پھیپھڑہ (ر) رئہ (ع) شش (فا)

پھیپھڑوں کا ورم + (ر) ذات الریہ۔

پیاس (ر) عطش دیکھو۔

پیپ + (ر) ریم (فا) صدید (ع)

پیپ تھوکنا + (ر) افث الصدید دیکھو

پیچش + (ر) زحیر۔

پیڑو + (ر) عانہ۔

پیسہ عالمگیری پیسہ یا مصری پیسہ یا گدھیا پیسہ ایک تولہ کے برابر ہوتا ہے

مگر انگریزی پیسہ ۶ ماشہ کے برابر ہے۔

ت

تابل + اس کی جمع توابل ہے۔ توابل اُن خشک مصالحہ کو کہتے ہیں جن سے غذاء خوشبودار ہو جاتی ہے۔ مثلاً دھنیا لونگ۔ الائچی۔ زیرہ۔ دارچینی وغیرہ۔

تاج کلیہ + کلاہ گردہ (دیکھو کلاہ گردہ)

تآکل + ردی مادہ کا جرم عضو کو کھا لینا گلا دینا۔ سڑا دینا۔

تآکل اسنان + (تآکل۔ کھا جانا گل جانا) دانتوں کا گل جانا۔

تالو + (ر) حنک۔

تامور + خلاف قلب (از تشریح کبیر)

تبثّر + پھنسیاں نکلنا۔

تبخیر + دھواں اُٹھنا۔ بخارات چڑھنا۔ بھاپ اُٹھنا

تبرید + ٹھنڈک پہونچانا۔ ٹھنڈائی کا نسخہ

تبریہ + (بفارہ) سبوسہ سردف (وہ بھوسی جو سر سے نکلتی ہے۔ اور جس کی وجہ علی العموم خشکی ہوتی ہے۔

تبصرہ + عینک۔ چشمہ۔

تبعید + دور کرنا۔ عضو کی وہ حرکت جس سے وہ عضو خط وسطانی سے دور ہو جائے

تبنی (تبن۔ بھوسی) بھوسی کے رنگ کا یعنی اگر بھوسی پانی میں بھگوئی جائے تو جو رنگ پانی کا ہوگا وہ تبنی رنگ کہلائیگا (افادہ) یہ رنگ ہلکا زرد ہوتا ہے۔

تپ + (فا) بخار (ر) حُمّی (ع)

تپ لرزہ + (فا) حمی نافضہ (ع) جاڑا بخار (ر)

تپ محرقہ + (فا) حُمّی مُحرِقہ (ع) تیز بخار

تثاؤب + جمائی۔

تثقّب اسنان + (ثقب۔ چھید ہونا) دانتوں میں سوراخ ہو جانا۔

تجاویف + دیکھو تجویف۔

تجبّن + دودھ کا جم جانا۔ پنیر بنجانا۔ گاڑھا ہو جانا۔

تجربہ + جانچ۔ جانچنا۔ قواعد کلیہ سے جو باتیں حاصل ہوئی ہیں اُن کا مشاہدہ کرنا۔

تجعید الشعر + بالوں کا گھنگھریالے بنانا۔

تجفیف + خشک کرنا۔ سکھانا۔

تجمید + جما دینا۔ بستہ کرنا۔

تجوید + اچھا کرنا۔ ہضم کا اچھا کرنا۔

تجویف + گڑھا۔ جوف۔ غار۔ خلاء نالی جمع تجاویف۔

تجویف اِصبعی + دماغ کے بطن مقدم کا پچھلا قرن تجویف اصبعی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ تشریح کبیر۔

تجویف اصبعی + وہ نشیب جو ران کی ہڈی میں طرو خانظیر اعظم کے اندر کی طرف ہوتا ہے۔ اور انگلی کے دباؤ سے شاء ہوتا ہے (تشریح کبیر)

تجویف انف + ناک کا غار جو نتھنوں سے شروع ہو کر حلق پر ختم ہوتا ہے۔

تجویف برنجی + وہ غار جو بالائی جبڑے میں پایا جاتا ہے (از تشریح کبیر)

تجویف سینی + اس کی دو قسمیں ہیں۔ چھوٹی اور بڑی۔ تجویف سینی کبیر وہ نشیب ہے جو زند اسفل کے بالائی سرے میں زائدہ مرفقیہ اور زائدہ منقاریہ کے درمیان پایا جاتا ہے یہ نشیب بازو کی ہڈی کے زیریں سرے سے ملا رہتا ہے۔ اور کلائی کے سکڑنے اور پھیلنے میں یہی سطح حرکت کرتی ہے اور تجویف سینی صغیر (چھوٹی) وہ نشیب ہے جو زند اسفل کے بالائی سرے میں باہر کی طرف ہوتا ہے۔ اور اس نشیب میں زند اعلیٰ کا سر الا رہتا ہے (تشریح کبیر)

تجویف طبلی + جوبہ کا دوسرا نام ہے (دیکھو جوبہ)

تجویف نخاعی + دیکھو مجری صلب

تجویف النخ + لمبی ہڈیوں کے اندر ایک لمبی سی نالی ہوتی ہے۔ جو زردی مائل گودے سے بھری رہتی ہے۔ اس نالی کو تجویف النخ کہتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

تحت + نیچے۔

تحجر + پتھر ہو جانا۔ سخت ہو جانا۔ مادہ کا زیادہ غلیظ ہو جانا۔ ورم کا سخت اور کڑا ہو جانا۔ نیز ایک قسم کا چھوٹا سا دم ہے جو آنکھوں میں سخت ہو جاتا ہے۔

تحجر اجفان + پپوٹوں کا سخت ہو جانا۔ تحجر کے اصلی معنے پتھر ہو جانے کے ہیں۔

تحرک اسنان + دانتوں کا ہلنا۔

تحرک سرہ + زناف ٹل جانا، یہ ایک مرض کا نام ہے جس میں دست آتے ہیں اور

مرورٹ ہوتی ہے۔

تحریک + حرکت دینا۔ بدن کے مواد کو ایک جگہ سے منتقل کر کے دوسری جگہ لیجانا۔ اسکو طبی اصطلاح میں آمالہ کہتے ہیں۔

تحلل / **تحلیل** مواد کا پوشیدہ طور پر خارج ہوجانا۔ مثلاً بدن سے بخارات بنکر نکل جانا۔ یا ورم کا آہستہ آہستہ کم ہوجانا

تحلیل + حلیل۔ پیشاب کا سوراخ۔

تحمیص + بھوننا۔ مگر اس لفظ کا استعمال دانوں کے بھوننے پر ہوتا ہے۔ مثلاً زیرہ کا بھوننا چنے کا بھوننا۔

تخدیر + سن ہونا۔ بیحس ہونا۔

تخدیر + سن کرنا۔ بیحس کرنا۔

تخلخل + ڈھیلا ہونا اسی جسم کی مقدار کا بڑھ جانا۔ اس کے مقابلہ میں **تکاثف** (ٹھوس ہونا) ہے یعنی تکاثف جسم کی مقدار کے گھٹ جانے کو کہتے ہیں تخلخل اور تکاثف کی دو صورتیں ہیں۔ **اول** جسم کی مقدار کا بڑھ جانا بلا اس کے کہ کوئی دوسرا جسم اوس میں بڑھایا گیا ہو مثلاً پانی کا حرارت کی وجہ سے بڑھ جانا۔ اسکو **تخلخل حقیقی** کہتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی جسم سے کچھ خارج کیے بغیر اوس کی مقدار گھٹ جائے تو اُسے **تکاثف حقیقی** کہتے ہیں۔ مثلاً گرم پانی کی مقدار سرد ہونے پر خود بخود گھٹ جاتی ہے۔ **دویم** کسی جسم کے داخل ہونے سے اوس کی مقدار کا بڑھ جانا۔ اسکو **تخلخل مجازی** کہتے ہیں۔ مثلاً ہوا کے گھس جانے سے روئی کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور وہ پھول جاتی ہے۔ اور مثلاً چنے پانی میں بھگونے سے پھول جاتے ہیں۔ اسی طرح کسی جسم کے خارج ہوجانے سے اگر کسی جسم کی مقدار گھٹ جائے تو اسے **تکاثف مجازی** کہتے ہیں۔ مثلاً روئی کو دبانے سے اوس کی مقدار کم ہوجاتی ہے۔ کیونکہ اس کی ہوا خارج ہوجاتی ہے۔ اسی طرح بھیگے ہوئے چنے دھوپ میں رکھنے سے خشک ہوکر چھوٹے ہوجاتے ہیں۔ کیونکہ اوس کا پانی بخارات بنکر اُڑ جاتا ہے۔

تخلیط + مختلف غذاؤں کا کھانا۔ بدپرہیزی کرنا۔ اس کے مقابلہ میں **تخمیہ** (پرہیز کرنا) ہے۔

تخمہ + بدہضمی کے معنے یہ ہیں کہ غذا، معدہ میں بالکل ہضم نہ ہو۔ بلکہ فاسد ہوکر کسی بُری شکل میں تبدیل ہوجائے۔ یا بعینہٖ اپنی حالت پر قائم رہے۔ اور خارج نہ ہو۔ یا پیچی دست جاری ہوجاویں تخمہ اور ہیضہ میں فرق یہ ہے کہ ہیضہ ایک سخت مرض ہے۔ اس میں مریض بہت جلد نڈھال ہوجاتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

تخیل + خیال کرنا۔ سوچنا۔

تخیلات + وہ جھوٹی شکلیں جو آنکھوں کے سامنے دکھائی دیتی ہیں۔ اور حقیقت میں وہ موجود نہیں ہوتی ہیں۔ مثلاً جھوٹی چنگاریوں کا نظر آنا۔ چھوٹی چیزوں کا بڑی اور بڑی چیزوں کا چھوٹی دکھائی دینا۔ اسے کلمے تخیلات شاذہ بھی کہتے ہیں۔ ترجمہ کبیر۔

تخیلات شاذہ + دیکھو تخیلات۔

تدآخل + (۱) ایک غذا پر دوسری بھی ہضم نہ ہوئی ہو۔ (۲) دوسری غذا کا کھا لینا (۳) ایک دوسرے میں داخل ہونا (۴) ہضم کا بدلنا۔

تداوی + دوا کرنا۔ علاج کرنا۔

تدبیر + طبی اصطلاح میں تدبیر اُس تصرف اور ایرپھیر کو کہتے ہیں جو اسباب ستہ ضروریہ میں کی جاتی ہے۔ یا صرف غذا کے اندر تصرف کرنے کو کہتے ہیں۔ مثلاً غذا کو روک دینا۔ یا کم دینا (۲) تدبیر دوا کے مدبر کرنے اور کسی ذریعہ سے اوسکی اصلاح کرنے کو کہتے ہیں۔ تاکہ اوس کی سمیت اور اوس کی مضرت دور ہوجائے۔

تدفین + دفن کرنا۔ زمین میں دبانا۔

تدہین + مالش کرنا۔ تیل لگانا۔

تذکر + یاد کرنا۔ بھولی ہوئی باتوں کا یاد کرنا۔

تراکم + تہ بہ تہ جمنا۔ ڈھیر لگ جانا۔

ترہل + پھول جانا۔ بھر بھرا نا۔

ترسی + (ترش۔ ڈھال) کنگھ کی کری۔ زخرہ کی وہ کری جو گلے کے سامنے ہوتی ہے جو جوانوں میں بڑھکر کنگھ کہلاتی ہے (تشریح کبیر)

تَرَشُّح ؛ رسنا۔ رطوبت کا مسامات سے بتدریج باہر آنا۔

ترصیص اَمعاء ؛ آنتوں کی قلعی، سے مراد وہ لیسدار رطوبت ہے جو آنتوں کی اندرونی سطح میں لگی ہوتی ہے اور جو پیچش کی صورت میں مروڑ کی وجہ سے خارج ہوتی ہے تو وہ آؤل کہلاتی ہے۔

ترطیب ؛ تری پیدا کرنا۔ رطوبت بڑھانا تر کرنا۔

ترقوہ ؛ ہنسلی۔ ہنسلی کی ہڈی (ترشح کبیر)۔

ترقیق ؛ رقیق کرنا۔ پتلا کرنا۔

ترقیق شعر ؛ بالوں کا باریک اور مہین کرنا

ترکیب ؛ مرکب کرنا۔ کئی چیزوں کو ملا کر ایک چیز تیار کرنا۔ اعضاء کی ساخت۔

تُرمُسہ ؛ آٹھ جو کے برابر ایک وزن ہے۔

ترمید ؛ بھوبل میں دبانا۔

ترنم ؛ آواز کرنا۔ آواز نکالنا۔

ترویق ؛ کسی سبز دوا کے عرق کو پھاڑ کر صاف کرنا۔ جس سے سبزی الگ اور صاف عرق الگ ہو جائے۔ عرق اسی سے نکلا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ کسی سبز بوٹی کا پانی نکالکر اُسکو آگ پر رکھدیں۔ جب اُس کی سبزی پھٹ جائے تو اُسے چھان لیں ؛

تَرَہُّل ؛ (ع) ڈھیلا ہو جانا۔ بدن کے کسی حصے کا ڈھیلا ہو جانا۔

تِریاق ؛ ایک مرکب دوا ہے جو ہر قسم کے زہروں میں فائدہ مند ہے۔ یہ لفظ اصل میں یونانی ہے کیونکہ یہ تریوق سے نکلا ہے۔ تریوق ڈسنے والے جانوروں کو کہتے ہیں۔ مثلاً سانپ بچھو وغیرہ۔ اس دوا کو تریاق اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں سانپ کا گوشت ڈالا جاتا ہے۔ اور سانپ بھی ڈسنے والے جانوروں میں سے ہے۔ مگر بعض لوگوں نے اس کی وجہ یہ بتائی ہے کہ چونکہ اس میں ریق الحیات (سانپ کا لعاب دہن) پڑتا ہے اس لیے اسکو تریاق کہتے ہیں۔ ان کے خیال میں

تریاق کا لفظ ریق سے نکلا ہے۔ اور بعض نے اسکو فارسی بتلایا ہے۔ تریاق کی بہت سی قسمیں ہیں۔ مثلاً تریاق اربعہ تریاق افاعی۔ تریاق اکبر۔ تریاق ثمانیہ تریاق فاروق۔

تریاق اسنان + کا نسخہ یہ ہے جنبد بیدستر ہینگ۔ سیاہ مرچ۔ سونٹھ سعد افیون برابر لیکر شہد میں معجون بنائیں۔ ترجمہ کبیر

تریاق گل مختوم + ایک مرکب دوا ہے۔ گل مختوم اور حب الغار برابر وزن لیکر کھرل کریں۔ اور گائے کے گھی میں جذب کرکے شہد میں معجون بنائیں۔

تزاربد + (ع) تزرید کی جمع ہے دماغ کے ابھار۔ وہ ابھار جو دماغ میں کہیں چھوٹے اور کہیں بڑے نظر آتے ہیں۔ بمقابلہ حیوانات کے انسان میں زیادہ نمایاں اور پیچیدہ ہوتے ہیں۔ اسی طرح زیادہ عقلمند لوگوں میں یہ ابھار زیادہ ہوتے ہیں۔

تزاید + بڑھنا۔ زیادہ ہونا۔ مرض کے بڑھنے کا وقت (دیکھو اوقات امراض)

تزحر + اینگھنا۔ پیچش ہوجانا۔ جننے کے وقت عورت کا سانس دبا کر زور کرنا۔

تزعزع + ہل جانا۔ متحرک ہوجانا۔

تزعزع اسنان + دانتوں کا ہل جانا

تزعزع دماغ + دماغ کا ہل جانا۔

تزید + بڑھنا۔ زیادہ ہونا۔ مرض کے بڑھنے کا وقت (دیکھو اوقات امراض)

تزید سن + دانتوں کا بڑھ جانا۔

تساقد + جانوروں کا جفتی کھانا۔ جانوروں کا جماع کرنا۔

تساقط + گرنا۔

تساقط شعر + بالوں کا گرنا۔

تسخین + گرم کرنا۔

تسدید + بند کرنا۔ راستہ روکنا۔ سدہ ڈالنا۔

تسعیط + سعوط لینا۔ کسی دوا کا سڑکنا دیکھو سعوط۔

تسفط راس + سر کی اگلی یا پچھلی بلندی کا نہ ہونا۔

تسکین + آرام دینا۔ ٹھہرانا۔ راحت پہونچانا۔ سکون پیدا کرنا۔

تشلّع + ایڑی وغیرہ کا پھٹ جانا۔ پاؤں میں بوائی پڑ جانا۔

تسمین + موٹا کرنا۔ فربہ بنانا۔

تسوید + سیاہ کرنا۔ کالا کرنا۔

تسہیل نبات الاسنان + دانتیل آسان کرنا) آسانی سے دانت اُگانا۔

تشبث + چمٹنا۔ چپکنا متعلق ہونا۔

تشخیص + مرض کی حقیقت کا معلوم کرنا مرض کو معین طور پر پہچاننا۔

تشریح + کے لفظی معنے چیرنے پھاڑنے اور کاٹنے کے ہیں۔ چنانچہ لاش چیرنے کو تشریح کہا کرتے ہیں۔ پھر یہ لفظ اُس خاص علم کے لیے مقرر کیا گیا جو اُس خاص عمل (لاش چیرنے) سے حاصل ہوتا ہے یعنی تشریح اُس علم کا نام ہے جو اُن اجزاء کی ساخت۔ وضع کیفیت۔ باہمی نسبت اور ان کے افعال سے بحث کرتا ہے جس سے انسان کا بدن مرکب ہے (انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا)

تشریح انسانی + بدن انسان کی تشریح

تشریح حیوانی + حیوانات کے بدن کی تشریح۔

تشریح خاص + تشریح انسانی۔

تشریح علمی + علم تشریح (دیکھو تشریح)

تشریح عملی + لاشوں کا چیرنا۔

تشریح نباتی + نباتات کی تشریح۔

تشریح نظری + تشریح علمی۔ علم تشریح (دیکھو تشریح)

تشریح مقابلہ + وہ تشریح جس میں بدن انسان کے اعضاء کا دوسرے حیوانات کے اعضاء سے ساخت وغیرہ میں مقابلہ کیا جائے (تشریح کبیر)

تشظی + کرچیں نکل آنا۔ رگ پٹھے کا پھٹ جانا

تشعّب + شاخ در شاخ ہونا۔

تشقّق + پھٹنا۔ چر جانا۔

تشقّق شفت (تشقق۔ پھٹنا) ہونٹھ کا پھٹنا۔

تشمیر + پلک کا تراشنا۔ پلک بندی کرنا۔

تشنج + سکڑنا۔ سکیڑ۔ اینٹھن۔ وہ مرض ہے جس میں عضو سکڑ جاتا ہے۔ اور پھر اِسکا پھیلانا دشوار ہوتا ہے (ترجمہ کبیر)

تشنج استقراغی + تشنج یا بس۔

تشنج امتلائی + تشنج طبب۔

تشنج رطب + (تر تشنج) وہ تشنج ہے جو غلیظ بلغم کے اعصاب میں نفوذ کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ اسکا مقابل تشنج یابس (خشک تشنج) ہے۔ جو اعصاب کی خشکی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

تشنج یابس + (خشک تشنج) دیکھو تشنج رطب۔

تشنجات شہوانیہ + اثنای جماع میں غلبۂ شہوت ولذت کے وقت بعد پھریری بدن میں اٹھتی ہے۔

تشویش + اعضال کا بے ترتیب و پریشان ہونا۔ بے قاعدہ ہونا۔ پریشانی خیالات وغیرہ

تشویہ + بھونا۔ مثلاً کباب کا بھونا۔

تصاعد + اوپر چڑھنا۔

تصدیع + (۱) پھاڑنا (۲) درد سر پیدا کرنا

تصعید + (اوڑانا) اس سے مراد وہ طبی عمل ہے جس سے کسی دوا کا ارتقا یا جوہر اوڑایا جاتا ہے۔

تصغر + چھوٹا ہونا۔

تصغر کبد + جگر کا لاغر ہو کر چھوٹا ہو جانا۔

تصفیہ + صاف کرنا۔

تصور + خیال کرنا۔ دھیان کرنا۔ سوچنا۔

تصویر + صورت بنانا۔ لکڑی اور مٹی وغیرہ کی صورت۔ جمع تصاویر۔

تصویل + دوا کو باریک کر کے پانی میں حل کرنا اور باریک اجزاء کو علیحدہ کر لینا جو پانی کے ساتھ نیچے آتے ہیں۔

تضعیف + دوگنا کرنا۔ دوچند کرنا۔

تضمید + ضماد لگانا۔ ریپ کرنا۔

تضییق + تنگ کرنا۔ تنگی پیدا کرنا۔

تطجین + کسی غذا کو پانی میں جوش دینے کے بعد کڑاہی میں روغن کے ساتھ بھوننا۔

تطریہ + تری پہونچانا۔ گھی وغیرہ کی حدت و خرابی کو دھو کر دفع کرنا۔

تطویل شعر + بال بڑھانا۔ بالوں کا دراز کرنا

تطہیر + پاک کرنا۔ بدن کو موذی اور فاسد مواد سے صاف کرنا۔ کسی چیز کو فاسد اور ردی مواد اور گندہ آلائش سے صاف کرنا

تطین + گل حکمت کرنا۔

تعارج امعاء + آنتوں کا پیچ آنتوں کا بل

تعب + تھکنا۔ شدید ریاضت۔

تَثَقُّعَہ + تتلانا۔ بولنے میں رکنا۔

تعریج + خم۔ خمیدگی۔ موڑ۔

تعریج سینی + قولوں کا وہ خم جس کے آخر میں معا مستقیم کے قریب پایا جاتا ہے یہ خم ہلالی شکل کا ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے اسکو تعریج سینی کہتے ہیں۔ کیونکہ یونانی حرف سین تقریباً ہلالی شکل کا ہوتا ہے۔ (تشریح کبیر)

تعریج طحالی + قولون کا وہ خم جو طحال کے پاس اس میں ہوتا ہے (تشریح کبیر)

تعریج کبدی + قولوں کا وہ خم جو جگر کے پاس اس میں ہوتا ہے (تشریح کبیر)

تَعْرِیق + پسینہ لانا۔

تَعْطِیس + چھینک لانا۔ چھینک لانے والی دواء کا استعمال کرنا۔

تَعَظُّم + بڑا ہونا۔

تَعَضِّن } کسی چیز کا سُکڑ کر گل جانا۔ بدبودار
تَعَفُّن } ہو جانا۔ اس کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ تعفن اُس حالت کا نام ہے جو عارضی حرارت کے عمل سے کسی رطوبت میں حاصل ہوتی ہے جس سے وہ رطوبت اپنے کام کی نہیں رہتی ہے۔ مگر اُس کی حقیقت میں تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔

تَعَقُّدُ الْثَدی + چھاتیوں کی گانٹھیں۔ گلٹیاں چھاتیوں میں بالغ ہونے کے وقت گرہیں سی پڑ جاتی ہیں۔ ترجمہ کبیر

تَعَقُّفُ اَظْفار + ناخون کا وہ مرض جس میں وہ موٹا ہو کر سکڑ جاتا ہے۔ اور بوسیدہ ہڈی کے مانند اس سے ریزے جھڑتے ہیں

تعلیق + لٹکانا۔ کسی دواء یا تعویذ کا گردن وغیرہ میں لٹکانا۔

تَغْذِیَہ + غذا پہونچانا۔ پرورش کرنا۔

تَغَرْغُر + غرغرہ کرنا۔

تَغْرِیقُ راس + (تغریق۔ ڈبونا + راس سر) سر پر آٹا وغیرہ سے گھیر کر روغن یا دواء کے بھر دینے کو کہتے ہیں۔

تَغْرِیَہ + لیسدار بنانا۔

تَغْشِیَہ + پوشیدہ کرنا۔ ڈھانکنا۔

تَغْلِیَہ + جوش دینا۔ اُبالنا۔

تَغَیُّر + حالت کا بدل جانا۔ استحالہ۔ دیکھو استحالہ

تَغَیُّرِ کلام + الفاظ اور حروف کا اچھی طرح نہ ادا کرنا۔ مثلاً ہکلانا۔ تتلانا۔

تَغَیُّرُ لَوْنِ الْاَسْنَان ۔ دانتوں کا رنگ بدل جانا۔

تُفَّاحہ ۔ عظم الورک یعنی سرین کی ہڈی کا وہ حصہ جس پر انسان بیٹھتا ہے۔

تُفَّاحِیَہ ۔ (تُفاح۔ سیب) وہ غذا جس میں سیب پڑتا ہے (افادہ کبیر) نیز تفاحیہ وہ مرض ہے جس میں طبقہ عنبیہ قرنیہ کو پھاڑ کر اس قدر باہر نکل آتی ہے کہ پپوٹے بند نہیں ہونے پاتے ہیں (ترجمہ کبیر)

تَفَتُّت ۔ ریزہ ریزہ ہونا۔ (۲) مرض دق کا ایک درجہ ہے۔ جس میں دق کے بخار کی گرمی سے رطوبت ثانیہ کے قبیرے درجہ کی رطوبت فنا ہونے لگتی ہے جسکی علامت یہ ہے کہ ناخون ٹیڑھے ہونے لگتے ہیں اور کریان پگھلنے لگتی ہے اسکو دق مفتت۔ یا مخشف اور یونانی رنجیس کہتے ہیں۔

تَفَتُّتُ اَسْنَان ۔ دانتوں کا ریزہ ریزہ ہونا۔ اور ٹوٹنا۔

تَفْتِیْت ۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ پتھری کا توڑنا

تَفَرُّق ۔ جدا ہونا۔ پراگندہ ہونا۔

تَفَرُّقِ اتِّصَال ۔ دیکھو مرض تفرق اتصال

تَفْرَہ ۔ وہ گڑھا جو بالائی لب بین کے نیچے ہوتا ہے

تَفْسِرَہ ۔ قارورہ۔ جس کے اندر پیشاب رکھکر طبیب کے سامنے لایا جاتا ہے۔ قارورہ دیکھنا

تَفَکُّر ۔ فکر کرنا۔ سوچنا۔ غور کرنا۔

تَفِہ ۔ بے مزہ۔ پھیکا۔

تَقَاطُعِ صَلِیْبِی ۔ عصبہ مجوفہ یا عصبہ باصرہ دونوں طرف سے آکر بیچ میں صلیب کی طرح مل جاتے ہیں۔ اسی التقاطع کا نام تقاطع صلیبی ہے (تشریح کبیر)

تَقَدُّم بِالْحِفْظ ۔ کسی مرض کے وقوع سے پہلے بچنا (تفصیل دیکھو استظہار میں)

تَقَدُّمُ الْمَعْرِفَہ ۔ مرض کے موجودہ علامات سے پیدا ہونے والے حالات کا معلوم کر لینا۔ اسکو سابق العلم بھی کہتے ہیں۔

تَقْدِمَۃُ الْمَعْرِفَہ ۔ دیکھو تقدم المعرفۃ۔

تَقْدِمَۃُ الْاِنْذَار ۔ مرض کے موجودہ حالات وعلامات سے پیدا ہونے والے بُرے حالات کا بتانا۔

تَقَرُّح ۔ زخم بننا۔ زخمی ہونا۔ پک جانا۔ پیپ بننا۔

تقرّح قطاۃ + وہ بُرے زخم ہیں جو علی العموم مریضوں میں چت لیٹنے کی وجہ سے چوتڑوں کے قریب جو حصہ بستر سے رگڑ کھاتا ہے اس میں پیدا ہوتے ہیں۔ پہلے یہ مقام سرخ ہو جاتا ہے۔ پھر چھل کر پھٹ جاتا ہے۔ اور بُرے زخم پیدا ہو جاتے ہیں (از ترجمۂ کبیر) یہ گاہے چوتڑوں کے علاوہ پشت کے دوسرے حصوں میں بھی نکلتے ہیں۔ ان زخموں کو بعض بستر کا زخم کہتے ہیں۔

تقرّیح + قرحہ پیدا کرنا۔ زخم بنا دینا۔ پیپ بنا دینا۔

تقریع + قرع انبیق کے ذریعہ عرق کشید کرنا۔

تقشّر + چھلکا اوترنا۔

تقشّر شفۃ + (تقشر چھلکے اوترنا) ہونٹوں سے چھلکے اوترنا۔

تقشّر قلب + دل کا چھلنا۔ یہ وہ مرض ہے جس میں مریض کو معلوم ہوتا ہے کہ گویا اُس کا دل رندے سے چھیلا جا رہا ہے اور شدتِ درد سے تقریباً اُسے غشی سی آجاتی ہے۔ پھر وہ فوراً ہی زائل ہو جاتی ہے (ترجمۂ کبیر)

تقشّر اللسان + زبان سے چھلکے اوترنا۔

تقشقش + چیچک کے دانوں اور کھجلی وغیرہ کا خشک ہونا۔

تقشّف + موٹے کپڑے پہننا۔ تنگ حالی سے زندگی بسر کرنا۔ جلد کا سخت اور خشک ہونا۔

تقصّع / **تقصّع** سینہ کا آگے اوبھر آنا۔ جس طرح کبوتر کے پن میں پیٹ باہر نکل جاتی ہے (۲) مہروں کا آگے کی طرف ٹل جانا۔

تقصّع اظفار + ناخن کا گوشت سے الگ ہو کر اوبھر جانا۔

تقطیر + (ٹپکانا) عرق کشید کرنا جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ دوائیں دیگ میں بھر دی جاتی ہیں۔ اور اس کے نیچے آگ جلائی جاتی ہے جس سے پانی بھاپ بنکر اوپر چڑھتا ہے۔ اور وہاں انبیق میں رک کر اور پھر پانی کی شکل میں تبدیل ہو کر ٹونٹی کی راہ سے باہر ٹپکتا ہے جسکو کسی برتن میں ٹپکاتے ہیں۔

تقطیر + (ع) ٹپکانا۔ قطرہ قطرہ ڈالنا۔

تقطیر البول + بار بار تھوڑا تھوڑا پیشاب کا

خارج ہونا۔ بشرطیکہ ارادہ بھی ساتھ ہو اور اگر بلا ارادہ اور بلا اختیار پیشاب بہتا رہے تو اسے سلس البول کہتے ہیں۔

تقشیر + پڑھا جو کسی عضو کی بیرونی سطح پر ہو مثلاً ہتیلی کا پڑھا اور تجویف وہ پڑھا ہے جو کسی عضو کے اندر ہو۔ مثلاً معدہ کا جوف

تقلّبِ نفس + (جی اوٹلنا) اُس متلی کو کہتے ہیں جو دیر تک قائم رہتی ہے۔ اور گاہے بھوک کے زائل ہو جانے کو بھی تقلب نفس (جی اوٹلنا) کہتے ہیں (ترجمہ کبیر)

تقلّص + جمع ہونا۔ سکڑنا۔ اکٹھا ہونا۔

تقلّصِ شفہ + (تقلص۔ سکڑنا) ہونٹوں کا سکڑ جانا۔

تقلّمِ اظفار + ناخون کا اوکھڑ جانا۔

تقلیح + دانت صاف کرنا۔ اور اس سے زردی وغیرہ چھڑانا۔

تقلیم + ناخون تراشنا۔

تقلینہ + تلمنا۔ روغن وغیرہ میں بھوننا۔

تقمیط + پیدائش کے بعد بچہ کو سر سے پاؤں تک کپڑے میں لپیٹنا۔

تقیح + پیپ پڑنا۔ (۲) سینہ کے اندر پیپ کا جمع ہونا۔

تکاثف + ٹھوس ہو جانا۔ کسی جسم کی مقدار کا گھٹ جانا۔ (دیکھو تخلخل)

تکثیف + گاڑھا کرنا۔ سمیٹنا۔

تکحّل + سرمہ لگانا۔

تکدّر + ہلکا آشوب چشم۔ جس میں محض گرمی اور سرخی آجاتی ہے۔ آنکھوں میں غبار سا معلوم ہوتا ہے۔ اسکا سبب یہ ہوتا ہے کہ گرد و غبار آنکھوں میں پڑجاتے ہیں یا دھوپ یا تیز روشنی کی طرف دیکھا جاتا ہے۔ یہ تین چار روز میں خود بخود زائل ہو جاتا ہے (ترجمہ کبیر)

تکرّج + پھپھوندی لگ جانا (۲) گرہ گرفتن۔ (ف) جالا پڑنا (کلاش گرفتن) ف

تکسّر + (بدن ٹوٹنا) اُس حالت کا نام ہے جو بخار کے آنے سے پہلے عارض ہوتی ہے۔ جلد اور عضلات میں چبھن اور اعضا شکنی واقع ہوتی ہے۔ اور یہ حالت قشعریرہ اور لرزہ سے پہلے لاحق ہوتی ہے

تکلیس + کشتہ کرنا۔ کسی شئی کو اتنی آنچ میں رکھنا کہ وہ چونے کے مانند ہو جائے۔

تکمید + گرم کرنا۔ سینک کرنا۔ مکمور۔ سینک اس کی جمع تکیدات ہے۔ تر چیز سے سینکنے کو تکمید رطب (رطب۔ تر) کہتے ہیں۔ اور خشک چیز سے سینکنے کو تکمید یابس (خشک مکمور) کہتے ہیں۔

تلافیف الامعاء + آنتوں کے بل اور پیچ و خم۔

تلافیف دماغ + تزاعید دماغ کا دوسرا نام ہے (دیکھو تزاعید)

تلطیف + (۱) ہلکی غذا دینی۔ تلطیف کا انتہائی درجہ یہ ہے کہ غذا بالکل نہ دی جائے (۲) لطیف (رقیق) کرنا۔ ہلکا بنانا

تلطیف تدبیر + ہلکی غذا دینی۔

تلوم + زخم کا انگور باندھ دینا۔ اور مندمل ہو جانا

تلوہ (ہ) اخص۔

تلی + (ہ) الطحال۔ سپرز۔

تلیین + قبض دفع کرنا۔ ہلکا مسہل دینا۔

تمتام / **تمتمہ** + بولنے میں بار بار تے تے بولنا۔ حرف ت کا بار بار دہرانا۔

تمدد + تنجانا۔ پھیل جانا۔ وہ مرض ہے جس میں عضو سیدھا تنجا تا ہے۔ اور وہ کسی طرف مڑ نہیں سکتا (ترجمہ کبیر)

تمدد الشدی + چھاتیوں میں تناؤ گلہے چھاتیوں میں دودھ کے جم جانے سے ورم کے بغیر تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ ترجمہ کبیر

تمرط + بال جھڑ جانا۔

تمریخ + تیل لگانا۔

تمریض + بیمارداری کرنا۔ تیمارداری (۲) بیمار بنانا۔

تمطی + انگڑائی لینا۔

تململ + بے قرار ہونا۔ کروٹیں بدلنا۔

تموز + موسم گرما کے آخر ماہ کو کہتے ہیں۔ جس میں آفتاب برج سرطان میں ہوتا ہے (ترجمہ کبیر)

تناثر + بالوں کا گرنا جیسا کہ بیماریوں کے بعد اکثر ہو جاتا ہے۔

تنخیخ + کھنکھارنا۔ حلق سے بلغم نکالنا۔

تنخع + نتھنوں سے سانس جھٹکے سے نکالنا

تنطیل + تڑیڑہ کرنا۔ نطول کرنا۔ دیکھو نطول

تنظیف + پاک کرنا۔ صاف کرنا۔

تنفس + سانس لینا

تنفس صعداء + (صعداء چڑھنے والے)

چڑھنے والوں کا سانس۔ لمبا سانس۔

تَنَفُّط + آبلہ نکلنا۔ چھالا پھولا پڑنا۔

تَنْفِیط + آبلہ ڈالنا۔

تَنْقِیَہ + پاک کرنا۔ مواد کو بدن سے خارج کرنا۔ عضو کا صاف کرنا۔

تَنَوُّرِ بدن + بدن کا تنور (شکم کے اعضا مثلاً معدہ۔ آنتیں۔ طحال۔ جگر گردے وغیرہ

تَوَابِل + تابل کی جمع ہے۔ گرم مصالحہ وغیرہ (دیکھو ابزار بدن)

تواصل شریانی + ایک شریان کا دوسری شریان سے بذریعہ کسی موٹی یا باریک شاخ کے ربط رکھتی ہے۔ اسی ارتباط کا نام تواصل شریانی ہے۔ تشریح کبیر۔

تواصل وریدی + کا ہے ایک ورید کسی دوسری ورید سے بذریعہ کسی موٹی یا چھوٹی ورید کے باہم ربط رکھتی ہے۔ اسی ارتباط کا نام تواصل وریدی ہے۔

تَوْاَم + ہمزاد۔ ایک ساتھ کے پیدا ہونے جوڑواں بچہ۔

تُوتَہ + مہاسے کیل۔

تُوتِیَہ + یہ ایک گلٹی ہے۔ جو ہوا کی نالی کے سامنے اور سینے کی ہڈی کے پیچھے ہوتی ہے اسکا کچھ حصہ گردن میں اور کچھ حصہ سینے میں ہوتا ہے۔ یہ کئی دو برس کے بعد سے تحلیل ہونا شروع ہوتی ہے اور بیس پچیس برس کی عمر میں محض چھیچھڑے کی شکل میں باقی رہ جاتی ہے۔ تشریح کبیر۔

تُوتَہ + یہ ایک زخمی دانہ ہے۔ یعنی اس میں پیپ ہوتی ہے۔ جو اکثر رخسارے میں جلد کے اندر گھسا ہوا ہوتا ہے۔ اور کبھی فرج اور مقعد میں نکلتا ہے (از ترجمہ کبیر) بقول بعض گردن کے بالائی حصے کی بڑی بڑی گلٹیاں ہیں۔

تُوتِیَہ + سرخ سیاہی مائل زرد اور ڈھیلا سا گوشت ہوتا ہے جس کی شکل تت لیبی ہوتی ہے اسی وجہ سے اسکا نام توتیہ (توت) رکھا گیا ہے۔ یہ اکثر نچلے پپوٹے کے اندر لٹکتا ہوتا ہے۔ اور گاہے بالائی پپوٹے میں بھی ہوتا ہے۔ اور گاہے آنکھ کی سفیدی میں اندرونی گوشۂ چشم کی طرف مرض ناخونہ کی طرح بھی ہوتا ہے۔ گاہے اس سے سرخ یا سیاہ خون بہتا رہتا ہے اور گاہے خون نہیں بہتا (از ترجمہ کبیر

توشہ + (ت) شہتوت ایک قسم کی بوٹی ہے جس کے پتے نرم، سبز رنگ کے، توت کے شکل کے ہوتے ہیں۔

تورّم + ورم ہونا، متورم ہونا، سوجنا۔

توّلہ + (ہ) بارہ ماشہ۔

تہج + (ع) بھر بھراہٹ۔ ڈھیلا ورم۔

تہلہل النسج المعدہ + معدہ کی ساخت کا ڈھیلا ہو جانا۔

تہوّع + اُبکائی۔ معدہ کی خاص حرکت کا نام ہے جس کے ساتھ معدہ سے غذا وغیرہ نہ خارج ہو۔ اس میں اور قی میں اصطلاحی طور پر یہی فرق ہے۔ یعنی قی میں غذا وغیرہ خارج ہوا کرتی ہے اور اُبکائی میں کچھ خارج نہیں ہوتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

تینی + کگرے یا رو ہے جو انجیر کے دانوں سے مشابہ ہوں (تین۔ انجیر)

تینی + گج کی ایک قسم ہے۔ جو گول گول سخت زخم ہوتے ہیں۔ اوپر تو سرخی ہوتی ہے مگر اندر انجیر کے سے دانے ہوتے ہیں (تین۔ انجیر) از ترجمہ کبیر۔

تیہ + باطن اذن۔ کان کا اندرونی حصہ جو جوبہ سے اندر واقع ہے۔ اور جس کے تین حصے ہیں۔ دہلیز۔ مجاری ہالیہ۔ قوقعہ۔ کان کا اندرونی حصہ چونکہ نہایت پیچیدہ نالیوں سے مرکب ہے اس لیے اسے تیہ (بھول بھلیاں) کہا جاتا ہے تشریح کبیر۔

ٹ

ٹانک + (ہ) چار یا سات سے چار ماشہ۔

ٹخنہ + (ہ) کعب۔

ٹخنہ کی ہڈی + عظم الکعب۔

ٹکور + (ہ) تکمید۔

ٹیس + (ہ) مزبان۔

ٹینٹ + (ہ) بیاض کا ہندی نام ہے۔ بشرطیکہ وہ بہت گہرا اور موٹا ہو۔

ٹینٹوا + (ہ) حنجرہ۔

ث

ثار + (ف) آثار کا مخفف ہے۔ سیر۔

ثآلیل + (ع) ثؤلول کی جمع ہے۔ مسے۔ مسوں کی کئی قسمیں ہیں بعض سے باہر ابھرنے کی بجائے اندر گھسے ہوئے ہوتے ہیں

بعض بڑے بڑے گول اور رشا خدار ہوتے ہیں بعض معلق یعنی لٹکے ہوئے ہوتے ہیں بعض کے سرے موٹے اور جڑیں پتلی ہوتی ہیں بعض سینگ کی طرح لمبے اور ٹیڑھے ہوتے ہیں۔ اور بعض کے اندر پیپ ہوتی ہے

ثآلیل مُدَفَّنَہ + چھپے ہوئے یا دبے ہوئے مسے۔ گوشت کی سخت گانٹھوں کو کہتے ہیں۔ جو بدن کے ہر حصے میں ہو سکتی ہیں۔ یہ رسولی کے مانند بڑی بڑی ہوتی ہیں از ترجمۂ کبیر

ثالث ثالثہ } (۱) تیسرا۔ تیسری (۲) ثالثہ ثانیہ کا ساتواں حصہ۔

ثانی ثانیہ } (۱) دوسرا۔ دوسری (۲) ثانیہ دقیقہ کا ساٹھواں حصہ۔

ثَتَن + (ع) مسوڑھوں کا گندہ اور بدبودار ہو جانا۔

ثَدی + (ع) پستان۔ چھاتی۔ یہ ایک قسم کی بڑی گلٹی ہے جس میں دودھ پیدا ہوتا ہے

ثَرَب مع یہ ایک چربی کا پردہ ہے جو آنتوں کے سامنے۔ دیوار شکم کے پیچھے ہوتا ہے۔ اوپر کی طرف معدہ سے شروع ہوتا ہے۔ یہ حقیقت میں پردۂ صفاق کا ایک حصہ ہے۔ اسکی تہیں چار ہوتی ہیں۔ اسکو فارسی میں چادر سیہ (چربی کا پردہ) کہتے ہیں۔

ثَرید + شوربے میں چوری ہوئی روٹی۔

ثُقل + (ع) پھوک۔ فضلہ۔ غذا کا ثفل یا تخالہ

ثُقب + (ع) سوراخ۔ اس کی جمع ثقوب اور ثُقَب ہے۔

ثقب درقی + دیکھو ثقبۂ عانیہ۔

ثقب ساد + دیکھو ثقبہ عانیہ۔

ثقب لقی + دیکھو ثقبۂ لقیہ۔

ثقب مشاشی + وہ سوراخ جو عظم مشاشی اور عظم العجہہ کے ملنے سے چشم خانہ کی اندرونی دیوار میں پیدا ہوتا ہے اگلے سوراخ کو ثقب مشاشی مقدم اور پچھلے کو ثقب مشاشی مؤخر کہتے ہیں۔ ثقب مشاشی کو گاہے ثقبۃ المصفاۃ بھی کہتے ہیں

ثُقبہ + سوراخ۔ چھید۔ جمع ثُقَب و ثُقُب۔

ثقبۂ اذنیہ باطنیہ + وہ نقطہ یا سوراخ جو قلب کے اندر دائیں اور بائیں طرف اذن اور بطن کے درمیان ہوتا ہے۔

یہ سوراخ ایک کواڑی کے ذریعہ کھلتا اور بند ہوتا رہتا ہے۔ یعنی اس کواڑی کی مدد سے اذن کا خون تو بطن میں چلا آتا ہے۔ مگر بطن کا خون اذن میں واپس نہیں جاسکتا۔ تشریح کبیر

ثقبہ + سوراخ۔ اس کی جمع ثُقَب اور ثُقُوب ہے۔

ثقبۂ اعلی الحجر + دیکھو ثقبۂ فوق الحجر۔

ثقبۂ اَعوَر + وہ سوراخ جو مصفات اور پیشانی کی ہڈی کے ملنے سے عرف ایک کے سامنے پیدا ہوتا ہے۔ یہ سوراخ جوف محجر میں کھوپڑی کی ہڈیوں کے کھولنے کے بعد نظر آتا ہے (تشریح کبیر) علی ہذا گاہے ثقبۂ اعمی کو بھی ثقبۂ اعور کہا جاتا ہے جو عظم حجری میں ہوتا ہے (دیکھو ثقبۂ اعمی) اعور کے معنے کانا۔ یک چشم۔

ثقبۂ اَعمیٰ + (اعی۔ اندھا) وہ سوراخ جو عظم حجری کی زیریں سطح میں زائدہ ابریہ کی جڑ کے پاس ہوتا ہے۔ اس سوراخ سے عصب وجہی خارج ہوتا ہے۔ اسکو گاہے ثقبۂ اعور بھی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

ثقبۂ بصر + وہ سوراخ جو چھوٹے بازو کی جڑ میں عصبۂ مجوف کے گذرنے کے لئے پایا جاتا ہے۔ تشریح کبیر۔

ثقبۂ بطنیہ + اسکو گاہے حلقہ بطنیہ بھی کہتے ہیں۔ اندرونی و بیرونی اس کی دو قسمیں ہیں۔ چنانچہ ثقبۂ بطنیہ ظاہرہ وہ مثلث شکل کا سوراخ ہے جو شکم کے بیرونی ترچھے عضلہ کے اندرونی حصے میں عظم العانہ کے تقریباً وسط سے اوپر شکم کے اندر ہوتا ہے۔ اس سے مردوں میں حبل المنی اور عورتوں میں رباط مستدیر گذرتا ہے۔ اور ثقبۂ بطنیہ باطنہ یا حلقہ بطنیہ باطنہ وہ بیضوی شکل کا سوراخ ہے۔ جو شکم کے اڑے عضلہ کی جھلی میں کنج ران کے قریب رباط الابیہ سے تقریباً ایک انگشت اوپر ہوتا ہے۔ اس سے بھی وہی چیزیں گذرتی ہیں۔ جو اوپر بتائی گئی ہیں۔ تشریح کبیر

ثقبۂ بیضیہ + (ا) قلب کا ثقبۂ بیضیہ وہ سوراخ ہے۔ جو بحالت جنین قلب کے دونوں اذن کے مابین ہوتا ہے (۲) عظم وتدی کا ثقبۂ بیضیہ وہ بیضوی سوراخ ہے۔ جو اس کے بڑے بازو میں ہوتا ہے

اس سے آگے ثقبۂ مستدیرہ ہوتا ہے
(۳) ثقبۂ بیضیہ عظم لااسم لہٗ کا۔ دیکھو ثقبۂ
عاینہ (۴) ثقبۂ بیضیہ بطن مقدم کا۔ وہ
سوراخ ہے۔ جو بطن مقدم کے دائیں اور
بائیں حصوں کے مابین ہوتا ہے جس سے
دونوں بطون کا باہمی تعلق قائم ہو جاتا ہے
اسکو مجمع البطنین بھی کہتے ہیں۔ اسی کے ذریعہ
دونوں بطن مقدم اور بطن اوسط کا ارتباط
ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر۔

ثقبۂ بوّابیّہ + وہ سوراخ جہاں بواب
واقع ہے۔ یعنی جہاں معدہ ختم ہوتا ہے
اور پہلی آنت (اثنا عشری) شروع ہوتی
ہے۔ تشریح کبیر۔

ثقبۂ بین الفقار + (دیکھو ثقوب بین الفقار)

ثقبۂ تحت الحجر + وہ سوراخ جو بالائی
جبڑے میں چشمخانہ کے زیریں کنارے
میں ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

ثقبۂ حلبیّہ + وہ سوراخ جو زائد حلبیہ میں
منجملہ چند۔ دوسرے سوراخوں کے ایک
بڑا سا ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

ثقبۂ حنکیہ مقدمہ + تالو کا اگلا سوراخ۔
جو بالائی جبڑے میں اگلے دونوں انتوں
کے پیچھے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

ثقبۂ حنکیہ مؤخرہ + تالو کا پچھلا سوراخ۔ جو
تالو کی ہڈی میں آخری ڈاڑھوں کے قریب
یا وتدی کی ٹانگوں کے قریب ہوتا ہے۔
تشریح کبیر۔

ثقبۂ ذقنیہ + وہ سوراخ جو زیریں جبڑے
میں سامنے کی طرف وسطانی خطے اوھر اور
اُدھر پایا جاتا ہے۔ تشریح کبیر۔

ثقبۂ سُبّابیّہ + وہ سوراخ جو عظم حجری
کی زیریں سطح میں شریان سباتی کے داخل
ہونے کے لئے پایا جاتا ہے۔ اسی کو منفذ
سباتی بھی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

ثقبۂ سمعیہ باطنہ + دیکھو صماخ باطن۔

ثقبۂ سمعیہ ظاہرہ + دیکھو صماخ ظاہر۔

ثقبۂ شوکیہ + وہ سوراخ جو عظم وتدی کے
بڑے بازو میں اس کے شوکہ (دغام) کے
قریب یا اسی کے اندر پایا جاتا ہے۔ تشریح کبیر

ثقبۂ عاینہ + وہ بڑا سا بیضوی یا مثلث شکل
کا سوراخ جو کولھے کی ہڈی میں عظم العانہ
اور عظم الورک کے مابین ہوتا ہے۔ اس کو

گاہے ثقب وتری۔ اور ثقب ساعدی بھی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

ثُقبۂ عَنبیہ + آنکھ کی پتلی مردمک چشم۔ انسان العین۔ یہ سوراخ طبقہ عنبیہ کے بیچ میں ہوتا ہے۔

ثقبۂ عظیمہ + گدی کی ہڈی کا وہ بڑا سا سوراخ ہے۔ جس سے حرام مغز شروع ہو کر ریڑھ کے اندر پہونچتا ہے۔ تشریح کبیر۔

ثقبۂ غذائیہ + وہ سوراخ جو اکثر لمبی ہڈیوں کے اندر ان کے جسم کے درمیانی حصے میں ہوتا ہے۔ اس سوراخ کی راہ عروق داخل ہو کر ہڈی کے گودے تک پہونچتی ہیں۔ تشریح کبیر۔

ثُقبۂ فقریہ + وہ سوراخ جو گردن کے مہروں میں انکے اجنحہ کی جڑوں میں شریان الفقار کے گذرنے کے لئے پایا جاتا ہے از تشریح کبیر۔

ثقبۃ الفؤاد + معدہ کا وہ سوراخ جو فم معدہ میں مری کے پاس ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

ثقبۂ فوق الحجر + وہ سوراخ جو پیشانی کی ہڈی کے اندر چشمخانہ کے بالائی کنارے میں پایا جاتا ہے۔ تشریح کبیر۔

ثُقبۂ قصّ + وہ سوراخ جو عظم القص یعنی سینہ کی ہڈی کے درمیانی ٹکڑے میں پایا جاتا ہے۔

ثقبۂ قُطنیہ مقدمہ + وہ سوراخ جو قحدوہ یعنی گدی کی ہڈی میں زائدۂ لقیہ کے سامنے کی طرف ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

ثُقبۂ لُقطنیہ مؤخرہ + وہ سوراخ جو گدی کی ہڈی میں زائدہ لقیہ سے پیچھے کی طرف ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

ثُقبۂ مُستدیرہ + گول سوراخ۔ وہ گول سوراخ جو وتدی کے بڑے بازو میں سامنے کی طرف ہوتا ہے۔ یہ سوراخ ثقبۂ بغیبہ سے آگے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

ثقبۃ المصفات + دیکھو ثقب مشاشی۔

ثقبۂ مُمزقہ + وہ سوراخ ہے جو عظم حجری کی نوک اور وتدی کے جسم کے درمیان ہوتا ہے۔ یہ سوراخ غضروف سے بند رہتا ہے۔ اسی کو گاہے ثقبۂ ممزقہ متوسطہ بھی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

ثقبۂ مُمزقہ متوسطہ + رمزقہ پیشانی ہوا دیکھو ثقبۂ ممزقہ

ثقبۂ مُمزّقۂ مقدمہ + دیکھو ثقبۂ دمعیہ۔

ثقبۂ ممزقہ مؤخرہ + دیکھو منفذ دواج۔

ثقبۂ نحر + اُس گڑھے کا نام ہے جو سینہ کی ہڈی کے بالائی سرے میں دونوں ہنسلیوں کے مابین ہوتا ہے۔

ثقبۂ نخاعیہ + (۱) ہروں کا ثقبۂ نخاعیہ وہ بڑا سوراخ ہے جو انکے بیچ میں ہوتا ہے جب سب مہرے آپس میں مل جاتے ہیں تو ریڑھ کی نالی بنجاتی ہے جس کے اندر حرام مغز رہتا ہے (۲) گدی کی ہڈی کا ثقبۂ نخاعیہ ثقبۂ عظیمہ میں مذکور ہے۔ دیکھو ثقبۂ عظیمہ۔

ثقبۂ نوریہ + ثقبۂ بصر کا دوسرا نام ہے دیکھو ثقبۂ بصر۔

ثقبۂ وجنیہ + وہ سوراخ ہے جو رخسار کی ہڈی میں پایا جاتا ہے۔

ثقبۂ وِدَاج + دیکھو منفذ وداج۔

ثقبۂ وَمَدِیّہ حَنَکِیّہ + وہ سوراخ ہے جو عظم الحنک کے زائدہ مجریہ اور زائدۂ وَمَدِیّہ کے درمیان اور عظم الوتد کے جزء مشائی کے درمیان ہوتا ہے۔ یہ سوراخ حفرۂ وَمَدِیّہ فکیہ اور ناک کی بالائی تجویف کے پچھلے حصے کے درمیان واسطہ اتصال ہے۔ تشریح کبیر۔

ثقل + گرانی۔ بوجھ۔

ثقل اللسان + زبان بھاری ہونا۔ اور حروف کا اچھی طرح ادا نہ ہونا۔

ثقوب انفی مقدم + ناک کے دونوں اگلے سوراخ یعنی نتھنے۔ تشریح کبیر۔

ثقوب انفی مؤخر + ناک کے دونوں پچھلے سوراخ جو حلق میں کھلتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

ثقوب بین الفقار + وہ سوراخ ہیں جو دو مہروں کے مُنے سے دائیں اور بائیں طرف پیدا ہوتے ہیں جن سے حرام مغز کے اعصاب باہر آتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

ثقوب عجزیہ + وہ چار سوراخ جو عظم العجز میں آگے اور پیچھے ہوتے ہیں اگلے کو مقدمہ اور پچھلے کو مؤخرہ کہتے ہیں۔

ثقوب المصفات + وہ باریک باریک سوراخ جو عظم المصفات کے بالائی حصے میں چھلنی کے مانند ہوتے ہیں۔ جن سے اعصاب شامہ کی باریک باریک شاخیں کھوپڑی کے جوف سے ناک کے اندر

آتی ہیں۔ یہ سوراخ ناک کے اوپر ہوتے ہیں۔ تشریح کبیر

ثقیل + بوجھل۔ بھاری۔ گراں۔ غذاء ثقیل یعنی دیر ہضم غذاء۔

ثلاثی بطنی + دیکھو شریان ثلاثی بطنی۔

ثلاثی توأمی + دیکھو عصب ثلاثی وجہی۔

ثلاثی وجہی + دیکھو عصب ثلاثی وجہی۔

ثلث + تہائی۔ تیسرا حصہ۔

ثلج + (ع) برف۔

ثلمہ + (ع) رخنہ۔ درار۔ شگاف۔

ثلمہ اعلی الحجر + دیکھو ثلمہ فوق الحجر۔

ثلمہ انفیہ + عظم الجبہہ کا وہ کھندانہ جس میں ناک کی ہڈیاں اور بالائی جبڑے کے دونوں ابھار (زائدہ انفیہ) ملے رہتے ہیں تشریح کبیر

ثلمہ بین اللقمتین + وہ کھندانہ جو ران کی ہڈی کے زبریں سرے میں دونوں لقمہ (وحشی) کے درمیان ہوتا ہے۔ جہاں گھٹنے کے جوڑ کے ارتباط متقاطعہ لگے رہتے ہیں۔ تشریح کبیر

ثلمہ حقیہ + وہ کھندانہ جو کولھے کی ہڈی میں حق الورک نامی گڑھے کے اندرونی زبریں حصے میں ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

ثلمہ سفینیہ + وہ ہلالی شکل کا کھندانہ یا نشیب جو زبریں جبڑے میں دونوں ابھار دل (زائدہ منقاریہ اور زائدہ لقمیہ) کے بین ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

ثلمہ فوق الکتف + وہ کھندانہ جو شانہ کی ہڈی کے بالائی کنارے میں زائد الخرم کی جڑ کے قریب ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

ثلمہ فوق الحجر + وہ کھندانہ جو پیشانی کی ہڈی کے اندر چشمانہ کے بالائی کنارے میں ہوتا ہے۔ یہ کھندانہ گاہے سوراخ کی شکل میں ہوتا ہے۔ اُس وقت اسکو ثقبہ فوق الحجر کہتے ہیں۔

ثلمہ عجزیہ ورکیہ + اس نام کے دو کھندانے ہیں۔ چھوٹے اور بڑے۔ بڑے کو ثلمہ عجزیہ ورکیہ عظیمہ یا کبیرہ کہتے ہیں۔ اور چھوٹے کو ثلمہ عجزیہ ورکیہ صغیرہ۔ بڑا کھندانہ کولھے کی ہڈی میں پچھلے زبریں خار کے نیچے اور شوکۃ الورک کے اوپر ہوتا ہے۔ اور چھوٹا کھندانہ شوکۃ الورک سے نیچے ہوتا ہے۔

ثلوم ← ثمہ کی جمع ہے۔ دیکھو ثمہ۔

ثلوم بین الفقار ← مہروں کے درمیان کے کھنڈانے جو زوائد مفصلیہ سے آگے اور جسم سے پیچھے اوپر نکلے ہوتے ہیں جب مہرے اوپر تلے ملتے ہیں تو یہی کھنڈانے سوراخوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جو ثقوب بین الفقار کے نام سے یاد کیے جاتے ہیں۔ اور جن سے حرام مغز کے اعصاب نکلتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

ثمر ← (ع) میوہ۔ پھل۔ اس کی جمع اثمار ثمرہ ← دثمرات ہے۔

ثنایا ← (ع) ثنیہ کی جمع ہے۔ ثنایا اگلے چار دانتوں کو کہتے ہیں۔ جو ہنسی کے وقت بیچ میں نظر آتے ہیں۔ دو اوپر کے جبڑے میں۔ اور دو نیچے کے جبڑے میں۔

ثنیہ ← چنٹ۔ جھلی کا کوئی حصہ۔

ثنیہ معدیہ کبدیہ ← صفاق کا وہ حصہ ہے جو معدہ اور جگر کے درمیان واقع ہے۔ یہ ایک قسم کی بندش (رباط) ہے جس سے دونوں اعضاء کا ارتباط ہو جاتا ہے۔ از تشریح کبیر۔

ثنیہ معدیہ طحالیہ ← صفاق کا وہ حصہ ہے جو معدہ اور طحال کے درمیان واقع ہے یہ ایک قسم کی بندش (رباط) ہے۔ جس سے دونوں عضاء کا ارتباط ہو جاتا ہے۔ تشریح کبیر

ثنیہ مستقیمیہ مثانیہ ← صفاق کا وہ حصہ جو مستقیم اور مثانہ کے مابین واقع ہے۔ تشریح کبیر

ثنیہ مستقیمیہ رحمیہ ← صفاق کا وہ حصہ جو مستقیم اور رحم کے مابین واقع ہے۔ تشریح کبیر

ثنیہ ہلالیہ ← (دیکھو طبقۂ ملتحمہ)

ثور ← کھسرہ نکلنا۔ جوش مارنا۔ اخلاط

ثوران ← کا جوش مارنا۔

ثولول ← (ع) مسہ اس کی جمع ثآلیل ہے (تفصیل ثآلیل میں دیکھو)

ثیاوریطوس ← ایک جنون کا نام ہے۔ یہ یونان کے ایک بادشاہ کے نام پر اس کا نام رکھا گیا ہے۔

ج

جاذب ← (ع) جذب کرنے والا۔ کھینچنے والا اپنی طرف کھینچنے والا۔ دوا جاذب وہ ہے جو بدن کی رطوبتوں کو اپنی طرف کھینچ لے۔

جاذبہ + جذب کرنے والی۔ کھینچنے والی
دیکھو قوت جاذبہ۔
جافیہ + دیکھو اوام جافیہ۔
جالہ + (ر) دیکھو سُبل۔
جالی + (ع) جلا کرنے والا۔ جالی اُس دوا
کو کہتے ہیں جو مساامت سے رطوبتوں کو
کاٹ کاٹ کر الگ کرے۔ مثلاً شہد سیر کر
جامد + جما ہوا جو بہ نہ سکے مثلاً موم۔ اسکی جمع
جوامد ہے۔ گاہے سخت اور ٹھوس کو بھی
جامد کہتے ہیں۔ مثلاً ہڈی۔ اور کری۔
جامع البول + (پیشاب کا اکٹھا کرنے والا)
ایک عضائی تھیلی ہے۔ جو جنین کا پیشاب
جمع کرتی ہے۔ یہ تھیلی جنین میں ناف کے
مقابل شکم کے باہر رہتی ہے۔ اور جنین کے
مثانہ سے بذریعہ ایک نالی کے ارتباط رکھتی
ہے۔ تشریح کبیر
جاورسیہ + (ع) چھوٹی چھوٹی پیپ دار
پھنسیاں ہیں۔ جن کی جڑیں سرخ اور سرے
سفید ہوتے ہیں۔ ان میں سخت سوزش
ہوتی ہے۔ اور پانی بہتا ہے۔
جبائر + دیکھو جبیرہ۔

جَبْر + ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنا۔
جبل مقہرہ + دیکھو حدبۂ عانیہ۔
جُبْن + (ا) (پنیر (ر)) بزدلی۔ خوف۔ نامردی
جُبْھہ + پیشانی۔ ماتھا۔ جباہ جمع۔
جبیرہ + کمپاچی۔ وہ لکڑی جو ہڈی وغیرہ
کے ٹوٹ جانے پر باندھی جاتی ہے جمع جبائر۔
جُبَین + (ع) پیشانی کا ایک حصہ۔
جُثّہ + (ع) پُتلا۔ قالب۔ ڈیل ڈول۔
جُحر + (ع) بل۔ سوراخ۔
جُحُوظ + آنکھوں کا ابھر آنا۔ اور باہر نکل آنا۔
جدار فاصل + اس سے مراد جدار فاصل انفی
ہے۔ جسکو قاسم الانف کہتے ہیں۔
جدار قاسم + اس سے مراد جدار قاسم انفی ہے
جسکو قاسم الانف کہتے ہیں۔
جدار قاسم بَیْنَ المنخرین + دیکھو قاسم انف
جَدَاوِل + جدول کی جمع ہے۔ وہ رگیں جو اعضا سے
غذا وغیرہ جذب کے جگر میں آتی ہیں اور جگر سے ساری بدن میں
جَدَاوِلِ امعاء + آنتوں کی لپیٹ اور ان کی
پیچوں کے درمیان جھلیاں ہیں۔ جن کے
بیچ میں وریدیں۔ شریانیں اور اعصاب
گذرتے ہیں۔ یہ جھلیاں حقیقت میں آنتوں

کے لئے رباطات ہیں جو ان کو ریڑھ کے ساتھ باندھتی ہیں۔ یہ جھلیاں پردۂ صفاق ہی کا ایک حصہ ہیں (از تشریح کبیر)

جَداوِلِ ماسارِیقا + باب الکبد کی شاخیں ہیں جو جگر کے اندر پھیلی ہوئی ہیں۔ ترجمۂ کبیر

جُدُران + جدار کی جمع ہے۔ دیواریں۔ چہار دیواری۔

جُدَرِی + چیچک۔

جَدْوَل + (ع) باریک رگیں جو ریشوں کے مانند ہوں۔

جدول اَعْوَر + اعور نامی آنت کا ربط جو صفاق سے بتاہے۔ اور اعور کو کولے کے نشیب سے باندھ دیتا ہے۔ اسکو رباط اعور بھی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر

جَدْی + (ع) بکری کا بچہ۔ بزغالہ۔ اجداء اور جداء جمع۔

جُذام + (ع) کوڑھ۔

جُذام اَظفار + سے مراد یہ ہے کہ ناخون اور خاصکر اس کی جڑیں موٹی ہو جاتی ہیں اور بوسیدہ ہو کر گلی ہوئی ہڈی کی طرح کھلاسنے سے ریزے ریزے گرتے ہیں (از ترجمۂ کبیر)

جَذْب + (ع) کھینچنا۔ جذب کرنا۔

جَذْبُ القَلْب + دل کا کھنچنا۔ اس مرض میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دل نیچے کو کھچا جاتا ہے۔ ترجمۂ کبیر

جَذْرِیَہ + پھیپھڑے کی جڑ جس کے ذریعہ پھیپھڑہ اپنی جگہ پر لٹکا ہوا ہے۔ اس میں تین بڑی چیزیں داخل ہیں۔ قصبۂ ریہ کی شاخ وریدِ شریانی۔ شریان وریدی۔ تشریح کبیر

جِذْع + (ع) درخت کا تنہ۔ انسان کا دھڑ

جَراثِیم + جرثومہ کی جمع ہے۔ خرد ترین کیڑا۔ نہایت چھوٹا کیڑا۔

جَرّاح + دستکاری کر کے علاج کرنے والا عالم علم جراحی۔

جِراحَت + زخم۔ گوشت کا زخمی ہو جانا۔ اس کی جمع جُروح ہے۔ علم جراحت وہ علم جس میں ہر قسم کی دستکاری بتائی جاتی ہے

جُرادَہ + (ع) وہ چھلکے جو آنتوں کی سطح سے نکلتے ہیں۔

جَرّارَہ + ایک قسم کا چھوٹا سانپ دیکھنے میں جو دُم گھسیٹ کر چلتا ہے۔ اور سخت زہریلا ہوتا ہے۔

جَرَب + کھجلی۔ خارش کے دانے۔ یہ چھوٹی پھنسیاں ہیں۔ جو اول اول سرخ ہوتی ہیں اور پھر ان میں ریم بھر جاتی ہے۔ اور گاہے نہیں بھرتی۔ انکے ساتھ سخت کھجلی ہوتی ہے۔ اور اکثر یہ ہاتھوں میں اور انگلیوں کے درمیان پیدا ہوتی ہیں۔ اور گاہے سیلے بدن میں عام ہو جاتی ہیں۔ اس کی قسمیں دو ہیں (۱) جرب یابس۔ خشک کھجلی جس میں پسپ پڑتی ہے۔ اور نہ اس سے کوئی رطوبت بہتی ہے۔ (۲) جرب رطب تر کھجلی جس میں پسپ پڑ جاتی ہے اور رطوبت بہتی ہے۔ اور گاہے اس سے سیاہ خون بھی جاری ہو جاتا ہے۔ اور گاہے اس میں لیکھ کے مانند کیڑے بھی پیدا ہو جاتے ہیں از ترجمۂ کبیر

جَرَبُ الاَجفان + کگرے۔ رہ ہے۔ کگروں کی تین قسمیں ہیں (۱) جرب منبسط یعنی پھیلے ہوئے کگرے۔ اس میں پپوٹے کے اندر کی طرف کھردرا پن ہتا ہے خارش ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے آنسو بہتے ہیں (۲) جرب حصفی یعنی پتی کے مانند اس کی صورت پتی کے مانند ہوتی ہے جس کے دانے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ انکے سرے سفید ہوتے ہیں۔ ان دانوں سے خفیف اور باریک چھلکے اوترتے ہیں۔ یہ قسم آشوب چشم کے بغیر اور گاہے اسکے بعد ہوتی ہے۔ اگر اس کے علاج میں غفلت کی جائے تو ڈھلکہ۔ پھولہ اور جالہ پیدا ہو جاتا ہے (۳) جرب قتینی جو انجیر کے دانوں کے مانند آپس میں چپٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ انکے نچلے حصے گول اور سرے تیز ہوتے ہیں (تین۔ انجیر اسکو یونانی میں سوقوسیس کہتے ہیں۔ سوقی یونانی زبان میں انجیر کو کہتے ہیں + کگرے کی ایک چوتھی قسم بھی ہے جو سیاہ ہوتی ہے۔ اس پر کھرنڈ ہوتا ہے۔ اور یہ تینو قسموں سے شدید اور سخت ہوتی ہے اس کا یونانی نام طول خسیس ہے (طول خسیس خبیث) کگرے خواہ کسی قسم کے ہوں اکثر بالائی پپوٹے کے اندر ہوتے ہیں از ترجمۂ کبیر

جَرَبُ قِتّینی + دیکھو جرب الاجفان۔

جَرَبُ حَصَفی + دیکھو جرب الاجفان۔

جرب رطب۔ دیکھو جرب۔

جَرَبُ العَیْن + آنکھ کے ورم۔ روہے۔ دیکھو جرب الاجفان۔

جَرَبُ الکُلیہ + گردوں کے دانے۔ اور پھنسیاں اس سے مراد وہ چھوٹی پھنسیاں ہیں جو گردوں میں پیدا ہو کر پھوٹ جاتی ہیں۔

جَرَبُ مُنْبَسِط + دیکھو جرب الاجفان۔

جرب یابس + دیکھو جرب۔

جُرثُومَہ + اس کی جمع جراثیم ہے۔ چھوٹے چھوٹے کیڑے۔

جَرَسَام + مرض برسام (دیکھو برسام)

جِرْعَہ + گھونٹ۔ ایک گھونٹ۔

جُرُوح + جراحت کی جمع ہے۔ زخم۔

جریان + (لا ارادی) منی کا پیشاب وغیرہ کے ساتھ غیر طبعی طور پر خارج ہونا۔

جَرِیش + نیکوفتہ۔ دردرہ۔ اوہ کٹا۔

جُزْوٌ + (ع) حصہ۔ ٹکڑا۔ اجزاء جمع

جزء علمی + طب کا علمی حصہ (دیکھو طب)

جزء عملی + طب کا عملی حصہ (دیکھو طب)

جزء نظری + طب کا علمی حصہ (دیکھو طب)

جُسُأت + (ع) سختی۔ سخت ورم۔

جساءۃ الاجفان + پپوٹوں کا سخت ہونا۔ یہ وہ مرض ہے جس میں پپوٹوں کی حرکت دشوار ہو جاتی ہے۔ درد اور سرخی ہوتی ہے۔ ہاں رطوبت نہیں ہوتی ہے۔ مگر کاہے خشک پپڑی ہوتی ہے۔ ترجمہ کبیر۔

جساءۃ العضلات + پیٹ کے عضلات کا تنجانا۔

جَسَد + جسم انسان۔ بدن۔ اجساد جمع۔

جِسْم + تن۔ بدن۔ اجسام جمع۔

جسم اجوف + قضیب کا جسم (یعنی حشفہ اور جڑ کے علاوہ) تین جسموں سے ملکر بنا ہے۔ دو اوپر اور ایک نیچے ہوتا ہے۔ اوپر کے دونوں جسموں کو جسم اجوف کہتے ہیں قضیب کا بیشتر حصہ اسی سے حاصل ہوتا ہے۔ ہر ایک جسم اجوف قضیب کی جڑ کے ذریعہ عظم الورک سے شروع ہو کر حشفہ کے پیچھے ختم ہو جاتا ہے۔ تشریح کبیر

جسم اسفنجی + قضیب کے تین جسموں میں سے زیرین جسم کا نام ہے۔ جس میں پیشاب کی نالی ہوتی ہے۔ یہ بذریعہ ایک پیلاؤ

کے قضیب کی دونوں جڑوں کے درمیان اور نیچے سے شروع ہو کر دونوں جسم اجوف کے مابین اور نیچے سے گذرتا ہوا حشفہ میں تمام ہوتا ہے۔ اور حشفہ کی شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ تشریح کبیر۔

جسم جبلی + مبدأ النخاع دراصل آٹھ حصوں سے مرکب ہے۔ چار دائیں طرف اور چار بائیں طرف۔ چنانچہ اگلا حصہ مخروط مقدم اس سے پیچھے کا حصہ جسم زیتونی۔ اس سے پیچھے کا حصہ جسم جبلی۔ اور سب سے پیچھے کا حصہ مخروط مؤخر کہلاتا ہے۔

جسم زیتونی + دیکھو جسم جبلی۔

جسم صُلب + (صلب سخت) مقدم دماغ کے اُس حصے کا نام ہے جو دائیں اور بائیں حصوں کو آپس میں ملاتا ہے۔ بطن مقدم کی چھت اسی سے بنتی ہے۔ اسکی لمبائی تقریباً پانچ چھ انگشت ہوتی ہے تشریح کبیر۔

جسم مُسنّن + دندانہ دار جسم۔ یہ دو جگہ پایا جاتا ہے۔ موخر دماغ اور مبدأ النخاع میں (۱) مؤخر دماغ کا جسم مسنن اُسکا وہ حصہ کہلاتا ہے جو جسم زیتونی کے اندر پایا جاتا ہے۔

جسم مُشَرشَر + (شرشرہ۔ جھال) ایک سفید تنگ رباط یا ڈوری ہے۔ جو دماغ کے بطن مقدم کے فرش میں شبکہ مشیمیہ کے پیچھے واقع ہے۔

جسم مُضلّع + مقدم دماغ کے اندر خاکی رنگ کا ایک بیضوی ابھار ہے۔ جو سریر بصری کے آگے رکھا ہوا ہے اسکا کچھ حصہ بطن مقدم کے فرش میں دکھائی دیتا ہے اور باقی حصہ دماغ کے اندر پوشیدہ رہتا ہے۔ تشریح کبیر۔

جسم مُعقّد + دیکھو اجسام معقدہ۔

جسم نُخامی + (نخام۔ بلغم) دیکھو غدہ مستیرہ

جُشار + خشک کھانسی۔

جُشاء + ڈکار (ہ) آروغ (ف) معدہ جُشاءۃ کی ہوا کا منہ کی راہ خارج ہونا۔

جو شجرۃ الحیوٰۃ کے مرکز میں زرد ابیضی شکل کا ہوتا ہے۔ اور دانہ دار لکیروں سے محدود ہوتا ہے (دیکھو شجرۃ الحیوٰۃ) (۲) اور مبدأ النخاع کا جسم مسنن اُسکا وہ حصہ کہلاتا ہے جو جسم زیتونی کے اندر پایا جاتا ہے۔

جُشاء حامض + ترش ڈکار۔ کھٹی ڈکار۔

جُشاء دخانی + جلی ڈکار۔ دھوئیں دار ڈکار۔

جصّ + گچ۔ چونہ جص فارسی لفظ گچ کا معرب ہے

جُصّی + بلغم جصی سفید گاڑھا بلغم۔

جعودت + بالوں کا گھنگھریالے ہونا۔ بلدار ہونا

جَفاف + خشکی۔ سوکھ جانا۔

جَفافُ الانف + ناک کی خشکی۔

جُفت + موچنے کی شکل کا ایک آلہ ہے جس سے کان میں پڑی ہوئی چیز پکڑ کر نکالی جاسکتی ہے۔

جَفن + پپوٹہ۔ اس کی جمع اَجفان ہے۔

جگر + (ف) عربی میں کبد اور ہندی میں کلیجہ کہتے ہیں

جِلا + بدن کے مسامات سے رطوبتوں کا کاٹنا چھانٹنا۔

جُلّاب + یہ دو لفظوں سے مرکب ہے۔ جُل۔ بمعنے گلاب۔ اور آب بمعنے پانی۔ جلاب طبی اصطلاح میں شربت شہد کو کہتے ہیں یعنی شہد کو گلاب میں جوش دیکر قوام بنایا جاتا ہے۔ اور گاہے گلاب اور قند سے بھی بنایا جاتا ہے۔ مگر اردو میں جلاب مسہل اور دست آور کو کہتے ہیں۔

جُلّبہ + کھرنڈ (ر) خشک ریشہ (ف)

جلد + کھال۔ پوست۔ چمڑا۔ جلود جمع۔ جلد کی دو تہیں ہوتی ہیں۔ بیرونی تہ کو بشرہ اور اندرونی تہ کو ادمہ کہتے ہیں اعصاب و عروق اور بال کی جڑیں اندرونی تہ میں ہوتی ہیں پسینہ کی گلٹیاں بھی اندرونی تہ میں ہوتی ہیں راز تشریح کبیر)

جلد حقیقی + جلد کی اندرونی تہ (ادمہ)

جلد کاذب + جلد کی بیرونی تہ (بشرہ)

جلق + ہاتھوں سے منی خارج کرنا۔

جُلَنجبین + گل انگبین کا معرب ہے۔ گلقند یہ دو لفظ سے مرکب ہے۔ گل بمعنے گلاب انگبین بمعنے شہد۔ گلقند گاہے شہد اور گاہے قند کے قوام سے تیار کیا جاتا ہے

جلید + (ع) اولہ۔ جمی ہوئی برف۔

جلیدیہ + دیکھو رطوبت جلیدیہ۔

جماد + بیجان شئی۔ جیسے پتھر سونا وغیرہ۔ جمع جمادات۔

جِماع + (ع) مرد و عورت کا ہم بستر ہونا۔

جمال + خوبصورتی۔ اس کی دو قسمیں ہیں (۱) جمال حقیقی (۲) جمال کسبی (مصنوعی خوبصورتی)

جمال حقیقی + (اصلی خوبصورتی جس کے معنے یہ ہیں کہ تمام اعضا کی ہیئت اور مزاج نہایت بہتر حالت پر ہو۔ تمام اعضا کی سج دھج نہایت باقاعدہ اور ڈیل ڈول پوری بجاوٹ پر ہو (افادہ)

جمال کسبی + (مصنوعی خوبصورتی) اچھا خاصا مخواہ کے تکلفات سے مثلاً عمدہ لباس پہننے سے کنگھی کرنے۔ بال سجانے۔ صابون یا ٹنے فاؤنٹین سے حاصل ہوتا ہے (افادہ)

جمجمہ + (ع) کاسہ سر۔ کھوپڑی۔ جماجم جمع سر کا وہ حصہ جو دماغ کو حاوی ہے۔

جمرہ + (ع) انگارہ۔ طبی اصطلاح میں اُن دانوں کو کہتے ہیں۔ جو الگ الگ یا اکٹھے ہو کر بدن میں نمودار ہوتے ہیں یہ نہایت سرخ ہوتے ہیں سخت سوزش دہلن ہوتی ہے۔ ان کو فارسی میں آتشک کہتے ہیں۔ جو مشہور آتشک کے علاوہ ہے۔

جمود + کے لغوی معنے جم جانے یا کڑ جانے کے ہیں۔ اور طبی اصطلاح میں اُس مرض کو کہتے ہیں کہ جب انسان اس میں مبتلا ہوتا ہے تو وہ اسی حالت میں اکڑ کر رہ جاتا ہے۔ مثلاً مریض جب بیٹھا۔ یا سویا یا کام کرتا ہوا ہوتا ہے تو وہ اسی حالت میں رہ جاتا ہے۔ اسکو آخذہ اور مدکر بھی کہتے ہیں (از ترجمہ کبیر)

جمود صدر + سینے کا جکڑ جانا۔ یہ مرض سینہ میں سرد ہوا یا برف لگنے سے یا سرد پانی میں غوطہ لگانے سے۔ یا افیون کھانے سے ہوتا ہے جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ سینے کے عضلات پر دے اور پھیپھڑے سردی سے اکڑ جاتے ہیں۔ اور ان میں ایک قسم کا تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ اسلئے یہ اچھی طرح پھیل اور سکڑ نہیں سکتے ہیں اور اُبھی کی حالت پیدا ہو جاتی ہے اور سیدھی گردن کئے بغیر سانس نہیں لیا جاتا ہے۔ گاہے یہ مرض دفعتہً ہلاک کر دیتا ہے۔ اسکو بڑا عضد بھی کہتے ہیں (برودت ٹھنڈا ہو جانا) گاہے یہ مرض سیسے کے ڈھالنے والوں کو ہو جاتا ہے

ترجمہ کبیر

جموگا + (ہ) اُم الصبیان (ع) بچوں کی مرگی۔

جہانی + (ہ) اسٹاؤب۔

جمہور + کسی فن کے بڑے قابل اعتبار گروہ کو کہتے ہیں (ترجمہ کبیر)

جناح + (ع) ہاتھ۔ بازو۔ طبی اصطلاح میں جناح ریڑھ کے مہروں کے اس ابھار کو کہتے ہیں۔ جو مہروں کے دونوں پہلو سے بازوؤں کے مانند باہر کی طرف نکلتے ہیں۔ پشت کے مہروں کے ان ابھاروں سے پسلیاں لگی رہتی ہیں۔ اجنحۃ جمع ہے۔ اسی طرح عظم وتدی کے جناح یا بازو وہ ابھار کہلاتے ہیں۔ جو اس کے جسم سے چڑیا کے بازو کی طرح نکلتے ہیں چنانچہ بڑے بازو کو جناح کبیر اور چھوٹے بازو کو جناح صغیر کہتے ہیں۔ اور دونوں کو جناحین۔

جناح الانف + ناک کا بازو۔ ناک کا پہلوی حصہ۔

جناح صغیر + دیکھو جناح۔

جناح کبیر + دیکھو جناح۔

جناحین + دیکھو جناح۔

جنب + (ع) پہلو بغل سے نیچے کا حصہ

جنس + اس کلی یا عام شئی کو کہتے ہیں۔ جو ایک ماہیت کے ساتھ مخصوص نہ ہو بلکہ چند مختلف الماہیت اشیاء میں پائی جاتی ہو۔ نیز سب کی ماہیت میں داخل ہو۔ یعنی انکی حقیقت اس سے بنی ہو۔ عرض عام کی طرح اسکی ماہیت سے منحرف نہ ہو مثلاً حیوانیت۔ انسان۔ گدھے۔ بیل وغیرہ سب میں پائی جاتی ہے۔ نیز سب کی ماہیت میں داخل ہے۔ اس لئے حیوان انسان وغیرہ کے لئے جنس ہے (ترجمہ کبیر) مگر طبی اصطلاح میں جنس قمر کو کہتے ہیں۔ یعنی مردوں کی جنس۔ عورتوں کی جنس۔

جنوب + دکھن۔ دکھن کی ہوا۔

جنوبی + دکھنی۔ دکھن کی۔

جنون + اس بدحواسی اور بے عقلی کا نام ہے جس میں مریض کو دنگا پھساد سوجھتا ہے۔ مریض کے مزاج میں نہایت درجہ تیزی غصہ اور کج خلقی ہوتی ہے (ترجمہ کبیر)

جنون سبعی + وہ جنون جس کے ساتھ دنگا پھساد اور کج خلقی ہو (سبعی۔ درندگی)

جنین + (ع) بچہ جب تک پیٹ کے اندر رہے۔ جمع اجنۃ۔

جَوّ + رع / آسمان اور زمین کے درمیان کی ہوا۔

جُوارِش + فارسی لفظ گوارش کا معرب ہے (گوارش غذا ہضم کرنے والا) جوارش اور معجون میں فرق یہ ہے کہ جوارش خوش ذائقہ اور خوشبودار ہوتی ہے۔ اور معجون کی دونوں اچھی بری۔ خوشبودار بدبودار ہر قسم کی ہوتی ہیں۔

جوارش خرنوب + خرنوب نبطی گٹھلیوں سے پاک کیا ہوا۔ زیرہ کرمانی۔ جو شراب کے سرکہ میں مربہ کرکے بھون لیا گیا ہو۔ سماق حب الآس۔ بیر کا آٹا۔ ببول۔ دھنیا بھنا ہوا مصطگی ہر ایک دو ابر بر لیکر کوٹیں اور زیادہ باریک نہ چھانیں اور صاف شہد میں ملا کر معجون بنالیں + خرنوب نبطی سیب کے مانند ایک پھل ہے۔ ہندوستان میں ہونا میں نے نہیں سنا ہے۔ ترجمۂ کبیر

جوارش کندر + کندر۔ گلنار۔ ہر ایک ۱ تولہ سیاہ مرچ۔ اجوائن دیسی سنبل۔ کاشم۔ انیسون۔ شونیز ہر ایک ۷ ماشہ۔ صاف کئے ہوئے شہد میں حسب دستور معجون بنائیں۔ ترجمۂ کبیر

جواسیس + جاسوس کی جمع ہے بمعنی بھیدیا حواس خمسہ ظاہرہ کو جواسیس کہتے ہیں۔ دیکھو حواس خمسہ ظاہرہ۔

جَوامِد + جامد کی جمع ہے۔ بستہ اور جمی ہوئی چیزیں۔ مثلاً ہڈی۔ گوشت وغیرہ۔ اسکے مقابلہ میں سیال ہے۔

جُوبہ + کان کا سوراخ ایک جھلی پر ختم ہوتا ہے جھلی کے اندر ایک خلا ہے۔ جس کا نام جوبہ ہے۔ اسی خلا سے ایک نالی حلق کی طرف جاکر کھلتی ہے۔ اس خلا میں تین چھوٹی چھوٹی ہڈیاں رکھی ہوئی ہیں جو ہوا کی موجوں سے مل کر عصب سامع تک ان موجوں کو پہونچاتی ہیں۔ (از تشریح کبیر)

جوزہ + ایک وزن تقریباً ڈیڑھ تولہ کے برابر ہے۔

جَوزَۂ ملکیہ + رع / اچھبیں ماشہ کے برابر ایک وزن ہے۔

جَوزَۂ نبطیہ + رع / اساڑھے چار ماشہ کے برابر

جوزتین + ران کی ہڈی کے زیریں سرے کے دونوں ابھاروں کا نام ہے۔ جو پنڈلی کی ہڈی سے مل کر گھٹنے کا جوڑ بناتے ہیں (تشریح کبیر

جوزق تین رطل یا ایک سو ایک تولہ
جوسق تین ماشہ۔

جُوع + (ع) بھوک (ہ) گرسنگی (ف) بھوک اُس احساس کا نام ہے۔ جو بدن کے اندر غذا کی کمی بتاتا ہے اور جو کھانے پر انسان کو مجبور کر دیتا ہے۔

جُوعُ البقر + جوع البقر کے معنے بیل کی بھوک۔ جوع۔ بھوک۔ بقر۔ بیل۔ اس مرض کا یونانی نام بولیموس ہے۔ یہ وہ مرض ہے جس میں بھوک باقی رہتی ہے۔ اور کھانے کی بالکل خواہش نہیں ہوتی ہے۔ اسکا نام بالکل برعکس ہے۔ ترجمہ کبیر

جُوعُ الکلب + (ک لب) کتا۔ کتے کی بھوک اس مرض میں اس قدر سختی سے بھوک لگتی ہے کہ بہتیری غذائیں کھانے کے بعد بھی مریض کو سیری نہیں ہوتی ہے بلکہ اُس کی حرص باقی رہتی ہے۔ ترجمہ کبیر

جُوعُ مُغثِّی + غثی پیدا کرنے والی بھوک وہ بھوک ہے جس میں مریض بھوکا رہنے پر قادر نہیں رہتا ہے۔ کھانے میں اگر ذرا بھی تاخیر ہو جاتی ہے تو غشی آجاتی ہے اور مریض یکدم نڈھال ہو جاتا ہے۔ ترجمہ کبیر

جَوف + گڑھا۔ غار۔ جوف اعلیٰ سینہ۔
جوف اسفل شکم۔

جوف تحت العنکبوتیہ + دیکھو بطون تحت العنکبوتی۔

جوف تحت الماتحنس + دیکھو بطون تحت الماتحنس۔

جوف مرکزی + وہ درمیانی جوف جو کان کی کرسی کے بیچ میں ہوتا ہے۔ کان کا سوراخ بھی اسی جوف میں واقع ہے تشریح کبیر

جوہر + (ع) عرض کا مقابل ہے۔ عرض اُسے کہتے ہیں جو کسی دوسرے محل کے بغیر نہ پایا جا سکے۔ مثلاً رنگت جسم ہی میں پائی جا سکتی ہے۔ اور جوہر اُس موجود کو کہتے ہیں جو اپنے وجود میں محل کا محتاج نہ ہو۔ مثلاً جسم خود ایک جوہر ہے۔

جوہر سُبّابی + دماغ اور نخاع کا وہ مادہ جو سفید خاکی مائل ہوتا ہے۔

جوہر فرد + ایسے چھوٹے ذرے کا نام ہے جس کی تقسیم طول و عرض میں نہ ہو سکے۔

جہت + طرف۔ کنارہ۔ ناحیہ سمت

جہر + وہ نذھی۔ سدزکوری۔ وہ مرض ہے جس میں دن کے وقت دکھائی نہیں دیتا ہے۔ ہاں رات کے وقت اور اور کے روز دکھائی دیتا ہے۔ ترجمہ کبیر

جھوٹی پیاس + دیکھو عطش کاذب

جھوٹی پسلیاں + (ہ) دیکھو اضلاع غیر

جھوٹے مہرے (ہ) وہ مہرے جو جوانی میں مل کر ایک ہو جاتے ہیں جیسے ظہر کے مہرے۔ تشریح کبیر

جیب کاسی + مجری بول کا پہلا حصہ جو نذھی سے گھرا ہوا ہے۔ اس کے صحن میں ایک لمبا و بھار نظر آتا ہے۔ جسکو عرف جبلی کہتے ہیں۔ اسکے سامنے ایک خفیف سا نشیب ہوتا ہے جسکو جیب المنی اور جیب کاسی کہتے ہیں اس نشیب میں منی کی نالیاں آکر کھلتی ہیں۔ علیٰ ہذا عرف جبلی کے دونوں طرف بھی ایسے ہی خفیف نشیب ہوتے ہیں۔ جن میں نذی کی نالیاں کھلتی ہیں۔ ان نشیبوں کو جیب المذی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر

جیب المذی + دیکھو جیب کاسی۔

جیب المنی + دیکھو جیب کاسی۔

جیب الوداج + وداج غائر کا وہ پیلا جو منفذ وداج کے قریب ہوتا ہے تشریح کبیر

جیوب + دماغی دریدوں کا نام ہے جبکی ساخت عام اور دہ کی ساخت سے جدا گانہ ہوتی ہے۔ ان کا بیرونی طبقہ دماغ کی ام جافیہ سے حاصل ہوتا ہے اور اندرونی طبقہ غشائی ہے۔ حقیقی دریدوں کے اندرونی طبقہ کے قائم مقام ہے۔ تشریح کبیر

جیوب ام جافیہ + دیکھو جیوب۔

جیوب اوطی + اوطی جب قلب کے بائیں بطن سے نکلتا ہے۔ تو اس میں اس مقام پر تین جھول ہوتے ہیں۔ جہاں تین کواڑیاں لگی رہتی ہیں۔ اس جھول کو جیوب اوطی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر

چ

چٹکی + (ہ) دو انگلیوں کے درمیان مقبوض

وغیرہ کی جتنی مقدار آتی ہے۔ اسکو چٹکی کہتے ہیں۔ اس کے بعد اکثر چورن اور سفوف ہاضم کو کہدیا کرتے ہیں۔ جو بچوں کے اسہال وضعف ہضم وغیرہ کے لئے بنائی جاتی ہیں کیونکہ اکثر عورتیں بچوں کو اس قسم کے سفوف چٹکیوں سے اندازہ کر کے کھلایا کرتی ہیں۔

چٹنی + (ہ) (معجون رع)

چرنے + (ہ) دودھ کا لچھا۔ دیدان صغار (رع) آنتوں کے چھوٹے کیڑے۔

چشمخانہ + (ف) (مجر۔

چغبل + (ہ) (صمغ فیہ رع)

چغمرا + (ہ) (جلد رع) (پوست (ف)

چندیا + (ہ) (یافوخ۔ تحف۔ سر کی چھت

چوتھیہ + (ہ) (حمی ربع (رع)

چورن + (ہ) (سفوف۔ عام طور پر سفوف ہاضم کو چورن کہا جاتا ہے۔

چوٹ + (ہ) (ضربہ رسقطہ (رع)

چھانی + (ہ) (غربال رع (پستان (فا)

چھاجن + (ہ) (جمرہ نار فارسی رع) آتشک (فا) مگر یہ آتشک مشہور کے سوا ہے۔

چہارتخم + (ف) (تخم ریحان۔ تخم بارتنگ۔ اسپغول۔ تخم کتونیہ۔

چہارگ + (فارسی لفظ ہے۔ جسکے معنے چار رگ کے ہیں۔ یہ چار رگیں ۲ مٹھوں میں ۲ اوپر اور دو نیچے ہیں۔ ترجمہ کبیر

چہارمغز + (اسے مراد مغز تخم خیار (کھیرا) مغز کدو۔ مغز خربزہ۔ مغز تربوز ہوتے ہیں۔

چھالے + (ہ) (آبلہ (فا) انفاخات (رع)

چھاتین + (ہ) (ہمائیں (ہ) کلف۔ برش (رع)

چھپپ + (ہ) (بہق (عبش۔

چھینک + (ہ) (عطاس (رع)

چیچک + (ہ) (جدری (رع) (سیتلا (ہ)

ح

حابس + بند کرنے والا۔ روکنے والا۔

حاجب + (رع) (بھوں (ہ) بھاؤں کے بال۔ حاجبین دونو بھاؤں۔ حواجب جمع حاجب کے معنے آڑ کے بھی ہیں۔

حاجبین + (ع) (دیکھو حاجب

حاجز + آڑ۔ حائل۔ فاصل۔

حاجزین المخرجین + دیکھو قاسم الانف

حاجز المثانہ + فوطہ کے درمیان کا پردہ جس سے فوطہ کی دونوں تھیلیاں ایک دوسرے سے الگ ہو جاتی ہیں۔ تشریح کبیر

حاد + تیز۔ امراض حادہ۔ تیز اور خطرناک امراض (تفصیل دیکھو مرض حاد میں)

حادہ + تیز۔ امراض حادہ۔ تیز اور خطرناک امراض (دیکھو مرض حاد)

حار + (ع) گرم۔

حار بالفعل + (ع) وہ گرم چیزیں جو چھونے سے گرم معلوم ہوتی ہوں جیسے آگ وغیرہ اور حار بالقوہ وہ گرم چیزیں ہیں جن کا اثر بدن کے اندر گرم ہو۔ خواہ بالفعل وہ سرد ہوں یا گرم جیسے سنکھیا۔ گول مرچ وغیرہ جیسی گرم دوائیں۔

حار بالقوۃ + (ع) دیکھو حار بالفعل۔

حار غریزی + (ع) باصطلاح اطبا حار غریزی وہ اصلی رطوبتیں ہیں جن کے ساتھ بدن کی اصلی حرارت وابستہ ہے۔ اور جن کی کمی سے حرارت میں بھی کمی آجاتی ہے اور کبھی حار غریزی بدن کی اصلی حرارت کو بھی کہہ دیتے ہیں۔

حاسّہ + (ع) حس کرنے والی قوت۔ پانچوں حواس میں سے کوئی ایک قوت۔

حافرہ + طبقۂ قرنیہ کا وہ زخم جو کم گہرا اور زیادہ پھیلا ہوا ہوتا ہے (حافرہ۔ گہرا) اسے یونانی میں قولوما کہتے ہیں (قولوما۔ گہرا) تشریح کبیر

حافظہ + (ع) یاد۔ یاد رکھنے والی قوت۔ (دیکھو قوت حافظہ)

حافّہ + کنارا۔

حافۃ الاواری + زیریں جبڑے کا وہ کنارا جس میں دانت گڑے ہوتے ہیں۔ تشریح کبیر

حافۃ الاسناخ + دیکھو حافۃ الاواری۔

حافۃ العضیۃ + بازو کی ہڈی کا وہ کنارا جو اندر اور باہر کی طرف زائدہ لقمیہ سے شروع ہو کر اوپر جاتا ہے۔ تشریح کبیر

حافۃ مسدسۃ + طبقۂ شبکیہ کا اگاؤ دندانہ دار کنارا (دیکھو طبقۂ شبکیہ)

حال + کیفیت۔ زمانہ موجودہ۔

حالب + (ع) وہ نالی ہے۔ جو گردوں سے پیشاب لیکر مثانہ تک جاتی ہے۔ حالبین دونو حالب یعنی دونو دوائیں اور بائیں۔

حالت ثالثہ + (تیسری حالت) یہ حالت نہ صحت میں داخل ہے اور نہ مرض میں بلکہ درمیانی حالت کا نام ہے۔ مثلاً بہت اٹھنی طور پر اندھا ہونا۔ بڑھاپا۔ بچپن۔ مرض سے اُٹھے ہوئے لوگوں کا حال۔ اس حالت کو بعض اطباء مانتے ہیں۔ اور بعض اس کے منکر ہیں۔ اور نابینائی کو مرض میں۔ اور بڑھاپے۔ بچپن اور مرض سے اُٹھے ہوئے لوگوں کی حالت کو صحت میں داخل کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ بدن میں وہی حالت ہو سکتی ہے صحت جبکہ اور کا فعل درست ہو۔ مرض جبکہ اور کا فعل نادرست ہو۔ یہی مذہب صحیح ہے (افادہ مع اضافہ)

حالت متوسطہ + (ع) حالت ثالثہ کو کہتے ہیں (دیکھو حالت ثالثہ)

حاما + حاما صغیر نواشہ۔ حاما کبیر ایک تولہ ایک ماشہ چار رتی۔

حامل + (ع) حمل والی عورت۔ حوامل جمع

حامل البُوَل + وہ نالی جو جنین کے مثانہ کی جڑ سے شروع ہوتی ہے۔ اور ناف کی راہ باہر آکر حامل السرّ نامی نالی میں ختم ہوتی ہے (شرح تشریح کبیر)

حامل الرّاس + (ع) سر کا اوٹھانے والا گردن کا پہلا مہرہ۔

حاملہ + (ع) (ا) حمل والی عورت۔ بچہ دار عورت۔ حوامل جمع (ر) گردن کا پہلا مہرہ بھی حاملہ کہلاتا ہے۔

حانہ + (ع) پھوٹہ کا کنارہ جس پر لیک لگتی ہیں

حائض + (ع) جوان عورت۔ بالغ عورت

حائضہ + (ع) حیض والی عورت۔

حُبّ + (ع) محبت۔ دوستی۔

حَبّ + دانہ۔ تخم۔ گولی۔ اسکی جمع حبوب ہے۔

حَبّ سُعال + (ع) کھانسی کی گولی۔ گوند ببول۔ رب السوس۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ افیون تین ماشہ۔ دار چینی چار رتی۔ زعفران دو رتی۔ کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں گوند کھرل کر گولیاں بنالیں ایک گولی منہ میں رکھیں۔ اور لعاب نگلتے رہیں۔

حَبُّ القرع + کدو دانہ۔ پیٹ کے کیڑے جو تخم کدو کی طرح چوڑے ہوتے ہیں۔

حَبّ قوقایا + ایک بردست مسہل گولی کا نام ہے (ترجمہ کبیر)

حَبس + (ع) بند کرنا۔ روکنا۔ حبس بول پیشاب کا بند کرنا۔

حبال وَتَرِیّہ + وہ نسدار ڈوریاں ہیں جو قلب کے دائیں اور بائیں بطن میں ہوتی ہیں۔ اور بطن کی کواڑیوں کو بطن کی دیوار کے عمدہ لحمیہ سے باندھتی ہیں۔ تشریح کبیر

حبال صوتیہ + دیکھو لسان المزمار۔

حبل + (ا) ڈوری۔ (۲) حمل۔ حمل قرار پانا۔

حبل خشّی + وہ ڈوری ہے جو شانہ کی چوٹی سے شروع ہو کر ناف تک جاتی ہو یہ ڈوری تین ڈوریوں سے مرکب ہوتی ہو ایک حامل البول۔ اور دو شریان خشّی اسکو حبل مثانی سری بھی کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

حَبل الذِّراع + (دیکھو فصد کی رگیں)

حَبل السُّرّہ + (ع) نال۔ وہ ڈوری جو مثیمہ یعنی آنول اور بچے کے درمیان ہوتی ہے۔ یہ ڈوری ورید ناف اور شریانوں سے مرکب ہوتی ہے۔ اسی کے ذریعہ جنین کا خون آتا جاتا ہے (از تشریح کبیر)

حَبل العاتق + وہ اعصاب کا بارہ جوڑوں میں سے گیارھواں جوڑا جو عصب نخاعی اضافی کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ یہ ایک محرک عصب ہے جو عضلہ مربعہ منحرفہ میں ختم ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

حبل المنی + اسکو معاليق الخصیہ بھی کہتے ہیں۔ وہ ڈوری ہے۔ جس کے ذریعہ خصیہ فوطے کے اندر لٹکا رہتا ہے۔ اور اسی کے ذریعہ خصیہ شکم سے تعلق رکھتا ہے۔ اور یہ ڈوری مجری منی خصیہ کی ورید و شریان اور اعصاب سے مرکب ہے۔ تشریح کبیر

حبل مثانی سُرّتی + دیکھو حبل خشّی۔

حبل الورید (ا) رگ جان۔ شہرگ (۲) ورید وداج

حُبلیٰ + حاملہ عورت۔

حَبَن کے معنے استسقاء کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں اس استسقاء کو کہتے ہیں جبکہ استسقاء طبلی کی رقیق رطوبتیں تحلیل ہو جاتی ہیں۔ اور غلیظ رطوبتیں اور ناقابل تحلیل مواد باقی رہ جاتے ہیں۔ جگر کی حالت درست ہو جاتی ہے۔ مریض بھی بھلا چنگا ہو جاتا ہو مگر مریض کے پیٹ میں پہلے سے زیادہ سختی معلوم ہوتی ہے (از ترجمہ کبیر)

حبوب + دیکھو حب۔

حَبَبَہ + (ع ا ر ق) وہ دو جو گھونگچی (رہ ر ح ز ظ)

حَبَیْنات لسان + دیکھو حلیات لسان۔

حَبَیْل طَبْلی + عصب الوجہ کی وہ باریک شاخ ہے جو عظم حجری کے منفذ مستوج کے اندر عصب الوجہ سے خارج ہو کر جو یہ سے گذرتی ہوئی نقرۂ فلکیہ کی دراڑ سے باہر آتی ہے۔ اور بالآخر غدۂ تحت الفک اور عضلہ لسانیہ میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

حجاب + (ع) پردہ (۲) پردۂ صفاق (۳) حجاب حاجز۔

حجاب حاجزُ + ایک پردہ ہے جو وسعت سینہ اور وسعت شکم کے درمیان واقع ہے۔ یہ ایک قسم کا پھیلا ہوا عضلہ ہے۔ جس سے تنفس کی حرکت ہوتی ہے تشریح کبیر

حجاب ریہ + دیکھو غشاء ریہ۔

حجاب مُستبطنِ اضلاع + (ع) اسپلینچنک کا استر کرنے والا پردہ اسکو غشاء الصدر (سینہ کی جھلی) اور غشاء الریہ (پھیپھڑے کی جھلی) کہتے ہیں۔ اسی کو حجاب مستبطن صدر (سینے کے اندر استر کرنے والی جھلی) بھی کہتے ہیں۔ یہی جھلی سینے کی دیواروں پر اندر کی طرف اور پھیپھڑے پر باہر سے چاروں طرف استر کرتی ہے۔ غلاف القلب کے اوپر اور حجاب حاجز کی بالائی سطح پر بھی اسکا استر ہوتا ہے (از تشریح کبیر)

حجاب مُستبطنِ صَدر + (ع) دیکھو حجاب مستبطن اضلاع۔

حجاب مُنصَفِ صَدر + وہ فضاء جو دونوں پھیپھڑوں کے بیچ میں سینہ کے اندر سامنے سے پیچھے تک ہوتی ہے۔ اسی فضاء کے وسط میں قلب مع غلاف کے واقع ہے تشریح کبیر

حَجَاج + (ع) (۱) بھاؤں کی ہڈی (۲) چشم خانہ

حَجَبَہ + (ع) کولھے کی ہڈی کا بالائی کنارہ جو شکم کے دونوں طرف اُبھرا ہوا نظر آتا ہے عرف عام حرقفہ۔

حجامت ۔ سنگھی۔ سنگھیاں لگوانی۔ سنگھیاں لگا کے سادی کھچوائی جاتی ہیں۔ اور کبھی پچھنے بھی لگائے جاتے ہیں۔ جسکو حجامت مع الشرط کہتے ہیں (شرط۔ پچھنے۔ پچھنے لگانا) اور کبھی آگ کے ساتھ استعمال

کی جاتی ہیں جن کو حجامت ناریہ (داغ کی سلگیاں) کہتے ہیں۔

حَجَر + (ع) پتھر۔

حجری + (ع) دیکھو عظم حجری

حجم + جسامت۔ دل۔ موٹاپا۔ مقدار جسم۔

حدبات ثوائمیہ + دیکھو اجسام رباعیہ

حدبات ثوائمیہ اربع + اجسام رباعیہ کا دوسرا نام ہے (دیکھو اجسام رباعیہ)

حدبات ذقنیہ + وہ چار یا دو چھوٹی چھوٹی بلندیاں جو زیریں جبڑے کی پچھلی سطح کے وسط میں ٹھوڑی کے مقابل ہوتی ہیں۔ تشریح کبیر۔

حدبہ + بلندی۔ اُبھار۔ جمع حدبات۔

حَدَبَہ + (کوبڑ) اُس مرض کو کہتے ہیں جس میں پٹھے کے مہرے آگے یا پیچھے کی طرف مُڑ جاتے ہیں۔ اگر آگے کی طرف مڑے تو تقعص اور پیچھے کی طرف مڑے تو حدبہ محدبہ کہتے ہیں (ترجمہ کبیر)

حدبہ بین الاجفین + وہ بلندی جو قلب کے دونوں اذنین میں اجوف صاعد و نازل کے مابین ہوتی ہے۔ تشریح کبیر۔

حدبہ حنکیہ + تالو کی ہڈی کی وہ مخروطی بلندی ہے جو قدمی کی ٹانگ کے وزنی طبقات کی خلاء سے ملی رہتی ہے۔ یہ بلندی آخری ڈاڑھ کے قریب ہوتی ہے۔ تشریح کبیر۔

حدبہ ذات الراسین + زندعلی کی وہ کھردری بلندی ہے۔ جو اس کے بالائی سرے میں گردن کے نیچے اندر اور سامنے کی طرف ہوتی ہے۔ اس کے پچھلے کھردرے حصے سے عضلہ ذات الراسین کی اس لگی رہتی ہے۔ تشریح کبیر۔

حدبہ ذالیہ + وہ بلندی ہے جو ہنسلی کی ہڈی میں اس کی بیرونی حصے کے اگلے کنارے کے وسط میں ہوتی ہے۔ جس سے عضلہ ذالیہ کے کچھ ریشے شروع ہوتے ہیں تشریح کبیر۔

حدبہ ذقنیہ + دیکھو نتوء ذقنی۔

حدبہ رمادیہ + وہ خاکی رنگ کا ابھار ہے جو مقدم دماغ کی زیریں سطح میں تقطع صلیبی کے پیچھے واقع ہے اس سے قمع شروع ہوتا ہے جو غدہ سدیرہ میں تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

حدبہ صغیرہ + دیکھو رمانہ صغریٰ۔

حدبہ عانیہ + ایک گول بلندی ہے جو عورتوں میں پیڑو کی دونوں ہڈیوں کے اتصال کے سامنے واقع ہوتی ہے۔ اس میں چربی بکثرت پائی جاتی ہے اور جوانی کے عالم میں اس پر بال پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ فرج کے اوپر واقع ہے اسے جبل زہرہ بھی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

حدبہ فکیہ + ایک کھردری گول سی بلندی ہے جو بالائی جبڑے کی پچھلی سطح کے زیریں حصے میں پائی جاتی ہے۔ اور تالکی ہڈی کے حدبہ حنکیہ سے ملتی ہے۔ تشریح کبیر۔

حدبہ قصبیہ + چھوٹے بادام کے برابر ایک اُبھار ہے۔ جو پنڈلی کی بڑی ہڈی کے بالائی سرے میں دونوں بلندیوں کے سامنے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حدبہ قطنیہ عجزیہ + دیکھو زاویہ قطنیہ عجزیہ

حَدَبَۃُ الکبد + (ع) جگر کی بالائی محدب سطح

حدبہ کبیرہ + (دیکھو رمانہ کبریٰ)

حدبہ مربعہ + وہ اُبھار ہے جو ران کی ہڈی کے بالائی سرے میں دونوں طرف عظیم کے مابین پیچھے کی طرف ہوتا ہے جہاں ران کا عضلہ مربعہ ختم ہوتا ہے تشریح کبیر۔

حدبہ مخروطیہ + وہ کھردری بلندی ہے جو ہنسلی کی ہڈی کے بیرونی سرے کی زیریں سطح میں پچھلے کنارے کے قریب جہاں اندرونی و بیرونی حصے ملتے ہیں پائی جاتی ہے۔ اس سے رباط مخروطی لگا رہتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حدبہ وداجیہ + وہ کھردری بلندی ہے جو گدی کی ہڈی کے زوائد لقیہ سے باہر کی طرف ہوتی ہے۔ اس بلندی کے سامنے اصلی حالت میں منفذ وداج ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حدبہ وَرکیہ + وہ بڑا اور کھردرا اُبھار جو نشستگاہ کی ہڈی (عظم الورک) کے زیریں کنارے میں ہوتا ہے جب انسان بیٹھتا ہے۔ تو زمین پر سہارا ہڈی کا یہی حصہ لگاتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حدبتین + دیکھو رمانتین۔

حِدَّت + تیزی۔

حُدَیبَہ دمعیہ + وہ خفیف سی بلندی ہے۔ جو بالائی جبڑے کے زائدۂ انفیہ کے پچھلے کنارے میں چشمخانہ کی سطح کے پاس ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

حُدقہ + آنکھ کا ڈھیلا۔ کرۂ چشم (۲) آنکھ کی سیاہی جو سفیدی سے گھری ہوئی ہے۔

حدید + تیز چھری۔ اوزار۔ آلہ۔

حُر + خالص۔ آزاد۔

حَر + (ع) گرمی۔ موسم گرما۔

حرارت + (ع) گرمی۔ گرمی وہ کیفیت ہے جو چھوئی جا سکتی ہے۔ اور جو رطوبت کو بخارات بنا کر اڑاتی ہے۔ اور اجزاء ارضیہ کو چھوڑ دیتی ہے۔

حرارت اصلیہ + دیکھو حرارت غریزیہ

حَرارت غریزیہ + (ع) بدن کی اصلی حرارت۔ حرارت غریزیہ کے متعلق قدماء کا خیال ہے کہ وہ ایک گرم تر لطیف جوہر ہے۔ جس کا کام جلانا۔ سڑانا اور خراب کرنا نہیں ہے۔ بلکہ تمام طبعی کاموں میں یہ مدد کرتا ہے جب نطفہ میں جان ڈالی جاتی ہے۔ اُسی وقت یہ جوہر قدرت کی طرف سے نطفہ میں عطا ہوتا ہے اور یہ تا زیست قائم رہتا ہے۔ یعنی جب جان نکلتی ہے تو یہ بھی الگ ہو جاتا ہے۔ یہی جوہر بدن میں ہر وقت حرارت پھیلاتا رہتا ہے۔ اور قلب اسکو شرائین کے ذریعہ تمام بدن میں پھیلاتا ہے۔ مگر متاخرین کا خیال ہے کہ بدنی حرارت کا دارومدار غذا اور تنفس پر ہے۔ غذا کا کچھ حصہ ایندھن کے طور پر جل کر حرارت کو پیدا کرتا ہے۔ جو خون کے ذریعہ تمام بدن میں پھیل جاتی ہے۔

حَرارتِ عرضیہ + بدن کی عارضی گرمی۔ اسکو کلے حرارت غریبہ بھی کہتے ہیں۔ بدن کی عارضی گرمی سے مراد وہ گرمی ہے جو عارضی طور پر بعض دواؤں۔ غذاؤں یا دھوپ وغیرہ سے بدن میں پیدا ہو کر ضرر پہنچانے لگتی ہے۔ بخار بھی عارضی حرارت ہی ہے۔

حرارت غریبہ + دیکھو حرارت عرضیہ

حرام مغز (ف) انخاع۔

حَرق + جلانا۔ حرق بالنار آگ سے جلانا

حُرقت + جلن۔ سوزش۔

حُرقۃُ اللِّسان + زبان کی جلن۔

حرقفہ + وسع اکولھے کی ہڈی۔ جو کمر کے پاس دونوطرف اُبھری ہوئی نظر آتی ہے۔ یہ ایک چوڑی ہڈی ہے۔ جس کی بیرونی جانب پیٹ کے عضلات لگے رہتے ہیں (از تشریح کبیر)

حرکت + جنبش۔ حرکت چار چیزوں میں ہوتی ہے۔ مکان۔ وضع۔ مقدار۔ کیفیت مکان میں اگر حرکت ہو تو اسے حرکت مکانیہ یا حرکت انیہ کہتے ہیں۔ مثلاً چلنا۔ پھرنا۔ وضع اگر بدل جائے تو اسے حرکت وضعیہ کہتے ہیں۔ مثلاً چکی کا گھومنا۔ مقدار اگر گھٹ بڑھ جائے تو اسے حرکت کمیہ کہتے ہیں مثلاً گرمی سے پانی کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور سردی سے اس کی مقدار گھٹ جاتی ہے۔ کیفیت اگر بدل جائے تو اسے حرکت کیفیہ کہتے ہیں۔ مثلاً کوئی جسم سبزی سے سرخ ہو جائے۔

دوسرے لحاظ سے اور بھی حرکت کی بہت سی قسمیں ہیں۔ سب الگ الگ مذکور ہیں۔

حرکت ارادیہ + اس حرکت کو کہتے ہیں جو انسان یا حیوان کے ارادہ اور اختیار سے پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً انسان اپنے ارادے سے چلتا پھرتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں حرکت طبعیہ ہے جو بلا ارادہ اور بلا اختیار صادر ہوتی ہے مثلاً قلب کا تڑپنا ہمارے اختیار سے باہر ہے (از ترجمہ کبیر)

حرکت انتقالیہ + وہ حرکت جس میں جسم ایک مکان سے منتقل ہو کر دوسرے مقام میں آجائے مثلاً چلنے پھرنے کی حرکت

حرکت اینیہ + یا حرکت مکانیہ اُس حرکت کو کہتے ہیں جس سے حرکت کرنے والے جسم کا مکان بدلتا رہے۔ خواہ وہ ایک مکان سے منتقل ہو کر دوسرے مکان میں آجائے جیسے چلنا پھرنا۔ یا وہ اپنے ہی مقام میں قایم رہے مگر مکان کی ہیئت بدل جائے۔ مثلاً سکڑنا اور پھیلنا پہلی حرکت کو حرکت انتقالیہ کہتے ہیں۔ افادہ۔

حرکت بدنی + وہ ہے جس میں بدن کو حرکت ہوتی ہے جیسے چلنا پھرنا۔ دوڑنا وغیرہ وعلیٰ ہذا سکون بدنی میں بدن کو سکون ہوتا ہے۔

حرکت تخیریہ + حرکت طبعیہ حیوانیہ کو کہتے ہیں

حرکت طبعیہ + دیکھو حرکت ارادیہ۔

حرکت طبعیہ حیوانیہ + وہ حرکت ہے جو ایک لحاظ سے بلا ارادہ اور بلا اختیار ہو۔ اور ایک لحاظ سے با اختیار ہو۔ مثلاً تنفس کی حرکت اسی قسم کی ہے۔ اس قسم کی حرکت کو حرکت تسخیریہ بھی کہتے ہیں۔

حرکت قسریہ + وہ حرکت ہے جسکا محرک کوئی خارجی شئی ہو یعنی حرکت کرنے والے جسم کو کوئی دوسری قوت حرکت دے۔ مثلاً قلم کی حرکت ہمارے ہاتھوں سے ہوتی ہے۔ خود قلم میں اس کی طاقت نہیں ہوتی ہے

حرکت کمیہ + (کم۔ مقدار) وہ حرکت جس سے جسم کی مقدار بتدریج کم یا زیادہ ہو جاتی ہے مثلاً کسی چیز کا پھولنا۔ بدن کا فربہ ہونا۔ بدن کا لاغر ہونا وغیرہ۔

حرکت کیفیہ + (کیف۔ کیفیت) جسم کی کیفیت کے بدل جانے کو حرکت کیفیہ کہتے ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ کیفیت کا تغیر بتدریج ہو۔ دفعۃً نہ ہو مثلاً پانی کا گرم ہونا یا گرمی کے بعد سرد ہو جانا۔

حرکت مکانیہ + دیکھو حرکت اینیہ۔

حرکت نفسانیہ + دیکھو حرکت وسکون نفسانی

حرکت وضعیہ + اس حرکت کو کہتے ہیں جس سے حرکت کرنے والے جسم کی وضع بدلتی رہے۔ مگر وہ اپنی جگہ پر قایم رہے اور اس کی جگہ میں کوئی تغیر نہ ہو۔ مثلاً چکی کا چکر لگانا اور آسمان کا گھومنا۔ افادہ

حرکت وسکون نفسانی: غصہ۔ خوشی۔ لذت۔ ڈر۔ غم۔ شرمندگی کو حرکات نفسانی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ حالتیں نفس میں پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً خوشی یا غم نفس اور جان ہی کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ نفس ہی خوش ہوتا ہے اور نفس ہی غمگین ہوتا ہے۔ بذات خاص بدن کو ان سے کوئی تعلق نہیں۔ ہاں ان حالتوں کی وجہ سے بدن کے اخلاط اور روح میں حرکت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگرچہ اعضاء اور بدن میں کوئی حرکت بظاہر محسوس نہیں ہوتی مثلاً غصہ میں خون اور روح اندر سے باہر کی طرف آجاتے ہیں۔ اسی وجہ سے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ اور ڈر میں باہر سے اندر کی طرف چلے جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے

انھیں حرکت کہتے ہیں۔ ورنہ اعضاء میں کوئی حرکت نہیں ہوتی ہے۔ غرض یہ اعمال حرکات نفسانی کہلاتے ہیں۔ اور ان کی غیر موجودگی سکون نفسانی مثلاً غصہ غم وغیرہ سے انسان کا خالی ہونا۔ غم غصہ وغیرہ جس طرح حرکات نفسانیہ کہتے ہیں اسی طرح انھیں انفعالات نفسانیہ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ انفعال کے معنے متاثر ہونے کے ہیں۔ چونکہ ان چیزوں سے نفس اور جان میں بذات خاص اثر ہوتا ہے۔ اس لیے انھیں انفعالات نفسانیہ کہتے ہیں (افادہ کبیر)

حریر + ریشمی کپڑا۔

حریرہ + (ع) حریرہ۔

حِرِّیف + (ع) تیز چٹپٹی۔ چرپری۔ زبان پر تیز لگنے والی چیز مثلاً مرچیں۔

حَزّہ + کھندانہ۔

حزبکرہ + دیکھو حزبکری۔

حزبکری + اُس چرخی نما سطح کا نام ہے جو بازو کی ہڈی کے زیریں سرے میں ہوتی ہے۔ یہ چکنی سطح زند اسفل کے بالائی سرے سے ملتی ہے۔ تشریح کبیر

حزجداری + دیکھو حفرۂ مرفقیہ۔

حزسینی + (زند اعلیٰ کی) وہ نشیب ہے جو زند اعلیٰ کے زیریں سرے میں زند اسفل کے اتصال کے لئے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

حزسینی صغیر + دیکھو تجویف سینی۔

حزسینی کبیر + دیکھو تجویف سینی۔

حَزاز + (ع) (سبوسۂ سر رفا) بفادہ (سرکی بھوسی۔

حُزُم + حزمہ کی جمع ہے۔ بال کی لٹیں۔ ریشوں کا مجموعہ۔

حزم مستدیر + دو محدب اور لمبوترے ابھار ہیں۔ جو بطن مخنے کے درمیانی شگاف کے جانبین پر اس کے صحن کی پوری لمبائی میں ہوتے ہیں۔

حزم صغیر یہ تینوں قسم کے سرے ہیں
حزم کبیر جو انڈوں کے چھلکوں سے
حزم معسّل تیار کیے جاتے ہیں۔ حزم صغیر کا نسخہ چھوٹا ہے (صغیر چھوٹا) حزم کبیر کا نسخہ بڑا ہے (کبیر بڑا) حزم معسل میں شہد پڑتا ہے (معسل۔ شہدی) ترجمۂ کبیر

حزمہ ۔ اس کی جمع حزمہ ہے۔ بال کی لٹ

حُزّان ۔ (ع) غمگین ہونا۔

حِسّ ۔ (ا) قوت مدرکہ (۲) وہ درد جو زخم کے بعد پیدا ہونے کے بعد عارض ہوتا ہے

حَسَا ۔ (ع) پینا جی اصطلاح میں اُس حریرہ کو کہتے ہیں جو گیہوں کی بھوسی، روغن اور شکر وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے۔

حِسِّ وَرَمِ ۔ دماغی خارش۔ وہ مرض ہے جس میں ایسی خیال کرتا ہے کہ دماغ میں خارش ہو رہی ہے۔ مگر درد سر اور تکلیف نہیں ہوتی ہے۔ سر کو دبانے سے اچھا معلوم ہوتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

حِسِّ مُشْتَرَک (دیکھو قوت حس مشترک)

حَسَنُ الکیموس ۔ وہ غذا جس سے اچھا خون پیدا ہو اور رادی الکیموس اس کے مقابل ہے۔

حَسُو ۔ حریرہ۔ اس غذا کو کہتے ہیں جو گھونٹ گھونٹ استعمال کی جاتی ہو (ترجمہ کبیر) اس کی جمع احساء ہے۔

حَشَاء ۔ (ع) اس کی جمع احشاء ہے (دیکھو احشاء)

حَشَرات ۔ کیڑے۔ کموڑے۔

حَشَفہ ۔ (ع) سپاری۔ ذکر کا سرا۔ جو اصلی حالت میں ایک جھلی سے پوشیدہ رہتا ہے۔ یہ جھلی مذہب اسلام میں کاٹ کر الگ کر لی جاتی ہے۔

حشفۃ البظر ۔ بظر کی سپاری

حَشِیش ۔ (ع) سوکھی گھاس یا بوٹی۔

حَصَات ۔ (ع) پتھری۔ گردہ یا مثانہ کی پتھری جمع حصی جمع

حَصَات کلیہ ۔ (ع) گردہ کی پتھری

حصبہ ۔ (کسرا ہ) سرخچہ (فا) باجرے کے مانند چھوٹے چھوٹے سرخ دانے ہوتے ہیں۔ جو بدن پر متفرق طور پر نکلتے ہیں۔ اور ساتھ ہی بخار ہوتا ہے۔ یہ بخار نزلہ و زکام کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اور بالعموم (۷) یا (۹) دن تک روز نکل آتے ہیں۔

حَصْر ۔ (ع) (قبض) پاخانہ کا غیر معمولی طور پر بند ہونا۔

حِصْرِم ۔ (حصرم۔ کچا انگور) پسی ہوئی ترتیا کو کہتے ہیں۔ جو حصرم یعنی کچے انگور کے پانی میں [illegible] کی جاتی ہے۔ یعنی اس میں

چند روز تک رکھکر کھرل کی جاتی ہے۔
ترجمۂ کبیر۔

حضر مِیّہ (حصرم۔ کچا انگور) وہ غذا جس میں کچے انگور پڑتے ہیں۔ افادہ۔

حَصَف } چھوٹے چھوٹے کانٹہ دار بیج
حَصَفہ } کے سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ جو جلد میں نمودار ہوتے ہیں ان سے کانٹے کی سی چبھن اور جلن ہوتی ہے ان کی جڑوں میں سوزش ہوتی ہے۔ گرمی دانے۔ از ترجمۂ کبیر۔

حَضر + دانتوں کی میل۔ حضر دانت کے اس میل کا نام ہے جو مٹی کی ٹھیکریوں کے مانند دانتوں کی جڑوں پر جم جاتی ہے۔ اور اس قدر سخت ہو جاتی ہے کہ اسکا اتارنا دشوار ہوتا ہے۔ اسکو تکلہ بھی کہتے ہیں۔ ترجمۂ کبیر۔

حُفرہ + (رع) گڑھا۔ نشیب۔ ہڈی کا وہ نشیب جس میں دوسری ہڈی کا گول ابھار داخل ہو۔ حُفَر جمع۔

حفرۂ آسیہ + دیکھو حفرۃ القواطع۔

حفرۂ اصبعیہ + وہ نشیب ہے جو طرفین نطع اعظم کے اندر کی طرف ہوتا ہے اور انگلی کے دباؤ کے مشابہ ہوتا ہے تشریح کبیر۔

حُفرۂ اعلی الکتف + دیکھو حفرہ فوق الشوکہ۔

حفرۂ انف + ناک کا غار۔ ناک کا جوف

حفرہ بیضیہ + وہ بیضوی شکل کا نشیب ہے جو قسب کے دائیں اور بائیں ران کے درمیان کی دیوار میں ثقبہ بیضیہ کی جگہ ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ بیضیۃ النصف + وہ بیضوی شکل کا نشیب ہے جو کان کے اندرونی حصہ کی پشت میں ہوتا ہے۔ جو حفرۂ کرویۃ النصف سے بذریعہ ایک خط کے ملا ہوا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ تحت شوکیہ + وہ سطح یا نشیب جو شانہ کی ہڈی میں پیچھے کی طرف شوکہ نامی ابھار کے نیچے ہوتا ہے تشریح کبیر

حفرۂ تحت الکتف + شانہ کی اگلی مقعر سطح۔ اور گاہے حفرہ تحت شوکیہ کو بھی کہدیتے ہیں تشریح کبیر

حفرۂ جناحیہ + دیکھو حفرۃ القوائم۔

حفرۂ حرقفیہ + دیکھو حفرۂ خاصرہ۔

حفرۂ حنکیہ مقدمہ + وہ چھوٹا نشیب یا سوراخ ہے جو بالائی جبڑے میں دونوں اگلے دانتوں (ثنایا) کے پیچھے ہوتا ہے جس میں بچار سوراخ ہوا کرتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ خاصرہ + عظم الخاصرہ یعنی کولھے کی ہڈی کی اندرونی مقعر سطح حفرۂ خاصرہ کے نام سے یاد کی جاتی ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ دمعیہ + وہ نشیب جو چشم خانہ کی چھت میں بیرونی گوشہ چشم کے قریب ہوتا ہے۔ جس میں آنسو کی گلٹی قیام پذیر ہوتی ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ ذات البطنین + وہ گہرا نشیب جو نتوءِ حلمی کے پیچھے ہوتا ہے۔ جس سے عضلہ ذات البطنین لگا رہتا ہے۔ اس کے پیچھے اور اندر کی طرف میزاب قحدمی نامی نالی ہوتی ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ زوجیہ + وہ نشیب جو عظام زوج کے نیچے کپٹی کے زیریں جانب ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ زورقیہ + رودتدی کا اعظم الوتدی ٹانگوں کے اندرونی جلتے کی جڑ کے پاس چھوٹا اور خفیف سا بیضوی نشیب ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ زورقیہ + (فرج کا) وہ نشیب ہے جو شفر کبیر کے پچھلے التصالی مقام کے سامنے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ زورقیہ + (مجری بول کا) مجری بول کا وہ پھیلا ہوا حصہ ہے جو اس کے اگلے سرے پر شفہ کے اندر ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

حفرۂ زورقیہ + (کان کی کرسی کا) وہ نشیب ہے جو کان کی کرسی میں عرق محیط اور عرق متوسط کے درمیان ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

حفرۂ سینیہ + دیکھو تجویف سینی۔

حفرۂ صدغیہ + کپٹی کا نشیب۔

حفرۂ غاشیہ + دیکھو جوف مرکزی۔

حفرۂ فوق السنسنہ + شانہ کی ہڈی کی پچھلی سطح کا وہ حصہ جو سنسنہ نامی ابھار سے اوپر واقع ہے۔ تشریح کبیر

حفرۃ القواطع + بالائی جبڑے کا وہ نشیب جو اگلے دانتوں (قواطع) کے اوپر خط وسطانی کے قریب ہوتا ہے اسی کو حفرۂ آسیہ بھی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر

حفرۃ القوائم + وہ نشیب جو عظم الوتد کی ٹانگوں کے دونوں طبقات کے درمیان ہوتا ہے۔ جسکو حفرہ جناحیہ بھی کہتے ہیں تشریح کبیر

حفرۃ کرویۃ النصف + ایک گول نشیب ہے جو کان کے اندرونی حصے میں دہلیز کی اندرونی دیوار میں ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

حفرہ مثلثہ + وہ نشیب ہے جو کان کی کری میں عرف متوسط کے دو شاخہ ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ مرکزیہ + وہ نشیب ہے جو آنکھ کے طبقہ شبکیہ کے وسط میں زرد نقطہ کے مرکز میں ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرہ مرفقیہ + وہ نشیب ہے جو بازو کی ہڈی کے زیریں سرے میں پیچھے کی طرف ہوتا ہے۔ جس میں کہنی کی ہڈی کلائی کے پھیلانے کے وقت داخل ہو جاتی ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرہ مستدیرہ + وہ گول نشیب جو نافذہ مستدیرہ کے قیام کے لئے عظم الوتد کی بالائی سطح میں پایا جاتا ہے۔ تشریح کبیر

حفرۂ معین + وہ نشیب ہے جو ہنسلی کی ہڈی کے اندرونی حصے میں پچھلے کنارے پر ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرہ منقاریہ + وہ نشیب ہے جو بازو کی ہڈی کے زیریں سرے میں سامنے کی طرف ہوتا ہے۔ جس میں زند اسفل کا زائدہ منقاریہ کلائی کے موڑنے کے وقت داخل ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرہ نابیہ + وہ نشیب ہے جو بالائی جبڑے کی اگلی سطح میں کیل یا کچلی نامی دانت کی جڑ کے قریب ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ وتاریہ فکیہ + وہ نشیب ہے جو عظم الوتد اور فک اعلیٰ کے درمیان ہوتا ہے۔ اس نشیب میں ثقبہ مستدیرہ آکر کھلتا ہے۔ اس کی پچھلی حد قمۃ الوتد سے حاصل ہوتی ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ وداجیہ + وہ نشیب ہے جو عظم حجری کی زیریں سطح میں منفذ سباتی سے پیچھے ہوتا ہے۔ جو گدی کی ہڈی کے ملنے سے سوراخ میں تبدیل ہو جاتا ہے جس سے

دواج خارج گذرتی ہے۔ تشریح کبیر۔

حق الفخذ + دیکھو حق الورک۔

حق الکتف + (ع) شانہ کی ہڈی کا وہ گڑھا جس میں بازو کی ہڈی کا گول سرا داخل رہتا ہے۔ اسکو عین الکتف بھی کہتے ہیں (از تشریح کبیر)

حق الورک + (ع) کولھے کی ہڈی کا گڑھا جس میں ران کی ہڈی کا گول سرا داخل رہتا ہے (از تشریح کبیر)

حقنہ (پچکاری کرنا دوا یا غذا کو پچکاری کے ذریعہ پاخانہ کے راستے سے آنتوں میں پہونچانا۔ اس کو ادویہ میں عمل بھی کہتے ہیں۔

حقنہ حادہ + تیز حقنہ جس میں سخت دوائیں۔ دوائیں سخت سہل ہوں

حقنہ لینہ + نرم حقنہ۔ جس میں معمولی دوائیں ہوں۔

حقنہ غذائیہ + وہ حقنہ جس میں بجائے کسی دوا کے کوئی غذا مثلاً شوربہ۔ یا جو کا پانی پہونچایا جاتا ہے۔ اور یہ اس وقت کیا جاتا ہے۔ جبکہ ورم حلق وغیرہ کی وجہ سے منہ کا راستہ بند ہو۔

حقو + کمر۔

حک + کھجانا۔ گھسنا۔

حکاک + خراش اور کھجلی پیدا کرنیوالی دوا

حکاک مری + غذا کی نلی کی خارش۔ اسکی علامت یہ ہے کہ مریض نلی کھجانے کے لئے بار بار کھنکھارتا۔ اور سر اور گردن ادھر اُدھر موڑتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

حکاک معدہ + خارش معدہ۔

حکہ + (ع) خارش خشک۔ سوکھی کھجلی۔

حکۃ الاماق والاجفان + کوئے چشم اور پپوٹوں کی خارش۔

حکۃ الاذن + کان کی خارش۔

حکۃ الاسنان + دانتوں کی خارش۔ اس کی علامت یہ ہے کہ دانتوں کی جڑوں میں خارش کی سی کچھ ایسی حالت پائی جاتی ہے کہ دانتوں کے رگڑنے یا کسی چیز کے چبانے کے بغیر تھوڑی دیر کے لیے بھی چین نہیں ملتا ہے۔ ترجمہ کبیر

حکۃ الانف + ناک کی خارش۔

حکۃ الرحم + رحم کی خارش۔ بچہ دانی کی کھجلی

گاہے یہ خارش اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ قوت ساقطہ ہو جاتی ہے۔ اور گاہے یہ عورتیں جماع سے بالکل سیر نہیں ہوتی ہیں (ترجمہ کبیر)

حکۃ اللسان + زبان کی خارش۔

حَلّ + رقیق و سیال بنانا۔ باریک کرنا۔

حلاوت + مٹھاس۔ شیرینی۔

حَلّاق + مونڈنے والی دوا۔

حلب + دودھ دوہنا۔ شیرہ نکالنا۔

حَلَق + (۱) اُس مقام کا نام ہے جو منہ۔ نرخرہ اور غذا کی نالی کے درمیان واقع ہے (۲) حلق مونڈنا۔

حُلقُوم + اطبا نرخرہ اور حنجرہ کو کہتے ہیں جس کے اوپر کا نام کنٹھ ہے۔

حلقہ + دائرہ۔ گھیرا۔ جمع حلقات۔

حلقہ بطنیہ + دیکھو ثقبۃ بطنیہ۔

حلقۂ بیضیہ + قلب کے حفرۂ بیضیہ کا گول دائرہ۔ پاکنارا۔

حُلُم + (ع) خواب۔ احلام جمع۔ احتلام۔

حِلم + عقل۔

حَلَمہ + (ع) سرپستان۔ بھنبی۔ چھوٹا دوا۔

حلمۃ الثدی + عصب شامہ کے اگلے سرے کو کہتے ہیں۔ جو سرپستان کے مانند پھولا ہوا ہے۔

حلمہ دمعیہ + وہ رخ اُبھار جو اندرونی گوشۂ چشم میں نظر آتا ہے۔ تشریح کبیر

حلمی + گنج کی ایک قسم ہے۔ جو حلمہ یعنی سرپستاں کی شکل کی چھوٹی چھوٹی سرخ پھنسیاں ہوتی ہیں جن سے آب خون کے مانند رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ از ترجمہ کبیر

حُلو + شیریں۔ میٹھا۔

حلیب + شیرہ کسی دوا کا۔ وہ شئی جو کسی دوا کو پانی میں پیسنے سے حاصل ہوتی ہے۔ جیسے شیرۂ بادیان۔

حلیمات لسان + وہ اُبھار جو زبان کی بالائی سطح پر چھوٹے بڑے بکثرت ہوتے ہیں۔ تشریح کبیر

حلیمات مُخَدِّقہ + وہ بڑے بڑے آٹھ دس اُبھار جو زبان کی جڑ کے پاس ہوتے ہیں۔ اور اس ترتیب سے واقع ہیں کہ ان سے ایک بی شبہ سات (۷) کا بن جاتا ہے۔ جس کا زاویہ پیچھے اور قاعدہ سامنے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

حَمَأَۃ + (ع) کیچڑ سیاہ مٹی۔

حَمَّات + حمہ کی جمع ہے۔ گرم پانی کے چشمے

حَمَاضِیَہ + (حماض۔ چوکہ) وہ غذا جس میں حماض یعنی چوکہ پڑتا ہے۔ افادہ۔

حَمَّام + (ع) گرمابہ۔ (فا) غسل خانہ (ہ)

حَمَّام بارد + غسل جس میں سرد پانی استعمال کیا جاوے۔

حمام حارّ + گرم غسل جس میں گرم پانی استعمال کیا جاوے +

حَمَّام رَطب + تر حمام جس میں پانی بدن پر ڈالا جاتا ہے۔ اسکا مقابل حمام یابس (خشک حمام) ہے۔ جس میں بدن پر پانی نہیں ڈالا جاتا ہے۔ بلکہ مریض کو گرم کرے میں بٹھا دیا جاتا ہے۔ تاکہ وہاں کی گرم ہوا کا بدن پر اثر ہو اور پسینہ آئے۔ حمام یابس کو حمام مُجَفِّف بھی کہتے ہیں (مجفف۔ خشک کرنے والا)

حَمَّام فاتر + غسل جس میں نیم گرم پانی استعمال کیا جاوے۔

حمام مُرَطِّب + حمام رطب۔ تر حمام (دیکھو حَمَّام رطب)

حَمَّام مُعَرِّق + وہ حمام جس کے کمرے اس قدر گرم ہوں کہ پسینہ بدن میں آنے لگے۔

حمام یابس + (خشک حمام) دیکھو حمام رطب

حُمْرَہ + اطبا کے نزدیک وہ ورم ہے جو صفراوی خلط سے پیدا ہوتا ہے۔ اسکا نام حمرہ (یعنی سرخی) اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس ورم میں سرخی کا ہونا ضروری ہے (ترجمہ کبیر) فارسی میں سرخ دانہ کہتے ہیں۔

حِمَّصَہ + (ایک چنا) تقریباً ایک ماشہ۔

حُمُق + بیوقوفی۔ دیکھو رعونت۔

حمل + (ع) (۱) بکری کا بچہ (۲) بارہ برجوں میں سے پہلے برج کا نام ہے۔ آفتاب جب اس برج میں داخل ہوتا ہے تو موسم بہار شروع ہوتا ہے (۳) حاملہ ہونا عورت کا۔

حمل بسیط + وہ حمل جس میں پیٹ کے اندر ایک بچہ ہو۔

حمل تَوْأَم + (ع) وہ حمل جس میں پیٹ کے اندر دو بچے ہوں۔

حمل ثلاثی + (ع) وہ حمل جس میں پیٹ کے اندر تین بچے ہوں۔

حمل کاذب + دیکھو مرض حجا۔

حمل مرکب + وہ حمل جس میں بچہ کی تعداد دو سے زیادہ ہو۔

حمول + (ع) وہ دوا جو پاخانہ کے مقام میں یا عورت کی اندام نہانی میں رکھی جاتی ہے۔ شافہ۔ بتی۔ حمولات جمع۔

حمولات + دیکھو حمول۔

حموضت + ترشی۔ کھٹاس۔

حملاق + (ع) پپوٹہ کی اندرونی سرخ سطح۔ حمالیق جمع۔

حمہ + ڈنک بھڑ بچھو وغیرہ کا۔ جمع حمات وحمی۔

حمی + (ع) بخار (ہ) تپ (فا) وہ ایک عارضی اور غیر معمولی گرمی ہے جو خون کے ذریعہ قلب سے تمام بدن میں پھیل جاتی ہے۔ اور جس سے بدن کے افعال میں کھلے طور پر نقصان پہونچتا ہے۔ غصہ اور تکان کی معمولی گرمی بخار کی حد سے باہر ہے کیونکہ اس سے کوئی غیر معمولی تبدیلی بدنی افعال میں نہیں لاحق ہوتی ہے

حمی انفیالوس + دیکھو انفیالوس۔

حمی بسیطہ + (ع) اکہرا بخار۔ جو چند قسم کے بخاروں سے ملکر نہ بنا ہو۔ مفرد بخار۔ اس کے مقابلہ میں حمی مرکبہ ہے جو دو یا زیادہ قسم کے بخاروں سے مرکب ہوتا ہے

حمی بلغمیہ + (ع) وہ بخار جو بلغم کی عفونت سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں مواظبہ اور لشقہ۔ مواظبہ باری سے آتا ہے۔ اور اس کی باری روزانہ آتی ہے یہ بخار تقریباً چوبیس گھنٹہ قائم رہتا ہے یعنی کچھ نہ کچھ حرارت ضرور باقی رہتی ہے اور لشقہ لازمی بخار ہے۔ یعنی یہ ہر وقت چڑھا رہتا ہے۔ اور اس کی باری نہیں ہوتی ہے۔ اسکی حرارت دق سے مشابہ ہوتی ہے۔

حمی حادہ + تیز بخار جسکی مدت تھوڑی ہو۔ اور اس کے عوارض سخت ہوں۔

حمی خلطیہ + وہ بخار جو اخلاط کی عفونت یا ان کے جوش سے پیدا ہوا ہو۔ اس کے مقابلہ میں حمی دق اور حمی یوم ہے۔ کیونکہ

قدماء کے خیال کے مطابق یہ دو بخار اخلاط کے فساد سے تعلق نہیں رکھتے۔

حُمّیٰ خمس + وہ بخار جس کی باری پانچویں روز آئے۔ اس کی وجہ بھی عفونت سوداء ہی بتایا جاتا ہے۔ بشرطیکہ اس کی مقدار کم ہو۔

حُمّیٰ دائرہ (ع) دورے کا بخار۔ باری کا بخار۔ خواہ باری روزانہ آئے۔ یا تیسرے روز۔ یا چوتھے روز۔ یا پانچویں روز۔ یا چھٹے روز۔ یا ساتویں روز۔ یا آٹھویں روز۔ یا نویں یا دسویں روز۔ اس کے مقابلہ میں حمی لازمہ اور دائمہ ہے۔ جو ہر وقت چڑھا رہتا ہے۔ اور باری سے خالی ہوتا ہے۔

حُمّیٰ دائمہ + (ع) تپ لازمی۔ جو کسی وقت نہ اترے۔ اس کے مقابل میں باری کا بخار (حمی دائرہ) ہے۔

حُمّیٰ دِق + (ع) ایک قسم کا خفیف بخار ہے۔ جو تقریباً ہر وقت قائم رہتا ہے۔ اس کی باری نہیں ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد علی العموم اس کی حرارت بڑھ جاتی ہے۔ اس کے سبب کے متعلق قدماء کا خیال ہے کہ اس میں کسی خلط کے اندر عفونت نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ اعضاء کے جوہر میں ایک عارضی گرمی بیٹھ جاتی ہے۔ جس سے اعضاء پگھلنے لگتے ہیں۔ (دق۔ باریک۔ خفیف)

حُمّیٰ دِقیّہ + (ع) دیکھو حمی دق۔

حُمّیٰ وَمُوِیّہ + خون کا بخار۔ دموی بخار وہ بخار جو خون کی گرمی یا اس کی عفونت سے پیدا ہوا ہو۔ اگر جوش خون سے بخار پیدا ہوا ہو تو اسے سونوخس کہتے ہیں۔ اور اگر عفونت خون سے پیدا ہوا ہو تو اسے مُطبقہ کہتے ہیں۔

حُمّیٰ رِبع + چوتھیا بخار۔ وہ بخار جس کی باری چوتھے روز آئے۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ ربع دائرہ۔ ربع لازمہ ربع دائرہ چوتھے روز نئے سرے سے دورہ کرتا ہے۔ اور ربع لازمہ ہر وقت چڑھا رہتا ہے۔ صرف چوتھے روز شدت بڑھ جاتی ہے قدماء کے خیال کے مطابق اسکا سبب سوداء کی عفونت ہوتی ہے

اور متاخرین کے خیال کے مطابق مخصوص حمّی ہے۔

حُمّیٰ رِبع دائرہ + دیکھو حمی ربع۔

حُمّیٰ رِبع لازمہ + دیکھو حمی ربع۔

حمی ربو + بقول بعض سونوخس کا نام ہے کیونکہ اس میں سانس تنگی سے آتی ہے (ربو ضیق نفس)

حمی روحیہ + دیکھو حمی یوم۔

حمی زائدۃ العفونت + حمی متزائدہ کا دوسرا نام ہے۔

حُمّیٰ سَوداویہ + وہ بخار جو سوداء کی عفونت سے ہو۔ سوداوی بخار۔ سوداوی بخار کے متعلق قدماء کا خیال ہے کہ اس کی باری علی العموم چوتھے روز آتی ہے۔ اگر اس کی مقدار کم ہو تو پانچویں۔ چھٹے۔ حتیٰ کہ دسویں روز آتی ہے۔

حُمّیٰ سُونوخُس + وہ خونی بخار جو خون کی گرمی اور اس کے جوش سے پیدا ہوتا ہے۔ حمی مطبقہ کی طرح یہاں خون میں عفونت نہیں ہوتی ہے۔

حُمّیٰ صالبہ + (۱) سخت بخار (۲) وہ بخار جس میں نہ سردی ہو۔ اور نہ لرزہ۔

حُمّیٰ صَفراوِیہ + (ع) صفراوی بخار۔ وہ بخار جو صفراء کی عفونت سے لاحق ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں غب دائرہ اور غب لازمہ۔ غب دائرہ وہ بخار ہے جس کی باری تیسرے روز آتی ہے جسکو تجاری بخار کہتے ہیں۔ اور غب لازمہ ہر وقت چڑھا رہتا ہے۔ ہاں تیسرے روز شدت پکڑ لیتا ہے۔

حُمّیٰ عَرَض + (ع) عارضی بخار۔ وہ بخار جو کسی دوسرے مرض کے باعث ہو۔ مثلاً ورم کے باعث ہو۔ اس کے مقابل میں حمی مرض بولا جاتا ہے۔ حمی مرض اصلی بخار کو کہتے ہیں جو کسی دوسرے مرض سے نہ پیدا ہوا ہو۔ اکثر بخار اسی قسم کے ہیں۔ مثلاً باری کا بخار تپ دق۔ تپ محرقہ۔ وغیرہ۔

حمی عضویہ + حمی دق۔

حُمّیٰ عِفن + (ع) دیکھو حمی عفنہ۔

حُمّیٰ عِفنہ + وہ بخار جو انحلاط و مواد کے گندہ ہونے سے پیدا ہو۔

حُمّیٰ غِب + (ع) وہ بخار جو تیسرے

روز دورہ کرے۔ بخاری بخار۔ اس کی دو قسمیں ہیں غب دائرہ۔ غب لازمہ۔ تیسرے روز باری سے آئے تو غب دائرہ ہے۔ اور اگر ہر وقت چڑھا رہتا ہو۔ اور تیسرے روز شدت ہو جایا کرتی ہو تو غب لازمہ ہے۔ قدما کے خیال کے مطابق حمی غب کا سبب صفراء کی عفونت ہوتی ہے۔ اور متاخرین اسکا سبب خاص جراثیم بتاتے ہیں۔

حُمّیٰ غِبّ دائرہ + دیکھو حمی غب۔

حُمّیٰ غِبّ لازِمَہ + دیکھو حمی غب۔

حُمّیٰ غِشْیِیَہ + غشی کا بخار۔ وہ بخار جس کے آتے ہی غشی پیدا ہو جائے۔ عفونت بلغم اسکا سبب بتایا جاتا ہے۔

حُمّیٰ لازِمَہ + (ع) تپ لازمی۔ جو کسی وقت نہ اترے۔ اسکو دائمہ بھی کہتے ہیں۔

حُمّیٰ لِقْحَہ + (ع) قدما کے خیال کے مطابق بلغمی بخار کی وہ قسم ہے جو دائمی ہوتی ہے یعنی اس کی باری روزمرہ نہیں آتی ہے ہاں روزانہ کسی وقت کسی قدر شدت ضرور ہو جاتی ہے۔ اس بخار کا نام لقحہ اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ اس کے مادہ میں بخار قدماء رطوبت اور تری ہوتی ہے (رشید) تری۔ رطوبت (از ترجمہ کبیر)

حمی لیفوریا + دیکھو لیفوریا۔

حُمّیٰ لَیِّنَہ + نرم بخار جس کے عوارض سخت نہ ہوں

حمی لیلیہ + وہ بخار جس کی باری خصوصیت کے ساتھ رات ہی کو آئے۔

حُمّیٰ مُتَبادِلَہ + دیکھو حمی متداخلہ۔

حُمّیٰ مُتَدَاخِلَہ + وہ بخار جو پہلے بخار کے ہوتے ہوئے آجائے۔ اور اگر پہلے بخار کے اترنے کے بعد آئے تو اسے حمی متبادلہ کہتے ہیں۔ اور اگر دونو بخار ایک ساتھ چڑھیں تو حمی مشارکہ کہتے ہیں۔ مثلاً کسرے کا بخار تجاری بخار کے ساتھ جمع ہو جائے۔

حمی متزائدہ + دیکھو حمی مطبقہ۔

حمی متساویہ + دیکھو حمی مطبقہ۔

حمی متشابہہ + حمی متساویہ کا نام ہے۔

حمی متناقصہ + دیکھو حمی مطبقہ۔

حمی مثلثہ + دیکھو حمی غب۔

حُمّیٰ مُحْرِقَہ + تپ محرقہ۔ یہ ایک نہایت شدید

بخار ہے جو چوتھے روز ختم ہو جاتا ہے مریض کو ہذیان ہوتا ہے۔ اس میں شدت کی پیاس اور نہایت بے چینی ہوتی ہے اس کے متعلق قدماء کا خیال ہے کہ صفرا یا بلغم قلب کے آس پاس متعفن ہوتا ہے اس کے آخری نتائج میں سے یہ ہے کہ نکسیر پھوٹ کر بخار دور ہو جاتا ہے۔ ورنہ موت آتی ہے۔

حُمّیات مُختَلِطہ + بے قاعدہ بخار جسکی شدت اور باری کا کوئی وقت معین نہ ہو۔

حُمّیٰ مرض + (ع) اصلی بخار جو کسی دوسرے مرض کے سبب نہو۔ (دیکھو حمی مرض)

حُمّیٰ مرکّبہ + (ع) مرکب بخار۔ وہ بخار جو چند قسم کے بخاروں سے مرکب ہو۔ اس کے مقابلہ میں حمی بسیطہ ہے۔ جو اکیلا ہوتا ہے۔

حُمّیٰ مُزمِنہ + دیرپا بخار جس کی مدت کم از کم چالیس روز ہو۔

حمی مشابکہ + حمی مشارکہ کا دوسرا نام ہے

حُمّیٰ مشارکہ + دیکھو حمی متداخلہ۔

حُمّیٰ مُطبِقہ + (ع) حمی دموی۔ خونی بخار۔ وہ بخار جو خون کی عفونت سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ بخار ہر وقت چڑھا رہتا ہے۔ مگر اس میں اور محرقہ میں فرق یہ ہے کہ محرقہ میں تیسرے روز کسی قدر شدت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور مطبقہ ہر وقت یکساں رہتا ہے۔ اسکی تین قسمیں ہیں (۱) متزائدہ یہ قسم بخار کے ختم ہونے تک زیادہ ہی ہوتا چلا جاتا ہے۔ (۲) متناقصہ یہ بخار کے ختم ہونے تک کم ہوتا چلا جاتا ہے (۳) متساویہ جو اول سے آخر تک یکساں رہتا ہے۔ از ترجمۂ کبیر۔

حُمّیٰ مُقَطِّرہ + وقفہ کا بخار۔ باری کا بخار۔ وہ بخار جو کسی وقت اور جایا کرتا ہو۔ اس کے مقابل میں حمی لازمہ ہے۔

حمی منحطہ + دیکھو حمی متناقصہ۔

حُمّیٰ مُواظِبہ + (ع) وہ بخار ہے جس کی باری روزانہ آتی ہو۔ اسکا نام مواظبہ اس وجہ سے رکھا گیا ہے۔ کہ یہ ہمیشہ اور ہر روز آتا ہے۔ (مواظبت۔ کسی کام کا ہمیشہ کرنا) قدماء اسکو مبنی بخار کی ایک قسم سمجھتے ہیں۔ از ترجمۂ کبیر

حُمّیٰ نافض ۔ مع (رعشے کا بخار۔ تپ لرزہ۔ جاڑا بخار۔

حُمّیٰ نافضہ ۔ مع (تپ لرزہ۔ جاڑا بخار۔ رعشے کا بخار۔

حُمّیٰ نائبہ ۔ مع (نوبت کا بخار۔ باری کا بخار اسکو دائر بھی کہتے ہیں (دیکھو حمی دائر)

حمی واقفہ ۔ دیکھو حمی مستدیمہ۔

حمی نہاریہ ۔ ۔ وہ بخار جس کی باری خصوصیت کے ساتھ ہمیشہ دن ہی کو آئے۔

حُمّیٰ وبائیہ ۔ ۔ وہ بخار جو وبا کے طور پر پھیلے اور ایک وقت میں بہت سے لوگ اس میں مبتلا ہوں۔ مثلاً طاعون کا بخار

حُمّیٰ ورم ۔ ۔ وہ بخار جو ورم کے باعث پیدا ہو۔

حُمّیٰ یوم ۔ مع (ایک روزہ بخار۔ وہ بخار جو صرف ایک روز قائم رہے۔ اس نام کے بخار کے متعلق قدماء کا خیال ہے کہ یہ زیادہ سے زیادہ تین روز تک رہ سکتا ہے اور اسکا سبب یہ بتاتے ہیں کہ اس بخار میں اخلاط متعفن نہیں ہوتے۔ اور نہ دق کی طرح اعضاء کی اصلی رطوبتیں گرم ہوتی ہیں۔ بلکہ محض معمولی گرمی کے باعث روح گرم ہو جاتی ہے۔ مجاظ اسباب کے حمی یوم کی بہت سی قسمیں ہیں مثلاً حمی یوم تعبی (تکان سے) حمی جوعی (بھوک سے) حمی رودی (خوف سے) حمی عطشی (پیاس سے) حمی رعدہ (استفراغ کے بند ہونے سے) حمی رعشی (استفراغ رقی و دست وغیرہ سے) (بیداری سے لاحق ہوتا ہے)

حُمّیات ۔ مع (حمی کی جمع ہے۔ بخار۔ تپ)

حمیہ ۔ پرہیز۔ حالت مرض میں بری چیزوں سے بچنا۔

حُمَیقاء ۔ مع (باد آبلہ دار) موتیا سیتلا بقول بعض چیچک اور کھسرے کے درمیان یہ ایک مرض ہے۔ اس کے دانے بخار سے چوبیس گھنٹے کے بعد پھٹیں اور سینہ میں نکلتے ہیں۔ جو سرخ ہوتے ہیں۔ یہ دانے پانچویں روز خشک ہو جاتے ہیں

حنجرہ ۔ مع (نرخرہ۔ اسی کے اگلے حصہ

کا نام کنٹھ ہے۔ جو مردوں میں زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ حنجرہ حقیقت میں آواز کا آلہ ہے یعنی اس کے سوراخ میں آواز کی لہریں گونجتی رہتی ہیں۔ حنجرہ ہی کے ذریعہ سانس روکا جاسکتا ہے۔ اس کی ساخت تین بڑی بڑی کریاں ہیں (از تشریح کبیر)

حنک ۔ تالو۔ منہ کی چھت (اکام فا) تالو میں جس حصہ تک ہڈی واقع ہے اسے حنک صلب (سخت تالو) اور اس کے بعد والے کو حنک لین (نرم تالو) کہتے ہیں۔ (تشریح کبیر)

حواس ۔ حاسہ کی جمع ہے۔ جس کے معنی قوتیں۔ شنوائی دیکھنے۔ سننے۔ چکھنے سونگھنے اور چھونے کی قوتیں۔ یا سوچنے اور یاد رکھنے کی قوتیں۔

حواس خمسہ ظاہرہ ۔ قوت باصرہ۔ قوت سامعہ۔ قوت شامہ۔ قوت ذائقہ۔ قوت لامسہ۔ (خمسہ پانچ۔ ظاہرہ بیرونی)

حواس خمسہ باطنہ حس مشترک۔ خیال۔ وہم۔ حافظہ۔ متصرفہ۔ یہ پانچوں دماغ کے اندر ہوتی ہیں (خمسہ پانچ۔ باطنہ اندرونی)

حواصل ۔ پانی کا ایک بڑا پرند ہے۔ جو زیادہ اڑ نہیں سکتا ہے۔ مصر میں اکثر ہوتا ہے۔ اس کی ڈاڑھی کے نیچے ایک تھیلی یا پوٹہ ہوتا ہے جس میں مچھلیاں شکار کر کے جمع کرتا ہے۔ اسی وجہ سے اسکا نام ہی حواصل رکھا گیا ہے (حواصل حوصلہ کی جمع ہے۔ حوصلہ کے معنے پوٹہ کے ہیں) اس جانور سے پوستین تیار کرتے ہیں۔ افادہ کبیر

حوصلہ ۔ پرندوں کا پوٹہ جو انسان کے حوصلہ (معدہ) کے قائم مقام ہے۔

حواصل لبن

حوصلہ کبیوسیہ ۔ وہ نشست نکل کا پیدا ہے۔ جہاں سے مجری حوصلہ شروع ہوتا ہے۔ اور کمر کے دوسرے حصے کے مقابل ہوتا ہے۔ (تشریح کبیر)

حول ۔ (بھینگا پن) وہ مرض ہے جس میں ایک آنکھ کی کروی دیکھتا ہے۔ اسکی وجہ یہ ہوتی ہے کہ آنکھوں کی وضع بدل جاتی ہے۔ جو اصلی حالت میں ہوتی ہے۔ اس لیے آنکھ کے اندر تصرف نہیں

اُن مقامات پر چھپنے نہیں پاتی ہیں جو ایک دوسرے کے مقابل ہیں۔ بلکہ دو مختلف مقامات پر تصویریں چھپتی ہیں۔

حرکیات منویہ ۔ اجسام منویہ منی کے متحرک اجسام۔

حیات ۔ ع / زندگی۔ جو چیزیں زندہ ہیں یعنی نباتات و حیوانات اُن میں منجملہ فاعل ذاتیں پائی جاتی ہیں اوّل پیدائش مثلاً منی سے پیدا ہونا۔ یا مُنہ سے بننا۔ دوم نمو یعنی بڑھنا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ہر کی مقدار اور اُسکا جو اُسکی ذاتی قوت سے بڑھ جانے۔ سوم اختلاف احوال اس سے مراد وہ تغیرات ہیں جو حد کمال تک پہونچنے سے پہلے تمام زندہ اجزاء میں لازمی طور پر واقع ہوتے ہیں جس سے وہ اپنے خصوصی افعال کے انجام دینے کے لائق ہو جاتے ہیں۔ مثلاً بچہ جب جوان ہوتا ہے۔ تو وہ ایسے کاموں کے انجام دینے پر قادر ہو جاتا ہے کہ بچے کے بعض اُن پر ہرگز قادر نہیں ہوتے ہیں۔ چہارم انحطاط یعنی گھٹنا جسکا انجام موت ہے۔

جمادات میں مذکورہ بالا ساری صفتیں مفقود ہوتی ہیں (رازی فع کبیر)

حیض ۔ خون حیض۔ جو ہر جوان اور بالغ عورت کو ہر ماہ آیا کرتا ہے۔ اور جس کی مدت مختلف ہوتی ہے۔ حیض کا آنا عورتوں کے بالغ ہونے کی علامت ہے۔ لیکن کسی وجہ سے اگر حیض کے آنے میں دیر ہو جائے۔ تو یہ ضروری نہیں ہے کہ اُسے بالغ نہ سمجھا جائے۔ اور حمل قرار نہ پائے سرد ممالک میں علی العموم حیض چودہویں۔ پندرہویں سال۔ اور گرم ممالک میں اس سے ایک دو سال پیشتر ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن گاہے اس سے پیشتر بھی ظاہر ہو جاتا ہے جسکی وجہ علی العموم عیش و آرام پسندی کی محبت اور شہوت کی تحریک ہوا کرتی ہے۔ جو اکثر خاص میں قبل از وقت ہیجان و تحریک پیدا کرتی ہے۔ حیض علی العموم پینتالیس سے پچاس برس کی عمر تک بند ہو جاتا ہے جسکو زمانہ یاس (ناامیدی کا وقت) کہتے ہیں۔ حیض کے دورے علی العموم قمری مہینوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔ اور

حیض عموماً دن سے اگرچہ چھ دن تک جاری رہتا ہے لگاتار دو حیضوں کے درمیان کی مدت تین ہفتے یا اس سے کم ہوتی ہے اور کبھی ایک ماہ سے زیادہ ہو جاتی ہے حیض کے دنوں میں عضو مخصوص میں گرانی محسوس ہوتی ہے علاوہ ازیں مختلف عورتوں میں مختلف علامتیں نمایاں ہوتی ہیں حیض عضو مخصوص ایام حمل اور ایام رضاعت یعنی دودھ پلانے کے زمانہ میں بند ہو جاتا ہے لیکن کبھی کچھ عرصہ تک کمی کے ساتھ ان دونوں حالتوں میں جاری رہتا ہے حیض کا خون یا تو حیض کے ابتدائی دنوں میں ہوتا ہے۔ جو عورتوں کی اندرونی جھلی سے متراشح ہوا کرتا ہے دوسرے کے ساتھ دوسری رطوبتیں ملحوظ ہوتی ہیں جو رحم فوق رحم مہبل وغیرہ اس پاس کی جھلی سے متراشح ہوتی ہیں ان رطوبتوں کے ملحوظ ہونے کی وجہ سے حیض کا خون دوسرے خون کی طرح پر سے جمنے نہیں پاتا ہے اور چونکہ یہ رطوبتیں جراثیم ہوتی ہیں اس سے خون کے سڑنے کی حقیقی وجہ یہی رطوبتیں ہیں نہ یہ کہ اس خون میں وہ مادہ ہی کم ہوتا ہے جو خون کو جما دیتا ہے اور جو اصلی خون میں پایا جاتا ہے جب کہ بعض لوگوں کا خیال ہے اس خون میں خون کے اصلی ذرات بھی طور پر پھٹتے ہیں (از ضیاء کبیر)

خیر ۔ ع ۔ امکان ۔ محل ۔ جگہ۔

خی ۔ ع ۔ زندہ ۔ جاندار۔

خ

خابیہ ۔ ع ۔ ظلمہ

خاتم ۔ ع ۔ انگشتر یا کسی بیش قیمت نگینہ دار زیور جو انگشتری کی طرح انگلی کے آگے پیچھے حرکت سے بچا رہے اسکی جمع خواتم ہے

خاتمہ ۔ (دیکھو خاتم)

خاثر ۔ ع ۔ صاحب لوم و کسل

خاتونہ ۔ ع ۔ مالک ۔ مخدومہ ۔ خدمت کرنے والی ۔ مضاف ہوتا ہے اس مضاف کو کہتے ہیں جو دوسرے مضاف کی خدمت کرتے ہیں جیسے مضاف دماغ کی خدمت کرتے ہیں یعنی دماغ سے متعلق بیماری کی مدت خدمہ مضاف کہلاتے ہیں جیسے خواتم

خاصرہ ۔ کولہ۔ کولہ کی ہڈی۔ اس کی جمع خواصر ہے۔ علم التشریح میں اس کے تین حصوں میں سے بالائی حصہ ہے۔ جو منظم طور کے بذریعہ خط حرقفی مشطی کے الگ رہتا ہے۔

خاصّہ ۔ اس کی منطقی تعریف و حد عام میں دیکھو

خال ۔ مذ۔ سیاہ نقطہ جو چہرہ وغیرہ پر نمودار ہوتا ہے۔ جمع خیلان

خام ۔ (۱) کچا جو پکا ہوا نہ ہو (۲) وہ بھنی قرص کی تہ میں بیٹھ جائے۔ اور اس کے اجزا قیمتی ہوں اور اس میں بدبو نہ ہو (۳) ملہم خام (دیکھو ملہم خام)

خاما صغیر ۔ نواشہ کے برابر ایک وزن ہے۔

خاما کبیر ۔ ساڑھے تیرہ ماشہ کے برابر ایک وزن ہے۔

خانق ۔ (۱) گلا گھونٹنے والا (۲) مرض کا برس (دیکھو کا برس)

خانقہ ۔ وہ ورم ہے جو پسلیوں کے اندر ستر کر نیوالی جھلی کے تمام حصوں میں ہو جاتا ہے جس کی علامت یہ ہے کہ مریض سانس نہیں لے سکتا۔ اور جب کھانسی آتی ہے تو شدت درد سے اور درد کے عام ہونے سے رہ جاتی ہو جاتا ہے نیز مریض کسی کروٹ چین نہیں پاتا ہے (خانقہ گلا گھوٹنے والا) اس ورم کا مریض گھٹ کر مر جاتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

خیاط ۔ (۱) جراحی خیط ہتا (۲) نکام۔

خبث نفس ۔ مال و عضہ بغیر کسی ظاہری سبب کے

خبز ۔ روٹی۔ جمع اخباز و خبوز۔

خبز حواری ۔ میدہ کی روٹی۔

خبز حواری منسول ۔ میدہ کی بسی روٹی جسے پانی میں بھگو دیں۔ کہ وہ کسی قدر پھول جائے۔ پھر اس پانی کو پھینک کر دوسرا پانی ڈالیں۔ اور اسی طرح تین بار کریں۔

خبز خشکار ۔ وہ روٹی جس کے آٹے سے بھوسی نہ نکالی گئی ہو۔

خبز سمید ۔ ایک قسم کی روٹی میدہ کی روٹی۔

خبز فطیر ۔ فطیری۔ روٹی جو خمیر سے خالی ہو۔

خبز مخفف ۔ ترش روٹی۔ وہ روٹی جس کا خمیر ترش ہو گیا ہو۔

خبطہ ۔ وہ دماغ جو بیرونی سردی سے علیحدہ ہو۔ مثلاً ہوا کی سردی سے۔ یا سرد پانی میں ٹھہرنے سے (ترجمہ کبیر) علاوہ اس کے

حیرانی اور زکام کرنی خبط کہتے ہیں۔

خبیص ۔ ایک قسم کا حلوا ہے جو اس طرح بنایا جاتا ہے کہ تل کا تیل تقریباً آدھ سیر فی سیر میں ڈالکر بھون دیں۔ جب وہ پکنے لگے تو اس میں اسی قدر سیدھ کا آٹا ڈالکر بھونیں جب اس کے بھننے کی بو آنے لگے تو اس میں ڈیڑھ سیر شکر یا شہد ڈالکر لکی آنچ پر پکائیں اور کفگیر سے چلاتے جائیں۔ جب روغن چھوٹ جائے تو اتار لیں۔

خبیص البیض ۔ مغاکینہ انڈے کا۔

ختان ۔ ختنہ کا مقام۔

ختنہ ۔ (ع) قضیب کے سرے کی حشفہ کی کھال کا کاٹنا۔ قلفہ کا کاٹنا۔

خثلہ ۔ ناف اور پیڑو کے درمیان کا مقام جمع خثلات۔

خثلی ۔ خثلہ کی طرف منسوب (دیکھو خثلہ)

خثور ۔ (ا) غلیظ ہونا۔ غلظت (ع) گھاڑھا گدلا ہونا۔

خثی ۔ خانے کا گوبر۔ جمع اخثاء۔

خجل ۔ شرمندگی پشیمانی۔

خجلت ۔ شرمندگی پشیمانی۔

خد ۔ رخسارہ۔ گال۔ جمع خدود۔

خدّین ۔ دونوں رخسارے۔ خد کا تثنیہ ہے۔

خدر ۔ سن ہو جانا۔ عضو کا بیس ہونا۔ اصلی معنے سست ہونے کے ہیں۔ ترجمہ کبیر۔

خدش ۔ جلد یا جلی کا خراش۔

خدمت ۔ کسی عضو کے فعل میں امداد کرنا۔ خدمت کی دو قسمیں ہیں۔ **مہیئہ** اور **مؤدیہ**۔ خدمت مہیئہ سے مراد وہ خدمت ہے جو مخدوم کے فعل سے پہلے کی جاتی ہے۔ مثلاً معدہ کا فعل جگر کے فعل کے لئے خدمت مہیئہ ہے کیونکہ معدہ پہلے غذا کو پکا کر اس قابل بنا دیتا ہے کہ جگر اس میں کام کر سکے اور **خدمت مؤدیہ** وہ خدمت ہے جو مخدوم کے فعل کے بعد کی جاتی ہے۔ مثلاً اعصاب دماغ کی خدمت کرتے ہیں۔ اور دماغ نے جس قوت عصبی حرکت کو پیدا کیا ہے اسے لیکر دوسرے اعضاء تک پہونچاتے ہیں۔

خدمت مؤدیہ (دیکھو خدمت)

خدمت مہیئہ (دیکھو خدمت)

خراج ۔ پھوڑا۔ اس بڑے اور گرم ورم کو

کہتے ہیں جس میں ریم پیدا ہو جائے۔
خراج ۔ ورد بیلہ میں فرق یہ ہے کہ خراج میں ورد شدید ہوتا ہے۔ مگر ورد بیلہ میں اس قدر شدید نہیں ہوتا۔ خراج میں گرمی زیادہ ہوتی ہے۔
خُراطہ ۔ وہ رطوبت جو آنتوں کی اندرونی سطح سے نکلتی ہے۔ اور جو قے یا منجمد سی ہوتی ہے۔ آنوں۔
خُراطی ۔ خراطہ کھرادجو بوصی کے رنبے سے نکلتی ہے۔ کھرادی کی شکل کھرادی کے مانند۔
خُرخُرہ ۔ خراٹے کے سونے والے کی آواز۔
خُرزلہ ۔ ایک رائی یا آدھا چاول۔
خُرز ۔ مہرہ خرد ایک مہرہ۔
خُرطُوم ۔ نلکی۔ سونڈ۔
خرف ۔ ضعیف۔ بڑھاپے سے عقل میں فتور آنا۔
خَرق ۔ پھاڑنا۔ پھٹی ہوئی جگہ۔
خِرقہ ۔ دبلی چیتھڑا۔
خرمہ ۔ تفریباً ڈیڑھ تولہ۔
خُرنُوبہ ۔ تقریباً ساڑھے دس ماشے کے وزن

یا قول بعض چار جو کے برابر ایک قیراط ہے
خروج رحم ۔ رحم کا فرج سے باہر نکل آنا۔
خُرُوج مُشیمہ ۔ کانچ کا نکلنا۔ مشیمہ کا باہر نکل آنا (ترجمہ کبیر)
خرؤ ۔ گوبر۔ بیٹ۔ پاخانہ۔
خریف ۔ موسم خزاں (دیکھو فصول)
خزانہ مشیمہ ۔ رطوبت بیضیہ کی وہ فضا جو جبہ عنبیہ کے سامنے اور قرنیہ کے پیچھے واقع ہے۔ تشریح کبیر۔
خزانہ منی ۔ دیکھو وعیہ منی۔
خزانہ مؤخرہ ۔ رطوبت بیضیہ کی وہ فضا جو جبہ عنبیہ سے پیچھے اور رطوبت جلیدیہ کے سامنے واقع ہے۔ تشریح کبیر۔
خزف ۔ ٹھیکرے مٹی کے۔ کان کے ٹکڑے
خُسُوف ۔ چاند گرہن۔ گہن۔
خُشاء ۔ کان کے پیچھے جو ابھری ہوئی ہڈی ہے (زائدہ حلمیہ)
خشخاشیہ ۔ حواسِ خمسہ۔
خُشکار ۔ (دیکھو خبز خشکار)
خشکاریشہ ۔ (دیکھو کھرنڈ)
خشکنج شکری ۔ مصروفی جس کے بعد

لگا دی گئی ہو۔

خشکنانک ۔ معرب خشک نان ہے وہ روٹی جو بی ملی ہو۔

خشکنجبین ۔ اصل میں یہ لفظ خشک انگبین فارسی تھا خشک شہد۔ جو فارس کے پہاڑ سے آتا ہے۔ اور اس میں دوا کی سی تیزی ہوتی ہے

خشکند ۔ وہ دانہ ہے جو نشہ کے زکام کو جذب کرتا ہے۔ اس کا خاصہ ہے کہ سفید مروارید رنگ۔ سفید یا سبز یا سرخی مائل سبز رنگ مورد سب چیزیں جو زن یکبارگی پر خون بند ہونے کے لئے چھڑکیں۔

خشونت ۔ کھردرا پن۔

خشن ۔ کھردرا۔

خصیہ ۔ یہ غدہ خصیتین دو نر جنسی کے مع خصی یہ بیضوی گلٹیاں ہیں جو منی پیدا کرتی ہیں۔

خصیۃ الرحم ۔ عورتوں کا خصیہ۔ جو مرد کے دونوں طرف ایک ایک ہوتے ہیں۔ یہ مردوں کے خصیہ کے بجائے ہوتے ہیں انکی شکل بیضوی بادام سے مشابہ ہوتی ہے

انکا وزن سات سے دس مثقال تک ہوتا ہے۔ انکو خصیۃ النساء بھی کہتے ہیں تشریح کبیر

خصیۃ النساء ۔ عورتوں کا خصیہ دیکھو خصیۃ الرحم۔

خصیتین ۔ دو نر جنسی رد دیکھو خصیہ۔

خصیتین رد دماغ کے دیکھو دماغ بیضہ

خصی ۔ جس کے خایہ نکال دیئے گئے ہوں

خضاب ۔ رنگ بالوں کے رنگنے کی دوا

خضخضۃ ۔ ہیجان لگانا۔ عورت کے مقاربت میں کوئی فعل بھی تحریک پیدا کرنے منی کا نکالنا۔

خضراوات ۔ ہر قسم کی سبزی ترکاری جو کچی کھائی جاتی ہے جیسے ہرا دھنیا۔

خضرۃ ۔ ہریالی۔

خط ۔ لکیر۔ داڑھی کے بھی خط ہوتے ہیں۔

خط آبگینہ ۔ وہ سفید داڑھی جو عمر کے درمیان میں نمودار ہوتی ہے۔ یہ داڑھی کے ترکی ریشوں کے گرنے سے بنتی ہے۔ اور فرق شیبی سے مختصر اور باریک ہوتی ہے یہ داڑھی جلد کے نیچے ہوتی ہے تشریح کبیر

خط استواء ۔ زمین گیند کے مانند گولائی

گئی ہے۔ اگر زمین گیند پر ایک لکیر یا خط مانے پر فرض کریں جو پورب سے پچھم کی طرف جاکر پھر گھوم کر اسی خط کے پچھلے سرے سے مل جائے تو اس خط کو خط استوا کہتے ہیں۔ یہ خط دراصل ایک دائرہ ہوتا ہے جو زمین کے گرد گھوم جاتا ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس خط کے آس پاس کے باشندے زیادہ معتدل ہوتے ہیں۔ اور بعض لوگ نہایت گرم بتلاتے ہیں۔ یہاں شب و روز تقریباً برابر ہوتے ہیں۔ اور آٹھ موسم دو گرما دوسرا۔ دو ربیع (بہار) دو خریف (خزاں) یہ خط سرامذیب جنوبی امریکہ سولوان پر گذرتا ہے (زائد از وہ کبیر مع اضافہ)

خط حرقفی مشطی ۔ وہ خط ہے جو کہ لے کی ہڈی میں اندر کی طرف ہوتا ہے جس سے حزمہ عاضرہ جوف عانہ سے الگ ہو جاتا ہے۔ تشریح کبیر

خط خشن ۔ ران کی ہڈی کا پچھلا ابھرا ہوا کھردرا کنارا۔

خط صدغی ۔ کنپٹی کے نشیب کی لکیر جو اس کی صدبندی کرتی ہے۔ یہ لکیر پیشانی کی ہڈی اور عظم الباطرخ پر گذرتی ہوئی کنپٹی کی ہڈی پر آجاتی ہے۔ تشریح کبیر

خط مربع ۔ وہ خط ہے جو ران کی ہڈی میں دونوں طرف خاطیر کے ماہین کی پچھلی لکیر کے وسط سے نیچے کی طرف بڑھتا ہے۔ بس ہڈی ران کا عضلہ مربعہ ختم ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

خط مستقیم باطن (تحدودہ کا) وہ سیدھی لکیر ہے جو گری کی ہڈی کی اندرونی سطح میں اندرونی دو سیائی اوبھار سے شروع ہو کر ثقبہ عظیمہ پر ختم ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

خط مستقیم ظاہر ۔ (تحدودہ کا) وہ سیدھی لکیر ہے جو گری کی ہڈی کی بیرونی سطح میں دو سیائی اوبھار (فاس الراس) سے شروع ہو کر ثقبہ عظیمہ پر ختم ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

خط منحنی اسفل ۔ (تحدودہ کا) وہ ترچھی لکیر ہے جو گری کی ہڈی کی بیرونی سطح میں اتر جاتی ہے۔ اور جو فاس الراس سے ایک قیراط نیچے شروع ہو کر ترچھے طور پر باہر اور نیچے کو جاتی ہے۔ تشریح کبیر

خط منحنی اعلیٰ ۔ (تحدودہ کا) وہ ترچھی لکیر ہے

جوگدی کی ہڈی کی بیرونی سطح میں پائی جاتی ہے۔ اور جو فاس الاس سے شروع ہو کر ترچھے طور پر باہر اور نیچے کو جاتی ہے۔ تشریح کبیر

خط مؤرب باطن ۔ زیریں جبڑے کے اندرونی سطح میں ایک ترچھی لکیر ہوتی ہے۔ جو پیچھے اور اوپر کی طرف چڑھ کر اس کے اگلے اور بیرونی زاویہ منقارہ (زائدہ منقاریہ) کے درمیانی کنارے سے جا ملتی ہے۔ تشریح کبیر

خط مؤرب ظاہر ۔ زیریں جبڑے کی بیرونی سطح میں ایک ترچھی لکیر ہوتی ہے جو شحمۃ ذقنیہ کے نیچے سے شروع ہو کر پیچھے اور اوپر کو چڑھتی ہے۔ اور اس کے اگلے ابھار زائدہ منقاریہ کے اگلے کنارے سے جا ملتی ہے۔ تشریح کبیر

خط ہلالی ۔ خلا بیض کے دونوں طرف ایک ایک خمیدہ وزنی لکیر ہوتی ہے۔ ہر ایک خط حلکم کے عضلہ مستقیمہ کے بیرونی کنارہ کے متقابل ہوتا ہے۔ اور آنتوں پسلی کے کری سے پیڑو تک جاتا ہے۔ تشریح کبیر

خطوط ۔ دیکھو خط۔

خطوط مستعرضہ ۔ (آڑی دھاریاں) حلکم کے عضلہ مستقیمہ پر چار یا پانچ آڑے وزنی خطوط ہوتے ہیں۔ تشریح کبیر

خطیفہ ۔ پولنا۔ حریرہ۔ آٹے کو دودھ میں ڈالکر پکائیں۔ پھر اسے اس قابل کر دیں کہ لوگ چاٹ سکیں۔

خفش ۔ پیدائشی طور پر انسان کا چندھا ہونا۔ جس میں انسان دن کی روشنی میں نہیں دیکھ سکتا ہے۔ بعض لوگ خفش یرقانی کے ضعف کو کہتے ہیں جس کے ساتھ چھپے تر رہتے ہوں۔ ترجمہ کبیر

خفقان ۔ دل دھڑکن۔ اختلاج قلب۔ خفقان وہ مرض ہے جس میں قلب کسی اندرونی تکلیف کی وجہ سے پھڑکتا ہے۔ ترجمہ کبیر

خفقۃ الکبد ۔ جگر کا پھڑکن۔

خل خبث ۔ خبث الحدید یعنی لوہے کی میل کا سرکہ۔ خبث الحدید سرکہ میں ایک مہینہ یا اس سے زیادہ عرصہ تک بھگوئیں پھر صاف کریں۔ ترجمہ کبیر

خل عنصل ۔ جنگلی پیاز کا سرکہ۔ اس کے بنانے کی صورت یہ ہے کہ جنگلی پیاز کو لکڑی کی چھری سے تراشیں اور ٹکڑے میں اس طرح پروئیں کہ دو ایک دوسرے سے الگ الگ رہیں۔ اور اسے پندرہ روز تک سکھائیں۔ پھر تیز سرکہ میں ڈالکر سخت موسم گرما کے اندر دھوپ میں سات روز تک رکھیں پھر اس میں سے پیاز نکالکر نچوڑیں۔ اور ٹکڑوں کو پھینک دیں۔ اور اس کو صاف کرکے کام میں لائیں۔

خل معصفد ۔ وہ سرکہ جو ترکے اوپر ہوتا ہے

خلا ۔ معدہ کا غذا سے خالی ہونا۔ خالی ہونا۔ نفسا۔ خالی جگہ۔

خلا بین الفقتین ۔ وہ خلا جو ران کی ہڈی کے زیریں سرے میں دو ابھاروں کے بیچ میں ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

خلا تحت العنکبوتی ۔ دیکھو بطون تحت عنکبوتی

خلا تحت الماسخس ۔ دیکھو بطون تحت الماسخس۔

خلا حجبی ۔ وہ خلا جو پیشانی کی ہڈی میں ناک کے اوپر بھوؤں کے مقابل ہوتی ہے جس میں ہوا بھری رہتی ہے۔ تشریح کبیر

خلا مثقوب مقدم ۔ اگلی سوراخدار وسعت۔ دماغ کے زیریں سطح میں دماغ کے پہلے شگاف کے اندرونی جانب عصبہ شامہ کی جڑ کے پاس ایک سوراخدار وسعت ہوتی ہے۔ اس وسعت کے سوراخوں کی راہ باریک شریانیں دماغ کے اندر داخل ہوتی ہیں۔ تشریح کبیر

خلا مثقوب مؤخر ۔ (پچھلی سوراخدار وسعت) دماغ کی زیریں سطح میں عنق نخاعیہ اور قنطرین سے پیچھے ایک چھدی ہوئی جگہ ہوتی ہے۔ جن کی راہ باریک باریک شریانیں دماغ کی پرورش کے لئے داخل ہوتی ہیں۔ تشریح کبیر

خلا وتدی ۔ دیکھو فضا وتدی۔

خلط ۔ جو غذا ہمارے کھانے سے معدہ میں پہونچتی ہے وہ معدہ کے عمل ہضم سے کرائس میں سے

ایک حصہ آش جو کے مانند سفید اور رقیق الگ ہو جاتا ہے۔ اسی حصہ کو کیلوس کہتے ہیں۔ اور دوسرا باقی حصہ آنتوں میں چلا جاتا ہے۔ جہاں پر ہضم ہوتا ہے اور وہاں بھی ویسا ہی کیلوس بنتا ہے۔ یہ کیلوس یا آش جو کے مانند سفید حصہ باریک باریک رگوں کے ذریعہ جو معدہ اور آنتوں سے لیکر جگر تک گئی ہوئی ہیں اور جنکو ماساریقا کہتے ہیں جگر میں پہونچتا ہے۔ جگر بعد ترکیب اس کیلوس کے زیادہ حصہ کو خون اور کچھ حصہ کو بلغم اور کچھ حصہ کو صفراء بنا دیتا ہے۔ یہی چاروں اشیاء اخلاط رجمع خلط کے نام سے مشہور ہیں۔ غرض اخلاط وہ ہیں جو جگر میں کیلوس سے تیار ہوتے ہیں۔ اخلاط کو یونانی میں کیموس کہتے ہیں۔ یہ سارا بیان حکماء متقدمین کے خیال پر ہے۔ انہ دکبیر۔

خلط روی ۔ دیکھو خلط غیر طبعی۔

خلط صالح ۔ خلط محمود۔ خلط طبعی

خلط طبعی ۔ وہ خلط ہے جو جگر میں پیدا ہو اور ان ضرورتوں کے لئے کافی ہو جن کے لئے وہ پیدا ہوتی ہے اور **غیر طبعی خلط** وہ ہے جو جگر میں پیدا ہوئی ہو اور وہ ضرورتیں بدن کے لئے مناسب ہو۔

خلط غیر طبعی ۔ (دیکھو خلط طبعی)

خلط فضلی ۔ خلط غیر طبعی۔

خلع ۔ ہڈی کا جوڑ سے پوری طرح پر اوکھڑ جانا

خلع ۔ وہ خلج جس کے ساتھ نفخہ بھی ہو (ذخیرہ کبیر)

خلع مرکب ۔ دیکھو خلع مفرد۔

خلع مفرد ۔ سے مراد یہ ہے کہ جوڑ اوکھڑ گیا ہو۔ اور اس کے ساتھ ورم وغیرہ بالکل نہ ہو۔ اور **خلع مرکب** سے مراد یہ ہے کہ اس کے ساتھ ورم۔ یا جراحت وغیرہ ہو (ذخیرہ کبیر)

خلف ۔ سب سے چھوٹی پسلی جو سب سے نیچے ہوتی ہے

خلف ۔ پیچھے

خلفہ ۔ دست۔ وہ مرض ہے جس میں غذا پیٹ کے اندر اتنی دیر بھی نہیں رہتی ہے جتنی دیر تک کہ اسے رہنی چاہئے بلکہ دستوں کی راہ خارج ہو جاتی ہے۔

خلفی / **خلفیہ** ۔ پچھلا۔ پچھلی۔ پیچھے کی۔

خلقت ۔ پیدائش۔ صورت۔ فعل حقیقت

خلقی ۔ پیدائشی۔ اصلی۔

خلوق ۔ ایک قسم کی خوشبودار مرکب دوا ہے (ترجمہ کبیر)

خلل ۔ (ا) خرابی۔ تباہی۔ (۲) بھیدی سوراخ۔ رخنہ۔

خلل الاعضاء ۔ اعضاء کے درمیان کے شگاف۔ ساخت کے درمیان کے خانے

خلوی } دیکھو لفظ خلوی۔
خلویہ }

خمار ۔ میخوارگی۔ کلال۔

خمار ۔ شراب کے غلیظ فضلات کو کہتے ہیں جو شراب کے نہ پینے سے معدہ میں موجود رہتے ہیں جس سے خماری عادت پیدا ہوتی ہے یعنی آنکھیں بند ہی رہتی ہیں۔ سر میں بوجھ اور دماغ میں کمزوری رہتے ہیں (ذخیرہ کبیر)

خمر ۔ شراب۔

خمریہ ۔ شراب کھینچنے کا آلہ

خمس ۔ پانچواں حصہ

خمل ۔ پیشانی۔ روواں۔ رونگٹہ۔

خمل ۔ طبقہ مطبیہ سانے کے جانب علیہ اور قرنیہ کے اتصالی مقام پر خم کھا کر اندر کو مڑ جاتا ہے۔ ان خمیدہ سلوٹوں کو خمل کہتے ہیں۔ جو تعداد میں تقریباً اسی ہوتی ہیں۔ (تشریح کبیر)

خمیر ۔ وہ آٹا جو پڑا پڑا۔ یا کسی چیز کے ملانے سے۔ اور گوندھکر رکھنے سے آنچ کی طرح خانہ دار ہو جاتا ہے۔ اور اس میں بلبلے اٹھنے لگتے ہیں۔ اور بعض اوقات ترش ہو جاتا ہے۔ اور گاہے خمیری روٹی کو خمیدہ کہتے ہیں۔

خمیرہ ۔ وہ (پ) جو مجون کی قسم سے ہوتا ہے قریب ہوتا ہے۔ اسکا قوام معجون سے پتلا مگر شہد سے گاڑھا ہوتا ہے۔ اس کے اندر جوش دی ہوئی دواؤں کا پانی یا عصارہ ہوئی دواؤں کو عرق۔ یا دوسرے مقطر عرق شامل ہوتے ہیں۔ اس میں بعض خشک دوائیں بھی باریک سفاف کر دیتے ہیں بعض لوگ دواؤں کے ملانے کے بعد قوام کو کچھ سے خوب گھوٹتے ہیں جس سے خمیرہ میں سفیدی سی آجاتی ہے۔

خنازیر ۔ کنٹھمالا۔ یہ مرض غلی الخصوص قرن

میں پیدا ہوتا ہے۔ یہاں کی گلٹیاں پھول جاتی ہیں۔ خنازیر کی جگہ باہر سے گانٹھیں اور رسولیاں نظر آتی ہیں۔ یہ گانٹھیں بمقابلہ رسولی کے سخت ہوتی ہیں۔ یہ گلٹے پک جاتی ہیں۔ اور گلٹے نہیں۔ خنازیر کی گلٹیاں اکثر متعدد ہوتی ہیں۔ اور ایک تھیلی کے اندر بند ہوتی ہیں۔ اور گلٹے ہر ایک گلٹی کے لئے رسولی کے مانند خصوص تھیلی ہوتی ہے اسکا نام خنازیر (سور) اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ یہ مرض اکثر سور کو ہوا کرتا ہے۔ وجہ یہ کہ مریض کی گردن سور کی گردن جیسی ہو جاتی ہے۔ اور وائمہ دانیں نہیں پھر سکتی۔ یا یہ کہ جس طرح سور کے بچے بہت سے ہوا کرتے ہیں۔ اسی طرح اس کی گلٹیاں بھی کثرت ہوا کرتی ہیں۔

از ترجمہ کبیر

خُنَاق ۱ وہ مرض ہے جس سے پھیپھڑوں تک سانس کا پہونچنا محال یا دشوار ہو جاتا ہے گا گھٹنے لگے۔ اور حلق تنگ ہو جائے۔ علی العموم اسکا سبب یہ ہوتا ہے کہ حلق اور آس پاس کے اعضا میں ورم پیدا ہوتا ہے۔ اس مرض میں غذا کا نگلنا۔ اور پانی کا گھونٹنا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔ از ترجمہ کبیر

خُنَاق ۲ گاہے سکتہ کو کہتے ہیں۔ ترجمہ کبیر

خُنَاق گِلْبی ۱ وہ خناق ہے جسکا ورم حلق کے اندرونی اور گہرے عضلات میں ہوتا ہے۔ اور اس ورم کا سبب مہروں کا ٹلنا ہوتا ہے۔ مگر متقدمین خناق گلبی اُس ورم کو کہتے تھے جو حنجرہ کے اندر ہو۔ کیونکہ اس میں مریض کتوں کی طرح منہ کھول کر زبان باہر نکالے رہتا ہے۔ پھر ہر قسم کے برے خناق کو یہ لفظ کہا جانے لگا (کلب۔ کتا) از ترجمہ کبیر

خَنْب ۱ (۱) گھٹنے کا اندرونی حصہ جہاں گھٹنا مڑتا ہے (۲) پسلیوں کے درمیان کی فضاء

خَنَثی ۱ وہ شخص جس میں مردوں اور عورتوں دونوں کے اعضاء پائے جاتے ہوں یا دونوں کے اعضاء نہ ہوں۔

خُنجر ۱ چھرا۔ بڑی چھری۔

خُنجری ۱ سینہ کی ہڈی کا زیریں حصہ جسکو صرف خنجری بھی کہتے ہیں۔ جو کوڑی کے مقام پر یعنی فم معدہ کے مقابل ہوتی ہے اور گاہے

پہلی سینہ کی ہڈی کو عظم خنجری کہا جاتا ہے کیونکہ وہ خنجر سے مشابہ ہوتی ہے۔

خِنصر ۔ چھوٹی انگلی۔ چھنگلیا۔

خَنَق بالزَّنوق ۔ پھانسی لگنا۔ گلے میں پھندا لگنا۔

خَوَاتِم ۔ (دیکھو خاتم)

خَوَادِم ۔ (دیکھو خادمہ)

خَوَاصِر ۔ (دیکھو خاصرہ)

خَواء ۔ خلا۔ خالی جگہ۔ خالی معدہ۔

خَوذہ ۔ (خوذہ۔ خود جو سر پر جنگ کے موقعہ پر رکھا کرتے تھے) صداع بیضہ کو کہتے ہیں۔ دیکھو صداع بیضہ۔

خَوف ۔ (خَوْف) دل یا نفس کی ایک حالت ہے جس میں روح۔ خون اور بدن کی حرارت اچانک یا خیالی تکلیف دہ شی کے باعث بدن کے اندر چلی جاتی ہے (ترجمہ کبیر)

خون تھوکنا ۔ (دیکھو نفث الدم دیکھو۔

خَیاشِیم ۔ (دیکھو خیشوم)

خیاطت ۔ سینا۔ ٹانکہ لگانا۔

خیاطۃ الجرح ۔ زخم میں ٹانکہ لگانا۔

خیال ۔ (۱) قوت خیال (دیکھو ۲) تصویر۔ مثل

خَیالات ۔ خیال کی جمع ہے۔ وہ رنگ اور وہ شکلیں جو آنکھوں کے سامنے نظر آتی ہیں۔ حالانکہ حقیقت میں موجود نہیں ہوتیں۔

خُیَیرَہ ۔ ڈیڑھ تولہ کے برابر ایک وزن ہے۔

خَیرَہ وَبَیرَہ ۔ (دیکھو فروح خیرہ وبہ۔

خَیشُش ۔ فراشی پنکھا۔ جو چھتوں میں لٹکایا جاتا ہے۔ اور ڈوری کے ذریعہ ہلایا جاتا ہے۔

خَیشخانہ ۔ وہ گھر جس میں فراشی پنکھا موجود ہو

خَیشُوم ۔ (۱) ناک کا اندرونی حصہ (۲) ناک کی ہڈی (۳) ناک کے اندرونی حصے کی کھالیں اور رگیں۔ جمع خیاشیم۔

خَیط ۔ دھاگہ۔ ڈوری۔

خَیط انتہائی ۔ حرام مغز کے پیچھے کے زیریں کنارے پر چند عصبی شاخوں کا تقسیم ہونا ہے۔ ان شاخوں کو خیط انتہائی کہتے ہیں۔ (تشریح کبیر)

خَیطُ الرَّقبہ ۔ گردن کا حرام مغز۔

خَیلان ۔ (دیکھو خال)

خیمہ ۔ دیکھو طی بین الضلعین۔

د

دابق ۔ چپکنے والی دوا۔

دابہ ۔ وہ جانور جو زمین پر اپنے پاؤں سے چلتا ہو۔ جیسے بکری وغیرہ۔ جمع دواب۔

داخس ۔ بہبری ۔ انگل بیڑا۔ وہ گرم دوا ہے جو ناخون کے پاس ہوتا ہے۔ جس میں سخت تناؤ اور درد اور بیقرار کرنے والی تپش ہوتی ہے۔ اس سے اکثر ناخون گر جاتے ہیں اور بخار بھی آجاتا ہے۔ از ترجمہ کبیر۔

داغلیون (یونانی) اس کے معنے لعابات کے ہیں۔ اور اب ایک مرہم کا نام ہے جسکے اندر چند ادویہ کے لعاب بھی شامل ہیں۔

داد ۔ رہ، دیکھو قوبا۔

داغضہ ۔ چپنی کی ہڈی۔ صفحہ نظر از کبد وہ ہڈی ہے جو گھٹنے کے جوڑ پر سامنے کی طرف رکھی ہوتی ہے۔ اور ہلانے سے ہل جاتی ہے

دافع ۔ دفع کرنے والا۔ دوا۔ دافع اُسے کہتے ہیں جو مادہ کو باہر سے اندر کی طرف لے جائے۔

دافعہ ۔ دفع کرنے والی پھینکنے والی خارج کرنے والی رد دیکھو قوت دافعہ ۴

دال ۔ بھی اصطلاح میں اُس علامت کو کہتے ہیں جو حالت موجودہ کو بتائے۔

دام ۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ دام خام۔ دام پختہ۔

دام پختہ ۔ بیس کہیس ماشہ۔

دام خام ۔ پودہ ماشہ۔ بقول بعض

دام خرد ایک تولہ۔

دام طبی ۔ دام پختہ دیکھو۔

دام عالمگیری ۔ دام خام دیکھو۔

دام کلان ۔ دیکھو دام پختہ۔

دامیہ ۔ وہ زخم یا مرض جس سے خون خارج ہو۔

دانت ۔ رہ، سن سع، دندان رف،

دانق ۔ دانگ کا معرب ہے۔ اور کبھی دانق کو دانانق بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی جمع دوانق اور دوانیق ہے۔

دانگ ۔ رفارسی آٹھ جو بھر پھنے چار رتی

دانہ ۔ رہ، پھنسی رد دیکھو ثبرہ،

داء ۔ مرد مرض۔ جمع ادواء۔

داءُ الاسد ۔ بندم ۔ کوٹھ

دَاءُ الثَّعلَب ۔ (ثعلب ۔ لومڑی) سر کے بال گر جانا۔

دَاءُ الحَیَّۃ ۔ (حیہ ۔ سانپ) وہ مرض ہے جس میں سر یا دوسرے حصوں کے بال گر جاتے ہیں۔ اور جا بجا سانپ کی کینچلی کی طرح جلد فی ہے۔

دَاءُ الفِیل ۔ فیلپایہ۔ وہ مرض جس میں ٹانگ پھول کر ہاتھی کے پاؤں سے مشابہ ہو جاتی ہیں۔ فارسی کیر

دَاءُ الکلب ۔ وہ دیوانگی جس کے ساتھ مریض کی طبیعت میں کھیل کود بھی ہوتی ہے اور اس کی طبیعت میں ایذا رسانی کے ساتھ مہربانی بھی ہوتی ہے۔ ترجمہ کبیر

داثرہ ۔ (ا) حلقہ گھیرا (۲) دورے کا مرض باری کا مرض جیسے تجاری بخار۔

دُبُر ۔ پاخانہ کا مقام۔

دِبس ۔ کھجور کا شیرہ جو پکایا نہ گیا ہو۔

دَبُور ۔ پچھم کی ہوا۔

دبیب ۔ رینگنا۔ جیسے چیونٹی کا رینگنا۔

دُبیلہ ۔ (فا) وہ ورم ہے جس کے اندر مواد کے لئے ایک خزانہ بنتا ہے پھر مادہ پیپ بنتا ہے۔ یہ لفظ فارسی ہے جس کے معنے ہیں "پیپ کی دو تھیلیاں" ترجمہ کبیر۔ اسکا ورم دل سے بڑا ہوتا ہے اور یہ علی العموم گول ہوتا ہے۔ اسکا رنگ جلد کے معمولی رنگ پر ہوتا ہے۔ اس میں درد نہیں ہوتا ہے ہاں اگر اس کے اندر مفونت مادہ کے باعث حدت پیدا ہو گئی ہو تو درد بھی ہو جاتا ہے۔ اس کے اندر عجیب و غریب اجسام پائے جاتے ہیں مثلاً کیچڑ۔ مینگنی۔ مٹی۔ کرمالہ ہڑتال۔ سفیدہ۔ گچ۔ ناخون کا کترن۔ بال اور ٹھیکرے پتھر ریت جیسے اجسام۔ از ترجمہ کبیر

دبیلہ منکوسہ ۔ اندھا پھوڑا۔ یا اٹا دبیلہ وہ دبیلہ ہے جسکا مادہ اندر جلد سے دور اکٹھا ہوتا ہے جب یہ پھوٹتا ہے تو اندر کی طرف پھوٹتا ہے جس سے اندرونی اعضا خراب ہو جاتے ہیں۔ اور یہ علی العموم مہلک ہوتا ہے۔ از ترجمہ کبیر (منکوسہ۔ اندھا۔ الٹا)

دِثار ۔ چادر۔ لحاف۔ رضائی وغیرہ۔

دَحمَرشا ۔ ایک مرکب معجون کا نام ہے۔ جو

محلل ریاح اور مدر حیض ہے۔ نسخہ یہ ہے
اسپند متیی۔ ہر ایک تین تولہ۔ درونج عقر قرحا
پیپل۔ عاقر قرحا۔ اسارون۔ مرچ۔ قسط۔ زعفران
سونٹھ۔ ہر ایک دو تولہ۔ کوٹ چھان کر شہد
سہ چندے قوام میں شامل کریں۔ خوراک
سات ماشہ۔

دُخان ۔ دھواں۔ دیکھو بخار۔ دخان کی
جمع اَدْخِنہ اور دُخانات آتی ہے۔

دُخْنہ ۔ دھونی۔ خوشبودار چیزیں جو
آگ پر جلائی جاتی ہیں۔ جمع دُخن

دخول ۔ گھسنا۔ اندر جانا۔

درج مُلتَفّ ۔ وہ خط محیط کا دوسرا نام
ہے (دیکھو خط محیط)

درجات اَدْوِیہ ۔ دواؤں کے وہ
مرتبے جو کہ متی دوائیں مثلاً گرم یا سرد
ہوتی ہیں وہ ایک ہی جیسی گرم یا سرد نہیں
ہوتیں۔ بلکہ بعض کم گرم ہوتی ہیں اور بعض
زیادہ۔ اسی وجہ سے ہر ایک گرم و سرد دوا
کی گرمی و سردی کے چار درجے قرار دیے
گئے ہیں۔ چنانچہ **پہلے** درجہ کی دوا
وہ کہلاتی ہے جس کی گرمی یا سردی کا اثر
بدن میں اس قدر تھوڑا ہو کہ وہ محسوس نہ
ہو سکے۔ اور درجہ دویم کی دوا وہ ہے
جس کا اثر محسوس ہو مگر مضرت نہ پہنچا سکے
اور درجہ سویم کی دوا وہ ہے جس کا اثر
یہانتک ہو کہ وہ مضر ہو۔ مگر مہلک نہ ہو۔ اور
درجہ چہارم کی وہ دوا ہے جس کا اثر
اس حد تک ہو کہ وہ مہلک ثابت ہو۔ قانونچہ

درجہ ۔ دوا کے درجہ کے جو معنے سمجھے
جاتے ہیں۔ وہ درجات ادویہ میں دیکھو۔

دَرْخمی ۔ سانپ کے چار ماشہ بعقول بعض سات سے
تین ماشہ۔

دُرُدُر ۔ جڑوں کے وہ گڑھے جن میں دانت
لگے ہوتے ہیں جمع دراد۔

دردمی ۔ تھوہڑ۔ کاہ۔ سیل۔ فیرہ جو تیل فیرہ
سے تہ میں بیٹھ جاتی ہے۔

دَرَز ۔ ہڈی سب دوسری ہڈی سے ملنے
کے زیادہ تر جس سے ملتی ہے اسے درز کہتے ہیں۔
اسکی بیرونی مثال ان دو آروں کے درمیان
پائی جاتی ہے جن کے دندانے ایک دوسرے
کے اندر گھسے ہوئے ہیں۔ اس درز کے بڑھ کو شاتی
بھی کہتے ہیں۔ درز کی جمع دروز اور شان

کی شکلوں سر کی ہڈیاں زیادہ تر اسی طرح ملی ہوتی ہیں۔

•

درز کی دو قسمیں ہیں حقیقی اور کاذب۔ درز حقیقی تو وہی ہے جس کی صورت اوپر بیان کی گئی جس میں دو ہڈیاں اپنے دندانوں کے ذریعہ ملتی ہیں۔ مگر درز کاذب اُسے کہتے ہیں جس میں دندانے نہوں۔ بلکہ دو ہڈیوں کی کھردری سطحیں آپس میں مل جائیں۔ درز کاذب کو درز غیر حقیقی بھی کہتے ہیں۔

درز اکلیلی + (اکلیل۔ تاج) وہ درز ہے جو پیشانی کی ہڈی اور تالو کی دونوں ہڈیوں کے ملنے سے حاصل ہوتی ہے۔

درز حجری وتدی + وہ درز جو عظم حجری اور وتدی کے درمیان ہے۔ تشریح کبیر۔

درز حجری قحدوی + وہ درز جو عظم حجری اور قحدوہ (گدی کی ہڈی) کے درمیان ہے۔ تشریح کبیر۔

درز حقیقی + (سچی درز) وہ درز ہے جس میں دندانے ہوں۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ درز سن۔ درز سفینی۔ درز مرکب۔

درز حلمی قحدوی + وہ درز جو زائدہ حلمیہ اور قحدوہ (گدی کی ہڈی) کے درمیان ہے۔ تشریح کبیر۔

درز حلمی یا فوخی + وہ درز جو زائدہ حلمیہ اور عظم اپیا فوخ (تالو کی ہڈی) کے درمیان ہے۔ تشریح کبیر۔

درز دالی + درز لامی کا دوسرا نام ہے۔

درز سفینی + جب درز سہمی دندانیلی کے ساتھ مل جاتی ہے۔ تو اسکو درز سفینی کہتے ہیں۔ سفینہ بروزن تنور عرب میں ایک قسم کا لوہا ہوتا ہے جسکے دھیہ گوشت بنایا جاتا ہے۔ اسکی شکل کمان سی ہوتی ہے جسکے وسط میں ایک سلاخ ہوتی ہے۔ تشریح کبیر۔

درز سہمی + (سہم۔ تیر) وہ درز ہے جو تالو کی دونوں ہڈیوں کے درمیان حاصل ہوتی ہے اور تیر کی طرح سیدھی ہوتی ہے۔

درز غیر حقیقی + (رجوع درز)

درز قاعدی + وہ درز جو وتدی اور قحدوہ کے درمیان ہوتی ہے۔ یہ درز قاعدۃ الراس یعنی کھوپڑی کے نیچے میں ہوتی ہے۔ تشریح کبیر۔

درز قشری + وہ درز ہے جس میں مچھلی کے چھلکوں کی طرح ایک سطح دوسری سطح

پر آجائے۔ جیسے کہنی کی ہڈی اور تالو کی ہڈی کے درمیان ہے۔ درز قشری درز کاذب کی ایک قسم ہے۔

درز قشری وقدمی ۔ وہ درز جو ظلم صدغ کے جزو قشری اور وقدمی کے درمیان ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

درز کاذب ۔ (دیکھو درز)

درز لامی ۔ وہ درز ہے جو تالو کی دو درز ہڈیں اور گدی کی ہڈی کے ملنے سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ درز شکل میں عربی حرف دال سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس لئے اسکو دندانی بھی کہتے ہیں۔ اور اسے لامی اسلئے کہتے ہیں کہ اس کی شکل لام یونانی سے مشابہ ہوتی ہے (لام یونانی Λ)

درز مرکب ۔ درز حقیقی کی وہ قسم ہے جس میں کہیں دانتے ہوں۔ اور کہیں ایک سطح دوسری چکنی ہوئی سطح پر آجاتی ہے جیسے دندانیلی۔

درز مستعرض ۔ وہ آری ہے جس کے اوپر ظلم الجبہہ اور نیچے رخسارے کی ہڈی۔ ظلم الصفات ظلم اسفل۔ بالائی جبڑا اور ناک کی ہڈی واقع ہے۔ تشریح کبیر

درز مستقیم ۔ وہ کھڑی درز جو گاہے پیشانی کی ہڈی کے وسط میں ہوتی ہے۔

درز مسنن ۔ درز حقیقی کی وہ قسم ہے جس میں دندانے دانتوں کی طرح بڑے بڑے ہوں۔ جیسے درز تاجی میں پائے جاتے ہیں۔

درز منشاری (انشاری) درز حقیقی کی وہ قسم ہے جس میں دندانے تیر کے کے مانند درز مسنن کے دندانوں سے چھوٹے ہوں۔ جیسے پیشانی کی ہڈی کی کھڑی درز جو اوائل میں ہوتی ہے)

درز موصل ۔ وہ درز جس میں دندانے نہ ہوں۔ بلکہ کھردری سطحیں ایک دوسرے سے چسپاں رہیں۔ جیسے بالائی جبڑے کی درمیانی درز۔ تشریح کبیر

درز وقدمی تحدوی ۔ وہ درز جو وتد اور تحدوہ کے درمیان واقع ہے۔ تشریح کبیر

درز وقدمی یا فوخی ۔ وہ درز جو وتدی یا تحدوہ کے درمیان واقع ہے۔ تشریح کبیر

درزی ۔ عضلہ ذات الرأس جو یا ترخرہ کا تین

کی شلوٹوں سر کی ہڈیاں زیادہ تر اسی طرح ملی ہوئی ہیں۔

درز کی دو قسمیں ہیں حقیقی اور کاذب۔ درز حقیقی تو وہی ہے جس کی صورت اوپر بیان کی گئی جس میں دو ہڈیاں اپنے دندانوں کے ذریعہ ملتی ہیں۔ مگر درز کاذب اُسے کہتے ہیں جس میں دندانے نہوں۔ بلکہ دو ہڈیوں کی کھردری سطحیں آپس میں مل جائیں۔ درز کاذب کو درز غیر حقیقی بھی کہتے ہیں۔

درز اکلیلی + (اکلیل تاج) وہ درز ہے جو پیشانی کی ہڈی اور تالو کی دونوں ہڈیوں کے ملنے سے حاصل ہوتی ہے۔

درز حجری وتدی + وہ درز جو عظم حجری اور وتدی کے درمیان ہے۔ تشریح کبیر

درز حجری فحدوی + وہ درز جو عظم حجری اور فحدوہ (گدی کی ہڈی) کے درمیان ہے۔ تشریح کبیر

درز حقیقی + (سچی درز) وہ درز ہے جس میں دندانے ہوں۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ درز سنی۔ درز سفینی۔ درز مرکب۔

درز حلمی فحدوی + وہ درز جو زائدۂ حلمیہ اور فحدوہ (گدی کی ہڈی) کے درمیان ہے۔ تشریح کبیر

درز حلمی یا فوخی + وہ درز جو زائدۂ حلمیہ اور عظم اسفینوخ (تالو کی ہڈی) کے درمیان ہے۔ تشریح کبیر

درز دالی + (دال کا دوسرا نام ہے)۔

درز سفینوی + جب درز سہمی وتدی کے ساتھ مل جاتی ہے۔ تو اسکو درز سفینوی کہتے ہیں۔ سفینہ بروزن سفینہ عرب میں ایک قسم کا لوہا ہوتا ہے جسکے دہانہ گوشت بھنا جاتا ہے۔ اسکی شکل کمان سی ہوتی ہے جسکے وسط میں ایک سلاخ ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

درز سہمی + (سہم تیر) وہ درز ہے جو تالو کی دونوں ہڈیوں کے درمیان حاصل ہوتی ہے اور تیر کی طرح سیدھی ہوتی ہے۔

درز غیر حقیقی + (دو کمبو درز)

درز قاعدی + وہ درز جو وتدی اور فحدوہ کے درمیان ہوتی ہے۔ یہ درز قاعدۃ الرأس (یعنی کھوپڑی کے تلے) میں ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

درز قشری + وہ درز ہے جس میں مچھلی کے چھلکوں کی طرح ایک سطح دوسری سطح

پر آجائے۔ جیسے کہ کنپٹی کی ہڈی اور تالو کی ہڈی کے درمیان ہے۔ درز قشری درز کاذب کی ایک قسم ہے۔

درز قشری وقدی ۔ وہ درز جو عظم صدغ کے جزو قشری اور وقدی کے درمیان ہوتی ہے۔ تشریح بکیر

درز کاذب ۔ (دیکھو درز)

درز لامی ۔ وہ درز ہے جو تالو کی دو ہڈیوں نعیص اور لگنی کی ہڈی کے ملنے سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ درز شکل میں عربی حرف دال سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس لئے اسکو درز دالی بھی کہتے ہیں۔ اور اسے لامی اسلئے کہتے ہیں کہ اس کی شکل لام یونانی سے مشابہ ہوتی ہے (لام یونانی Λ)

درز مرکب ۔ درز حقیقی کی وہ قسم ہے جس میں کہیں دندانے ہوں۔ اور کہیں ایک سطح دوسری جبلی ہوئی سطح پر آجانے سے درز کھیل۔

درز مستعرض ۔ وہ ہڈی درز ہے جس کے اوپر عظم الجبہہ اور نیچے رخسارے کی ہڈی۔ عظم الضعفات عظم سماق۔ بالائی جبڑا اور ناک کی ہڈی واقع ہے۔ تشریح بکیر

درز مستقیم ۔ وہ کھڑی درز جو گاہے پیشانی کی ہڈی کے وسط میں ہوتی ہے۔

درز مسنن ۔ درز حقیقی کی وہ قسم ہے جس میں دندانے دانتوں کی طرح بڑے بڑے ہوں۔ جیسے درز تاجی میں پائے جاتے ہیں۔

درز منشاری ۔ (دیکھو درز حقیقی کی وہ قسم ہے جس میں دندانے تیر کے مانند درز مسنن کے دندانوں سے چھوٹے ہوں۔ جیسے پیشانی کی ہڈی کی کھڑی درز جو دماغ میں ہوتی ہے)

درز موصل ۔ وہ درز جس میں دندانے نہ ہوں۔ بلکہ کھردری سطحیں ایک دوسرے سے چسپاں رہیں۔ جیسے بالائی جبڑے کی درمیانی درز۔ تشریح بکیر

درز وقدی فقدوی ۔ وہ درز جو وقدی اور فقدوہ کے درمیان واقع ہو۔ تشریح بکیر

درز وقدی یافوخی ۔ وہ درز جو وقدی یعنی فقدوہ کے درمیان واقع ہو۔ تشریح بکیر

درزی ۔ عضلہ خیاط۔ درزی خود یا درزی کرنے والا

بڑی کریوں میں سے ایک کری ہے۔ اسی کری کا اُبھرا ہوا حصہ کنٹھ کہلاتا ہے۔ جو عمدتوں کی نسبت مردوں میں۔ اور بچوں کی نسبت جوانوں میں زیادہ نمودار ہوتا ہے یہ بلندی گردن میں سامنے کی طرف ہوتی ہے۔ اسکو درقی اس لئے کہتے ہیں کہ یہ شکل میں سپر سے مشابہ ہوتی ہے (درقہ۔ سپر) اسکو اسی مناسب سے ترسی بھی کہتے ہیں۔

دِرک + پالینا معلوم کرنا۔

دَرَن + پیپ پڑنا۔ میل جمع ہونا۔

درور + بہنا۔ جاری ہونا۔ رگوں کا اُبھرنا۔

دُرُورُ العُرُوق + رگوں کا خون سے پُر ہوکر پھول جانا۔

دُرُورُ مَذی } درد کے بہنا۔ جاری ہونا۔
دُرُودِ مَنی } مذی یا منی کا بہنا۔ بکمو جریان اور جریان مذی۔ اور جریان منی بھی کہتے ہیں۔

دُرُوز + (دیکھو درز)

دِرہم + ساڑھے تین ماشہ۔ بقول بعض ۱۲ ماشہ

درہم بغلی + تین ماشہ۔

درہم تام + پورا درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ یا چار ماشہ۔

درہم طبری + دو ماشہ پانچ رتی۔

درہم مصری + آٹھ ماشہ۔

درہم ناقص + ایک ماشہ چھ رتی۔

دَسَاسَہ + سانپوں کی ایک قسم کا نام دساسہ ہے۔ جو زمین میں گھس کر اس طرح تیرتے ہیں جس طرح مچھلی پانی کے اندر تیرتی ہے۔ از ترجمہ کبیر

دَسم + چکنا۔ چربیدار۔ روغن دار۔

دُسُومَت + چکنائی۔ روغنیت۔ چربی۔

دُشبُذ + (۱) ٹوٹی ہوئی ہڈی جب کسی مقام سے دوبارہ جڑنے لگتی ہے تو وہاں ایک گانٹھ سی پیدا ہوتی ہے۔ اسی کو دشبذ کہتے ہیں (۲) گاہے اس بستہ اور منجمد شئی کو بھی دشبذ کہتے ہیں جو گاہے زخم کے اندر پیدا ہو جاتی ہے (۳) بقول بعض زخم کا کھرنڈ

دُغدُغہ + خارش۔ گدگدی۔

دُغدُغہ مِعدہ + معدے کی گدگدی۔

دِقّا + (ا) گری (ع) کھیل لحاف وغیرہ۔ اور
دَفع + دور کرنا۔ ہٹانا۔ ڈھکیلنا۔
دَفق + پانی بہانا۔ پھینکنا۔ اوچھلنا۔
دَفن + زمین میں گاڑنا۔ مٹی میں چھپانا۔
دَفین } زمین کے اندر گاڑا ہوا۔ مٹی میں
دَفینہ } دبایا ہوا۔ پوشیدہ۔
دِق + چھی دق۔ تپ دق (دیکھو چھی دق)
دِقُّ الشَّیخوخت + وہ مرض ہے جس میں بخار نہیں ہوتا۔ لیکن مزاج میں خشکی غالب ہو جاتی ہے۔ اور مریض کی صورت تپ دق والوں کی سی ہو جاتی ہے۔ اور گرا بڑھاپے سے پہلے بڑھاپے کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ مرض بچوں کی نسبت جوانوں کو اور جوانوں کی نسبت بوڑھوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ (دق الشیخوخت بڈھوں کا دق)
دِقُّ الہرم + (دیکھو دق شیخوخت۔
دقاق + دقیقہ کی جمع ہے جس کے معنے باریک کے ہیں (ا) گاہے معدہ دقیق کو بھی دقاق کہتے ہیں (۲) بالائی چھوٹی آنت (۳) اثنا عشری صائم اور دقیق اکبر معا قبل کہتے ہیں۔
دُقاق + (ا) آٹا (۲) باریک اور پتلی چیز۔
دِقت + باریکی۔ مہین ہونا۔
دُقہ + پسا ہوا نمک۔ پسا ہوا گرم مصالح یا نمک مرچ۔
دَقیق + (ا) آٹا۔ آرد (۲) باریک۔ پتلا۔ (۳) معا۔ دقیق ۴ آنتوں میں سے تیسری آنت ہے۔ جو صائم کے بعد اور اعور سے پہلے واقع ہے۔ اسی کو لفافی اور ذات الثلاثیف بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ جس طرح باریک ہے۔ اسی طرح پیچدار بھی زیادہ ہے (لفافی و ذات الثلاثیف پیچدار۔ بدار)
دقیقہ + گھنٹہ کا ساٹھواں حصہ۔
دُکنت + وہ رنگ جو سیاہی مائل ہو۔
دل + (دم قلب ع)
دلاعۃ الفم + منہ سے زبان کا باہر نکل آنا
دلائل + (دیکھو دلیل)
دلع + منہ سے زبان کا باہر نکالنا
دلع اللسان + منہ سے زبان کا باہر نکل آنا۔

دلق ۔ ایک جانور ہے جس سے پوستین بناتے ہیں۔ افادہ۔

دلک ۔ مالش۔ ملنا۔ رگڑنا۔

دلک اسٹرواد ۔ وہ مالش جو ریاضت کے بعد اس لئے کی جاتی ہے کہ تکان دور ہو جائے اسکو مقابل دلک استعدادی ہے جو ریاضت سے پہلے کی جاتی ہے۔ افادہ۔

دلک استعدادی ۔ وہ مالش جو ریاضت کرنے سے پہلے کی جاتی ہے۔ تاکہ بدن میں ریاضت کی استعداد و قابلیت پیدا ہو جائے۔ اسکا مقابل دلک استرخا دہی جو ریاضت کے بعد کی جاتی ہے۔ تاکہ تکان دور ہو جائے۔ افادہ۔

دلک خشن ملکھروری مالش جس میں کھردرے ہاتھوں یا کھردرے کپڑے وغیرہ سے مالش کی جاتی ہے جس سے بدن کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے۔ افادہ۔

دلک ضلب ۔ سخت مالش جس میں خوب زور سے اور ہاتھوں کو دبا کر مالش کی جاتی ہے۔ اس کا مقابل دلک لین ہے۔ افادہ۔

دلک لین ۔ نرم مالش جس میں نرم ہاتھوں سے مالش کی جاتی ہے۔ افادہ

دلوک ۔ دیکھو دلوکات۔

دلوکات ۔ دلوک کی جمع ہے۔ وہ دوائیں جن کی بدن پر مالش کی جائے۔ مالش کی دوائیں۔

دلیل ۔ (ا) حجت۔ اشانی (۲) وہ علامت جس سے بیماری مرض تک پہونچے (۳) قارورہ کو بھی دلیل کہتے ہیں۔ اس لئے کہ اس سے بھی مرض پہچانا جاتا ہے۔ دریا ایک بڑی چیز ہے۔ اس کی جمع دلائل ہے۔

دم ۔ رع (خون (ر۔ دو) دم کی جمع دماء خون تمام اخلاط میں برتر اور بہتر مانا گیا ہے۔ اسکا مزاج گرم و تر ہوتا ہے خون کا فائدہ بدن کی پرورش کرنا اور غذا پہونچانا ہے۔ دوسرے اخلاط کو خون سے وہی نسبت ہے جو مصالحوں کو غذا کے ساتھ ہوتی ہے۔ یعنی غذا کی طرح حقیقت میں پرورش کرنے والا خون ہے۔ اور دوسرے اخلاط مصالحوں کی طرح خون کی اصلاح کرتے ہیں (افادہ مع اضافہ)

دم بلغمی + بلغم آمیز خون (دیکھو دم طبعی)

دم سوداوی + سودا، ملا ہوا خون (دیکھو دم طبعی)

دم صفراوی + صفرا، ملا ہوا خون (دیکھو دم طبعی)

دم طبعی + خون طبعی۔ اور سچے خون کا رنگ سرخ۔ قوام معتدل اور مزہ شیریں ہوتا ہے۔ اور اس میں بدبو نہیں ہوتی ہے اور غیر طبعی خون اچھی برا خون رنگ یا بو یا قوام یا مزہ کے لحاظ سے طبعی خون کے مخالف ہوتا ہے۔ چنانچہ گاہے دوسرے خلطوں کے ملجانے سے بھی خون غیر طبعی ہوجاتا ہے۔ اس وقت انھیں اخلاط کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ مثلاً دم بلغمی (بلغم سے ملا ہوا خون) اسی طرح دم صفراوی۔ دم سوداوی (افادہ مع اضافہ)

دم غیر طبعی + دیکھو دم طبعی۔

دماغ + (ع) بھیجا۔ مغز۔ دماغ سے مراد گاہے خاص بھیجہ ہوا کرتا ہے۔ اور گاہے بھیجہ مع جھلیوں اور عروق وغیرہ کے۔ یعنی تمام وہ چیزیں جو کھوپڑی کے اندر ہیں۔ جمع ادمغہ۔

دماغ صغیر + مخیخ دماغ۔

دمام + (ع) وہ دوا جو بدن پر باقی اور پھوڑے پر لگائی جاوے۔

دمامل (ع) دیکھو دمل

دمامیل (ع) دیکھو دمل

دمچی کی ہڈی + عجز عصعص۔

دمخ + (ع) چربی۔ سفیدی۔ تاس رکھنے کا ظرف۔ سنوار کی ڈبیہ۔

دمع + آنسو۔ آنسو بہنا۔

دمعہ + آنسو بہنا۔ ڈھلکنا۔ وہ بیماری ہے جس میں آنکھیں رطوبت سے ہمیشہ تر رہا کرتی ہیں اور گاہے آنسو جاری ہوجاتے ہیں۔ ترجمہ کبیر۔

دمل + دنبل۔ وہ دموی پھوڑا ہے جس کی شکل صنوبری ہوتی ہے۔ ابتدا میں یہ سرخ ہوتا ہے۔ اور اس کے ساتھ درد بھی ہوتا ہے۔ جمع دمامیل و دمامل۔ اسکا سرا کیلا ہوتا ہے۔ اس کے اندر پیپ پڑجاتی ہے۔ از ترجمہ کبیر

دمہ + (ع) دیکھو ربو۔

دموی (خونی) خون والے۔ خون کے

دموی (خونی) خون کی طرف منسوب۔

دُمَّل (ر) (دیکھو دُمَل)

دُوَاد (ر) خارش خشک۔

دندان (ف) (دانت (ر) اسن (ع))

دندان فیش (ف) اناب (ع) (کیل کچلی)

دُنُمْدھی (ر) (دیکھو جمہ)۔

دُوَاب (ر) (دیکھو دابہ)

دُوَار کے لغوی معنے چکر کے ہیں۔ مگر طبی اصطلاح میں دوران سر یعنی گھمری کو کہتے ہیں جس میں مریض خیال کرتا ہے کہ چیزیں اُس کے گرد گردش کر رہی ہیں اور اسکا دماغ اور بدن گھوم رہا ہے (ترجمہ کبیر) گھمیری۔ گھمنی۔ سر گھومنا۔

دُوَارہ (ر) (دوارہ۔ چکر کاٹنے والا) مرض ذیابیطس کو کہتے ہیں کیونکہ اس مرض میں پانی گردش کھا کر جہاں سے آتا ہے وہیں لوٹ جاتا ہے یعنی باہر سے آتا ہے اور باہر ہی چلا جاتا ہے (ترجمہ کبیر)

دواریہ مرض ذیابیطس۔

دُوَالی جس میں پنڈلی کی رگیں پھول کر گرہ دار ہو جاتی ہیں (افادہ کبیر) اسکو دوالی رجل بھی کہتے ہیں۔

دُوَالی رِجل دیکھو دوالی۔

دُوَالی صفن خولوں کی رگوں کا پھول جانا (افادہ کبیر)

دُوَاد دارد (ف) (طبی اصطلاح میں دواد اُسے کہتے ہیں جو بدن میں اپنی کیفیت کی وجہ سے اثر کرتی ہے۔ یعنی بدن میں اُسکا اثر اُسکی سردی یا گرمی یا تری یا خشکی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ مذاق کا مزاج اسکا جسم بدن میں صرف نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ بدن میں صرف گرمی یا سردی پیدا کرکے پیشاب پاخانہ وغیرہ کی راہ خارج ہو جاتی ہے۔ اور خلط کی تعریف یہ ہے کہ وہ اپنے مادہ اور جسم سے اثر کرتی ہے یعنی اسکا جسم بدن میں صرف ہوتا ہے اور وہ اعضاء کی شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے اور دُوَالنُّخاصہ اُسے کہتے ہیں جسکا اثر کیفیت کی وجہ سے ہوا اور نہ اُس کے جسم اور مادہ سے ہو۔ بلکہ یہ اثر اوسکی حقیقت کے ساتھ مخصوص ہو۔ جسکو صورت نوعیہ کہتے ہیں۔

دوا وہ جو ہمارے بدن میں جاتی ہے فقط اس کی کیفیت یعنی گرمی و سردی وغیرہ کا اثر ہوتا ہے مثلاً سیاہ مرچیں جس طرح غذا ہمارے بدن میں جاکر بدن کی پرورش کرتی ہے اور وہ خون اور اخلاط بنکر بدن کے اعضا بناتی ہے اس طرح دوا ہمارے بدن کی پرورش نہیں کرتی ہے اور نہ وہ گوشت و پوست بن سکتی ہے۔ بلکہ اس سے محض گرمی یا سردی وغیرہ پیدا ہو جاتی ہے۔ اور پھر وہ خود اور اس کا جسم و مادہ بدن سے پیشاب و پاخانہ وغیرہ کے ساتھ نکل جاتا ہے۔ غرض یہ کہ غذا کا جسم بدن میں رہ جاتا ہے اور اعضاء کی شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ مگر دوا کا جسم بدن میں نہیں رہتا ہے۔ اور نہ اعضاء کی شکل میں تبدیل ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ دوا کا اثر کیفیت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ مادہ اور جسم کی وجہ سے نہیں ہوتا ہے۔ اور غذا کا اثر مادہ کی وجہ سے ہوتا ہے کیفیت کی وجہ سے نہیں ہوتا ہے یعنی غذا سے محض بدن کی پرورش ہوتی ہے اس سے گرمی سردی نہیں پیدا ہوتی ہے۔ غذا و دوا

کے علاوہ زہر اور سم کی چیز بھی ہوتی ہے جس کا اثر نہ کیفیت کی وجہ سے ہوتا ہے اور نہ مادہ اور جسم کی وجہ سے۔ مثلاً سانپ یا بچھو کے کاٹے سے بدن میں جو اثر ہوتا ہے اور انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ یہ اثر نہ کیفیت (یعنی گرمی و سردی وغیرہ) کی وجہ سے ہو سکتا ہے اور نہ مادہ اور جسم سے ہو سکتا ہے۔ کیونکہ ان دونوں زہریلے جانوروں کا اثر اگر گرمی یا سردی کی وجہ سے مان لیا جاوے۔ تو چاہئے کہ آگ اور پانی کی وجہ سے بھی اثر ہو۔ کیونکہ آگ سے زیادہ کوئی چیز گرم نہیں اور پانی سے زیادہ کوئی شئی سرد نہیں۔ بلکہ ان زہریلے جانوروں کی نسبت آگ اور پانی سے زیادہ اثر ہونا چاہئے۔ کیونکہ ان میں گرمی و سردی ان دونوں جانوروں سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے جانوروں کے اثر کو نہ دوا کا اثر کہہ سکتے ہیں اور نہ غذا کا۔ کیونکہ غذا تو کسی صورت سے زہر ہو ہی نہیں سکتی۔ اسی وجہ سے ماننا پڑتا ہے کہ کیفیت اور مادہ کے علاوہ کوئی تیسری چیز بھی ہے جو اثر کرتی ہے وہ وہی صورت

نوعیت ہے جس سے ہر ایک چیز کی ماہیت بنتی ہے۔ وجہ کی وجہ سے ہم سانپ کو سانپ اور بچھو کو بچھو کہتے اور سمجھتے ہیں۔ اور اس قسم کی چیز کو جس کا اثر کیفیت اور مادہ سے نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ اسکی خاص ہیئت و صورت نوعیہ کی وجہ سے ہوتا ہے دوا الخاصہ کہتے ہیں یہ تعریفیں خالص دوا اور خالص غذا اور خالص دوا الخاصہ کی تھیں۔ بعض چیزوں میں دوائیت اور غذائیت دونو ہوتی ہیں۔ یعنی انکا اثر کیفیت اور مادہ دونوں سے ہوتا ہے مثلاً بدن میں گرمی یا سردی بھی پیدا کرتی ہیں اور بدن کی غذا بنکر پرورش بدنی میں بھی صرف ہوتی ہیں۔ جیسے سفرجل دام کہ اس سے گرمی بھی پیدا ہوتی ہے۔ اور خون بھی بنتا ہے۔ اور بعض چیزوں میں دوائیت غذائیت اور خاصیت تینو ہوتی ہیں یعنی انسے تینوں کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ جیسے شراب۔ کہ اس سے گرمی بھی پیدا ہوتی ہے۔ خون بھی بنتا ہے۔ اور اسکی خاصیت سے تفریح و خوشی بھی پیدا ہوتی ہے۔ بعض چیزوں میں دوائیت اور خاصیت اور بعض چیزوں میں غذائیت اور خاصیت ہوتی ہے۔ جو وقت انکے ہم انھیں لفظوں کو ملا کر کہتے ہیں مثلاً غذا و دوائی اُسے کہتے ہیں جس میں غذائیت اور دوائیت دونوں ہوں اور دوا و ذوالخاصہ اُسے کہتے ہیں جس میں دوائیت اور خاصیت دونوں ہوں۔ اور غذا و ذوالخاصہ وہ ہے جس میں غذائیت اور خاصیت دونوں ہوں۔ اور غذا و دوائی ذوالخاصہ وہ ہے جس میں غذائیت۔ دوائیت اور خاصیت تینو ہوں۔ یاد رکھو کہ غذا الدوائی اور دوا و غذائی میں کچھ زیادہ فرق نہیں ہے۔ فرق صرف اسقدر ہے کہ اگر غذائیت زیادہ ہوتی ہے تو غذا و دوائی کہتے ہیں۔ اور اگر دوائیت غذائیت سے زیادہ ہو تو دوا و غذائی کہتے ہیں (از افادہ مع ازادہ)

دَوَاءُ التَّرْنَجْبِین ۔ ترنجبین کی دوا۔ گائے کے دودھ میں ترنجبین ڈالکر پکاتے ہیں۔

دواء جوز ۔ جوز مقشر رکھے ہوئے اخروٹ یعنی اخروٹ کی گری۔ ایک حصہ۔ نکٹھ ۳ حصہ

خشک ہر ایک چوتھا حصہ طین ابیض (سفید مٹی) اسقدر کہ دوسری دواؤں اسکے شامل جانے سے گولی ہو جائے

دواء خالص ۔ وہ دوا جس میں غذائیت وغیرہ نہ ہو بلکہ خالص دوائیت ہو (تفصیل دیکھو دوا میں)

دواء درجۂ اول ۔ (دیکھو درجات ادویہ)

دواء درجۂ چہارم ۔ (دیکھو درجات ادویہ)

دواء درجۂ دویم ۔ (دیکھو درجات ادویہ)

دواء درجۂ سویم ۔ (دیکھو درجات ادویہ)

دواء ذوالخاصہ ۔ وہ چیز جس میں دوائیت اور خاصیت دونوں ہوں (تفصیل دیکھو دوا میں)

دواء سمی ۔ زہریلی دوا۔

دواء غذائی ۔ وہ چیز جس میں دوائیت اور غذائیت دونوں ہوں۔ مثلاً مغز بادام (تفصیل دیکھو دوا میں)

دواء غذائی ذوالخاصہ ۔ وہ چیز جس میں دوائیت۔ غذائیت اور خاصیت تینوں ہوں مثلاً شراب (تفصیل دیکھو دوا میں)

دواء کاوی ۔ دیکھو کاوی۔

دواء کثیف ۔ (دیکھو دواء لطیف)

دواء الکرم ۔ یہ ایک معجون ہے جس میں کرکم یعنی زعفران پڑتا ہے۔

دواء اللطیف ۔ وہ دوا جس کے اجزاء بدن میں جانے کے بعد بہت جلد الگ ہو جائیں۔ اس کے مقابلہ میں **دواء کثیف** ہے۔ جو بدن کے اندر جاکر جلد تاثر نہیں ہوتی۔

دواء المسک ۔ مسک مشک ایک معجون ہے جس میں دوسری دواؤں کے ساتھ مشک بھی داخل کیا جاتا ہے۔

دواء مطلق ۔ دواء خالص۔ وہ دوا جس میں غذائیت بالکل نہ ہو یعنی اس کا کوئی حصہ جزو بدن نہ بنتا ہو۔ اس کے مقابلہ میں **دواء غذائی** ہے۔

دواء معتدل ۔ وہ دوا جو بدن کے اندر پہونچکر کوئی زائد کیفیت نہ پیدا کرے۔

دود ۔ کیڑا پڑجانا۔

دُوَد ۔ کیڑا۔ جمع دیدان۔

دُوَدُ الخل ۔ (دیکھو دیدان)

دُوَدہ ۔ ایک کیڑا۔ جمع دیدان۔ اطباء کے نزدیک یہ دودہ دماغ کے اوسط حصے کا نام بھی ہے۔

دودھ ۔ (ہ) شیر۔ رف۔ لبن۔ رسع۔

دودھ کے دانت ۔ (ہ) انسان بینیہ دیکھو انسان بینیہ۔

دُودیہ ۔ کیڑے کے مانند کیڑے جیسی۔

دَوْر ۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ مرض کی باری۔

دَوْرُ البَطْن ۔ باری کے دست۔

دَوْرُ الحُمَّیات ۔ بخار کی باری۔

دَوَران ۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ امراض کی باری۔ نوبت۔

دوران خون ۔ خون کی وہ گردش ہے جس کے ذریعہ خون قلب سے تمام شریانوں میں دوڑتا ہے۔ پھر وریدوں کے ذریعہ قلب میں واپس آتا ہے جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ قلب کے بائیں بطن سے خون شریان اعظم اور اسکی شاخوں کی راہ تمام بدن کی ساخت میں پہونچتا ہے۔ پھر عروق شعریہ میں دوڑ کر وریدوں میں واپس آجاتا ہے۔ اور ساری وریدوں کا خون اجوف صاعد و نازل کے ذریعہ قلب کے دائیں اذن میں پہونچتا ہے۔ پھر دائیں اذن سے دائیں بطن میں آتا ہے اور دائیں بطن سے وریدِ شریانی کی راہ پھیپھڑوں کے اندر پہونچتا ہے۔ جہاں خون صاف ہوجاتا ہے یعنی بخارات دخانیہ خارج ہوجاتے ہیں۔ اور نسیم اس کے ساتھ شامل ہوجاتا ہے۔ اور خون پھر شش سرخ ہوجاتا ہے اس کے بعد پھیپھڑوں سے شرائین وریدیہ کی راہ خون قلب کے بائیں اذن میں پہونچتا ہے۔ اور بائیں اذن سے بائیں بطن میں جاتا ہے جہاں سے پھر شریان اعظم کی راہ پہلی طرح دوڑ جاتا ہے۔ اور ہر وقت یہی چکر جاری رہتا ہے۔ خون کا پورا ایک چکر تقریباً ایک دقیقہ میں مکمل ہوجاتا ہے۔ اسی طرح ایک گھنٹے میں تقریباً ساٹھ چکر ہوتے ہیں۔ از تشریح و منافع الاعضاء۔

دُورَق ۔ ایک سو ایک تولہ۔ یا ایک سو پینتیس تولہ۔

دورہ ۔ (۱) اگردش۔ چکر (۲) دوران خون (۳) باری۔ نوبت۔

دورۂ جنینیہ ۔ پہلے کچے کا دوران خون

دورۂ دموبہ ۔ دیکھو دوران خون۔

دورۂ رئویہ ۔ دوران خون کا اس حصے

کا نام ہے جو قلب کے دائیں بطن سے شروع ہوتا ہے۔ اور ورید شرایانی کے ذریعہ پھیپھڑے تک جاکر اور پھر شرائین ورید یہ کے ذریعہ پھیپھڑے سے قلب تک جاتا ہے۔ بس اسکو دورۂ صغیرہ بھی کہتے ہیں۔

دورۂ صغیرہ + دیکھو دورۂ رئویہ۔

دورۂ کبیرہ + دوران خون کا وہ حصہ جس کے ذریعہ خون قلب کے بائیں بطن سے نکلکر شرائین کے ذریعہ تمام بدن میں پہونچتا ہے۔ اور پھر تمام بدن سے بذریعہ وریدوں کے قلب کے دائیں اذن میں اور دائیں اذن سے دائیں بطن میں چلا آتا ہے۔ بس اتنے حصے کا نام دورۂ کبیرہ ہے۔ اس کے بعد خون دائیں بطن سے پھیپھڑوں تک اور پھر پھیپھڑوں سے بائیں اذن میں واپس آتا ہے۔ اور بائیں اذن سے بائیں بطن میں گرتا ہے۔ اتنے حصے کا نام دورۂ صغیرہ یا دورۂ رئویہ ہے۔ تشریح کبیر۔

دوسرہ + دونوں جبڑوں کی جڑ۔

دوفان + برتاتا۔ مرض کابوس۔

دُولاب
دُولابیہ } + دولاب۔ رہٹ یا چرخی

مرض ذیابیطس کو کہتے ہیں۔ کیونکہ اس مرض میں پانی رہٹ کی طرح گردش کھاکر جہاں سے آتا ہے وہیں لوٹ جاتا ہے یعنی باہر سے آتا ہے۔ اور باہر ہی چلا جاتا ہے (ترجمۂ کبیر)

دوی + دیکھو ٹین۔

دوی الریح + ہوا کی سنسناہٹ کان بجنا۔

دھڑکن + (ہ) دل کی دھڑکن خفقان دیکھو

دہلیز + (ا) بقول بعض اطباء قلب کے دہلیزی قسم بطن کا نام دہلیز ہے۔ مگر یہ بعض کا خیال ہی ہے۔ قلب کے اندر صرف دو بطن ہیں درمیان میں کوئی قسم بطن یا جوف ہرگز نہیں ہے۔ دائیں جوف کا نام دایاں بطن اور بائیں جوف کا نام بایاں بطن ہے (۲) دہلیز اندرون گوش کا وہ حصہ ہے جو قوقعہ کے پیچھے۔ مجاری ہلالیہ کے سامنے اور جریہ کے اندرونی جانب واقع ہے۔ اس کی شکل بیضوی اور جانبین سے دبی ہوئی ہے۔ اسکی لمبائی تقریباً قیراط کا پانچواں حصہ ہے۔ دہلیز کے پچھلے

میں پانچ سوراخ مجاری ہلایہ کے اور ایک سوراخ قوقعہ کا نظر آتا ہے۔ اس کی بیرونی دیوار میں کوہ بیضیہ کا سوراخ ہے۔ جو عظم رکابی سے بند رہتا ہے۔ اندرونی دیوار میں حفرہ کرویہ النصف اور بالائی لبوا میں حفرہ بیضیۃ النصف ہوتا ہے تشریح کیر

دِہلیز البطنین + دماغ کے بطن اول کا نام ہے (دیکھو بطون دماغ)

دِہلیز الفرج + سے مراد وہ مثلث فضا ہے جو فرج میں دونوں لبوں کے درمیان پیشاب کے سوراخ سے اوپر اور بظر سے نیچے واقع ہے۔

دُھن + روغن گل۔ جمع ادہان اور دہان۔

دُھن البنفسج + روغن بنفشہ۔

دُھن الخروع + روغن بید انجیر ریندی کا تیل۔

دُھن اللوز + بادام کا تیل۔

دُھن الورد + روغن گل۔

دُھنی + وہ چیز جس کے اندر روغن ہو جیسے تل سرسوں وغیرہ

دُھنیہ + روغنی۔ روغن دار۔

دُھنیت + روغنیت۔ چکنائی۔

دیافرغما + (یونانی) حجاب حاجز (دیکھو حجاب حاجز)۔

دیاقُدرا + (یونانی) شربت خشخاش۔

دیباج + (فارسی معرب) دیباجہ۔ ایک ریشمی کپڑا ہے۔

دیباجہ + رخسارہ۔ رخسارہ کی جلد۔

دیدان + کیڑے۔ دود کی جمع ہے۔

دیدان + پیٹ کے کیڑے۔ جنکی تین قسمیں ہیں (۱) لمبے لمبے جنہیں خیانات (کینچوے) کہتے ہیں (۲) کدو دانہ جنکو حبّ القرع (کدو دانہ) کہتے ہیں (۳) چھوٹے چھوٹے جو سر کے اور پیر کے کیڑوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ انکو دُود الخل (چرنے۔ چنچنے) کہتے ہیں (از ترجمہ بیرو وغیرہ)

دیگ بر دیگ + (فارسی) اس کے اصلی معنے ہیں "ہانڈی کے اوپر ہانڈی" یہ ایک دوا کا نام ہے جسکی تیاری میں ایک ہانڈی کے اندر دوسری ہانڈی رکھی جاتی ہے۔

دِینار + (اشرفی) بقول ہروی چھ دانگ یعنی تقریباً تین ماشہ۔ یا کچھ کم۔

دِینار + سریانی زبان میں تخم کشوث کا نام ہے۔ اسی وجہ سے شربت دینار کا نام رکھا گیا ہے۔

دِینارِ جُوں + معرب دینار گوں۔ دینار کے رنگ کا یعنی سونے کے رنگ کا۔ ایک دواء کا نام دینار جوں ہے۔ جس کا رنگ سنہرا ہوتا ہے۔ اور آنکھوں کے امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ڈ

ڈاڑھ + (ہ) اضرس (ع)

ڈبّہ + (ہ) پسلی چپٹا۔ بچوں کا ذات الریہ بچوں کے پھیپھڑے کا ورم۔ اس میں بچہ جلدی جلدی سانس لیتا ہے۔ گاہے پسلیوں کے نیچے گیند سا معلوم ہوتا ہے بخار رہتا ہے۔

ڈکار + (ہ) جشاء۔

ڈھانچہ + (ہ) ہیکل عظمی (ع)

ڈھلگہ + (ہ) دیکھو دستہ۔

ذ

ذاتُ التَّلافیف + اصلی معنے پیچدار۔ بلدار۔ معاء دقیق کا نام ہے اردو میں بھی دقیق۔

ذاتُ الجَنب + ورم پہلو۔ پہلو کا درد اس کی دو قسمیں ہیں۔ ذات الجنب خالص اور ذات الجنب غیر خالص **ذات الجنب خالص** وہ ورم ہے جو پسلیوں کے اندر استر کر نیوالی جھلی میں ہوتا ہے۔ اسی کو بعض لوگ **ذات الجنب صحیح** اور **ذات الجنب حقیقی** کہتے ہیں۔ اور بعض اسکو شوصنہ صحیحہ کہتے ہیں + اور **ذات الجنب غیر خالص** وہ ورم ہے جو پسلیوں کے درمیان کے عضلات میں یا اس جھلی میں ہوتا ہے جو پسلیوں کو باہر سے پوشیدہ کرتی ہے۔ اسکا نام **ذات الجنب مخالط**۔

ذات الجنب غیر صحیح۔ **ذات الجنب غیر حقیقی** ہی ہے ترجمہ کبیر

ذاتُ الرّیہ + پھیپھڑے کا گرم ورم ہے۔ جسکے لیے یونانی زبان کا لفظ نمونیا ہے۔

ذات القعدہ + وہ ورم ہے جو پیٹھ کی تقعیر کرنے والی پٹھی سے اگلے حصہ میں ہوتا ہے جس میں درد دونوں سلیوں کے درمیانی نشیب سے لیکر فرصہ وتک ہوتا ہے بعض دفعہ زمین کی طرف لگا ہوا ڈال سکتا ہے اور نہ سر اوپر اوٹھا سکتا ہے اور اسے پہلو پر لیٹنے سے آرام ملتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

ذات العرض + وہ ورم ہے جو سینہ کی تقعیر کرنے والی پٹھی (عضلہ مسطح صدر) کے پچھلے حصے میں ہوتا ہے۔ جو پیٹھ کے مہروں سے متصل رہتا ہے۔ اسکی علامت یہ ہے کہ درد دونوں شانوں کے درمیان رہتا ہے۔ اور مریض چت نہیں ہو سکتا۔ اور کھانسی کے وقت مریض درد سے بیقرار ہو جاتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

ذات العروق + آنکھوں کا وہ زخم ہے جس میں جال کی طرح رگیں معلوم ہوتی ہیں ترجمہ کبیر۔

ذات الکبد + (اصلی معنے) جگر والی ورم جگر۔ جگر کا ورم۔

ذاکرہ + قوت حافظہ (دیکھو قوت حافظہ)

ذاب + پگھلنے والی چیز جیسے سنولچاندی راگدھ سیسہ وغیرہ۔

ذاب مشبہ + وہ چیز جو پگھلنے کے بعد بخارات بنکر اڑنے لگے۔ جیسے موم۔

ذالقہ + چکھنے کی قوت (دیکھو قوت ذائقہ)

ذبابی + (مکھی جیسی) مکھی والی (امور سرج کی ایک قسم کا نام ہے (دیکھو امور سرج)

ذباح + پاؤں کی انگلیوں کی گھائیوں کا پھٹنا

ذبحہ + پہلا پیش۔ دوسرا زبر۔ مگر عوام دوسرے کو جزم دیتے ہیں۔ اس کی جمع ذبح ہے۔ ذبحہ بعض کے نزدیک وخناق ہے۔ جسکا ورم حلق کے گہرے عضلات میں ہوتا ہے جس سے نہ منہ کے کسی حصہ میں اور نہ باہر سے کسی قسم کا ورم نمودار ہوتا ہے۔ اور بعض لوگ ذبحہ اس گرم ورم کو کہتے ہیں جو نرخرہ کے دونوں طرف کے عضلات میں ہوتا ہے۔ جو نگلنے میں امداد کرتے ہیں۔ نیز اسکا ورم مری میں اور مری کی اندرونی جھلی میں ہوتا ہے۔ نیز اسکا ورم ان عضلات میں ہوتا ہے جو نرخرہ کے منہ پر واقع ہیں۔ بہرحال ورم کہیں ہو۔

اسکی خاص علامت یہ ہے کہ مریض لقمہ نگل نہیں سکتا ہے۔ اگر وہ لقمہ نگلنے کی کوشش بھی کرے گا تو وہ نتھنوں سے نکل جائیگا۔ مریض بات نہیں کر سکتا۔ آنکھیں ابھرتی ہیں۔ منہ سے لعاب جاری ہوتا ہے۔ اور گاہے حلق کے سامنے گلے میں ہیبت ہلالی شکل کی سرخی ایک کان سے دوسرے کان تک طوق کے مانند دکھائی دیتی ہے

از ترجمہ کبیر

ذُبُول + اصلی اعضا، کا گھل گھل کر لاغر ہو جانا۔ گھلنا۔ گھلن۔

ذِرَاع + کلائی۔ جو کہنی سے قبضہ تک ہے۔ مگر ہیاتش میں کہنی سے انگلیوں کے سرے تک لیا جاتا ہے۔ اس پیمائش میں ذراع کو ارد و میں ہاتھ کہتے ہیں۔ جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ ڈوری دو ہاتھ کی ہے۔

ذَرَب + مسلسل دست آنے کو ذرب کہتے ہیں۔ اور بعض یہ کہتے ہیں کہ ذرب اس حالت کا نام ہے جس میں معدہ اور آنتوں کے اندر غذا ہضم نہیں ہوتی ہے۔ اور پائخانہ کی راہ غذا مسلسل خارج ہو جایا کرتی ہے۔ اور دست بالکل پتلے پتلے آتے ہیں۔ ذرب کے اصلی معنے فساد معدہ کے ہیں۔ یا اصلی معنے تیزی کے ہیں۔ ترجمہ کبیر۔

ذَرق + بیٹ۔ بیٹ کرنا پرندوں کا۔

ذَرُور + چھڑکنے کی دوا۔ وہ خشک دوا یا مفرد جو آنکھ یا زخم اور ورم وغیرہ میں چھڑکا جاتا ہے۔ جمع ذرورات۔

ذَقَن + ٹھوڑی۔ جمع اذقان۔

ذکاء + ذہن کا تیز ہونا۔ طبیعت کی تیزی۔ ذکا اس کی تیزی۔

ذکر + ۱۔ مذکر۔ مؤنث کا مقابلہ۔ وہ جمع ذکور۔ ۲۔ قضیب۔ عضو تناسل۔ جمع اذکار۔

ذکر + یاد کرنا۔ قوت حافظہ۔

ذَنَب + دم۔ پونچھ۔ جمع اذناب۔

ذوالنخاصیت + اس کی تعریف دوا میں دیکھو۔

ذوبان + گھلنا۔ گھلن۔

ذوسنطاریا + کے معنی یونانی زبان میں آنتوں کے زخم کے ہیں۔ اور علماء اطباء اسی معنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ ڈاکٹر کرسی کا لفظ ڈسنٹری بھی اسی لفظ کی

بدلی ہوئی صورت ہے۔ اور وہ آنتوں کے زخموں کو بھی ڈسنٹری ہی بولتے ہیں۔ مگر الباء کا ایک گروہ خونی دستوں کو ڈوسنطاریا کہنے لگا۔ جو آنتوں کے زخم کو لازم ہے۔ مگر پیش کے خونی اسہال کو ڈوسنطاریا کہنے سے پرہیز کرتے تھے۔

(۲) ڈوسنطاریا اُن دستوں کو کہتے ہیں جنکا تعلق خاص آنتوں سے ہو۔ خواہ دستوں میں خون۔ پیپ۔ یا آنتوں کی رطوبت خارج ہو۔ (از ترجمۂ کبیر وغیرہ)

ڈوسنطاریا دموی ۔ وہ خونی دست جو آنتوں کی رگ پھٹنے کے باعث آتے ہیں۔

ڈوسنطاریا کبدی ۔ جگر کے خونی دست جس میں جگر کا خون دستوں کی شکل میں خارج ہوتا ہے (از ترجمۂ کبیر)

ڈوسنطاریا معوی ۔ وہ دست جو آنتوں کے زخم کی وجہ سے آتے ہیں (معوی آنتوں کا) خواہ دستوں میں خون نکلے۔ یا پیپ۔ یا آؤں۔

ڈوق ۔ (چکنا) چکنی قوت۔ دیکھو توتیا ڈوقہ

ذِئب ۔ اصلی معنی بھیڑیئے کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں قطرب کا دوسرا نام ہے (از ترجمۂ کبیر)

ذہاب البصر فی المطامیر ۔ کھیتوں اور تاریک کوٹھریوں میں عرصہ تک بند رہنے سے بینائی کا زائل ہو جانا۔ مطامیر یعنی کھتے زمین کے گڑھے کو کہتے ہیں جس کے اندر غلہ وغیرہ ذخیرہ کیا جاتا ہے۔ اسکے اندر باہر سے کنواڑا سوراخ ہوتا ہے کہ آدمی اُس کے اندر جا سکتا ہے۔ اور بند کرنے سے وہ تاریک ہو جاتا ہے۔ (ترجمۂ کبیر)

ذہاب ماء الاسنان ۔ دانتوں کی بیماری یہ وہ مرض ہے کہ دانت گرم۔ سرد یا سخت چیز کی برداشت نہیں کر سکتا ہے۔ بلکہ اس سے تکلیف پاتا ہے۔ (ترجمۂ کبیر)

ذِہن بفتحہ۔ جمع اذہان۔

ذیابیطس ۔ (یونانی میں دولاب یعنی رہٹ کو کہتے ہیں) وہ بیماری ہے جس میں پانی بعینہٖ اُسی حالت میں تھوڑی دیر کے بعد پیشاب کی راہ خارج ہو جاتا ہے جیسا کہ پیا جاتا ہے۔ اور اُس میں زیادہ تغیر

نہیں آتا ہے۔ اکثر اس کے پیشاب میں چینخیاں لگ جاتی ہیں۔ کیونکہ اس میں شکاس ہوتی ہے۔ اسکو مسلس البول اور مستسقا اُمس بھی کہتے ہیں (از ترجمہ کبیر وغیرہ) یہی لفظ ڈاکٹری میں ڈایابے ٹیس بولا جاتا ہے۔

ر

راحہ ؛ (را) اُس گڑھے کو کہتے ہیں جو ہتیلی میں ہوتا ہے اور جس کے اندر پانی وغیرہ ٹھہر جاتا ہے۔ (م) کف یعنی ہتیلی۔ جمع راح

رادِع ؛ پھیرنے والی۔ لوٹانے والی۔

رادعہ ؛ } مادہ کرکی مقام سے لوٹا دینے والی دوا۔ اس کی جمع رادع اور رادعات ہے۔

رَادِعات ؛ جمع رادع۔

رَاس ؛ سر سے مراد وہ ہڈی ہے گردن سے اوپر کا حصہ۔ اور گاہے اس سے مراد محض کھوپڑی ہوتی ہے۔ جس میں کھوپڑی کی ہڈیاں۔ جلد گوشت و پوست۔ اور دماغ وغیرہ شامل ہونگے۔ جمع رؤس۔ راس ہر کسی چیز کا۔ جیسے انگی کا سرا۔ پنسلی کا جسکو چوٹی کہتے ہیں۔

راس القصبہ ؛ پنڈلی کی بڑی ہڈی کا بالائی سرا۔

راس الکتف ؛ شانہ کی ہڈی کا اگلا گوشہ جہاں بازو لگا رہتا ہے۔

راس النخاع ؛ دیکھو سباۃ النخاع۔

راس مخروط ؛ یا جز۔ محدب۔ ایک گول جو فقارہ اُبھار ہے جو فقہ کے پہلے خم یا پہلے پکر کے بیرونی جانب کے اُبھار سے بنتا ہے۔ تشریح کبیر

راسب ؛ تہ نشین پانی وغیرہ کی تہیں بیٹھ جانے والا۔

راشح اللعاب ؛ غدۂ تحت اللسان کی نالی جو زبان کے نیچے کھلتی ہے۔ اور اس گلٹی کا نہوک پہونچاتی ہے (تشریح کبیر)

راعف ؛ ناک کے پہلوی سے جو نتھنے کے پھینے کے وقت تحرک ہوتے ہیں۔

راکد ؛ ٹھہرا ہوا۔ ہوا۔ راکد ٹھہری ہوئی ہوا۔ راکد ٹھہرا ہوا پانی۔ غیر متحرک

راکد ؛ ساکن۔ رائد۔

رانک ؛ ۔۔۔ زوار کبیر۔ خادم کوزہ مغران

معطر کرنے کے بعد اسکا عصارہ انگ کر لیا جاوے اسی کو رامک کہتے ہیں۔

ران + (ر) فخذ (ن)

ران کی ہڈی + (ر) عظم الفخذ۔

رَانِب + (را) دہی (۲) دہی کا پانی۔

رانکھ + بواسکی جمع روانخ آتی ہے۔

رَائی + بسجہ۔ تجویز۔ جمع آرا۔

زَبَد + ست۔ زبد اُس چیز کا نام ہے۔ جو کسی دوا سے جو ہر یا عرق یا پانی نکال کر اس قدر پکاتے ہیں کہ وہ گاڑھا ہو جائے ہے۔ اور چوتھائی قدر یا کم و بیش باقی رہ جاتا ہے۔ اس کے قوام میں شکر بالکل نہیں ڈالتے ہیں (ترجمہ کبیر) اسکی جمع ربوب ہے۔ اور گاہے بہت تھوڑی سی شکر بھی ملا کر کے قوام کرتے ہیں۔

رِباط + رباط کے لغوی معنے بندھن کے ہیں۔ رباط پٹھوں کے مانند سفید اور لچکدار عضو ہے۔ مگر یہ ہیں۔ اور عمل العموم ہڈیاں اور انکے جوڑ انہیں سے بندھتے ہیں۔ بعض کتب اُس رسن یا اُس حبل کو بھی کہدیتے ہیں جو کسی عضو کو باندھتی ہو۔ خواہ وہ حبل ہو یا بیس۔ اس کی جمع رباطات اور ارتباط ہے (افادہ معہ اضافہ)

رباط الاربیہ + رسغ ران کا رباط) شکم کے بیرونی ترچھے عضلے کے چوڑے وتر کا وہ حصہ جو خاصرہ کے بالائی اگلے خار اور عظم العانہ کے خانہ تک بڑھتا ہے وہ رباط الاربیہ کہلاتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط ابری فکی + اسکو رباط شوکی بھی کہتے ہیں عظم صدغ کے زائدۂ ابریہ (زائدہ شوکیہ) اور زیریں جبڑے کے زاویہ اور شعبہ کے پچھلے کنارے سے چپکا رہتا ہے تشریح کبیر

رباط اخرمی ترقوی + اخرم اور ترقوہ کے درمیان کا رباط۔

رباط اخرمی عضدی + اخرم اور بازو کے درمیان کا رباط۔

رباط اخرمی منقاری + یہ رباط زائدہ منقار الغراب کی نوک سے شروع ہو کر اخرم کے بیرونی کنارے کی کل درازی میں تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط اعلی السناسن + یہ رباط گردن کے

ساتویں مہرے کے سننہ سے شروع ہو کر عظم العجز پر تمام ہوتا ہے۔ اور سن کے سرین کو باندھتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط اعورہ صفاق کا وہ حصہ ہے جو اعور نامی آنت کے پچھلے حصہ کو دائیں کولہے کے عرقے سے باندھتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط اکلیلی گھٹنے کے رباطات میں سے دو رباط ہیں۔ ایک اندرونی دوسرا بیرونی جو اضافیف ہلالیہ کے محدب کناروں کو قصبہ کبریٰ سے اور قریب کے باطات سے باندھتے ہیں۔ اندرونی رباط اندرونی عضروف کو قصبہ کبریٰ کے اندرونی حدبہ سے۔ اور بیرونی رباط بیرونی عضروف کو اس کے بیرونی حدبہ سے ملاتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط اکلیلی ٹخنے کے رباطات میں سے ایک رباط ہے۔ جو جگر کے پچھلے کنارے کو محاب حاجز سے ملاتے رکھتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط بین الزندین مقدم زند اعلیٰ کے حفرہ سینیہ کے اگلے کنارے سے شروع ہو کر زند اسفل کے سر کے سامنے تمام ہوتا ہے

رباط بین الزندین مؤخر رباط بین الزندین مقدم کے نیچے پچھلی سطح پر واقع ہے۔

رباط بین الفقرتین مقدم یہ دو ہوتے ہیں۔ بیرونی اور اندرونی چنانچہ بیرونی رباط جوڈری کے مانند گول ہے بالائی جانب گردن کے پہلے مہرہ کے اگلے ابھار سے۔ اور زیریں جانب دوسرے مہرے کے زائدہ سنیہ کی جڑ اور دوسرے مہرے کے جسم سے چپکا ہے۔ اور دوسرا گہرا یا اندرونی رباط جو جھلی کے مانند چوڑا ہے بالائی جانب گردن کے پہلے مہرے کے اگلے قوس کے زیریں کنارے سے۔ اور زیریں جانب دوسرے مہرے کے جسم سے چپکا رہتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط بین الفقرتین مؤخر گردن کے پہلے مہرے کے پچھلے قوس کے زیریں کنارے سے اور دوسرے مہرے کے صفیحہ کے بالائی کنارے کے بین ہوتا ہے۔ یہ ایک

پتلا چوڑا اور جھلی کے مانند باطہ ہے۔ تشریح کبیر۔

رباط جانبی + رجگر کا اہل میں صفاق کی پٹیاں ہیں۔ جو شمار میں دو ہوتی ہیں۔ جگر کے دائیں اور بائیں دونوں طرفوں کو حجاب حاجز سے ملائے رکھتی ہیں۔ تشریح کبیر۔

رباط جفنی + وہ رباط جو پپوٹہ کی کری کو اندر کی طرف چشم خانہ کے کنارے سے اور باہر کی طرف رخسارے کی ہڈی سے باندھتا ہے۔ تشریح کبیر۔

رباط جناحی + دو پہلوی پٹیاں ہیں جو گھٹنے کے جوڑ میں رباط خالمی کے دونوں پہلو سے شروع ہو کر رضفہ کے پہلوی کناروں پر تمام ہوتی ہیں۔ تشریح کبیر۔

رباط حلقی + دیکھو ارباطہ مستدیرہ۔

رباط الحق + وہ عضروفی ریشہ دار رباط ہے جو حق الورک کے گرد چپا رہتا ہے اور اسکو زیادہ گہرا بناتا ہے۔ تشریح کبیر۔

رباط خاصری فخذی + علم العضر کے اگلے زیریں خار سے شروع ہو کر ران کی ہڈی کے دونوں طرف خاطر کے ابین سنگ کی طرف تمام ہوتا ہے۔

رباط خلفی مشترک + دیکھو رباط مشترک مؤخر۔

رباط درقی طرجہالی اسفل + عضروف درقی سے شروع ہو کر عضروف طرجہالی پر نیچے کی طرف تمام ہوتا ہے۔ اسکو حبال صوتیہ صادقہ بھی کہتے ہیں۔

رباط درقی طرجہالی اعلی + عضروف درقی سے شروع ہو کر عضروف طرجہالی پر رباط درقی طرجہالی اسفل سے اوپر تمام ہوتا ہے۔ اسکو حبال صوتیہ کاذبہ کہتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

رباط درقی لامی + دو ہیں۔ جو عضروف درقی کے دو بالائی قرن کو عظم لامی کے بڑے قرن سے ملائے رکھتے ہیں تشریح کبیر

رباط درقی کبی + یہ رباط عضروف درقی کو عضروف کبی سے باندھتا ہے۔ تشریح کبیر۔

رباط ذوالی + اسکی شکل مثل پرنالی سے مشابہ ہوتی ہے۔ یہ رباط تخنہ کے جوڑ میں اندرونی جانب ہوتا ہے۔ بالائی جانب اندرونی گڑھے سے چپکا ہے۔ اور زیریں جانب عظم زورقی ابڑی کی ہڈی اور تخنہ کی ہڈی پر تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط ذوالراسین ۔ دوسرے والی پٹی

رباط رضفی ۔ رضفہ کی نوک اور پنڈلی کی بڑی ہڈی کے صدبہ سے کا رہتا ہے یہ حقیقت میں رباط نہیں ہے۔ بلکہ راج کے پھیلانے والے عضلات کی مشترک نس ہے۔ تشریح کبیر

رباط الریہ ۔ پھیپھڑے کا رباط (نشاندایہ کا دو پھیلا اور گھٹا پرت جو پھیپھڑے کی جڑ کو حجاب حاجز سے ملاتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط سینی ۔ صفاق کی دو چنٹ ہے جو قوس کے تعرج یعنی کوکھ کے بائیں گڑھے سے زیبی ہے۔ تشریح کبیر

رباط شوکی فکی ۔ دیکھو رباط ہنسی فکی

رباط ضلعی ترقوی ۔ پہلی پسلی کی کری کے بالائی اور اندرونی حصہ سے شروع ہو کر ترقوہ یعنی ہنسلی کی ہڈی کی زیریں سطح کے نشیب میں تمام ہوتا ہے تشریح کبیر

رباط ضلعی جناحی مقدم ۔ ہر ایک پسلی کی گردن کے بالائی کنارے سے شروع ہو کر اوپر کے مہرے کے اجنحہ کے زیریں کنارے پر تمام ہوتا ہے۔ یہ رباط پہلی اور بارھویں پسلی میں نہیں ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط ضلعی جناحی متوسط ۔ ہر ایک پسلی کی گردن کی نچلی سطح سے شروع ہو کر مہروں کے اجنحہ کی اگلی سطح پر تمام ہوتا ہے۔

رباط ضلعی جناحی موخر ۔ ہر پسلی کے صدبہ اور مہروں کے اجنحہ کی نوک کے بین ہوتا ہے گیارھویں اور بارھویں پسلی میں یہ رباط نہیں ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط ضلعی خنجری ۔ چھٹی اور ساتویں پسلیوں کی کریوں اور عضروف خنجری کے بین جنبہ رہتے ہوتے ہیں تشریح کبیر

رباط ضلعی فقری مقدم ۔ ہر ایک پسلی کے سامنے سے شروع ہو کر زیریں شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ بالائی شاخ بالائی مہرے اور زیریں شاخ زیریں مہرے کے جسم سے اور درمیانی شاخ عضروف متوسط رباط سے چپک ہو جاتی ہے۔ تشریح کبیر

رباط ضلعی فقری متوسط ۔ اسکا ایک سرا پسلیوں کے سروں کی بلندی پر اور دوسرا سر امہروں کے عضروف متوسط رباط سے لگا رہتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط ضلعی قفی مقدم ۔ پسلیوں کی کریبوں کی اگلی سطح سے شروع ہو کر نفس یعنی سینہ کی ہڈی کے سامنے تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط ضلعی قفی مؤخر ۔ پسلیوں کی کریبوں کے پیچھے سے شروع ہو کر نفس یعنی سینہ کی ہڈی کی پچھلی سطح پر تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط طولی ۔ جگر کا ایک رباط ہے جو حقیقت میں صفاق کی چنٹ ہے اسکے تین کنارے ہیں بالائی کنارہ حجاب حاجز سے ناف تک واقع ہے۔ زیریں کنارا جگر کی محدب سطح پر آگے سے پیچھے تک واقع ہے۔ اگلا کنارا آزاد ہے جس کے دونوں پرتوں کے وسط میں رباط مستدیر پایا جاتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عانی ۔ وہ رباط جو دونوں عظم العانہ کو ایک دوسرے سے باندھتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عجزی حرقفی مقدم ۔ عظم العجز اور خاصرہ کی اگلی سطحوں کے درمیان واقع ہے تشریح کبیر

رباط عجزی حرقفی مؤخر ۔ یہ رباط عظم العجز اور خاصرہ کی پچھلی سطحوں پر واقع ہے۔ تشریح کبیر

رباط عجزی حرقفی مؤرب ۔ رباط عجزی حرقفی مؤخر کا وہ حصہ ہے جو عظم العجز کی پچھلی سطح کے نیچے نادۂ جناحیہ سے شروع ہو کر خاصرہ کے پچھلے بالائی خار پر تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عجزی خاصری مقدم ۔ دیکھو رباط عجزی حرقفی مقدم۔

رباط عجزی خاصری مؤخر ۔ دیکھو رباط عجزی حرقفی مؤخر۔

رباط عجزی عصعصی مقدم ۔ عظم العجز کی اگلی سطح سے بڑھکر عصعص کی اگلی سطح تک جاتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عجزی عصعصی مؤخر ۔ عظم العجز کے مجری نخاعی کے زیریں سوراخ سے شروع ہو کر عصعص کی پچھلی سطح پر تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عجزی ورکی صغیر ۔ عظم الورک کے خار رشوکہ وکیہ سے شروع ہو کر عظم العجز اور عصعص کے پہلوی کناروں پر تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عجزی ورکی کبیر + خاصرہ کے پچھلے زیریں خار عظم العجز کے چوتھے اور پانچویں زائدہ جناحیہ۔ اور عظم العجز اور عصعص کے پہلوی کناروں سے شروع ہو کر عظم الورک کے حدبہ کے اندرونی جانب تمام ہوتا ہے تشریح کبیر

رباط عجزی ورکی مقدم + دیکھو رباط عجزی ورکی صغیر۔

رباط عجزی ورکی مؤخر + دیکھو رباط عجزی ورکی کبیر۔

رباط عریض + رجگر کا۔ دیکھو رباط طولی

رباط عریض + رحم کا۔ رحم کے دو پہلوی رباطات ہیں جو رحم کے دونوں طرف سے شروع ہو کر جوف حوضہ کے پہلوؤں پر انکے پیٹے ہیں یہ مغاق کی چادریں ہیں۔ انکے درمیان خیمۃ الرحم۔ قاذف۔ رباط مستدیر وغیرہ رہتے ہیں۔ تشریح کبیر

رباط عقبی زوری اسفل + ایڑی کی ہڈی کے اگلے اور اندرونی کنارے سے شروع ہو کر زوری کی زیریں سطح پر تمام ہوتا ہے۔

رباط عقبی زوری اعلیٰ + ایڑی کی ہڈی کی بالائی سطح کی نال سے شروع ہو کر زوقی کی بیرونی سطح پر تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عقبی کعبی وحشی + عظم العقب کے بیرونی کنارے سے شروع ہو کر عظم العقب کی بیرونی سطح پر تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عقبی کعبی مؤخر + عقب یعنی ایڑی کی ہڈی کے بالائی حصہ کو کعب یعنی ٹخنہ کی ہڈی کے پچھلے حصے سے ملاتا ہے تشریح کبیر

رباط عقبی نردی اعلیٰ + عظم العقب اور نردی کے بالائی حصوں کو باندھتا ہے تشریح کبیر

رباط عقبی نردی انسی + عظم العقب اور نردی کے اندرونی حصوں کو باندھتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عقبی نردی طویل + ایڑی کی ہڈی کی زیریں سطح کو نردی کی زیریں سطح سے باندھتا ہے۔

رباط عقبی نردی قصیر + ایڑی کی ہڈی کی اعلیٰ سطح کے چھوٹے حدب اور اسکے اگلے نشیب سے شروع ہو کر نردی کی

زیریں سطح پر تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عین الکتف ۔ اسکو گاہے رباط عینی بھی کہتے ہیں۔ یہ ربط ریشہ دار عضروفی ہوتا ہے جو عین الکتف کے کناروں پر چپٹا رہتا ہے۔ اور اس کی گہرائی میں اضافہ کرتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عینی ۔ دیکھو رباط عین الکتف۔

رباط قصی ترقوی مقدم ۔ ترقوہ عینی ہنسلی کی ہڈی کے اندرونی سرے کے سامنے سے شروع ہو کر قص یعنی سینہ کی ہڈی کے سامنے تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط قصی ترقوی مؤخر ۔ ترقوہ و قص کی پچھلی سطحوں پر واقع ہے۔ تشریح کبیر

رباط قصی مقدم ۔ قص کے آگے کا رباط

رباط قصی مؤخر ۔ قص کے پیچھے کا رباط

رباط قطنی حرقفی ۔ کمر کے خیر مہرے کے اجنحہ کی نوک سے شروع ہو کر عظم عجز کے بالائی کنارے پر تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط قطنی خاصری ۔ دیکھو رباط قطنی حرقفی

رباط قطنی عجزی ۔ کمر کے پانچوں مہرے کے اجنحہ کے اگلے اور زیریں حصے سے شروع ہو کر عظم العجز کے قاعدہ کے پہلوی جانب ختم ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط القفا ۔ گدی کا رباط / دو ریشہ دار دبیز جھلی ہے جو عضلہ مربعہ سنخرفہ کے درمیان گردن کے مہروں کے سناسن پر نظر آتی ہے یہ ربط قاس الراس سے گردن کے ساتویں مہرے تک جاتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط قحدوی حالی مقدم ۔ یہ اندرونی و بیرونی دو رباط ہیں۔ بیرونی رباط قحدوہ کے ناتوہ مربعہ اور گردن کے پہلے مہرے کے اگلے قوس کے ابھار کے مابین واقع ہے۔ اور اندرونی رباط قحدوہ کے تنبۂ عظیمہ کے اگلے کنارے اور گردن کے پہلے مہرے کے اگلے قوس کے بالائی کنارے سے چپکا رہتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط قحدوی حالی مؤخر ۔ قحدوہ کے تنبۂ عظیمہ کے پچھلے کنارے اور گردن کے پہلے مہرے کے پچھلے قوس کے بالائی کنارے سے لگا رہتا ہے تشریح کبیر

رباط قحدوی حالی جانبی ۔ بالائی جانب قحدوہ کے حدبۂ داجیہ سے اور نیچے گردن کے پہلے مہرے کے اجنحے سے لگا رہتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط تحدوی محوری ۔ تحدوہ کے زائدہ مربعہ اور گردن کے دوسرے مہرے کی پچھلی سطح سے لگا رہتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط قوسی ۔ یہ دو ہیں۔ اندرونی و بیرونی چنانچہ اندرونی رباط قوسی عضلہ صلبیہ کے بالائی حصہ پر صلب کے جانبین میں خمیدہ کماں کی طرح وتری حصے ہے جو حجاب حاجز کی مقابل کی جڑ رسان اسکے بیرونی سرے سے بڑھکر کے دوسرے مہرے کے جناح کے اگلے حصہ میں تمام ہوتا ہے۔ اور بیرونی رباط قوسی لفاذ مستعرضہ کے اگلے طبقہ کے بالائی کنارے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور عضلہ مربعہ قطنیہ کے بالائی حصہ تک بڑھتا ہے۔ ایک طرف کر کے دوسرے مہرے کے جناح کے اگلے حصہ سے اور دوسری طرف آخری پسلی کے سرے اور اس کے زیریں کنارے سے لگا رہتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط قولونی صاعد ۔ صفاق کا وہ حصہ ہے جو قولون صاعد کے چڑھنے والے حصہ کو جوف شکم کی پچھلی دیوار سے باندھتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط قولونی نازل ۔ صفاق کا وہ حصہ ہے جو قولون کے اترنے والے حصے کو شکم کی پچھلی دیوار سے باندھتا ہے۔

رباط قولونی مستعرض ۔ صفاق کی وہ دوہری چنٹ ہے جو قولون کے آڑے حصے کو شکم کی پچھلی دیوار سے باندھتی ہے۔ تشریح کبیر

رباط کبدی زوری اعلی ۔ عظم الکعب کا گول سرعظم زورقی کے جوف میں اسی رباط کے ذریعہ بندھا رہتا ہے۔ جو جوڑ کی بالائی سطح پر ہوتا ہے۔

رباط لامی کبدی ۔ عظم لامی اور عضروف کبدی کے درمیان کا رباط دیوار حقیقت غشائی کی ہے تشریح کبیر

رباط لسانی کبدی ۔ جگر کی غشائی تحتی کی وہ چنٹ ہے جو زبان اور عضروف کبدی کے درمیان واقع ہے۔ تشریح کبیر

رباط متوسط بین الترقوتین ۔ دونوں ترقوہ کے اندرونی سروں کے مابین واقع ہے۔ تشریح کبیر

رباط مثانی رحمی ۔ صفاق کی وہ چنٹ ہے

جو حجاب حاجز شانہ کے درمیان واقع ہے
تشریح کبیر

رباط مثانی سری ۔ دیکھو حامل السرل

رباط مثلث ۔ وہ چند ریشے جو رباط الدبر سے نکل کر اندرونی و بالائی جانب گوشہ خانہ ہیں کے وسط میں تمام ہوتے ہیں بدریشہ دار پتلا اور مثلث شکل کا ہوتا ہے
تشریح کبیر

رباط مثلث ۔ ایک مثلث نما شکنی طبقہ ہے جو کہ زاویہ دونوں عظم بعانہ کے مقدم الاتصال سے اس کے دونوں ضلعے عظم بوک اور عظم عانہ کے شعبہ سے اور اسکا قاعدہ پیچھے کی طرف ہوتا ہے اس کے اندر مجری بول ہوتا ہے تشریح کبیر

رباط مثلم ۔ وہ خاکی رنگت کی ڈوری جو مؤخر وداغ کے زائدہ ذنبہ کو رحم تک نامی ابھار سے ملاتی ہے مثلم کہنہ ذکر
تشریح کبیر

رباط محیط ۔ رغانہ کا شانہ کی ہڈی کے گردن کے گرد سے شروع ہو کر بازو کی ہڈی کی گردن رعنت تشویکی پر تمام ہوتا ہے تشریح کبیر

رباط مخاطی ۔ گھٹنے کے جوڑ کی غشاء مفصلی کا ایک حصہ ہے جو ران کی ہڈی کے دونوں عقدوں کے درمیان کی خلاء کے نسگے حصے سے شروع ہو کر رضفہ کی پشت پر تمام ہوتا ہے تشریح کبیر

رباط مخروطی ۔ اخرم کی جڑ سے شروع ہو کر ترقوہ کے زائدہ مخروطیہ پر تمام ہوتا ہے
تشریح کبیر

رباط مربع منحرف ۔ اخرم کی بالائی سطح سے شروع ہو کر ترقوہ کی زیرین سطح کے تیسرے خط پر تمام ہوتا ہے تشریح کبیر

رباط مستدیر ۔ رکوبے کا ران کی ہڈی کے سر کے زیرین حصے سے شروع ہو کر اور دو حصوں میں منقسم ہو کر حق اور رک کے کھڈانہ کے کناروں سے جا ملتا ہے
تشریح کبیر

رباط مستدیر مقدم ۔ دیکھو رباط مستدیر

رباط مستدیر مؤخر ۔ دیکھو رباط مستدیر

رباط مستدیر ۔ رحمگاہ یا رحم السرہ کے خشک ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ ناف شروع ہو کر بگرک۔ بلاد عریض کے دو تہوں

کے باہر سے گذر کر اور جگہ کے فرج مطلوبہ میں پہونچکر اپنے منزل سے ملتا ہو تشریح کبیر

رباط مستدیر ۔ رحم کا دوریشہ دار روپ ڈوریاں ہیں جو رحم کے ہر دو بالائی کونوں سے شروع ہوکر مجری بولی کی راہ شکم کے بیرونی سوراخ سے باہر نکل شرمگاہ میں گم ہو جاتی ہیں تشریح کبیر

رباط مستعرض ۔ ہر ایک رباط گردن کے پیٹھ ہونے کے زوائد عضلیہ کی اندرونی جانب سے شروع ہوکر اس سے اس کے کاہوف اگلے اور پچھلے دو حصوں میں تقسیم ہوتا ہے تشریح کبیر

رباط مستعرض ۔ کف کا اپنے کی ہڈی سے شروع ہوکر دوسرا ذراق کف کے نرقی کنارے میں نامہ ہڈی اس کمندانہ کو مدافع میں تبدیل کر دیتا ہے تشریح کبیر

رباط مستعرض ۔ گردے کا اعلیٰ رباط کے رباط سے شروع ہوکر اوپر اس کے کمندانہ پر پہونچکر اسکو ایک سوراخ میں تبدیل کر دیتا ہے جس سے کولے کے جوڑی رگیں داخل ہوتی ہیں تشریح کبیر

رباط مستعرض ۔ رگھٹنے کا گھٹنے کے جوڑ کے وسطی بیرونی استاریہ ہڈی کے اگلے سروں کے درمیان ہوتا ہے تشریح کبیر

رباط مستعرض فوقانی ۔ دیکھو رباط فوقانی مستعرض

رباط مستقیمی ۔ سفاق کا وہ حصہ ہے جو مستقیم کو ظہر اجزی گلی سطح سے باندھ دیتا ہے تشریح کبیر

رباط مستقیمی رحمی ۔ سفاق کا وہ حصہ ہے جو مستقیم کو رحم کے ساتھ باندھ دیتا ہے تشریح کبیر

رباط مسلمن ۔ حرام مغزی ام زیتون زانی جھلی کے دونوں پہلوؤں پر دو رباط نکلتے ہیں۔

رباط مشترک مقدم ۔ ریڑھ کے جانب گردن کے دوسرے مہرے سے بالکل نظر آنے تک ایک عضلی لیتے کے ساتھ چپٹا ہے تشریح کبیر

رباط مشترک مؤخر ۔ مہروں کے جوڑ کے پیچھے گردن کے دوسرے مہرے سے بلکہ

عظم العجز تک پہونچتا ہے۔ یہ رباط حرام مغز کی نالی کے اندر ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط مُعلق مُقلہ ۔ (کرۂ چشم کا لٹکنے والا) وہ زوائد ہیں جو کرۂ چشم کو چشم خانہ کے غشاء عظمی سے باندھ دیتے ہیں۔ یہ زوائد کرۂ چشم کی اُس جھلی سے نکلتے ہیں۔ جو کرۂ چشم سے باہر اور چربی سے اندر ہوتی ہے اور یہ از قسم غشاء مائی ہے اور طبقات چشم سے الگ ہے۔ تشریح کبیر۔

رباط معلق ۔ (جلیدیہ کا) یہ ایک رقیق اور شفاف جھلی ہے۔ جو رطوبت زجاجیہ اور مشیمیہ کے زوائد دخل کے مابین واقع ہے اور اسکا فائدہ یہ ہے کہ زجاجیہ کے اگلے کنارے کو رطوبت جلیدیہ کی اگلی سطح کے ساتھ جلیدیہ کے کناروں کے پاس ملاتی ہے۔ جس سے جلیدیہ اپنی جگہ پر قائم رہتی ہے۔ تشریح کبیر

رباط معلق ۔ (جگر کا) دیکھو رباط طولی

رباط منشطی ۔ رباط الاربیہ کا وہ حصہ ہے جو اس سے نکلکر اور اندر اور پیچھے کی طرف مڑکر خط حرقفی منشطی سے مل جاتا ہے۔

رباط مقدم مشترک ۔ دیکھو رباط مشترک مقدم۔

رباط منحرف ۔ زند اسفل کے اُس حصہ سے شروع ہوتا ہے۔ جو زائدۂ مرفقیہ کی جڑ کے پاس واقع ہے۔ پھر زند اعلی پر حدبۂ ذات الراسین کے نیچے ختم ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط منقاری اخرمی ۔ دیکھو۔ باطرخی منقاری۔

رباط منقاری ترقوی اسفل ۔ زائدہ منقار الغراب اور ترقوہ کے مابین زیریں جانب واقع ہے۔ تشریح کبیر

رباط منقاری ترقوی اعلی ۔ زائدہ منقار الغراب اور ترقوہ کے مابین بالائی جانب واقع ہے۔

رباط وتدی فکی ۔ عضلہ ضاغطۃ الخد کو حنک کے عضلہ حاصرہ سے جدا کرتا ہے یہ ترنسی رباط ہے جسکا ایک سرا وتدی کی ٹانگ کے بیرونی طبقہ کی نوک سے۔ اور دوسرا سرا فک اسفل کے اندرونی ترچھے خط سے لگا رہتا ہے تشریح کبیر

رباط ہلالی + ایک سفید ریشہ دار حلقہ ہے جو آنکھ کے بیرونی پرت (طبقہ صلبیہ قرنیہ) کو آنکھ کے درمیانی پرت (شبیہ عنبیہ) سے ملاتا ہے۔ یہ رباط صلبیہ قرنیہ کے مقام اتصال میں ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط ہلالی + ایک سفید ہلالی شکل کی ڈوری ہے جو بطن مقدم کے فرش میں جسم مضلع اور سر بصری کے مابین واقع ہے۔ تشریح کبیر

رباطات + (دیکھو رباط)

رَبَاعِیَات + (دیکھو رباعیہ)

رَبَاعِیَہ + وہ دانت جو انیاب یعنی کچلی کے سامنے ہوتا ہے۔ اگر دندان سے دانتوں کو شمار کرنے لگیں۔ تو یہ دانت دوسرا اور کچلی تیسری ہوگی۔ جمع رباعیات۔

رَبْط + باندھنا۔ پٹی باندھنا۔ لگاؤ۔ علاقہ۔

رُبُع + چوتھائی۔ چوتھا حصہ۔

رِبع + حمی ربع۔ چوتھیا بخار۔ جو ایک روز آئے۔ اور دو روز درمیان میں قطعہ دے

رُبُع مَسکون + زمین کا چوتھا حصہ آباد ہے۔ باقی حصے غیر آباد ہیں۔ قدماء کا خیال ہے کہ آبادی صرف زمین کی ایک چوتھائی میں ہے۔ باقی حصے دریا نے یا پانی کے اندر غرق ہیں۔ مگر یہ خیال قابل غور ہے۔ کیونکہ آبادی دوسری چوتھائیوں میں بھی ضرور موجود ہے۔

رَبُو + دمہ۔ دمہ پھیپھڑے کی خاص بیماری ہے۔ جس میں مریض باوجود آرام و راحت کے بار بار سانس لینے پر مجبور ہوتا ہے۔ اس مرض کو عُسر الدخیق النفس بھی کہتے ہیں۔ ترجمہ کبیر

رُبُوب + رُب کی جمع ہے۔

ربیع + موسم بہار دیکھو فصول۔

رَتق + اندام نہانی یا رحم کا بند ہو جانا۔ تشریح کبیر

رتقاء + اس عورت کو کہتے ہیں جس کی اندام نہانی کے منہ پر یا اس سے اندر ایسی چیزیں پیدا ہو جاتی ہیں جو عورت کو جماع سے روک دیتی ہیں۔ اور عضو داخل نہیں ہو سکتا مثلاً کوئی مضلاتی یا غشائی شے (جھلی) پیدا ہو جاتی ہے۔ یا زخموں سے یہ مقام بند ہو جاتا ہے۔ یا کوئی اور شئے ہوتی ہے۔ یا یہ کہ یہ سوراخ پیدائشی طور پر بند ہوتا ہے جس سے پہلے حیض میں بڑی تکلیف و مصیبت

ہوتی ہے۔ اور بالآخر عورت سیاہ ہو کر مر جاتی ہے (ترجمہ کبیر)

رتونڈھی ؛ (ہ) دیکھو ہ شا۔

رتی ؛ (ہ) آٹھ چاول۔ ایک شہ کا آٹھواں حصہ۔

رجاء ؛ جھوٹا حمل۔ رجا۔ (رجیم سے ہے کے معنے امید کے ہیں۔ اس مرض کا نام رجا (امید) اس لیے رکھا گیا ہے کہ مریضہ کو اس میں بچہ کی امید قائم رہتی ہے۔ (ترجمہ کبیر)

رجل ؛ پاؤں۔ جمع ارجل۔

رجل طائر ؛ داغ دینے کا آلہ۔

رجولیت ؛ مردی۔ مردانگی۔ قوت باہ۔

رحیق ؛ براز۔ پاخانہ۔

رحا۔ بقول بعض مرض۔ جا کا نام ہے۔

رحم ؛ دھرن۔ بچہ دانی۔ وہ عضو ہے جہاں حمل قرار پاتا ہے اور جو جنین کی پرورش ایک مقررہ مدت تک کرتا ہے۔ یہ ایک قسم کی غشائی عضلی تھیلی ہے۔ جو پیڑو کے جوف میں مثانہ مستقیم کے سامنے اور مثانہ سے پیچھے واقع ہے۔ جمع ارحام۔ شروح کبیر

رخسارہ ؛ (ف) گال (ر)۔ وجنہ (ع)

رخو ؛ ڈھیلا۔ نرم۔ تر۔ خوگھٹی۔

رداءت ؛ فساد۔ خرابی۔ برا ہونا۔ ردی ہونا۔

رفع ؛ پھیر دینا۔ روکنا۔ مادہ کی آمد کو بند کرنا۔

ردی ؛ فاسد۔ خراب۔ برا۔

ردی الیکموس ؛ دیکھو غذا۔ ردی الکیموس

رشح حمی ؛ جھرجھری یعنی بخار کا شروع ہونا۔

رصاص ؛ (ہندی اکیمیا) بدن۔ اکسیر کتب الرسائل وکتابیں جن میں مقوی اعضاء رئیسہ ودیہ کا ذکر ہوتا ہے۔

رسغ ؛ پہونچہ۔ کلائی۔ قبضہ۔ بلتمیں رسغ وہ حصہ کہلاتا ہے جو کلائی اور ہتھیلی کے مابین واقع ہے۔ اور پاؤں میں وہ حصہ ہے جو گٹے اور تلوے کے مابین واقع ہے۔ ہاتھ کی رسغ میں آٹھ ہڈیاں ہیں۔ اور پاؤں کی رسغ میں سات۔

رسغی انسی ؛ دیکھو عظم رسغی انسی۔

رسغی متوسط ؛ دیکھو عظم رسغی متوسط

رسنی وحشی ۔ دیکھو عظم رسنی وحشی۔

رسوب ۔ کے لغوی معنے تہ نشین ہونے کے ہیں۔ مگر طبی اصطلاح میں قارورہ کے وہ اجزاء جو پانی سے ممتاز اور جدا نظر آتے ہیں رسوب کہلاتے ہیں۔ خواہ قارورہ کی تہ میں تہ نشین ہو گئے ہوں۔ یا قارورہ کے درمیان میں معلق ہوں۔ یا اوپر تیر رہے ہوں۔ افادہ۔

رسوب راسب ۔ وہ رسوب جو قارورہ کی تہ میں بیٹھ جائے۔

رسوب ردی ۔ دیکھو رسوب محمود۔

رسوب طافی ۔ رطافی۔ تیرنے والا۔ رسوب غمامی کا نام ہے

رسوب غمامی ۔ رغمام۔ ابر۔ وہ رسوب جو قارورہ کی اوپر کی سطح پر تیرتا ہوا نظر آتا ہے۔ افادہ۔

رسوب فاضل ۔ دیکھو رسوب محمود

رسوب محمود ۔ یعنی وہ رسوب جو مواد کے اچھی طرح پکنے پر دلالت کرتا ہے وہ ہے جو چکنا ہو۔ کم و بیش ہو۔ رنگ میں سفید ہو۔ قوام میں معتدل اور ٹھیک ہو اس کے اجزاء اکٹھے ہوں۔ اس کے مقابلہ میں رسوب ردی ہے جس میں مذکورہ بالا صفتیں نہ ہوں مثلاً سرخ۔ یا سیاہ۔ یا نیلہ۔ یا بھوسی کے مانند یا چھلکوں کے مانند ہو۔ افادہ۔

رسوب مذموم ۔ دیکھو رسوب ردی۔

رسوب مُعلَّق ۔ وہ رسوب جو قارورہ کے بیچ میں لٹکا ہوا نظر آتا ہے۔ نہ نیچے ہوتا ہے اور نہ اوپر تیرتا ہوا ہوتا ہے۔ افادہ

رشّ ۔ چھڑکنا پانی وغیرہ کا۔

رشتہ ۔ رف ۔ دیکھو عرق مری۔

رشتہ ۔ رفارسی الطریہ۔ سویاں۔

رشح ۔ رسنا۔ ترشح پانا۔

رشیم ۔ وہ نقطہ جو سفیدہ کے اندر نشو و نما پاتا ہے۔ نوات الکریات۔ گوشہ۔

رصاصی ۔ رصاص یعنی رانگ کا رنگ۔

رصاصیت ۔ قلعی یعنی رانگ کا سا رنگ سفیدی جس کے ساتھ قدرے سبزی اور سیاہی ہوتی ہے۔ زجہ بکیز

رَضّ ۔ کری کا تفرق اتصال۔ کری کا ٹوٹ جانا

رَضّ الفُ ۔ رض۔ کچل جانا۔ ناک کا کچلنا

رُضَاب ۔ لعاب دہن۔ تھوک۔

رَضَاعَت ۔ دودھ پینا۔

رَضَفَہ ۔ عظم الرکبہ۔ گھٹنے کی ہڈی۔ چپنی ہڈی۔ گرونای زانو۔ آئینہ زانو۔

رَضِیع ۔ شیر خوار۔ دودھ پینے والا بچہ۔

رَطب } ۔ (عر) تر۔ گیلا۔ جس میں رطوبت
رَطبہ } ہو۔

رَطس ۔ ٹپکنا۔ تھپک کر سلانا۔

رَطل ۔ تقریباً آدھ سیر کا ایک وزن ہے بقول بعض تینتیس یا چونتیس تولہ۔

رطل بغدادی ۔ ۳۳ تولہ یا ۳۵ تولہ تقریباً

رطل حجازی ۔ تقریباً پچاس تولہ۔

رطل دمشقی ۔ ایک سو ستر تولہ تقریباً۔

رطل طبی ۔ دیکھو رطل بغدادی۔

رطل عراقی ۔ دیکھو رطل بغدادی۔

رطل مدنی ۔ اٹھ تولہ تقریباً۔

رطل مکی ۔ سینتیس تولہ سات ماشہ تقریباً۔

رطل ہندی ۔ تقریباً سینتیس تولہ چھ ماشہ

رطوباتِ بدن ۔ بدن کی رطوبتیں۔ بدن کے اندر دو قسم کی رطوبتیں ہیں۔ رطوبت اولیٰ یعنی پہلی رطوبت اور رطوبت ثانیہ یعنی دوسری رطوبت۔

رطوبت اولیٰ کی چار قسمیں ہیں (دیکھو رطوبت اولیٰ) اور رطوبات ثانیہ کی دو قسمیں ہیں۔ اول فضلات یعنی زائد مواد۔ دوم ضروری اور مفید رطوبات جس کی پھر چار قسمیں ہیں (دیکھو رطوبت ثانیہ)

رُطُوبات عَین ۔ آنکھ کی رطوبتیں۔ کرۂ چشم کے اندر تین رطوبتیں پائی جاتی ہیں سامنے بیضیہ بیچ میں جلیدیہ۔ پیچھے زجاجیہ۔

رُطُوبات طِلیَہ ۔ وہ رطوبتیں ہیں جو غلاف کی شکل چھوڑ کر شبنم کی طرح اعضاء کی سخت تہ پر پھیلی ہوتی ہیں (طل۔ شبنم) ترجمہ کبیر۔

رُطُوبَت ۔ تری۔ نمی۔ گیلا پن۔ جمع رطوبات

رُطُوبَت اَصلِیَہ ۔ دیکھو رطوبت غریزیہ۔

رطوبت اُولیٰ ۔ خون اور اخلاط کو کہتے ہیں۔ اور گاہے رطوبت ثانیہ کی پہلی رطوبت کو کہتے ہیں۔ جو باریک باریک رگوں کے اندر ہوتی ہے۔

رُطُوبت بَرزِیہ ۔ (دیکھو رطوبت جلیدیہ)

رطوبت بلوریہ ۔ (دیکھو رطوبت جلیدیہ)

رُطُوبَت بَیضِیَہ ۔ یہ پانی کے مشابہ ایک

سیال رطوبت ہے۔ جس کی مقدار اسکے کی دوسری رطوبتوں کے مقابلہ میں نہایت کم ہے۔ اور دو چار قطروں سے زیادہ نہیں ہوتی ہے۔ یہ رطوبت رطوبت جلیدیہ کے سامنے اور قرنیہ کے پیچھے واقع ہے۔ یہ رطوبت جس خلاء میں واقع ہے طبقہ عنبیہ کی وجہ سے دو خلاؤں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ اور دونوں خلاؤں کے درمیان پتلی ذریعہ ثقبا واتصال ہے۔ از تشریح کبیر

اس رطوبت کو بیضیہ اس لیے کہتے ہیں کہ یہ سفیدی بیضہ سے مشابہ ہوتی ہے۔

رُطُوبَتُ بَیْضِیَّہ ۔ وہ رطوبت جس میں سفیدی بیضہ کی خاصیت پائی جاتی ہو۔ یعنی وہ حرارت سے جم جاتی ہو۔ اس قسم کی رطوبت خون اور دیگر اعضاء کی ساخت کے اندر کثرت پائی جاتی ہے۔ اسکو جلیدیہ بھی کہتے ہیں (نافع۔ سفیدی بیضہ)

رطوبت ثانیہ (ثانیہ۔ دوسری) خون جب اعضاء کی ساخت اور ان کی شکل میں تبدیل ہونے لگتا ہے تو اس سے پہلے ایک دوسری شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے جسے رطوبت ثانیہ کہتے ہیں۔ اور خون کو رطوبت اُصلی کہتے ہیں (اُصلی۔ پہلی) رطوبت ثانیہ کی دو قسمیں ہیں۔ اول فضلات۔ دوم کار آمد اور ضروری رطوبات۔ چنانچہ اسی دوسری قسم کے پھر چار درجے ہیں۔ پہلی رطوبت باریک باریک رگوں میں ہوتی ہے۔ دوسری رطوبت ان رگوں سے نکلکر اعضاء پر شبنم کے مانند پڑی ہوتی ہے۔ اسے رطوبت عضلیہ کہتے ہیں (عضل۔ شبنم) تیسری رطوبت دوسری رطوبت کے بعد ہوتی ہے جسکا مزاج اعضاء کے مزاج سے نہایت قریب ہوتا ہے۔ چوتھی رطوبت وہ ہے جو تمام اعضاء کی ساخت میں پیوست ہے۔ اور جس کی وجہ سے اعضاء کے اجزاء باہم ملے ہوئے ہیں۔ اگر یہ رطوبت نہ ہو تو اعضاء کے اجزاء راکھ کی طرح منتشر اور پراگندہ ہو جائیں (رمیہ۔ راکھ)

رُطُوبَتُ جَلِیدِیَّہ ۔ یہ ایک شفاف رطوبت ہے جو ایک شفاف۔ نازک بلبوتی جھلی (جالی جھلی) سے ملفوف ہے۔ رطوبت جلیدیہ کی

دونوں سطحیں دانہ مسور کی طرح محدب ہوتی ہیں لیکن پچھلی سطح بمقابلہ اگلی سطح کے زیادہ محدب ہے۔ یہ رطوبت رطوبت زجاجیہ کے سامنے اور ثقبۂ عنبیہ یعنی پتلی کے پیچھے واقع ہے۔ اور اپنے عنکبوتی غلاف کے ذریعہ اپنی جگہ قائم رہتی ہے۔ یہ رطوبت جنین میں گول۔ سرخی مائل اسکہ شفاف ہوتی ہے۔ اور نہایت نرم ہوتی ہے۔ جوان اور ادھیڑوں میں نہایت شفاف سخت اور اس کی پچھلی سطح بمقابلہ اگلی سطح کے زیادہ محدب ہوتی ہے۔ اور بڑھاپے میں اسکی دونوں سطحیں چپٹی۔ اور صفائی میں کمی اگر دھندلی اور عنبری ہوجاتی ہے۔

اس رطوبت کو جلیدیہ اسلئے کہتے ہیں کہ یہ شکل و صورت اور شفافیت میں جلید یعنی اولے کے مانند ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اسکا دوسرا نام برودیہ بھی ہے برد۔ اولا اور گاہے اسکو بلوریہ بھی اسی مشابہت سے کہتے ہیں (بلور کے مانند) از تشریح کبیر

رطوبت دماغیہ نخاعیہ ۔ وہ رطوبت جو دماغ اور نخاع کے بطون اور غلافوں میں پائی جاتی ہے۔ تشریح کبیر

رطوبت زُجاجیّہ ۔ یہ رطوبت مقدار میں تمام رطوبات چشم سے زیادہ ہوتی ہے۔ حتی کہ کرہ چشم کے پانچ حصوں میں سے پچھلے چار حصے اس سے بھرتے ہیں۔ اس کے سامنے ایک نشیب رطوبت جلیدیہ کے واسطے ہوتا ہے۔ یہ رطوبت طبقۂ شبکیہ کے اندر رہتی ہے۔ اور شفاف و لیس دار ہوتی ہے۔ اسکا نام زجاجیہ اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ یہ پگھلے ہوئے کانچ سے مشابہ ہوتی ہے (زجاج۔ کانچ) از تشریح کبیر

رطوبت غریبہ ۔ دیکھو رطوبت فضلیہ

رطوبت غریزیّہ ۔ رطوبت اصلیہ اس سے مراد وہ رطوبت ہے جو اعضاء کی ساخت میں پائی جاتی ہے۔ اور اعضاء کا جزو بنتی ہے۔ یہ رطوبت جب کم ہونے لگتی ہے تو اعضاء گھلنے لگتے ہیں جسکا نام ذبول ہے۔

رطوبت فضلیہ ۔ رطوبت غریبہ۔ وہ رطوبت جو دیگر عناصر کے ساتھ پورے

طور پر نہ ملی ہو۔ مگر اس کے اندر موجود ہو
بعض فضلاء کا قول ہے کہ جب کسی پھل
تخم یا سبزی کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ
اس کے اندر رطوبت فضلیہ ہے۔ تو اسکا
مطلب یہ ہے کہ اس نے تغذیہ کے لیے
جو رطوبت جذب کیا ہے۔ وہ اب تک
اچھی طرح پختہ نہیں ہوئی ہے۔ یہ بھی بعض
کا قول ہے کہ جن چیزوں میں رطوبت فضلیہ
ہوتی ہے۔ ان سے ریاح پیدا ہوتے ہیں

رُعاف ۔ نکسیر۔ ناک سے خون بہنا۔

رُعب ۔ ڈر۔ خوف۔

رَعد ۔ بادل کی گرج۔ ابر کی آواز۔

رعدہ ۔ کانپنا۔ کپکپاہٹ۔ رعشہ کی
ابتداء۔

رِعشہ ۔ کانپنا۔ ہلنا۔ کپکپی کا مرض۔ ترجمہ کبیر

رُعونت ۔ بیوقوفی۔ امور خانہ داری۔ اخلاق
اور لوگوں کے ساتھ میل جول رکھنے میں
دانائی سے کام نہ لینا۔

رُعّاشہ ۔ وہ رگ جو چھاتیوں میں دودھ
دیتی ہے۔

رُعوثہ ۔ کف۔ جھاگ۔ پھین۔

رِفادہ ۔ گدی جو زخم پر رکھکر باندھی
جاتی ہے۔ یا وہ پٹی جو زخم پر باندھی
جاتی ہے۔ جمع رفائد۔

رفادہ مثلثہ ۔ تکونی گدی۔ سہ گوشہ
گدی۔

رَفائد ۔ دیکھو رفادہ۔

رِفق ۔ نرمی۔ آسانی۔ سہولت۔

رَقبہ ۔ گردن۔ جمع رقبات۔

رقت ۔ پتلاپن۔ باریکی۔

رُقیہ ۔ جادو۔ گنڈہ تعویذ۔

رکابی ۔ عظم رکابی ایک ہڈی کا نام ہے
جس کی شکل گھوڑے کے رکاب کی سی
ہوتی ہے۔ یہ ہڈی کان کے اندر جو ہڈی
فضاء میں ہوتی ہے۔

رُکبہ ۔ عظم الرکبہ گھٹنے کی ہڈی۔ چپنی کی ہڈی
جسے رضفہ بھی کہتے ہیں۔

رَکض ۔ گھوڑا وغیرہ دوڑانا۔

رُکن ۔ اس کی جمع ارکان ہے۔ دیکھو ارکان
رکن کے اصلی معنے جزو شئے کے ہیں۔

رُکوب ۔ سواری۔ سواری ہونا۔

رَماد ۔ راکھ۔ خاکستر۔

رَمادی ۔ خاکی۔ خاکی رنگ۔ خاک سے ملا ہوا۔

رَماعہ ۔ بچوں کا نالو جو پھر بند ہو جاتا ہے۔

رُمّانہ صُغریٰ ۔ یا رمانہ صغیرہ۔ اسکو حدبہ صغیرہ بھی کہتے ہیں۔ یہ رمانہ کبریٰ سے چھوٹی اور زیادہ مثلاثی ہوتی ہے۔ بازو کی ہڈی کے بالائی سرے میں سامنے کی طرف ہوتی ہے۔ اس کے اور رمانہ کبریٰ کے درمیان ایک نالی میں راب ذات الراسین نامی پائی جاتی ہے تشریح کبیر۔

رُمّانۃ الفخذ ۔ رمانہ۔ اندرونی فخذ ران کی ہڈی کا گول سر جو کولہے کے گڑھے میں داخل رہتا ہے۔

رُمّانہ کُبریٰ ۔ وہ بلندی ہے جو بازو کی ہڈی کے بالائی سرے میں باہر کی طرف ہوتی ہے۔ اس کے اور رمانہ صغریٰ کے درمیان ایک نالی (میزاب ذات الراسین) حائل رہتی ہے۔ اسکو حدبہ کبیرہ بھی کہتے ہیں تشریح کبیر۔

رمانتین ۔ دیکھو رمانہ صغریٰ و کبریٰ۔

رُمّانیہ ۔ (رمان۔ انار) انار کی قدا جس میں انار پڑتے ہیں۔ افادہ۔

رَمد ۔ آشوب چشم۔ طبقہ ملتحمہ کا ورم ہے۔ خواہ وہ ورم گرم ہو۔ یا سرد۔ مگر قدماء رمد صرف گرم ورم ہی کو کہا کرتے تھے۔ اور دوسرے ورموں کو نکد رکھتے تھے۔ (ترجمہ کبیر)

رَمص ۔ آنکھ کی کیچ۔ جو آنکھ کے گوشوں میں جمع ہو جاتی ہے۔ آنکھ کی چیپڑ۔

رَمق ۔ آخری سانس۔ تھوڑی سی جان باقی ہونا

رَمل ۔ ریگ۔ بالو۔

رَمل الکلیہ ۔ گردہ کی ریگ۔

رَملی ۔ بارصیدہ ریگ کے مانند۔

رَمیم ۔ بوسیدہ ہڈی۔ سڑی گلی ہڈی۔

رَواجب ۔ انگلیوں کے پوروں کے شکن

رَوادع ۔ (رادعہ کی جمع ہے۔ دادھی ہچکنے والی۔ دادھی ہٹانے والی۔

رَواضع ۔ راضعہ کی جمع۔ رواضع باریک باریک رگیں ہیں جو رحم صغار سے چھوٹی اور عروق سواقی سے بڑی ہوتی ہیں (راضعہ دودھ پینے والی)

رَوائح ۔ رائحہ کی جمع ہے۔ بوئیں۔

رَواکد ۔ (دیکھو راکد)

رُوبَۃُ اللَّبَن ۔ ضامن جس کے ڈالنے سے دودھ دہی بنجاتا ہے۔

رَوث ۔ گوبر۔ لید۔ مینگنی۔ کھرد اجانور کے پاخانے۔

رُوح ۔ اطباء قدیم کی اصطلاح میں روح ایک نہایت لطیف اور پاکیزہ جسم کا نام ہے۔ جو ایک حد تک بھاپ (بخارات) کے مشابہ ایک قسم کی بھاپ ہی ہوتی ہے۔ یہ جسم بدن کے ہر حصے میں سرایت کیے ہوئے ہے۔ اور یہ جسم نہایت لطیف اور پاکیزہ خون سے قلب میں قلب کی حرارت سے پیدا ہوتا ہے اور پھر شریانوں کے ذریعہ ہر جگہ پہونچ جاتا ہے۔ رئیس کا بڑا فائدہ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ بدن کی ساری قوتیں اسی میں رہتی ہیں۔ اور تمام اعضاء رئیسہ سے ان کی قوتوں کو رگوں کے ذریعہ یہی روح تمام اعضاء میں پہونچاتی ہے۔ اس روح کے بغیر قوت خود بخود نہ قائم ہو سکتی ہے اور نہ کہیں جا سکتی ہے۔ بلکہ ساری قوتیں اسی کے اندر پیدا ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے جتنی قسمیں قوتوں کی ہیں۔ اتنی ہی قسمیں روحوں کی۔ مثلاً قوت نفسانیہ کے لئے روح نفسانی۔ قوت حیوانیہ کے لئے روح حیوانی۔ قوت طبعیہ کے لئے روح طبعی۔ قوت باصرہ کے لئے روح باصرہ وعلیٰ ہذا القیاس۔ یہ خیال میں رکھنے کی بات ہے کہ طب میں روح سے مراد جان یا نفس نہیں ہوتی ہے۔ جیسا کہ عام لوگ موت کے وقت کہا کرتے ہیں کہ فلاں شخص کی روح نکل گئی۔ کیونکہ اطباء کے نزدیک روح ایک جسم ہے۔ اور جان یا نفس جسم کا نام نہیں ہے۔

روح حیوانی ۔ وہ روح ہے جو قلب میں پیدا ہوتی ہے اور قوت حیوانیہ کو لیکر شریانوں کے ذریعہ تمام بدن میں پہونچتی ہے۔ گویا زندگی کی برق یہی روح حیوانی ہے۔ جس سے تمام اعضاء زندہ ہیں اور اپنے اپنے کام انجام دے رہے ہیں (دیکھو روح)

رُوح طبعی ۔ وہ روح ہے جس میں قوت طبعیہ ہوتی ہے۔ یہ روح جگر میں پیدا ہوتی اور قوت طبعیہ کو جگر سے لیکر

دریدوں کے ذریعہ تمام بدن میں پہونچا دیتی ہے۔ یہی روح طبعی خصیوں میں بھی ہوتی ہے (دیکھو روح)

رُوحِ نفسانی + وہ روح ہے جس میں قوت نفسانیہ ہوتی ہے۔ یہ روح قوت نفسانیہ کو دماغ سے لیکر اعصاب کے ذریعہ بدن کے مختلف حصوں میں پہونچتی ہے (دیکھو روح)

رُوزگُوری + (فا) دیکھو جھر۔

روشنائی + یہ ایک مرکب سرمہ ہے

روہے + (ہ) دیکھو جب الاجفان۔

رِہتین + دونو پھیپھڑے۔

رُوئس + (دیکھو راس)

رُوئس ابرہ + (سونی کے سر کے گنج کی ایک قسم ہے۔ جو بالوں کی جڑ کے پاس خاص مسامات میں لاحق ہوتی ہے۔ یہ چھوٹے چھوٹے چھید ہوتے ہیں جن سے گوشت کے پانی جیسی سرخی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے۔ اور مسامات میں ورم پیدا ہوجاتا ہے جس سے سر کے بال سوئی کی طرح کھڑے ہوجاتے ہیں۔ از ترجمہ کبیر

رُؤیا + خواب جو سوتے میں دکھائی دیتا ہو

رُؤیت + دیکھنا۔ بینائی۔

رہل + وہ زرد پانی جو بچہ کے ساتھ رحم سے نکلتا ہے۔

رِیاح + ہوائیں۔ ریح کی جمع ہے۔

رِیاحُ الافرسہ + اُس کوب کو کہتے ہیں جو ریاح کے باعث ہو۔ اور مہینے ریاح کی وجہ سے ٹل جائیں (ترجمہ کبیر)

ریاضت + ورزش۔ ہر ایک عضو کے لئے الگ ورزش ہے۔ مگر تمام بدن کے ورزش یہ ہے کہ انسان اپنے ارادے سے ایسے سخت و تیز حرکات کرے کہ بڑے بڑے اور جلد جلد سانس لینے پر مجبور ہو۔

ریاضت بدنیہ + جسمانی ورزش۔

ریاضت نفسانیہ + روحانی ورزش جس سے نفس و جان اور خیالات میں جوش و ہیجان اور اضطراب واقع ہو۔

رِیح + ہوا۔ جمع ریاح۔

رِیحُ البُواسیر + بواسیر کی ریح۔ بواسیر کی وہ غلیظ اور مثل سے تحلیل ہونے والی ریح جو

جو شکم کے مختلف مقامات میں درد پیدا کرتی ہے۔ کبھی وہ پشت اور پہلوؤں کے سروں کے پاس پہونچی جاتی ہے۔ اور کبھی خصیوں۔ قضیب۔ کمر اور مقعد کے آس پاس اتر آتی ہے۔

ریح الرحم ۔ رحم کے اندر پیدا ہونے والی ریاح جو پیٹ کی وجہ سے ریاح پیدا ہو جاتی ہے جس سے رحم پھول جاتا ہے۔

ریح الشوکہ ۔ اطبا نے ریح الشوکہ کی تعریف اس طرح کی ہے کہ ریح الشوکہ وہ تیز دھار ہے جو ہڈی میں سرایت کر کے اسے گلا دیتا ہے اور وہ فوت جاتی ہے

ریح الصبیان ۔ بعض نے ام الصبیان کا دوسرا نام بتایا ہے (ترجمہ کبیر) اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ ریح الصبیان وہ غلیظ ریح ہے جو سر کے اندر پیدا ہو کر اس میں اس قدر تناؤ پیدا کرتی ہے کہ سر کی درزیں کھل جاتی ہیں (بحر الجواہر)

ریح غلیظہ ۔ غلیظ ہوا۔

ریحانی ۔ ایک قسم سبز رنگ کی شراب ہے جو خوشبودار اور صاف ہوتی ہے۔

ریڑھ ۔ وہ ہڈی (صلب ع)

ریش ۔ پر۔ زخم کا کھرنڈ۔ ریشیہ (اشکال۔ ریشہا) کی صورت۔ ریشہ واحد اور ریش جمع ہے۔

ریق ۔ (ر) سنہ کا پانی۔ لعاب دہن (ا) نہار منہ۔

ریہ ۔ (ع) پھیپھڑا۔ (اشکال۔ رئات)

ز

زاویہ ۔ گوشہ۔ کونہ۔ دو خطوط کے ملنے کا مقام

زاویۂ عائنہ ۔ مظم العائنہ میں عرق ذکام سائی کے مقدم الفصال کا نام زاویہ عائنہ ہے۔ (تشریح کبیر)

زاویۂ قطنیہ عجزیہ ۔ عکر کا خمیر بہ جب مظم العجز سے ملتا ہے تو ایک زاویہ گوشہ پیدا ہوتا ہے اسکو زاویہ قطنیہ عجزیہ کہتے ہیں (تشریح کبیر)

زاویۃ الکتف ۔ مظم الکتف کا سر جس میں بازو کی ہڈی لگی رہتی ہے۔

زائدہ ۔ (ا) ابھار۔ نکال۔ جمع زوائد (ع) جگر کے زوائد یعنی جگر کے حصے اور لوتھڑے

(۳) جگر کا دایاں بڑا زائدہ۔

زائدۂ ابریہ ؛ (۱) ایک لمبا سا اور جالے جو تقریباً دو انگشت کا ہوتا ہے۔ اور عظم حجری کی زیریں سطح میں پایا جاتا ہے۔ اس سے عضلات لگے رہتے ہیں (۲) زند اسفل کے زیریں سرے میں ایک خار ہوتا ہے جسکو مثل اور مسلہ بھی کہتے ہیں (۳) زند علی کے زیریں سرے میں بھی ایک نوکدار ابھار ہوتا ہے۔ (۴) نیز قصبہ صغری کے بالائی سرے میں کچھ مقعر سی سطح سے باہر کی طرف ایک کھردری سی بلندی ہے۔ تشریح کبیر۔

زائدۂ اخرم ؛ دیکھو اخرم۔

زائدۂ اذنیہ ؛ چھوٹا، مخروطی شکل کا جوڑا حصہ ہے جس کے کنارے دندانہ دار ہوتے ہیں۔ یہ زائدہ قلب کے اذن کے دف سے باہر کی طرف ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

زائدۃ الاسناخ ؛ دیکھو زائدۂ اوداری

زائدۂ انفیہ ؛ بالائی جبڑے کا وہ حصہ جو ناک کی ہڈی سے متصل ہے۔ اور ناک کی دیوار کے بنانے میں شامل ہے تشریح کبیر۔

زائدۃ الاوداری ؛ بالائی اور زیریں جبڑے کا وہ حصہ جس میں دانت گڑے ہوتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

زائدۂ جبہیہ ؛ رخسارے کی ہڈی کا وہ حصہ جو پیشانی کی ہڈی سے متصل ہے۔

زائدۂ جناحیہ ؛ عظم الوتد کے اجنحہ اور گاہے عظم الوند کے قوائم کو بھی کہتے ہیں (دیکھو اجنحہ اور قوائم الوتد)

زائدہ حلمیہ ؛ (حلمہ۔ سر پستان) کنپٹی کی ہڈی کا ایک حصہ ہے جو سر پستان کے مشابہ ہوتا ہے۔ اور جو کان کے پیچھے بلندی کی شکل میں نظر آتا ہے (۲) نیز عضبہ خامہ کا بھی نام ہے۔ جو اسی شکل کا ہوتا ہے۔ یعنی اسکا اگلا حصہ سر پستان کے مشابہ ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

زائدۂ حنکیہ ؛ بالائی جبڑے کا وہ حصہ جو منہ کی چھت یعنی تالو کے بنانے میں دخل ہے۔ تشریح کبیر۔

زائدۂ دمعیہ ؛ عظم الصدغ یا عظم الصدغ کا وہ ابھار ہے۔ جو اس کے بالائی کنارے کے تینوں زوائد میں سے سب سے آگے ہوتا ہے عظم الحاق کے زیریں اگلے کونے۔ اور ناک

اعلیٰ کے زائدہ انفیہ کی نالی سے لمکر یزاب
الدمع کے بنانے میں امداد کرنا ہے۔ تشریح کبیر
زائدہ دودیہ + (اعور کا) اعور نامی آنت کے
پچھلے حصے سے ایک زائدہ معمولی قلم کے برابر
موٹا کیڑے کی شکل کا تین قیراط سے چھ قیراط
تک لمبا پایا جاتا ہے۔ تشریح کبیر
زائدہ دودیہ سفلیٰ + موخر دماغ کا وہ حصہ
جو اس کے دونوں لوتھڑوں کے بیچ میں
زیریں سطح میں پایا جاتا ہے جس کے ذریعہ
دونوں لوتھڑے باہم ملے رہتے ہیں تشریح کبیر
زائدہ دودیہ عُلیا + وہ اُبھار جو موخر دماغ
کی بالائی سطح کے وسط میں دونوں لوتھڑوں
کے مابین پایا جاتا ہے۔ اور جس کے ذریعہ
سے دونوں لوتھڑے باہم متصل رہتے
ہیں۔ تشریح کبیر
زائدۂ ذُنَبیّہ + ایک اُبھار ہے۔ جو جگر کے
اندر فرجۂ اجوف اور فرجہ مستعرضہ کے
درمیان حدہ مابل ہے۔
زائدۂ زوجیہ + دیکھو عظم الزوج۔
زائدۂ زوجیہ (عظم الوجنہ کا) خد سے
کی ہڈی کا وہ حصہ جو عظم زوج سے متصل ہے

زائدہ سریریہ مقدمہ + عظم وتدی کے
چھوٹے بازو کا پچھلا نوکیلا کونہ۔
زائدہ سریریہ متوسطہ + وہ اُبھار جو
عظم وتدی کے جسم کی بالائی سطح پر یزاب
بصری سے پیچھے ہوتا ہے۔
زائدہ سریریہ مؤخرہ + وہ اُبھار جو عظم
وتدی کے جسم کی بالائی سطح پر حفرہ مستدیرہ
سے پیچھے ایک صلیب اُبھار کے دونوں
کونوں پر ہوتا ہے۔ تشریح کبیر
زائدۂ سمعیہ + دیکھو نتوء صاخی
زائدۂ سنخیہ + دیکھو زائدۃ الاعاری۔
زائدۂ سنیہ + گردن کے دوسرے مہرے
کے جسم کی بالائی سطح کا اُبھار جو دانت کے
مانند ہوتا ہے۔
زائدۂ سہمیہ + عظم حجری کی زیریں سطح کے
زائدۂ ابریہ کا دوسرا نام ہے۔
زائدۂ شمیہ + زائدۂ حلیہ جو شامہ کا پٹھہ
ہے۔
زائدۂ شوکیہ + زائدہ ابریہ کا دوسرا نام ہے
زائدۂ صُغریٰ + (صغری چھوٹا) جسکو تشریح
میں عرد نظیر صغیر کہتے ہیں ایک مخروطی

شکل کا ابھار ہے۔ جو ان کی ہڈی میں اسکی گردن کے نیچے اور پیچھے سے نکلتا ہے۔

زائدہ صناریہ ۔ وہ ابھار جو عظم صناری میں مچھلی پھنسانے کے کانٹے کے مانند خمیدہ ہوتا ہے۔

زائدہ عظمی ۔ (عظمی۔ بڑا یعنی طرد خانیہ عظم۔ ران کی ہڈی میں ایک مربع شکل کا ابھار ہے۔ جو ران کی ہڈی کی گردن سے باہر گردن اور جسم کے اتصالی مقام پر ہوتا ہے۔ اور گول سر سے تقریباً ڈیڑھ انگشت نیچے رہتا ہے۔

زائدہ فکیہ ۔ (عظم الوجنہ کا رخسارے کی ہڈی کا وہ حصہ جو فک اعلیٰ سے متصل ہو۔

زائدہ فکیہ ۔ (عظم الحنک کا عظم الحنک کے کھڑے پرت کے اگلے کنارے میں خط منتہی اسفل کے مقابل ایک پرت ہوتا ہے۔ جو سامنے کو اُبھرا رہتا ہے۔ اور فک اعلیٰ کی تجویف بینی کے زیریں پچھلے حصے کو بند کرتا ہے۔

زائدہ فکیہ ۔ (عظم منتہی کا عظم منتہی کے بالائی کنارے کے تین زائدوں سے پچھلا زائدہ ہے۔ جو فک اعلیٰ سے ملا رہتا ہے اور اس ہڈی کو ناک کی بیرونی دیوار کے ساتھ محکم کر دیتا ہے۔

زائدہ قاعدیہ ۔ دیکھو زائدہ مربعہ۔

زائدہ قرنیہ صغیرہ ۔ دیکھو قرن صغیر۔

زائدہ قرنیہ عظیمہ ۔ دیکھو قرن عظیم۔

زائدہ کبد ۔ جگر کا حصہ۔ جگر کا ٹکڑا۔

زائدہ لقمیہ ۔ (فک اسفل کا وہ ابھار ہی جو فک اسفل کے پیچھے کی طرف موٹا اور گول سا ہوتا ہے۔ اور جو کنپٹی کی ہڈی کے ساتھ ملکر جوڑ بناتا ہے۔

زائدہ ماقیہ ۔ نتوءِ مجری کا دوسرا نام ہے۔

زائدہ مثلثہ ۔ جگر کا ایک چھوٹا سا مثلث شکل کا ٹکڑا ہے جس کے سامنے جگر کا فرجہ مستعرضہ۔ دائیں جانب فرجہ اجوف بائیں جانب فرجہ مجری دیکھا جاتا ہے۔

زائدہ مجریہ ۔ (عظم الوجنہ کا عظم الوجنہ کا ایک موٹا سا حصہ ہے جسکی بالائی سطح منہ کے بڑے بازو سے ملکر چشم خانہ کی بیرونی دیوار بناتی ہے۔

زائدۂ مجریہ ۔ (عظم الحنک کا) عظم الحنک کے کھڑے حصہ کے بالائی کنارے میں آگے کی طرف ایک اُبھار ہے۔ جو چشم خانہ سے متصل ہے۔

زائدۂ مخروطیہ ۔ (عظم الصماخ کا) مؤخر دماغ کی زیریں سطح کے زائدۂ دودیہ علی کا وہ حصہ ہے۔ جو مخروطی اوبھار کی شکل کا ہوتا ہے۔ اور جو مجمع قصیر اور لباۃ کے درمیان واقع ہے۔ تشریح کبیر۔

زائدۂ مربعہ ۔ (دماغ کا) یہ ایک مربع شکل کا لوتھڑا ہے۔ جس کے سامنے جگر کا آزاد کنارا۔ پیچھے فرجۂ مستعرضہ۔ دائیں جانب فرجۂ مرارہ۔ بائیں جانب فرجۂ سریہ واقع ہے۔

زائدۂ مربعہ ۔ (لحمدودہ کا) گدی کی ہڈی کا وہ مربع شکل کا حصہ ہے۔ جو عظم العقد کے مسہم سے ملتا ہے۔ اور ثقبہ نخاعیہ کے سامنے واقع ہے۔ تشریح کبیر۔

زائدۂ سرفقیہ ۔ زند اسفل کے بالائی سرے کا وہ حصہ ہے جس سے کہنی کا اوبھار بازو کے نیچے اندر پیچھے معلوم ہوتا ہے

زائدۃ المصفات ۔ (عظم ملتوی کا) عظم ملتوی کے بالائی کنارے کا درمیانی اُبھار ہے۔ جو عظم المصفات سے مل جاتا ہے۔ تشریح کبیر

زائدۂ مفصلیہ ۔ (فک اسفل کا) دیکھو زائدۂ لقیہ فک اسفل کا۔

زائدۂ منقاریہ ۔ (فک اسفل کا) زیریں جبڑے کا وہ اُبھار ہے جو پتلا اور مثلث شکل کا ہوتا ہے۔ یہ اُبھار زائدۂ لقیہ کے سامنے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

زائدۂ منقاریہ ۔ (زند اسفل کا) وہ اوبھار ہے جو زند اسفل کے بالائی سرے میں سامنے کی طرف ہوتا ہے۔

زائدۂ منقاریہ ۔ (عظم الکتف کا) دیکھو منقار الغراب۔

زائدۂ منقار الغراب ۔ دیکھو منقار الغراب

زائدۂ نابیہ ۔ دیکھو زائدۂ سنیہ۔

زائدۂ وتدیہ ۔ (عظم الحنک کا) تالو کی ہڈی کے بالائی کنارے کا پچھلا اوبھار۔ وتدی ہڈی سے متصل ہے۔

زائدۂ وداجیہ ۔ دیکھو حدبۂ وداجیہ۔

زائدۂ وجنیہ ۔ بالائی جبڑے کا وہ حصہ جو رخسارے کی ہڈی سے متصل ہے (وجنہ رخسارہ)

زبان ۔ (ف) انسان کا عضو جسیمہ (ہ)

زبان کی ہڈی ۔ (ہ) اعظم لامی۔

زُبد ۔ جھاگ۔ کف۔ پھین۔

زُبد ۔ مکھن۔ مسکہ۔

زبل ۔ (پ) خانہ۔ بیت۔ گوبر۔

زُجاجی ۔ (ز) جا جیہ۔ شیشہ۔ کانچ کا کانچ جیسا۔ شیشہ جیسا۔

زجاجیہ ۔ دیکھو رطوبت زجاجیہ۔

زَحیر ۔ پیچش۔ فارسی میں کنک کہتے ہیں۔ زحیر کی دو قسمیں ہیں صادق یعنی سچی۔ کاذب یعنی جھوٹی۔ زحیر صادق وہ پیچش ہے جس میں آنتوں کے اندر سے کچھ نہیں ہوتا ہے۔ صرف اسلئے اس کی تشخیص کے لئے اسپغول۔ یا تخم املتاس وغیرہ کھلاتے ہیں۔ اگر یہ باہر نکل آتے ہیں اور پاخانہ میں نمودار ہو جاتے ہیں۔ تو سمجھا جاتا ہے کہ زحیر صادق ہے۔ ورنہ کاذب۔

زحیر صادق ۔ (دیکھو زحیر)

زحیر کاذب ۔ (دیکھو زحیر)

زُرّاقہ ۔ پچکاری۔ وہ نلی جس کے اندر دوسرا عمود اس کے جوف کے برابر ہو۔

زراقہ مہبلیہ ۔ اندام نہانی کی پچکاری۔

زَرد ۔ دیکھو تزاوید۔

زرداب ۔ (فارسی) دیکھو صدید۔

زرشکیہ ۔ وہ غدد جس میں رشک پڑتے ہیں۔ افادہ۔

زرعونی ۔ مجون زرعونی ایک مرکب معجون ہے

زُرقت ۔ (ل) اگر یہ چشمی۔ بٹی کی سی آنکھ ہونا (ز) نیلاہٹ۔ نیلا ہونا۔

زُرُوق ۔ پچکاری کی دوا۔ وہ دوا جو پچکاری کے ذریعہ جسم یا جسم کے کسی حصہ میں پہنچائی جاتی ہے جمع زروقات

زَعم ۔ گمان۔ ظن۔

زُغب ۔ رؤاں۔ باریک اور ملائم بال۔

زِفاف ۔ دلہن اور دولہا کی پہلی شب۔

زفیر ۔ سانس کا اندر داخل ہونا اسکے مقابلہ میں شہیق ہے

زِق ۔ مشک۔ دباغی مشک بھی۔

زُقہ ۔ گھی۔ یعنی وہ دوا جو سہل چوچہ کو سہل ہونے کے بعد دیتے ہیں۔

زُکام ۔ اس مرض کا نام ہے جس میں ملغم اور مادہ تنفس کی طرف بہتا ہے بعض لوگ

زکام صرف اس حالت کو کہتے ہیں جس میں پیلا بلغم ناک کی طرف بار بار آتا ہو۔ ترجمہ کبیر

زُلال ۔ اچھا اور صاف پانی نتھرا ہوا پانی

زُلُق ۔ جلق۔ ہاتھوں سے مَنی خارج کرنا۔

زلق الامعاء ۔ آنتوں سے غذا کا پھسلنا اس سے مراد یہ ہے کہ غذا آنتوں میں نہ ٹھہرے بلکہ اس سے بہت جلد پھسل کر خارج ہو جائے (از ترجمہ کبیر)

زُلَقُ الامعاء بثوری ۔ وہ مرض ہے جس میں آنتوں کے اندر دانے نکل آتے ہیں اور اس سے غذا دستوں کی راہ خارج ہو جاتی ہے۔ ترجمہ کبیر

زلق الرحم ۔ رحم کا فرج سے باہر نکل آنا۔

زلق الکلیہ ۔ (دیکھیں کیموز)

زلق المعدہ ۔ غذا کا معدہ سے جا بجا ہضم ہوئے پھسل کر خارج ہو جانا (زلق پھسلنا ترجمہ کبیر)

زمان الاختلاف ۔ مرض کے نوبت کا وقت۔

زمان الترکب ۔ زمان راحت۔ وقفہ نوبت کا وقت۔

زمان راحت ۔ (دیکھو زمان ترک)

زمستان ۔ (فارسی) موسم سرما۔

زمہریر ۔ شدت کی ٹھنڈک۔ طبقہ زمہریر ہوا کا وہ طبقہ جہاں نہایت ٹھنڈک ہوتی ہے اور ابر نہیں بنتا ہے۔

زنبور ۔ سنڈاسی جس سے لوہا گرم لوہا پکڑتا ہے۔ ترجمہ کبیر

زنجاری ۔ (زنجار۔ زنگار) زنگار کا سا رنگ سفیدی مائل سبز۔

زنخ ۔ کھانے کا مزہ بدل جانا۔ رنگ و بو میں فرق آجانا۔ تیل کا چکٹ جانا۔

زند ۔ کلائی کے اندر دو ہڈیاں ہیں۔ ایک انگوٹھے کی سیدھ میں جسے زند اعلیٰ کہتے ہیں (اعلیٰ۔ بالائی) دوسری چھوٹی انگلی کی سیدھ میں اسے زند اسفل کہتے ہیں (اسفل زیریں)

زند اسفل ۔ (دیکھو زند)

زند اعلیٰ ۔ (دیکھو زند)

زندین ۔ زند اعلیٰ و زند اسفل۔

زوائد ۔ (دیکھو زائدہ)

زوائد ابریہ ۔ (دیکھو زائدہ ابریہ)

زوائد جناحیہ ۔ (دیکھو زائدہ لوزہ)

زوائد سریریہ + دیکھو زائدہ سریریہ
زوائد شحمیہ + دیکھو زائدہ الاداری۔
زوائد کبد + جگر کے وہ تھرے اور اسکے حصے جو پانچ ہیں۔ زائدہ مربعہ۔ زائدہ مثلثہ زائدہ ذنبیہ۔ دایاں زائدہ۔ بایاں زائدہ۔
زوائد لفیفہ + دیکھو زائدہ لفیفہ۔
زوائد معویہ + اوعار۔ غلاظ علی الخصیہ قولون مستقوص اور معاء مستقیم کے بالائی حصہ میں پردۂ صفاق کے اندر چھوٹی چھوٹی جزائین رطبیلیاں) چربی سے بھری ہوئی پائی جاتی ہیں۔
زوائد مفصلیہ + ہر ایک مہرے میں چار ابھار ہوتے ہیں۔ دو اوپر کی طرف اور دو نیچے کی طرف۔ ان ابھاروں پر اتصال کی وجہ سے چکنے سطوح ہوتے ہیں چنانچہ بالائی ہر دو ابھار اوپر کے مہرے کے زیریں ابھاروں۔ اور زیریں ہر دو ابھار زیریں مہرے کے بالائی ابھاروں سے اتصال رکھتے ہیں (از نشرتاً کبیر)
زوج + ۱۔ جوڑا۔ اعظم زوج کنپٹی کی ہڈی کا ایک حصہ ہے جو کان کے سامنے واقع ہے اور جو جلد کے نیچے محسوس ہوتی ہے۔ اس سے چبانے کا عضلہ (عضلۃ ماضغہ) لگا رہتا ہے۔
زوج + ۲۔ جوڑا۔ اعصاب کے جوڑے جمع ازواج۔
زورق + (زورق۔ چھوٹی کشتی) وہ ہڈی ہے جو کشتی نما ہوتی ہے۔ اس شکل کی ہڈی ایک تو ہیچ میں ہے۔ اور دوسری قدم میں۔
زہر } زہرہ } شگوفہ۔ کلی۔ پھول۔
زیت + روغن زیتون۔ روغن کسی چیز کا۔
زیت انفاق + کچے زیتون کا تیل۔
زیرباج + (معرب) وہ شوربہ جو سرکہ اور خشک میوہ جات سے بنایا جاتا ہے۔ اس میں زعفران کی خوشبو ڈالی جاتی ہے اور میٹھی چیزوں سے شیریں کر دیا جاتا ہے اور اس میں زیرہ جیسے مصالحہ ڈالے جاتے ہیں۔ جمع زیرباجات۔
زیرباجات + (دیکھو زیرباج)

زیرین اطراف ۔ دونوں پاؤں۔ اور بالائی اطراف۔ دونوں ہاتھ۔

زیرین جبڑا ۔ فک اسفل۔

س

سابق اللیل والسائل ۔ وہ بحران دی ہے جو مرض کی انتہا کے وقت سے پہلے واقع ہو۔

سابقۃ العلم } دیکھو متقدم المعرفہ۔
سابق العلم }

سابیا ۔ وہ جھلی جو جنین کے ساتھ رحم سے باہر نکلتی ہے۔

ساحر ۔ جادوگر۔

سافرج ۔ (معرب) سادہ۔ سودا ملی ہو مرکب نہو۔ سوداوی مزاج۔ سادہ۔ منومزاج جس کے ساتھ مادہ نہ ہو۔

سارق ۔ سرایت کرنے والا۔ پیوست ہونے والا۔

ساعت ۔ گھنٹہ۔ گھڑی۔ وقت۔

ساعد ۔ کلائی۔ کہنی سے قبضہ تک۔ جمع سواعد۔

ساعیہ ۔ رد وڑنے والی۔ صفراوی اور تیزابی مادہ کی بھڑیا۔

ساق ۔ پنڈلی۔ گھٹنے سے ٹخنے تک جمع سوق۔ دوشت کاشہ۔

ساق الرحم ۔ دو ٹیڈھی ڈوریاں ہیں اور دماغ سے نکل کر مقدم دماغ کے اندر داخل ہوتی ہیں۔ انکی بابت تقریباً یوں تحریر ہے۔ انکو ساقان اور فخذان بھی کہتے ہیں (یعنی دو ٹانگیں) یا دوران۔

ساق سفلی ۔ (مؤخر دماغ کی) مؤخر دماغ کا وہ حصہ جہاں سے سبذ النخاع سے ملا ہوا ہے

ساق علیا ۔ (مؤخر دماغ کی) مؤخر دماغ کا وہ حصہ ہے جہاں سے اجسام رباعیہ ملا ہے۔

ساق متوسطہ ۔ (مؤخر دماغ کی) مؤخر دماغ کا وہ حصہ جو مؤخر دماغ کے دو زائد ٹکڑوں کو باہم ملاتا ہے۔ یہ حصہ دماغ کے سکڑنے سے حاصل ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

ساقان ۔ دیکھو ساق الرحم۔

ساکب اللعاب ۔ غدۂ تحت الفک

کی نالی جو زبان کے نیچے آکر کھلتی ہے۔ اور اس سے منہ کے اندر رطوبات آتی رہتی ہے۔

ساکن ۔ سکون پذیر۔ دریہ دل کو معروف

ساکنہ ۔ ساکنہ کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ شریانوں کی طرح نہیں تڑپتی ہیں۔ ساکنہ کی جمع سواکن

سامعہ ۔ سننے کی قوت۔ (دیکھو قوت سامعہ)

سامونا ۔ (را) ڈکانی سیر۔ (۱۰ تولہ قیراط یعنی چار رتی۔

سانس کھڑا ہونا ۔ دیکھو انقطاع نفس۔

سائل ۔ سیال۔ بہتا ہوا۔ بہنے والی شئی۔

سبابہ ۔ شہادت کی انگلی۔ کلمہ کی انگلی جو انگوٹھے کے پاس ہے (افادہ)

سُبات ۔ (فینہ) نیند کی بیماری۔ وہ مرض جس میں مریض گہری نیند میں دیر تک سوتا رہتا ہے (ترجمہ کبیر)

سُبات ارتی ۔ سبات سہری کہتے ہیں

سُبات سہری ۔ وہ بیماری ہے جس میں نیند و بیداری دونو مخلوط ہو کر پائی جاتی ہے یعنی کبھی گاہے سخت نیند۔ اور کبھی گاہے سخت بیداری۔ اور کبھی گاہے درمیانی حالت ہوتی ہے یعنی نہ سخت نیند اور نہ سخت بیداری ہوتی ہے۔ بلکہ غنودگی کی سی حالت رہتی ہے (ترجمہ کبیر)

سُباتی ۔ (دیکھو شریان سباتی)

سباتی اصلی ۔ (دیکھو شریان سباتی اصلی)

سباتی ظاہر ۔ دیکھو شریان سباتی ظاہر۔

سباتی غائر ۔ دیکھو شریان سباتی غائر۔

سباحت ۔ تیرنا۔

سَباحۃُ القَلب ۔ وہ مرض جس میں قلب پانی کے اندر تیرتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور غلاف القلب کے اندر پانی جمع ہو جاتا ہے۔

سبار ۔ نبض کی سلائی جس سے نبض کی گہرائی کی حالت معلوم کرتے ہیں اسے مسبار بھی کہتے ہیں۔

سبب ۔ (اصطلاح طبی) اصطلاح میں سبب کے معنے کچھ اور سمجھے جاتے ہیں۔ اور فلسفہ میں کچھ اور۔ چنانچہ طبی اصطلاح میں سبب اسے کہتے ہیں جس سے بدن میں کوئی حالت خلاف صحت یا مرض پیدا ہو جائے یا اس کی وجہ سے بدن کی صحت یا مرض محفوظ رہے۔ چنانچہ جو سبب صحت یا

مرض کو پیدا کرتا ہے اُسے بھی اصطلاح میں سبب فاعل کہتے ہیں اور جو صحت یا مرض کی حفاظت کرتا ہے اُسے سبب حافظ کہتے ہیں۔ مثلاً دواؤں کے استعمال سے اور علاج سے صحت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور مرض دور ہو جاتا ہے۔ اور ہر ایک کے استعمال سے مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ علیٰ ہذا باقاعدہ طور پر غذا وغیرہ کے استعمال سے صحت کی حفاظت رہتی ہے۔ اور بحالت مرض بد پرہیزی کرنے سے مرض اپنے حال پر قائم رہتا ہے۔

سبب : فلسفہ میں سبب اُسے کہتے ہیں جس کے وجود کے بغیر دوسری چیز کا وجود نہ ہو سکے۔ اب تم مثال میں غور کرو۔ ایک لکڑی کا تخت ہے جسے بڑھئی نے بنایا ہے اس تخت کے وجود میں یعنی اس کے تیار ہونے میں کن کن چیزوں کی ضرورت ہے۔ یعنی اس کے اسباب کون کون ہیں اول بڑھئی کی ضرورت ہے جو اسے بنائے گا۔ دویم لکڑی وغیرہ جس سے یہ تخت تیار کیا جائیگا سویم غرض، کیونکہ جب تک بڑھئی کے دل میں کوئی غرض نہ ہوگی وہ تخت کے بنانے کا خیال بھی نہ کرے گا۔ اور اپنے اوزار کو ہاتھ بھی نہ لگائے گا۔ وہ غرض فرض کرو کہ اس کی مزدوری حاصل کرنا ہے۔ چہارم تخت کی شکل و صورت۔ کیونکہ تخت اسی وقت تیار ہوتا ہے جبکہ تخت کی شکل و صورت تراش خراش کے بعد حاصل ہو جاتی ہے۔ یہ چار چیزیں ہیں جن کے بدون تخت کا وجود ناممکن ہے اور ہر ایک چیز تخت کے لئے سبب و علت کہلاتی ہے۔ اور سب کے نام جدا گانہ ہیں۔ اول کو **سبب فاعلی** کہتے ہیں جو پیدا کرتا ہے اور بناتا ہے۔ جس طرح بڑھئی تخت کا سبب فاعلی ہے دوسرے کو **سبب مادی** کہتے ہیں جس سے کوئی چیز تیار کی جاتی ہے۔ اور اس کی تیاری میں صرف ہوتی ہے مثلاً لکڑی وغیرہ تخت کے لئے علت مادی ہے۔ لکڑی ہی کی تراش و خراش کے بعد تخت تیار ہوتا ہے۔ اور لکڑی بطور مادہ کے صرف ہوتی ہے۔ تیسرے کو

علت غائی کہتے ہیں۔ جو غرض و غایت ہوتی ہے۔ اور جسکو مدنظر رکھکر بنانے والا بناتا ہے۔ مثلاً بڑھئی تخت کو اسوقت بناتا ہے جب اُسے مزدوری کا خیال یا کسی اور امر کا خیال آتا ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ بلا کسی غرض و غایت کے تخت تیار ہو جائے چونکہ سبب فاعل بلا کسی غرض و غایت کے کوئی کام نہیں کرتا ہے۔ اس لئے غرض و غایت کو بھی اسباب میں شمار کر لیا گیا ہے کیونکہ نہ غرض و غایت ہوگی۔ نہ سبب فاعلی کام کریگا نہ تخت تیار ہوگا۔ اس سے معلوم ہوا کہ تخت کی تیاری میں غرض و غایت کو بھی بڑا دخل ہے۔ چوتھے کو سبب صوری کہتے ہیں یعنی وہ کیفیت و صورت جس کے وجود کے بعد وہ چیز موجود ہو جاتی ہے۔ مثلاً تخت اسوقت موجود ہوتا ہے جب بڑھئی کے کاٹنے چھانٹنے کے بعد تخت کی ایک خاص شکل و صورت بن جاتی ہے جب تک یہ شکل و صورت نہ بنے تخت کا وجود ہرگز نہیں ہو سکتا۔ اسی وجہ سے شکل و صورت و ہیئت کو علت

صوری کہتے ہیں جس کے وجود کے بعد وہ چیز موجود ہو جاتی ہے۔

سبب بادی + بیرونی اسباب کو اسباب خارجیہ اور اسباب بادیہ کہتے ہیں۔ اور انسے وہ اسباب مراد ہوتے ہیں جو خارج از بدن ہوں۔ یعنی نہ از قسم اخلاط و مواد ہوں۔ نہ از قسم مزاج و ترکیب اعضاء مثلاً دھوپ کی گرمی جس سے دردسر پیدا ہو جاتا ہے۔ یا مثلاً ہوا دردسر یا غصہ و خوف۔ رنج و غم وغیرہ۔ یہ سب اسباب خارجیہ میں داخل ہیں حتیٰ کہ غذا اور پانی بھی اسباب خارجیہ ہی میں داخل ہے اسباب بادیہ کے مقابل اسباب بدنیہ ہیں **اسباب بدنیہ** اُن اسباب کو کہتے ہیں جو بدن میں داخل ہوں یعنی وہ از قسم اخلاط و مواد ہوں۔ یا وہ از قسم مزاج و ترکیب اعضاء ہوں۔ مثلاً خلاط کی کثرت اور ان کی عفونت سے بخار کا پیدا ہونا اخلاط کی کثرت اور عفونت دونوں اسباب بدنیہ میں داخل ہیں + اسباب بدنیہ کی دو قسمیں ہیں اسباب اصلہ اسباب سابقہ یا سبب داخل اور سبب سابق **سبب اصل**

اُسے کہتے ہیں جو کسی حالت کو بلا کسی واسطہ اور ذریعہ کے پیدا کرے، اور **سبب سابق** اُسے کہتے ہیں جو کسی حالت کو بلا کسی واسطے کے نہ پیدا کر سکے۔ مثلاً بدن میں جب مواد اور اخلاط کی کثرت ہو جاتی ہے اور کثرت کی وجہ سے ان میں عفونت پیدا ہو جاتی ہے تو اس سے بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ اب غور کرو کہ بخار کے لئے دو نو اسباب ہیں مواد کی کثرت اور آنکی عفونت۔ مگر مواد کی کثرت بخار کے لئے سبب سابق ہے اور ان کی عفونت سبب واصل۔ کیونکہ مواد کی کثرت سے جب تک عفونت نہ پیدا ہو بنی رہ کر گز نہیں پیدا ہو سکتا۔ اور عفونت آنے کے بعد پھر کسی اور شئی کی ضرورت نہیں ہے غرض مواد کی کثرت بخار کو بواسطہ عفونت کے پیدا کر سکتی ہے۔ اس لیے یہ سبب سابق ہے اور عفونت سبب واصل (افادہ مع ترمیم)

سبب بدنی ۔ (دیکھو سبب بادی)

سبب تام ۔ علت تامہ (دیکھو)

سبب تمامی ۔ سبب غائی کو کہتے ہیں جس کی تعریف سبب میں دیکھو۔

سبب حافظ ۔ دیکھو سبب۔

سبب سابق ۔ اس کی تعریف سبب بادی میں دیکھو۔

سبب صُوری ۔ دیکھو سبب باصطلاح فلسفہ۔

سبب ضروری ۔ وہ سبب جس کے بدوں تازیست چارہ نہو۔ مثلاً کھانا پینا ہوا پانی وغیرہ (دیکھو اسباب ضروریہ)

سبب غائی ۔ دیکھو سبب باصطلاح فلسفہ

سبب غیر ضروری ۔ (دیکھو اسباب غیر ضروریہ)

سبب فاعل ۔ طبی اور فلسفی دونو اصطلاحوں کے لئے سبب کو دیکھو۔

سبب مادی ۔ دیکھو سبب باصطلاح فلسفہ

سبب ناقص ۔ علت ناقصہ (دیکھو علت تامہ)

سبب واصل ۔ اس کی تعریف سبب بادی میں دیکھو۔

سَبُع ۔ درندہ۔ سبعیت۔ درندگی۔

سَبک ۔ ڈھالنا۔ دھاتوں کا گھلانا۔

سبل ۔ جالا۔ وہ مرض ہے جس میں آنکھوں پر رگوں کا پردہ پیدا ہو جاتا ہے سبل

کے اصلی معنے آنسو بہنے کے ہیں۔ پس جائے کی تین قسمیں ہیں (۱) سیل رطب جس میں آنسو جاری رہتے ہیں (۲) سیل یابس جس میں نہ آنسو بہتے ہیں اور نہ رطوبت ہوتی ہے (۳) سیل مکحم جس میں پردہ موٹا ہوتا ہے۔ اور آنکھ کی سیاہی سفید ہو جاتی ہے۔ اور بینائی زائل ہو جاتی ہے (ترجمہ کبیر)

سُبُوطت ۔ بالوں کا سیدھا ہونا اس کے مقابلہ میں جعودت ہے جس کے معنے گھنگھریالے ہونے کے ہیں۔

سپیج ۔ روئی کا پھیل۔ پھاہا جس پر دوا وغیرہ چھڑک کر کسی مقام پر رکھا جاتا ہے۔

سپینکہ (ہندی) وہ آلہ ہے جس میں سنار سونا چاندی ڈالتے ہیں۔ (ترجمہ کبیر)

سنتہ ضروریہ ۔ چند ضروری چیزیں جن کے بغیر زندگی بسر کرنا مشکل ہے (دیکھو اسباب ضروریہ)

سجز نبیثا ۔ (یونانی) اس کے اصلی معنے ہیں نہایت شفا بخشنے والی۔ یہ ایک معجون کا نام ہے۔

سچے مہرے ۔ (ہ) دیکھو مفردات حیوانیہ

سحابی لسلیان (ہ) دیکھو اصطلاحات حیوانیہ

سحاب ۔ جمعہ قرنیہ کا وہ زخم جو زیادہ گہرا، چھوٹا اور سفید ہوتا ہے (سحاب ابر) اسکو یونانی میں فاقالیون کہتے ہیں۔ (فاقالیون۔ ابر۔ ترجمہ کبیر)

سحاب ۔ (ابر) بادل۔

سحج ۔ جلد یا جھلی کا چھل جانا۔ خراش اعضا۔

سحر ۔ جادو۔ جادو کرنا۔

سحر ۔ آخر شب پچھلی رات۔

سحق ۔ کھسنا۔ کھرل کرنا۔

سحنہ ۔ بدن کی حالت لاغری۔ فربہی اور نکہت وغیرہ کے لحاظ سے۔

سحوج ۔ سحج۔ خراش۔ رگڑ۔ چھل جانا۔

سحور ۔ سحری کا کھانا وغیرہ۔ پچھلی شب کا کھانا پینا۔

سخافت ۔ (۱) جسم کا نرم و نازک ہونا (۲) مسامدار اور پولا ہونا

سخونت ۔ گرم ہونا گرمی۔

سخیف ۔ (۱) نرم و نازک (۲) پولا اور مسامدار۔

سخین ۔ گرم۔

سجیتن + بیلچہ جس کا کنارا مڑا ہوا ہو۔ دستہ
سَدّ + راستہ بند کرنا۔ سدہ ڈالنا۔
سُدّاد + ناک کا بند ہو جانا جس سے سانس
میں رکاوٹ واقع ہو۔
سُدُو + دیکھو سُدّہ۔
سُدّر + امہیری آنا۔ وہ مرض ہے کہ انسان
کھڑا ہوتے ہی آنکھوں میں تاریکی اور سر میں
بوجھ معلوم کرتا ہے۔ اس کے اصلی معنے
بینائی کے منتشر اور تحیر ہونے کے ہیں +
سدر کی دو قسمیں ہیں (۱) سدر دخلطی
وہ سدر ہے جو سرد اور غلیظ مواد سے
پیدا ہوتا ہے۔ اور (۲) سدر دمؤلم وہ
سدر ہے جو چوٹ سے پیدا ہوتا ہے
(ترجمہ کبیر)
سُدَس + چھٹے روز کی باری کا بخار۔
سُدُس + چھٹا حصہ کسی چیز کا
سُدّہ + (۱) رگوں کا اور راستوں کا بند
ہونا جمع سُدَد (۲) زخموں کے کھرنڈ۔
سُدّۃ الخیشوم + نتھنے کا بند ہونا جس
سے ہوا کی آمد و رفت میں رکاوٹ ہو۔
سِراد + جلی شکن۔
سِرار و + رف، رگ قیفال رد کیہ فصد کی رگ
سراویل + پائجامہ۔ستھنا۔
سرایت + نفوذ کرنا۔ پھیلنا۔
سرپستان + رف اجھنی رہ (سہ سع)
سرجین + معرب سرگین۔ گلنے وغیرہ
کا گوبر۔
سُرخ + ایک قسم آتشبازی کی گھنگی۔
سُرخ پیادہ + رفارسی / دیکھو حرمہ۔
سُرخچہ + رفارسی / حصبہ۔ کسرہ رد کیہ حصبہ
سِرداب } تہ خانہ۔ زمین کے نیچے کا
سِرداوہ } مکان۔
سردارد + رفارسی / دیکھو سوداروح۔
سَرْدَارُوج + معرب سردارد۔ وہ نمک
اور پسی ہوئی دوائیں جو جوشاندہ یا خیسانہ
پر انکے چھان لینے کے بعد ڈالی جاتی
ہیں۔
سرسام + یہ لفظ فارسی ہے جس کے
لغوی معنے (سر) کا مرض ہے کیونکہ سام
کے معنے مرض کے ہیں۔ مگر بقول شیخ
سام کے معنے ورم کے ہیں۔ اصطلاح
طب میں دماغ اور اسکی جھلیوں کے

ورم کو سرسام کہتے ہیں (ترجمہ کبیر)

سرسام کی دو قسمیں ہیں حقیقی اور غیر حقیقی سرسام حقیقی تو وہی ہے جسکا اوپر ذکر ہوا۔ اور غیر حقیقی سرسام وہ ہے جس میں دماغ یا غیرہ کے اندر ورم تو نہیں ہوتا۔ لیکن اس ورم کے سے علامات نمودار ہوجاتے ہیں مثلاً ہذیان، بکواس وغیرہ۔

سرطان ۔ (سرطان۔ کیکڑا) سرطان ایک خاص قسم کا سوداوی ورم ہوتا ہے جس میں سخت درد ہوتا ہے۔ اور یہ سوداوی میں تیزی ہوتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ پہلے پہل جب یہ شروع ہوتا ہے تو اسکا ورم بادام جتنا یا اس سے بھی چھوٹا ہوتا ہے۔ پھر جس قدر دن گذرتے جاتے ہیں۔ اسی قدر یہ بڑا ہوتا چلا جاتا ہے سختی بہت زیادہ ہوجاتی ہے۔ رنگ نیلا ہوجاتا ہے شکل گول ہوتی ہے۔ چھونے سے کسی قدر گرمی محسوس ہوتی ہے۔ اور جب یہ بڑا ہونے لگتا ہے تو سرطان یعنی کیکڑے کی ٹانگوں کے مانند سرخ اور سبز رگیں نمودار ہوجاتی ہیں۔ اور ایک اندرونی جڑ ہوتی ہے۔ جو بدن کے اندر گھسی رہتی ہے۔ اور جو کیکڑے کے پیٹ کے قائم مقام ہوتی ہے۔ اسی جڑ سے اسکا نام سرطان (کیکڑا) رکھا گیا ہے۔ اور بعضوں نے اس نام کی وجہ یہ بتائی ہے کہ جس طرح کیکڑا اپنے شکار پر چمٹ جاتا ہے۔ اسی طرح یہ ورم بھی عضو کی ساخت میں چمٹ جاتا ہے۔ جو سرطان پک جاتا ہے اسکا زخم سیاہ ہوتا ہے۔ اور زخم کے کنارے موٹے ہوتے ہیں۔ اور وہ سرخ یا سبز اور باہر کی طرف لوٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس سے بدبودار پیپ پانی بہتا رہتا ہے۔ اسکے اچھے ہونے کی کوئی امید نہ رکھنی چاہئے۔ (ترجمہ کبیر)

سُرعت ۔ تیزی۔ بمقابلہ بطوء۔

سُرعت انزال ۔ جوش کے وقت منی کا قبل از وقت یعنی جلد خارج ہوجانا۔

سُرفہ ۔ (رفہ۔ سعال۔ زع) کھانسی (ر)

سرقین ۔ (معرب سرگین) گوبر۔

سرگین ۔ (رف) گوبر۔ لید۔

سُرم ۔ حلقہ مقعد۔ پاخانہ کا مقام جمع امعاء

سُرّہ ۔ ناف۔ کسی چیز کا وسط۔

سُرّۃ المحال ۔ رحمال کی ناف) وہ گہنڈ جو محال کی اندرونی سطح میں ہوتا ہے۔ جس سے محال کے عروق و اعصاب داخل ہوتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

سرۃ الکلیہ ۔ (ناف گردہ) وہ گہنڈ جو گردہ کے اندرونی کنارے میں ہوتا ہے جس کی راہ گردہ کے عروق و اعصاب اندر داخل ہوتے ہیں تشریح کبیر۔

سریر بصری ۔ مقدم دماغ کے دو سفید ابھار ہیں۔ جو دراصل حلق النخاع سے بنے ہیں۔ اور جسم مضلع کے دونوں کنارہ و حصوں کے مابین واقع ہیں۔ اور بطن اوسط کی پہلوی دیوار بناتے ہیں۔

سریع ۔ تیز۔ تیز رفتار۔

سرین کی ہڈی ۔ وہ عظم ورک۔

سطح ۔ چپیدہ۔ ہموار جگہ جمع۔ طلوح۔

سطح ادنیٰ ۔ عظم الجوزی کی پہلوی سطح کا بالائی نصف حصہ۔ جو کان کی شکل کا ہوتا ہے۔ اور جو خاصرہ سے اتصال رکھتا ہے۔ تشریح کبیر۔

سطح بکری ۔ دیکھو حزبکری

سطح بکری ۔ ران کی) وہ چکنی اور گھرنی نما سطح جو ران کی ہڈی کے زیریں سرے میں دونوں لقموں کے درمیان سامنے کی طرف ہوتی ہے۔ تشریح کبیر۔

سطح وداجی ۔ عظم جوی کی زیریں سطح میں حفرہ وداجیہ سے باہر کی طرف ایک چھوٹی سی سطح ہوتی ہے جو قعدہ وداجیہ سے ملتی ہے۔ تشریح کبیر۔

سطحی ۔ بیرونی سطح سے قریب والا۔

سطحیہ) (وتھا) گہرا کا مقابل۔ جلد بدن سے قریب والا۔

سُطوح ۔ دیکھو سطح۔

سعال ۔ (ع) کھانسی (وہ سرفہ فاسد) کھانسنے تنفس کی وہ حرکت ہے جس سے ہوا کی نالی کے فضلات وغیرہ خارج کرنے کی جبلی کوشش کی جاتی ہے

سغدانہ ۔ چولی۔ عورتوں کے پستان کا لباس۔

سغفہ ۔ گنج۔ سر کا گنجی ہونا۔ یہ زخم ہوتے ہیں جو سر چہرہ اور بالوں کے مقام میں

پیدا ہوتے ہیں۔ اگر ان سے رطوبت بہتی رہتی ہے تو اسے شیر پنج اور سعفہ رطبہ کہتے ہیں (رطبہ۔ رطوبت دار) ورنہ سعفہ یا بسہ۔

سعفۂ حمراء + گنج کی وہ قسم جس میں سر منڈانے سے سرخ ہو جاتا ہے۔

سَعْفَہ شہدیہ + رطوبت والے گنج کی قسموں میں سے ہے۔ اسکی علامت یہ ہے کہ سر کی جلد میں باریک باریک سوراخ ہو جاتے ہیں۔ ان سوراخوں کے منہ میں پانی بھرا ہوا اس طرح معلوم ہوتا ہے گویا شہد چھتہ کے سوراخوں میں ٹھہرا ہوا ہے (شہد و۔ شہد کا چھتہ) اس مناسبت سے اسکا نام شہدی رکھا گیا ہے۔ اور بعضوں نے اسکی وجہ یہ بتائی ہے کہ اسکی رطوبت شہد جیسی ہوتی ہے (از ترجمہ کبیر)

سَعُوط + اس سیال دوا کا نام ہے جو ناک میں ٹپکائی جاتی ہے۔ مثلاً دواؤں کا پانی (از ترجمہ کبیر) اسکی جمع سعوطات ہے

سفا + ایک جملی ہے مشکہ کے بعد اور راس سے متصل۔

سفرجلی مُسہل + ایک مرکب معجون ہے۔

سُفْل + پستی۔ مقابل علو۔

سَفُّود + شاخدار سیخ۔ کباب پکانے کی سیخ۔ آنکڑا۔

سَفُوف + پسی ہوئی خشک دوا۔ خواہ ایک ہو۔ یا چند جمع سفوفات

سفوف لق الامعاء بثوری + اسپغول تخم ریحان۔ تخم کنوچہ۔ تخم بارتنگ ہر ایک دو ماشہ وزن میں برابر لیکر بقدر ضرورت بھون لیں۔ اور پھر ان پر گرم پانی ڈالکر ملائیں۔ یہاں تک کہ ساری ملکر جم جائیں پھر ان پر روغن ڈالکر استعمال کرائیں (ترجمہ کبیر)

سفاقلوس + یونانی لفظ ہے۔ دیکھو شفاقلوس (شین نقطہ دار میں)

سُقْط + وہ بچہ جو پیٹ سے قبل از وقت ساقط ہو جائے۔

سَقْطَہ + چوٹ۔ لغزش۔ وہ چوٹ جو گرنے سے لگی ہو۔

سُقْم + بیماری۔ مرض۔ خرابی۔

سُقُوط + گرنا۔ ساقط ہونا۔

سُقُوطُ اَسنان ۔ دانتوں کا گرنا۔

سقوطِ سُرّہ ۔ ناف ٹل جانا، وہ مرض ہے جس میں ناف کے مقام پر ورم داور مڑوڑ ہوتی ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ دست آتے ہیں۔ اور کبھی قبض بھی ہو جاتا ہے۔

سُقُوطِ شہوت ۔ بھوک کا نہ لگنا۔

سُقُوطُ اللہاۃ ۔ (سقوط۔ گرپڑنا) کوے کا لٹک جانا۔ ترجمہ کبیر۔

سَقِیرُونس (ی) سخت بلغمی ورم۔

سَقِیرُونس غیرِ خالص ۔ ورم سوداوی جس کے مادہ سوداوی میں بلغم بھی مل گیا ہو۔ ترجمہ کبیر۔

سقیفہ ۔ کپاچ۔ جبیرہ۔ جمع سقائف

سُکّ ۔ خوشبو کی ایک قسم ہے جو مشک اور رانک سے بنایا جاتا ہے

سکاکین ۔ (دیکھو سکین)

سَکْب ۔ دھارنا۔ تڑپڑہ کرنا۔ پانی وغیرہ گرنا۔

سِکْباج ۔ گوشت جس میں سرکہ مصالح اور کوئی سبز ترکاری ڈالکر پکایا گیا ہو۔ ترجمہ کبیر۔ یہ لفظ معرب فارسی ہے۔

سکتہ ۔ وہ مرض ہے جس میں سانس کے سوا حس و حرکت بالکل فاہم نہیں رہتی ہے بلکہ سکتہ کی ایک قسم وہ بھی ہے جس میں بظاہر سانس بھی نہیں ہوتا ہے۔ اور انسان مردہ کی طرح پڑا ہوتا ہے۔ سکتہ کے اصلی معنے خاموشی کے ہیں۔ ترجمہ کبیر

سُکّر ۔ زنہ۔ مستی۔ متوالاپن۔

سُکّر ۔ معرب شکر۔ شکر۔ قند۔ کھانڈ چینی

سکرجہ ۔ تقریباً بارہ تولہ کا ایک وزن ہے

سکرجہ صغیرہ ۔ تقریباً آٹھ تولہ تین ماشہ کا ایک وزن ہے۔

سکرجہ کبیرہ ۔ تقریباً چودہ تولہ بقول بعض اٹھیس تولہ کا ایک وزن ہے۔

سکرجہ یہودیہ ۔ چونتیس تولہ کا ایک وزن ہے۔

سکراتُ الموت ۔ موت کی تکلیف۔ جان کندنی کا وقت۔

سکنجبین ۔ یہ لفظ سرکہ و انگبین سے مرکب ہے سرکہ شہور ہے۔ اور انگبین فارسی لفظ شہد کے معنے میں ہے۔ سکنجبین ۔ شربت ہے

جبکا قوام سرکہ وقند کے ساتھ یا سرکہ و شہد کے ساتھ بنایا جاتا ہے۔ اگر اس میں دواؤں کے تخم (بزور) ڈالے جائیں تو سکنجبین بزوری کہلاتی ہے۔ ورنہ سکنجبین سادہ

اقادیر کبیر

سکنجبین سادہ } دیکھو سکنجبین۔
سکنجبین سادج }
سکنجبین بزوری + دیکھو سکنجبین۔

سکوب + وہ سیال دوا جو اعضاء پر قریب سے نہوڑا نہوڑا گرایا جاتا ہے۔ نیز اسکا جمع سکوبات۔

سکون + آرام۔ آرام کرنا۔ ٹھہراؤ۔ مقابل حرکت۔ جمع سکونات۔

سکون بدنی + دیکھو حرکت بدنی۔

سکون نفسانی + دیکھو حرکت سکون نفسانی

سکینہ + چھری۔ چاقو۔ جمع سکاکین۔

سل + کے اصلی معنے لاغری کے ہیں مگر پھیپھڑوں کا زخم ہے جس کے ساتھ لاغری طور پر خفیف بخار رہتا ہے۔ سل کی مخصوص علامت یہ ہے کہ کھانسی میں پیپ آتی ہے۔ گاہے پیپ کے ساتھ خون بھی ہوتا ہے۔ رخسار سے میں سرخی ہوتی ہے۔ ناخون ٹیڑھے پڑ جاتے ہیں۔ بلکا بخار رہتا ہے۔ اور بعض لوگ سل ایک ایسے مرض کے لئے بولتے ہیں جس میں بخار نہیں ہوتا ہے پھیپھڑے کمزور ہو جاتے ہیں۔ ہوا کی نالیاں تنگ ہو جاتی ہیں۔ زکام پر زکام رہتا ہے۔ سانس میں تنگی اور کھانسی میں شدت ہوتی ہے۔ مریض ناتواں اور لاغر ہو جاتا ہے۔ اس پر کبھی کبھی دق کو سل کہتے ہیں جو سینہ اور پھیپھڑے میں جمع ہو جاتی ہے۔ ترجمہ کبیر۔

سل + عمل سل سے مراد یہ ہے کہ کسی شریان کے اوپر کی جلد کاٹ کر اور شریان کھولکر تین چار انگلیوں کے فاصلہ سے دو جگہ باندھ دیں۔ اور درمیان سے ایک ٹکڑا کاٹ کر نکال لیں۔ اور دوسری صورت یہ ہے کہ پہلے اوپر کی جلد چیر دی جائے اور کانٹوں کے ذریعہ شریان اٹھائی جاوے اس کے بعد اس شریان کے نیچے سلائہ نامی آلہ رکھا جاوے جو ایک چکنا لوہا ہوتا ہے۔ اور اسکا سر بھی چکنا اور گول ہوتا

ہے۔ اسکے بیچ میں چند حلقے یا دانے ہوتے ہیں پس شریان مذکور کو اسکے کسی ایک حلقہ میں ڈال کر آلہ مذکور کو گھماتے ہیں جس سے شریان کا کوئی سرا ٹوٹ جاتا ہے (ترجمہ کبیر)

سلاء العین ۔ ناخنی چشم۔ آنکھ کا ناخن اور چھوٹا ہو جانا۔ ترجمہ کبیر

سُلاق ۔ وہ باطنی آبلہ مرض ہے جس میں پپوٹے موٹے اور سرخ ہو جاتے ہیں اور پلک جھڑ جاتے ہیں۔ اور آخر میں باہوں کے اگنے کے مقامات بھی زخمی ہو جاتے ہیں اور جب مرض دیرینہ ہو جاتا ہے تو آنکھیں بھی غرب ہو جاتی ہیں۔ یہ مرض لمبا وقت آنکھ دکھنے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ ترجمہ کبیر

سُلاقہ ۔ جو شاندہ کا پانی پیچ۔

سلالہ ۔ ایک آلہ ہے۔ جس کی تعریف سل میں دیکھو۔

سُلامت ۔ صحت۔ تندرستی۔ بچنا۔

سلامی ۔ پور۔ پور دینے۔ جوڑ اعضا کے جمع سلامیات۔

سُلامیات ۔ دیکھو سلامی۔

سلامیات ظفریہ ۔ انگلی کے وہ پور جنکے ساتھ ناخن لگے ہوئے ہیں تشریح کبیر

سُلاء ۔ وہ باریک جھلی جس کے اندر بچہ ماں کے پیٹ سے بچہ خارج ہوتا ہے

سلخ ۔ کھال اتارنا۔ کھال کھینچنا۔ پوست کھال۔

سلخ العین ۔ مرض ناخنہ کی دستکاری

سلسن ۔ سہل۔ آسان۔ دیکھو مفصل سلس

سلس البول ۔ بلا ارادہ اور بلا اختیار پیشاب کا جاری ہونا (ترجمہ کبیر)

سلع ۔ پاؤں پھٹنا۔ بواسیر۔

سلعہ ۔ رسولی۔ ہتوڑی۔ وہ غلیظ ورم ہے جو ایک قبیلی میں ہوتی ہے۔ ہلانے سے بھی کی طرح ادھر اُدھر ہلتی ہے۔ کیونکہ یہ گوشت اور جلد سے الگ ہوتا ہے۔ یہ گرفت میں بھی آسکتا ہے۔ یہ ورم پکنے سے بکثرت ہوتا ہے اسکی چار قسمیں ہیں (۱) شحمیہ (شحم چربی) جسکا مادہ چربی جیسا ہوتا ہے (۲) عظیمہ

(عسل شہد) جسکا مادہ شہد جیسا ہوتا ہے
(۳) (۱۷ھالیہ جسکا مادہ حریرے کی
طرح ہوتا ہے (اردو بالہ۔ ایک قسم کا حریرہ
ہے) (۴) شیوانزیہ جسکا مادہ شیرازہ
نامی سائن جیسا ہوتا ہے۔ اسکا مطلب
یہ ہے کہ مذکورہ بالا قسمیں مذکورہ بالا اشیاء
پر حاوی ہوتی ہیں یعنی ان رسولیوں کے
اندر چربی، شہد وغیرہ جیسی چیزیں پائی
جاتی ہیں۔ پہلی قسم سخت اور کسی قدر خوفناک
ہوتی ہے۔ از ترجمہ کبیر۔

سُمّ ۔ زہر۔ جمع سموم۔

سم الخیاط ۔ سوئی کا ناکہ۔ عظم الزند کے
بڑے بازو میں ثقبہ مستدیرہ سے پیچھے
سوئی کے ناکہ کے مانند نہایت تنگ
سوراخ ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

سُمّ الخیاط ۔ وہ تنگ اور باریک سوراخ
جو عظم حجری کی اگلی سطح میں ہوتا ہے۔
جس سے شریان انتخسی کی ایک شاخ
حجری اور عصب خیشومی کی ایک شاخ
حجری گذرتی ہے۔ تشریح کبیر۔

سم مطلق ۔ زہر خالص۔ از زہر۔

سماجت ۔ بھونڈا پن۔ بدصورتی۔

سماخ ۔ کان کا سوراخ۔

سُماقیہ ۔ سماق کی غذا۔ جس میں سماق
پڑتا ہے۔ از اغذیہ کبیر۔

سُمّاق ۔ کھوپڑی کے اوپر ایک رقیق
جھلی ہے۔ جو ہڈی سے چسپاں رہتی ہے
گاہے اُس چوٹ کو بھی سہتے ہیں جو اس
جھلی تک پہونچے۔ بقول بعض وہ جھلی جو
ہڈی کے ساتھ چسپاں ہوتی ہے۔

سُمرت ۔ گندمی رنگ ہونا۔ گندم گون۔

سمسمانی ۔ (دیکھو سمسانیہ)

سُمسمانیہ ۔ (سمسم۔ تل) وہ چھوٹی چھوٹی
ٹہیاں ہیں جو عضلات کی رسوں میں
ہوتی ہیں۔ یہ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں
کے جوڑ میں اور بعض دیگر مقامات میں
پائی جاتی ہیں۔

سمع ۔ (سننا) سننے کی قوت۔ دیکھو قوت
سامعہ۔

سمک ۔ مچھلی۔ سمک مقدد کھاری
مچھلی یعنی وہ مچھلی جو نمکین کرنے کے بعد
سرکہ میں کشنیز کے ساتھ ڈالدی گئی ہو۔

سمک ملح۔ نمکین کی ہوئی مچھلی۔ وہ مچھلی جسے نمک لگا کر سکھا لیا گیا ہو۔ سَمَک رضی اضی ایسے پانی کی مچھلی جس میں کنکر پتھر اور ریگ ہو۔

سَمَن ۔ (ا) اردو میں زردی مائل سفیدی (ف) مرہی موٹائی۔

سَمَن مُفرِط ۔ نہایت درجہ فربہی۔

سَمُوم ۔ گرم ہوا لو۔

سُمُوم ۔ (دیکھو سَم)

سَمّی ۔ زہریلا۔

سَمّیّت ۔ زہر۔ زہریلا پن۔

سَمِید ۔ (معرب) میدہ کی روٹی جیسا گیہوں صاف اور دھلا ہوا ہو۔

سَمِین ۔ فربہ۔ موٹا تازہ۔

سَمِین ۔ وہ پتلی چربی ہے جو جملی العلوم گوشت کے ساتھ ہوتی ہے۔ برخلاف ازیں شحم وہ موٹی اور گاڑھی چربی ہے جو جملی العلوم جھلیوں پر ہوتی ہے۔ (فادوکیس)

سَمِینہ ۔ فربہ۔ موٹا تازہ۔

سِن ۔ (ا) عمر (۲) دانت۔ جمع اَسنان۔ عمر کے تین حصے ہیں۔ سن نمو۔ سن وقوف سن انحطاط۔

سِنِ انحِطاط ۔ (انحطاط۔ گھٹنا) وہ عمر جس میں قوتیں گھٹنے لگتی ہیں۔ یہ عمر چالیس کے بعد یعنی چالیس برس سے شمار کی جاتی ہے۔ اس عمر میں خشکی و سردی کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ اس کے دو حصے ہیں اول سن کہولت۔ دوم سن شیخوخت۔ سن کہولت (ادھیڑ عمر) میں اعضا کے اندر ضعف نمودار نہیں ہوتا ہے اسکا زمانہ چالیس سے ساٹھ سال تک ہے اور شیخوخت (بڑھاپا) کے اندر قوتوں میں نمایاں ضعف آجاتا ہے۔ اسکا زمانہ ساٹھ کے بعد آخر عمر تک ہے۔ اس عمر میں بلغم غیر طبعی کی کثرت ہو جاتی ہے۔

سِنِ بلوغ ۔ (دیکھو سن رہاق)

سِنِ ترعرع ۔ بچپن کا وہ زمانہ جبکہ اعضا پخت ہو چکے ہوں۔ اور دودھ کے دانت گر چکے ہوں۔ دائمی دانت نکل چکے ہوں لیکن ابھی احتلام نہ ہوا ہو۔ اسکی انتہائی مدت تیرہ سال تک بتائی گئی ہے۔

سن حداثت ۔ سن نمو کو کہتے ہیں۔

سنِ الحلم ۔ عقل ڈاڑھ۔ دیکھو نواجذ۔

سنِ ذُبول ۔ سن شیخوخت۔ پیری کا وقت ساٹھ سال کے بعد۔

سنِ حاق ۔ سن بلوغ۔ سن علامیۃ وہ عمر جس میں بچہ بالغ ہو جاتا ہے۔ اسے احتلام ہونے لگتا ہے مگر اب تک ڈاڑھی کے بال نہ نکلے ہوں۔

سنِ شباب ۔ دیکھو سن وقوف۔

سنِ شیخوخت ۔ بڑھاپے کی عمر۔ دیکھو سن انحطاط۔

سنِ صبی ۔ بچپن کا وہ زمانہ جبکہ بچہ کھڑا ہونے اور چلنے پھرنے لگتا ہے لیکن اعضا ابتک سخت نہیں ہوتے ہیں اور نہ دودھ کے دانت گر کر دائمی دانت اُگے ہوں۔ اسکی انتہائی مدت سات سال تک بتائی گئی ہے۔

سنِ طفولت ۔ وہ زمانہ جب تک کہ بچہ گود میں رہتا ہے۔ نہ وہ کھڑا ہو سکتا اور نہ چل پھر سکتا ہے۔ اسکی انتہائی مدت چار سال تک بتائی جاتی ہے۔

سنِ فتی ۔ جوانی کی عمر وہ زمانہ جس میں ڈاڑھی مونچھ نکل آتی ہے۔ یہاں تک کہ نمو ٹھہر جاتا ہے۔ اور سن وقوف شروع ہو جاتا ہے۔

سنِ کہولت ۔ ادھیڑ عمر۔ دیکھو سن نخطام

سنِ نمو ۔ بڑھنے کی عمر۔ وہ عمر جس میں اعضا بڑھتے رہتے ہیں۔ اس عمر میں سلوت عزیزہ بدن کے اندر نہایت کافی ہوتی ہے۔ اسکی مدت ابتدا سے تقریباً تیس سال تک بتائی جاتی ہے اسکے پانچ حصے ہیں۔ سن طفلیت۔ سن صبی۔ سن تمیز۔ سن حاق۔ سن فتی۔

سنِ وقوف ۔ عمر کا وہ حصہ جس میں نہ اعضا بڑھتے اور نہ گھٹتے ہیں۔ اسی کو سن شباب بھی کہتے ہیں۔ اسکی مدت تقریباً تیس سال سے چالیس تک ہے

سَنا سنن ۔ (دیکھو سنہ)

سَنبُوسَق
سَنبُوسَج } معرب سنبوسہ۔ سموسہ

سنہ ۔ سال۔ برس۔

سنجاب ۔ ایک کپڑا ہے جو ایک جانور کے اون سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس جانور

کا نام بھی سنجاب ہی ہے۔ اقاد و کبیر۔
سنخ۔ دانت کی جڑ۔ جمع اسنان۔
سنداسی۔ وہ ہوا جس سے بدن گرم ہوتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔
سنسن۔ وہ ہوا جو جوڑوں میں پیچھے کی
سنسنہ۔ طرف جاتا ہے۔ اور جو کمر اور
گردن میں جلد کے نیچے ٹٹولنے سے
محسوس ہوتا ہے۔ اسکو شوکہ اور فق بھی
کہتے ہیں (شوکہ۔ کانٹا۔ فق۔ مہرے)
جمع سناسن۔
سنسنہ۔ نظر کی کمزوری کا ایک مرض
سنونہ۔ منجن وہ ہے جس سے پیلی ہوئی ہوا
جردانتوں پر ملی جائے۔ (مترجم)
سواد العین۔ آنکھ کا وہ حصہ جو سیاہ
نظر آتا ہے
سواعد۔ ہڈی کے اندر گودہ کی نالی۔
سواقی۔ باریک رگیں۔ عروق شعریہ۔
سواکن۔ وہ دوا جو ساکن کرے۔
سوداء کے معنے سیاہ کے ہیں سوداوی
خلط ہے جو کالے رنگ سیاہ ہوتا ہے اسکے
اسکا نام بھی یہی رکھا گیا ہے جس طرح صفرا

کے معنے زرد کے ہیں۔ اور اسکا نام بھی
رنگت کی مناسبت سے رکھا گیا ہے (مترجم)
خوان اور صفراء ریشہ۔ کرتے دیکھا ہوگا۔
کہ سودا مہتاری نظر سے شاندہ گذرا ہو
کیونکہ بدن میں سب سے زیادہ مقدار
خون کی ہوتی ہے اس سے کم صفرا کی
اور اس سے کم سودا کی۔ اور یہ ہے کہ
سودا کی ہی ہے یہ خون جب ماہو الضرر
نہیں تا ہے۔ مگر یہ جب کہ یہ بھی خلط
ہے جس کے غلبہ سے بدن کانپنے لگتا ہے
سیاہ ہو جاتا ہے اور دیوانہ ہو جاتا ہے۔ یعنی
مرض پیدا ہو جاتے ہیں۔ سودا کے
خون قدرہ کے زوال سے مطابق نہ ہیں
کہ کالے خون کے نکلنے کی جہاں
ضرورت ہوتی ہے تو سودا سے نکلنے
کر دیتا ہے۔ اور دوسرا فائدہ یہ بیان
کرتے ہیں کہ سودا خلط فضلی کی پرورش
و غذا یہ ہیں خون کے ساتھ داخل ہوتے
مثلاً ہڈی اور قیمہ۔ فائدہ یہ ہوتے ہیں کہ
کچھ سودا فم معدہ و معدہ کے منہ پر گرتا
ہے جس سے بھوک بھڑک اٹھتی ہے

اور کھانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے
سوداء کا مزہ کسیلا یا ترش بتاتے ہیں۔
(افادہ مع بعض اضافہ)

سوداء بلغمی ۔ وہ سوداء جو بلغم کے جل جانے سے پیدا ہوتا ہو (دیکھو سوداء طبعی)

سوداء دموی ۔ وہ سوداء جو خون کے جل جانے سے پیدا ہوتا ہو (دیکھو سوداء طبعی)

سوداء سوداوی ۔ وہ سوداء جو خود سوداء طبعی کے جل جانے سے پیدا ہوتا ہے (دیکھو سوداء طبعی)

سوداء صفراوی ۔ وہ سوداء جو صفرا کے جل جانے سے پیدا ہوتا ہے (دیکھو سوداء طبعی)

سوداء طبعی ۔ جو غلیظ ہوتا ہے اپنے خون کی سیل یا لجھٹ ہوتی ہے۔ اسکو اس طرح سمجھنا چاہئے کہ نیل میں جو نیچے گاد (لجھٹ) بیٹھ جاتی ہے وہ نیل کے غلیظ اجزاء ہوتے ہیں۔ اسی طرح جب خون تیار ہوتا ہے تو اسکے غلیظ اور خاکی اجزاء نیچے تہ نشین ہو جاتے ہیں جن کو سوداء طبعی کہتے ہیں۔ اور غیر طبعی سوداء خلطوں کے جلنے سے پیدا ہوتا ہے۔ یہانتک کہ اگر خود طبعی سوداء جل جائے تو یہ بھی غیر طبعی سوداء بن جاتا ہے۔ چونکہ خلیطیں چار ہوتی ہیں اور ہر ایک خلط کی کیفیتیں جداگانہ ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے غیر طبعی سوداء بھی چار قسموں کا ہوتا ہے۔ سوداء صفراوی۔ سوداء بلغمی۔ سوداء دموی۔ سوداء سوداوی۔ اور ہر ایک کی کیفیت جداگانہ ہوتی ہے۔ مثلاً صفراء کا جلا ہوا سوداء تیز ہوتا ہے اور بلغم کا جلا ہوا سوداء سرد اور غلیظ ہوتا ہے۔
(علیٰ ہذا دوسرے اخلاط (افادہ کبیر)

سوداء غیر طبعی ۔ (دیکھو سوداء طبعی)

سوداوی ۔ سوداء والے۔ سوداء کے۔ سوداء کی طرف منسوب۔

سُور ۔ جھٹا پانی پیا ہوا پانی۔ جوٹھی چیز

سُورت ۔ تیزی۔ حدت۔ غلبہ۔ شدت۔

سُورنجان ۔ ایک بخن کا نام ہے۔ جو سورنجان کو خوب مضبوط کرتا ہے۔ ہلدی چھ ماشہ۔ پیچکی گلنار ہر ایک تین ماشہ۔ مازو پوست انار ہر ایک ایک ماشہ۔ سماق ڈیڑھ ماشہ۔ کوٹ چھال کر چھان

سُوْرَنجان ۔ معرب شورہ

سُوْرَنجی ۔ سفید یا سیہ خشک گنج۔ اسکو سورنجی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اس سے سفید بھوسی اوترتی ہے جو شورہ سے مشابہت رکھتی ہے

سُوْرِی ۔ رخ پھنکری کہ یا طرخ نامی مچھلی کی راکھ کو کہتے ہیں۔ اور طرخ کی اس طرح بنائی جاتی ہے کہ اسے جلا کر انگارہ کے مانند سرخ کر لیا جاتا ہے۔ ترجمہ بکیر۔

سُوْس ۔ وہ کیڑا جو اونی کپڑوں کو کھا جاتا ہے۔

سُوْسَمِیں ۔ دیکھو حب الاجفان۔

سُوْکُوخُس ۔ (یونانی) وہ بخار جو شش خون سے لاحق ہوتا ہے۔ اس میں خون کے اندر عفونت نہیں ہوتی ہے۔

سونوفس ۔ تقریباً اٹھتر تولہ نو ماشہ۔

سُوْء ۔ خرابی۔ برائی۔ برا ہونا۔ فاسد ہونا۔

سوءِ تنفس ۔ سانس کی بے قاعدگی۔

سُوْءُ الْقِیْمَہ ۔ (خون کا بگڑ جانا) یہ استسقاء کا ابتدائی مرحلہ ہے جس میں جگر کا مزاج فاسد ہو جاتا ہے۔ اور یہ نہایت درجہ کمزور ہو جاتا ہے۔ چہرہ اور بدن کی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں (از ترجمہ بکیر)

سوءِ مزاج ۔ (سوء۔ برا ہو جانا) بدن کے تمام اعضاء کا یا اوس کے کسی خاص عضو کے مزاج کا بدل جانا۔ اور اوسکا اصلی حالت پر قائم نہ رہنا۔ مثلاً گرم ہو جانا۔ یا سرد ہو جانا (مرض سوء مزاج میں مفصلاً دیکھو)

سوءِ مزاج بارد ۔ کسی عضو کا یا سارے بدن کا اصلی مزاج سے سرد ہو جانا (دیکھو مرض سوء مزاج)

سُوْءِ مزاج بارد رطب ۔ (دیکھو مرض سوء مزاج)

سوءِ مزاج بارد یابس ۔ (دیکھو مرض سوء مزاج)

سوءِ مزاج بسیط ۔ سوء مزاج مفرد (دیکھو)

سوءِ مزاج حار رطب ۔ (دیکھو مرض سوء مزاج)

سوءِ مزاج حار ۔ بدن کے تمام اعضاء کا یا اوس کے کسی خاص عضو کا گرم ہو جانا (دیکھو مرض سوء مزاج)

سوءِ مزاج حار یابس ۔ (دیکھو مرض سوء مزاج)

سوءِ مزاج رطب ۔ کسی عضو کا یا بدن کے سارے اعضاء کا اصلی مزاج سے تر ہو جانا (دیکھو مرض سوء مزاج)

سوءِ مزاج سافج } مزاج کا سادہ ہونے پر
سوءِ مزاج سادہ } یعنی بلا کسی مادہ کے بگڑ جانا جیسا کہ دھوپ میں چلنے سے گرمی اور سرد پانی پینے سے سردی پیدا ہو جاتی ہے۔ اسکا مقابل سوءِ مزاج مادی ہے۔ جس میں

مزاج کی تبدیلی کسی غلط یا مادہ سے ہوتی ہے۔ مثلاً صفرا کی زیادتی سے گرمی اور بلغم کی زیادتی سے سردی بدن میں زیادہ ہو جاتی ہے (تفصیل دیکھو مرض سوء مزاج میں)

سوء مزاج بادی + (دیکھو سوء مزاج ساذج)

سوء مزاج مختلف + (دیکھو سوء مزاج مستوی)

سوء مزاج مرکب + (دیکھو سوء مزاج صفرا)

سوء مزاج متحکم + مزاج کی وہ خرابی جو ابتدائی حالت میں نہ کہو۔ بلکہ اسکی خرابی عضو میں ایک مدت تک پائدار ہو گئی ہو۔

سوء مزاج مستوی + مزاج کی ایسی خرابی کو کہتے ہیں جو اصلی مزاج کی طرح اعضا میں پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس سے اذیت محسوس نہیں ہوتی ہے۔ مثلاً برص (جسم کے سفید داغ) میں عضو کا مزاج لازمی طور پر بارد ہوتا ہے۔ مگر اس سے درد یا تکلیف ہرگز محسوس نہیں ہوتی۔ برخلاف ازیں **سوء مزاج مختلف** مزاج کی اس خرابی کو کہتے ہیں جو مزاج اصلی کی طرح پختہ نہ ہو گئی ہو۔ بلکہ اس سے اذیت اور تکلیف محسوس ہوتی ہو۔ جیسے کہ مرچوں کے استعمال سے معدہ میں گرمی اور سوزش پیدا ہو جاتی ہے یا جیسا کہ صفرا کی زیادتی سے معدہ میں سوء مزاج گرم ہو جاتا ہے اور قے آتی ہے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ سوء مزاج مستوی کو زائل کرنا زیادہ دشوار ہے کیونکہ وہ اصلی مزاج کی طرح پختہ ہو جاتا ہے۔ اور طبیعت اس سے مقابلہ کرنے کے اس طرح آمادہ نہیں ہوتی ہے جس طرح سوء مزاج مختلف میں جو دوا اور اذیت سے بیقرار ہو کر آمادہ ہو جاتی ہے۔ سوء مزاج مستوی اور مختلف اسی معنے میں عام طور پر بولا جاتا ہے (ترجمہ بکبیر مع تغیر)

سوء مزاج مفرد + وہ سوء مزاج جس میں چاروں کیفیتوں میں سے کوئی ایک کیفیت بڑھ گئی ہو۔ اور **سوء مزاج مرکب** وہ ہے جس میں دو دو کیفیتیں زیادہ ہو جاتی ہیں (تفصیل دیکھو مرض سوء مزاج میں)

سوء مزاج یابس + بدن کے کسی عضو یا سارے اعضاء کا اصلی مزاج سے خشک ہو جانا (دیکھو مرض سوء مزاج)۔

سُوءِ ہضم + بدہضمی کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ غذا اچھی طرح اور پورے طور پر ہضم نہ ہو بلکہ بُرے طور پر ہضم ہو کر اس میں کوئی بُرا تغیر پیدا ہو جائے۔ (ترجمہ بکبیر)

سَوِیق + مُستَوِی جمع اَسوِقَہ + جو، گیہوں وغیرہ کو بھون کر آٹا بنا لیتے ہیں۔ اسی کو ستو کہتے ہیں۔

سُہر ؛ بیداری۔ بیداری کا مرض جس میں مریض نیند کو ترستا ہے (ترجمہ کبیر)

سہر سباتی ؛ دیکھو سبات سہری۔

سُہم ؛ تیر۔ جمع سہام۔

سہمی ؛ دیکھو دردِ سہمی۔

سہیشہ ؛ زائدہ سہیہ زائدہ ابریہ کا دوسرا نام ہے جو ظلم جگر میں ہوتا ہے۔

سیر ؛ (مردجہاناردلی وغیرہ) اسّی تولہ۔

سیر اکبری ؛ ایک سو پچیس تولہ۔ یا کچا

سیر اکبر شاہی ؛ چھتیس تولہ۔

سیر شاہی ؛ اکیس ماشہ۔

سیر شاہجہانی ؛ ۱۰ تولہ۔

سیر عالمگیری ؛ ستر تولہ (بقول بعض چوہتر تولہ)

سیر فرخ شاہی ؛ چوراسی تولہ۔

سیّال ؛ بہنے والی ملی یا سیال وہ ملی ہے جو اپنی شکل پر قایم نہ رہے۔ بلکہ جب وہ کسی ظرف چیز پر ڈالی جائے تو اس کے بالائی نشیبی اجزاء ہر طرف پھیل جائیں۔

سیف ؛ (تمار) نص یعنی سینہ کی ہڈی

سیل ؛ بہنا۔ رطوبت کا بہنا۔

سیلان ؛ بہنا۔ رطوبت کا جاری ہونا۔ مجھے

سیلان الرحم مراد ہوتا ہے (دیکھو سیلان الرحم)

سیلان الرّحم ؛ سفیدی کا آنا۔ عورتوں میں سفید رطوبت کا اندام نہانی سے ہمیشہ بہنا۔ عورتوں کا جریان بھی کہلاتا ہے (ترجمہ کبیر وغیرہ)

سیمیا ؛ وہ علم جس سے جن سخر اور تابع کئے جاتے ہیں۔

سینہ ؛ (ہ) صدر (ع) چھاتی (ہ)

سینہ کی ہڈی ؛ (ہ) نص۔ جو سینے میں سامنے کی طرف ہوتی ہے۔

سیئون ؛ (ہ) لجان (ع) وہ ابھری ہوئی لکیر جو مقعد اور فرج کے درمیان۔ اور عورتوں میں مقعد اور فرج کے درمیان ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں سیمن اس لکیر کو بھی کہتے ہیں جو قضیب کی زیریں سطح میں سامنے سے پیچھے تک ہوتی ہے۔

ش

شاب ؛ جوان تیس سے پچیس برس والا جمع شبان۔

شاخ ابرو ؛ (ف) دیکھو قرنۃ الحاجب۔

شاخصہ ؛ مہروں کا زائدۂ مفصلیہ (دیکھو زائدہ مفصلیہ)

شارب ؛ مونچھ۔ جمع شوارب۔

شاعرہ ؛ قوت شاعرہ۔ شعور و ادراک کی قوت۔

شاغبہ ؛ سن شاغب وہ دانت جو دوسرے دانتوں کی سیدھ میں اصلی مقام پر نہ اُگے بلکہ وہ کسی طرف کو نکلا ہوا ہو۔

شافہ ؛ اسکی جمع شیاف ہے (دیکھو شیاف)

شامونا ← (دیکھو ساسونا)
شامہ ← سونگھنے کی قوت (دیکھو قوت شامہ)
شان ← (دیکھو درز)
شانہ ← رصف الکتف۔
شانہ کی ہڈی ← (ہ) عظم الکتف۔
شانہ کی چوٹی ← (ہ) قلۃ الکتف۔
شباب ← جوانی۔
شہاب ← (مصغر) پھکی۔
شہار ← دوا کی لمبی بتی۔
شہان ← (دیکھو شاب)
شبح ← کالبد۔ چیزوں کا عکس۔ تصویر۔ شکل۔ جمع اشباح۔
شبر ← بالشت۔ انگوٹھے اور چھوٹی انگلی کے سروں کا فاصلہ جبکہ یہ دونوں پھیلا کر دور کرلئے جائیں۔ جمع اشبار۔
شبع ← کھانے سے سیر ہونا۔ کھانے سے آسودہ ہونا۔
شبق ← جماع کی سخت شہوت۔
شبکرہ ← معرب شبکورہ۔ رتوندی (دیکھو شاہ)
شبکوری ← (دیکھو عشا)
شبکہ ← جال۔
شبکہ ← شبکہ یا شبکیہ وہ شریانی جال ہے جو قاعدۂ دماغ یعنی دماغ کی زیریں سطح میں شریان سباتی باطنہ اور شریان الفقار کی شاخوں کے باہمی اتصال سے بنتا ہے۔ یہ جال ام جافیہ کے اوپر اور قاعدۂ دماغ کے نیچے ہوتا ہے (از تشریح کبیر)
شبکہ شریانیہ ← (دیکھو شبکہ)
شبکہ مشیمیہ ← اسکو صغیرہ مشیمیہ بھی کہتے ہیں ایک کثیر العروق جھلی ہے جو دماغ کے بطن مقدم میں جھالر کی طرح لٹکتی رہتی ہے اسکا نچلا اور زیریں حصہ بطن مقدم کے قرن متوسط میں اتر جاتا ہے۔ اس کے اندر وریدوں اور شریانوں کا جال ہوتا ہے (از تشریح کبیر)
اسی طرح دماغ کے بطن مؤخر کے اندر بھی ایک جھلی ہوتی ہے۔ جس میں وریدوں اور شریانوں کا جال ہوتا ہے۔
شبکیہ ← طبقہ شبکیہ (دیکھو طبقہ شبکیہ)
شبہہ ← مانند۔ مثل۔ مشابہ۔
شبیار ← فارسی لفظ ہے جس کے معنے ہیں (شب کا یار۔ رات کا دوست) ایک قسم کی سہل دوا ہے جو رات کے وقت استعمال کی جاتی ہے۔ (از ترجمہ کبیر)
شبیہہ ← مانند۔ مثل۔ مشابہ۔
شبیہ بالمربع ← دیکھو عظم شبیہ بالمربع۔
شتاء ← موسم سرما (دیکھو فصول)
شترہ ← پپوٹوں کا سکڑ کر باہر کی طرف مڑ جانا جس سے دونوں پپوٹے ٹھیک سے نہیں ملتے ہیں۔ اور آنکھیں کھلی رہتی ہیں (از ترجمہ کبیر)

شتوی ۔ موسم سرما کے متعلق۔ سرما کا۔
شجاع ۔ بہادر۔ دلیر۔
شجاعت ۔ دلیری۔ بہادری۔
شجر ۔ درخت۔ پیڑ۔ جمع اشجار۔
شجرۃ الحیوٰۃ ۔ اگر مؤخر دماغ کے کسی حصے کو تراشیں تو ایک شاخدار بناوٹ مثل درخت کے نظر آتی ہے۔ یہی شجرۃ الحیوۃ کہلاتی ہے تشریح کبیر
شجرۂ رحمیہ ۔ رحم کی اگلی اور پچھلی دیوار پر درخت کے مانند بیٹیں نظر آتی ہیں یہی خمل رحم ہیں۔ ولادت سے پہلے یہ نمایاں رہتی ہیں۔ تشریح کبیر
شجہ ۔ سر کی ہڈی کا ٹوٹنا۔ ہڈی کی چوٹ جمع شجاج۔
شحم ۔ چربی ہوتی اور گاڑھی چربی (دیکھو سمن) جمع شحوم)
شحمۃ الاذن ۔ کان کی لو۔ نرمہ گوش کان کا زیریں نرم حصہ۔
شحمۃ العین ۔ آنکھ کی سفیدی جو سیاہی کے گرداگرد ہوتی ہے۔
شحمیہ ۔ دیکھو سلعہ۔
شحوم ۔ (دیکھو شحم)
شخوص ۔ کے اہلی سے آنکھوں کے پتھرا جانے اور کھلی کی کھلی رہ جانے کے ہیں۔ مگر طبی اصطلاح میں مرض جمود کو کہتے ہیں کیونکہ اس مرض میں آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں۔ اور بالکل نہیں جھپکتی ہیں (ترجمہ کبیر)
شد ۔ پٹی باندھنا۔ سخت کرنا۔ کس دینا
شد اطراف ۔ ہاتھ پاؤں کس کر باندھنا۔
شدرخ ۔ (ایک قسم کا چرخ جو پانی میں پھینکا جاتا ہے)
شدید ۔ (چھ۔ کچ دہن۔ گوشہ دہن
شدقین ۔ (دونوں چھیں جمع اشداق۔
شدقین ۔ (دیکھو شدق)
شر ۔ برا۔ بد۔ بدتر۔
شراب ۔ (۱) پینے کی چیز (۲) شراب۔ می خمر۔ (۳) مشروب۔ جمع اشربہ۔
شراب بیخانی ۔ ایک قسم کی خوشبودار خاص شراب ہے۔ جسکی ترکیب یہ ہے کہ شراب کے خم میں انگور کے پانی کے ساتھ ایک قسم کی مال دیتے ہیں جس میں رنگ۔ جائفل۔ دارچینی جوتری۔ عود ہندی یعنی اگر۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ یہ سب بی لوشن ہوتے ہیں۔ ترجمہ کبیر
شراب عتیق ۔ پرانی شراب
شراب قسطار ۔ (وہ شراب جو مہیا سے کم کی ہو۔
شراب ممزوج ۔ پانی ملی ہوئی شراب۔
شراسیفف ۔ (دیکھو شرسوف)
شرائین ۔ شریان کی جمع ہے۔ (دیکھو شریان)
شرائین اصابع ۔ انگلیوں کی شریانیں۔ ہاتھ

کی انگلیوں میں قوس راحی سطحی سے نکلتی ہیں اور پاؤں کی انگلیوں میں قوس انسی سے تشریح کبیر۔

شرائین اکلیل العین + اکلیل العین کی شریانیں شریان العین کی شاخیں ہیں۔

شرائین الویہ سفلی + (سر کی شریانیں) شریان ندی کی شاخیں ہیں۔

شرائین بانقراسیہ صغیرہ + شریان محاذی کی چند شاخیں ہیں۔

شرائین بطنیہ + (پیٹ کی شریانیں) شرائین قطنیہ کی شاخیں ہیں۔

شرائین بین الاضلاع + پسلیوں کے درمیان کی شریانیں۔ شریان اعظم کی شاخیں ہیں۔ علی العموم ہر طرف دس دس ہوتی ہیں۔

شرائین بین الاضلاع مقدمہ + (پسلیوں کے درمیان کی اگلی شریانیں) شریان ثدی باطن کی شاخیں ہیں۔

شرائین بین العظام + (قدم کی) شریان مشطی کی شاخیں ہیں۔ مشط قدم کی ہڈیوں کے درمیان سے گذر کر انگلیوں میں پھیلتی ہیں۔

شرائین تامور یہ + تامور یعنی غلاف القلب کی شریانیں۔ جو کچھ شریان ثدی باطن سے۔ اور کچھ اوطی صدری سے آتی ہیں۔

شرائین ثاقبہ + (چھیدنے والی شریانیں) اس نام کی کچھ شاخیں ثدی باطن کی ہیں۔ جو پسلیوں کے درمیان کی بالائی پانچ چھ فضاؤں میں پھیلتی ہیں + اور کچھ شاخیں شریان الضمیمہ کی ہیں۔ جو عضلات ظہریہ بین العظام میں پھیلتی ہیں + اور کچھ شاخیں شریان فخذی غائر کی ہیں۔ جو ران کے پیچھے کے عضلات میں پھیل جاتی ہیں۔

شرائین ثاقبہ مقدمہ و مؤخرہ + قوس انسی کی شاخیں ہیں۔ جو پاؤں کے عضلات بین العظام میں پھیل جاتی ہیں۔

شرائین جنبیہ + پہلو کی شریانیں۔ شریان العین کی شاخیں ہیں۔

شرائین راحیہ بین العظام + شریان زندی کی تین چار شاخیں ہیں۔ جو قوس راحی غائر سے نکلتی ہیں۔ اور ہاتھ کی انگلیوں میں ختم ہوتی ہیں۔

شرائین ریہ + دیکھو شرائین شعبیہ

شرائین سنیہ مقدمہ + شریان تحت الجمر کی چند شاخیں ہیں۔ جو تجویف برجی اور بالائی اگلے دانتوں میں پھیلتی ہیں۔

شرائین شعبیہ + (شرائین ریہ) یہ شریانیں خاص پھیپھڑے کی ہیں۔ اور علی صدری سے نکلتی ہیں۔ اور قصبۃ ریہ کی شاخوں کے ہمراہ پھیپھڑے کے جوہر میں داخل ہوتی ہیں۔

شرائین صدریہ + دو قرن ہوتی ہیں۔ جو شریان صدری منقاری سے نکل کر سینہ کے عضلات اور عضلہ سنہ کبیرہ میں پھیل جاتی ہیں۔

شرائین ظہریہ + دیکھو شریان ظہری۔

شرائین عجزیہ جانبیہ + علی العموم ہر طرف دو ہوتی ہیں۔ شریان حرقفی باطن کی شاخیں ہیں جو عظم العجز کی پشت میں جلد و عضلات کے اندر پھیلتی ہیں۔

شرائین عنبیہ + (شرائین ہدبیہ طویلہ) شریان اعین کی دو شاخیں ہیں۔ جو طبقہ عنبیہ میں پھیلتی ہیں۔

شرائین غلافیہ + (شرائین تامور یہ) (۱) غلاف القلب کے بالائی حصے میں پھیلتی ہیں۔ یہ شریان شوکی یا باطن کی شاخیں ہیں۔ (۲) نیز اسی نام کی شاخیں اور علی صدری سے بھی نکلتی ہیں۔ جو غلاف القلب میں پھیلتی ہیں۔

شرائین قصبیہ + شریان حرقی اسفل کی شاخیں ہیں۔ جو قصبہ ریہ میں پھیلتی ہیں۔

شرائین قطنیہ + کمر کی شریانیں۔ اور علی ملتی سے ہر جانب چار چار نکلتی ہیں۔ جو پشت اور شکم میں پھیل جاتی ہیں۔

شرائین کعبیہ + یہ اندرونی و بیرونی دو ہیں۔ جو شریان تبیی متقدم سے نکل کر اندرونی و بیرونی کعبہ میں پھیل جاتی ہیں۔

شرائین کبیسہ + شریان ملتی صاعد کی شاخیں ہیں۔ جو رحم جانبہ میں پھیلتی ہیں۔

شرائین مخیہ + شرائین واجبہ۔ باقی فائر

سے نکلتی ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ شریان مخی متقدم شریان مخی متوسط۔ اصل مؤخر شبکی متقدم۔

شرائین مرئیہ + (۱) مری کی شریانیں۔ جو چار پانچ ہوتی ہیں۔ اور اوسطی صدری سے نکلتی ہیں۔ (۲) نیز کچھ شاخیں اسی نام کی شریان درقی اسفل سے نکلتی ہیں۔

شرائین مستعرضہ + (آڑی شریانیں) یہ چند ہوتی ہیں۔ جو شریان قاعدی سے نکل کر اوسط صلع میں پھیل جاتی ہیں۔

شرائین مشیمیہ + (شرائین ہدبیہ قصیرہ) شریان اعین کی شاخیں ہیں۔ جو طبقہ مشیمیہ اور خمل منہیہ میں پھیلتی ہیں۔

شرائین معدیہ + پانچ سات ہوتی ہیں۔ جو شریان محلی سے نکل کر معدہ میں پھیل جاتی ہیں۔

شرائین معویہ دقیقہ + بارہ پندرہ ہوتی ہیں۔ جو شریان اسارقی اعلی سے نکل کر صائم اور دقیق میں پھیل جاتی ہیں۔

شرائین منصفیہ مقدمہ + چند چھوٹی شریانیں ہیں۔ جو منصف صدر کے اگلے حصے کی پشت اور ترقوہ میں پھیلتی ہیں۔ اور شریان ثنی باطن سے نکلتی ہیں۔

شرائین منصفیہ مؤخرہ + چند شریانیں ہیں۔ جو علی صدری سے خارج ہو کر منصف صدر کے پچھلے حصے کے عضد جانبہ غیر میں

پھیلتی ہیں۔

شرائین منقاریہ + شریان صدری منقاری کی چند شاخیں ہیں۔ جو عضلہ ذراعیہ میں پھیلتی ہیں۔

شرائین منقوریہ + شریان ساعدی خارجہ کی چند شاخیں ہیں۔ جو عضلہ مستدیرہ۔ پانچویں عضلہ کی جرّہ۔ دریدہ مقورہ۔ اور دریدہ جرّی اسفل میں پھیلتی ہیں۔

شرائین نخاعیہ جانبیہ + حرام مغز کی پہلو کی شریانیں۔ شرایین النخاع کی شاخیں ہیں۔

شرائین وتدیہ + شریان فکی باطن کی شاخیں ہیں۔ جو دونوں عضلہ وتدیہ میں پھیلتی ہیں۔

شرائین وریدیہ + یہ چند رگیں ہیں جو ایک طرف پھیپھڑوں سے اور دوسری طرف قلب کے بائیں اذن سے تعلق رکھتی ہیں۔ انھیں رگوں کے ذریعہ قلب تک ہوا۔ خون میں شامل ہو کر پہونچتی ہے۔ ان رگوں میں خون شریانوں کی طرح صاف ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے انھیں شرائین کہتے ہیں۔ ورنہ یہ حقیقت میں وریدیں ہیں۔ اور وریدوں کی طرح ساکن رہتی ہیں۔ تشریح بکیر

شرائین ہدبیہ + راہب۔ پلک۔ یہ شرائین تین قسم کی ہیں۔ طویلہ۔ قصیرہ۔ مقدمہ اور سب شریان العین سے نکلتی ہیں۔

شرائین ہدبیہ طویلہ + دیکھو شرائین جنبیہ

شرائین ہدبیہ قصیرہ + دیکھو شرائین مثبتہ۔

شرائین ہدبیہ مقدمہ + شریان العین کی شاخیں ہیں۔ جو عنبیہ میں اکلیل العین کے پاس تمام ہوتی ہیں۔ ان کو شرائین اکلیل العین بھی کہتے ہیں۔

شُرب + پینا۔

شربت + (ا) شربت جس میں قند یا شہد وغیرہ کا قوام ہوتا ہے (۲) مقدار خوراک (۳) پینے کی چیز۔

شربت وردِ مکرر + گلاب کا شربت جس میں گلاب کے پھول کر یعنی دوبارہ ڈالے جاتے ہیں۔ تاکہ اسکا اثر قوی ہو۔

شرج + حلقہ مقعد۔ پاخانہ کا مقام۔

شرح + کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ دقیق کلام کو واضح کرنا۔

شرر + آگ کی چنگاریاں۔

شرسوف + پسلیوں کے سرے جو پیٹ کی طرف بڑھے ہوئے ہیں۔ جمع شراسیف۔

شرق بالماء + اچھو ہونا۔ تنفس کی ایک حرکت ہے جس میں حلق کی غذا ناک اور منہ میں زور سے واپس آجاتی ہے۔

شرم + کھندانہ۔ رخنہ۔ کٹاؤ پر کٹی ہوئی جگہ جمع کلاب۔ رم

شرمج مقدم و مؤخر + مؤخر دماغ کی

اگلی اور پچھلی جانب ایک ایک گہرا کھنڈا نہ ہوتا ہے چنانچہ سامنے والے کو شرم مخنخ مقدم اور پیچھے کو شرم مخنخ مؤخر کہتے ہیں۔ تشریح کبیر

شرناق ۔ بالائی ہونٹ میں گلٹی کے مانند ایک بلندی ہوتی ہے۔ جس سے ہونٹ پورے طور پر کھل نہیں سکتے ہیں۔ بلکہ ڈھیلے سے ہو جاتے ہیں (ترجمۂ کبیر)

شروم ۔ دیکھو شرم۔

شرہ ۔ حرص۔ لالچ۔

شرئی ۔ پتلی پتلی پھیلی چھوٹے چھوٹے پٹھے والے ہیں۔ جو سر تخی مائل ہوتے ہیں۔ اور ان میں تقرار کرنے والی کھجلی ہوتی ہے۔ اور علی العموم یہ یکایک نمودار ہوتے ہیں۔

شریان ۔ تڑپنے والی رگ ہونٹ کے بطون سے نکلکر تمام بدن میں پھیلتی ہے۔ اسکی شکل وہ رگ ہے جس پر نبض دیکھتے ہیں۔ نیز وہ رگ جو گلے میں تڑپتی ہوئی محسوس ہوتی ہے جمع شرائین۔

شریان ابطی ۔ بغل کی شریان ہے جو شریان تحت الترقوہ سے شروع ہوتی اور شریان عضدی میں تمام ہوتی ہے (تشریح کبیر)

شریان ابطی سباتی ۔ (شریان نامی) قوس اورطی سے شروع ہوتی۔ اور سینہ اور شکمی کی ہڈیوں کے جوڑ کے مقابل دائیں جانب داخل سباتی۔ اور دائیں شریان تحت الترقوہ میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

شریان ابہامی عظیم ۔ (انگوٹھے کی بڑی شریان) شریان ابہض کی شاخ ہے۔

شریان احمصی انسی ۔ (تلوے کی اندرونی شریان) شریان قصبی مؤخر کی شاخ ہے۔

شریان احمصی وحشی ۔ (تلوے کی بیرونی شریان) شریان قصبی مؤخر کی شاخ ہے۔

شریان افوی ۔ (کان کی کری کی شریان) شریان منخدری کی ایک شاخ ہے۔ دوسری شاخ شریان افوی مؤخر کی ہے۔

شریان افوی مقدم ۔ کان کی کری کے اگلے حصے میں پھیلتی ہے۔ شریان الصدغ کی شاخ ہے۔

شریان افوی مؤخر ۔ کان کی پچھلی شریان شریان سباتی ظاہر کی شاخ ہے۔

شریان استخیائی باطن ۔ دیکھو شریان ناسی باطن۔

شریان اعظم ۔ وہ بڑی شریان جو قلب کے بائیں بطن سے نکلکر تمام بدن میں پھیلتی ہے۔ یہ قلب کے بائیں بطن سے شروع ہوتی۔ اور کمر کے چھ مہرے تک مقابل دوآخری اور بڑی شاخ میں منقسم ہو جاتی ہے۔ اسی کو اورطی۔ اور ابھری بھی کہتے ہیں۔

شریان اعلی الکلیہ ۔ دیکھو شریان فوق الیہ۔

شریان اکبور ۔ شریان اذنی مؤخر سے نکلکر اور تجری کے ثقبۂ اعور میں داخل ہوکر جوف غور میں پھیل جاتی ہے۔

شریان اکلیلی ۔ دیکھو شریان قلبی۔

شریان اکلیلی اسفل ۔ زیریں لب کی شریان شریان وجہی کی شاخ ہے۔

شریان اکلیلی اعلیٰ ۔ بالائی لب کی شریان شریان وجہی کی شاخ ہے۔

شریان الوہی ۔ سہیں کی شریان۔ شریان وقیی باطن کی شاخ ہے۔

شریان الالیہ ۔ شریان الوہی۔

شریان انفی ۔ انف کی شریان اپنی ایک تو شریان امین کی شاخ ہے۔ اور دوسری شریان نفی باطن کی شاخ ہے۔

شریان الواری ۔ دیکھو شریان سنی مؤخر۔

شریان بانقراسی اثناعشری ۔ بانقراس اور اثنا عشری میں پھیلتی ہے۔ اور شریان صماخی اثناعشری کی شاخ ہے۔

شریان بانقراسی کبیر ۔ بانقراس کی بڑی شریان۔ شریان ملحاۃ کی شاخ ہے۔

شریان بانقراسی اثناعشری اسفل ۔ بانقراس اور اثنا عشری میں پھیلتی ہے۔ شریان ماساریقی اعلیٰ کی شاخ ہے۔

شریان بلعومی صاعد ۔ دیکھو شریان [illegible]

شریان بوابی ۔ شریان کبدی کی شاخ ہے جو معدہ کے بواب اور بالائی خم پر ہوتی ہے۔

شریان بین الزندین ۔ شریان زندی اسفل کی شاخ ہے۔ جسکی دو شاخیں ہیں۔ مقدم مؤخر

شریان بین الزندین مقدم ۔ شریان بین الزندین کی شاخ ہے۔ جو غشاء بین الزندین کے سامنے ہوتی ہے۔

شریان بین الزندین مؤخر ۔ شریان بین الزندین کی شاخ ہے۔ جو غشاء بین الزندین کے پیچھے (کلانی کی پشت میں) ہوتی ہے۔

شریان بین الاضلاع اعلیٰ ۔ پسلیوں کے درمیان کی بالائی شریان۔ شریان تحت الترقوہ کی شاخ ہے۔

شریان تحت الترقوہ ۔ ہنسلی کے نیچے کی شریان وہیں طرف شریان لاامر دست۔ اور وہیں طرف شریان ابطم سے نکلتی ہے۔

شریان تحت الذقن ۔ ٹھوڑی کے نیچے کی شریان۔ شریان وجہی کی شاخ ہے۔

شریان تحت السنسنہ ۔ عضلہ تحت السنسنہ میں پھیلتی ہے۔ شریان تحت الکتف کی شاخ ہے۔

شریان تحت الفک ۔ غدۂ تحت الفک میں پھیلتی ہے۔ شریان وجہی کی شاخ ہے

شریان تحت الکتف ۔ شانہ کے نیچے

کی شریان۔ شریان ابطی کی موٹی شاخ ہے۔

شریان تحت اللسان + زبان کے نیچے کی شریان) شریان لسانی کی شاخ ہے۔

شریان تحت المجر + (چشم خانہ کے نیچے کی شریان) شریان فکی باطن کی شاخ ہے۔

شریان تناسلی باطن + (شریان استحیائی باطن) شریان حرقفی باطن کی اگلی شاخ کی آخری شاخ ہے۔ جس کی شاخیں مقعد قضیب۔ سیون وغیرہ میں پھیلتی ہیں۔

شریان تناسلی ظاہر سطحی + (یا اعلی) شریان فخذی کی شاخ ہے۔ جو شکم کے زیریں حصے قضیب و فوطہ اور عورتوں کی شرمگاہ کے دونوں لبوں میں پھیلتی ہے۔

شریان تناسلی ظاہر غائر + (یا اعلی) شریان فخذی کی شاخ ہے۔ جو فوطہ اور سیون میں۔ اور عورتوں کے اندر شرمگاہ کی دونوں لب میں پھیلتی ہے۔

شریان ثدی باطن + (چھاتی کی گہری شریان) شریان تحت الترقوہ کی شاخ ہے جس کی شاخیں حجاب حاجز۔ غلاف قلب توشہ۔ چھاتی۔ شکم وغیرہ میں پھیلتی ہیں۔

شریان ثدی ظاہر + (چھاتی کی بیرونی شریان) شریان ابطی کی شاخ ہے۔ جو چھاتی سینہ اور بغل میں پھیلتی ہے۔ اسکا دوسرا نام شریان صدری بھی ہے۔

شریان ثلاثی بطنی + (شریان عجز بطنی) شریان اعظمی چھوٹی اور موٹی شاخ ہے۔ جس سے تین شریانیں نکلتی ہیں۔ شریان عجزی شریان کبدی۔ شریان طحالی۔

شریان ثلاثی ترقوی + (شریان ترقوی) ایک چھوٹی اور موٹی شریان ہے۔ جو شریان تحت الترقوہ سے نکل کر تین شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ شریان وربی اسفل۔ شریان فوق الکتف۔ شریان عنقی متعرض۔

شریان جبہی + (پیشانی کی شریان) جو شریان صدغی کی شاخ ہے۔ اور پیشانی میں پھیل جاتی ہے۔

شریان جسم اجوف + (قضیب کے جسم اجوف میں پھیلتی ہے) اور شریان تناسلی باطن کی شاخ ہے۔

شریان جنبی + (پسوڑہ کی شریان۔ شریان لثہ کی شاخ ہے۔

شریان جناحی حنکی + (شریان فکی باطن کی شاخ ہے جو عجزی جناحی حنکی کے راستے گذر کر حلق اور خلنج میں پھیلتی ہے۔

شریان جنبی + (وجہ بھی شریان) اس نام کی ایک شاخ سبابی خارجی ہے۔ دوسری شاخ شریان اوتی منوخری ہے۔ تیسری شاخ فکی باطن کی ہے۔

شریان حجابی + (حجاب حاجز کی شریان جسکو کہا ہے شریان دیافرغمی بھی کہتے ہیں۔ شریان اعظم

یا شریان ثلاثی بطنی یا گردہ کی شریان سے خارج ہوتی ہے

شریان حجابی اعلیٰ ۔ (رجاب حاجز بالائی شریان) جسکو کہا ہے شریان دیافرغمی علی بھی کہتے ہیں۔ شریان شدنی باطن کی شاخ ہے۔

شریان حرقفی اصلی ۔ (شریان خاصرہ اصلی) شریان اعظم کی دو آخری بڑی شریانیں ہیں جو پھر دو شاخوں میں منقسم ہوتی ہیں۔ حرقفی باطن و حرقفی ظاہر۔

شریان حرقفی باطن ۔ (شریان خاصری باطن) کولھے کی اندرونی شریان۔ یہ در اصل شریان حرقفی اصلی کی شاخ ہے۔ اس کی شاخیں شانہ مع مستقیم۔ سرین۔ رحم وغیرہ میں پھیلتی ہیں۔

شریان حرقفی ظاہر ۔ (شریان خاصری ظاہر) کولھے کی بیرونی شریان۔ یہ در اصل شریان حرقفی اصلی کی بیرونی شاخ ہے۔ جو شکم وغیرہ میں پھیلتی ہے۔

شریان حرقفی قطنی ۔ شریان حرقفی باطن کی شاخ ہے جسکی شاخیں عضلہ قطنیہ کبیرہ۔ اور قطنیہ مربعہ۔ نیز حرام مغز۔ عضلہ حرقفیہ۔ سرین کے عضلات اور شکم کے عضلات میں پھیلتی ہیں۔

شریان حرقفی منعطف ۔ شریان حرقفی ظاہر کی شاخ ہے۔ اور شکم کے عضلہ مستقیم اور مدورہ باطنہ میں پھیلتی ہے۔ اسکو کہا ہے شریان حرقفی منعطف غائر بھی کہتے ہیں۔

شریان حرقفی منعطف سطحی ۔ شریان فخذی کی شاخ ہے۔ جو کنج ران کی جلد اور گلٹیوں میں پھیلتی ہے۔

شریان حرقفی منعطف غائر ۔ دیکھو شریان حرقفی منعطف

شریان حلقی صاعد ۔ (شریان مجری صاعد) سباتی ظاہر کی شاخ ہے جو سر کے بعض عضلات و اعصاب۔ گردن کے غدود جاذبہ۔ حلق اور ام جافیہ میں پھیلتی ہے۔

شریان حلقی وریدی ۔ (شریان حنجری اسفل) شریان وریدی اعلیٰ کی شاخ ہے۔ جو عضروف حلقی و عضروف درقی کے درمیان کی جھلی پر پھیلتی ہے

شریان حنجری ۔ (حنجرہ کی شریان۔ شریان درقی اسفل کی شاخ ہے۔ جو حنجرہ کے پچھلے حصے کے عضلات اور جھلیوں میں پھیلتی ہے۔

شریان حنجری اسفل ۔ (دیکھو شریان حلقی وریدی)

شریان حنجری اعلیٰ ۔ (حنجرہ کی بالائی شریان) شریان وریدی اعلیٰ کی شاخ ہے۔ جو حنجرہ اور عضروف لبلبی کے عضلات وغیرہ میں پھیلتی ہے۔

شریان حنکی اسفل ۔ شریان وجہی کی شاخ ہے۔ جو عضلہ ابریہ داخلیہ۔ عضلہ ابریہ حلقیہ لوزتین۔ نقانق اور تالو میں پھیلتی ہے۔ اسکا

دوسرا نام شریان حنکی صاعد ہے۔

شریان حنکی صاعد ← دیکھو شریان حنکی اوّل

شریان حنکی نازل ← شریان نکی باطن کی شاخ ہے۔ جو خشت نانو اور مسوڑہ ہون تک پھیلتی ہے۔ اسکا دوسرا [illegible] ان نکی مؤخر ہے۔

شریان حنکی مؤخر ← دیکھو شریان نکی نازل

شریان خاصری اعلیٰ ← دیکھو شریان حرقفی اعلیٰ

شریان خاصری باطن ← دیکھو شریان حرقفی باطن۔

شریان خاصری ظاہر ← دیکھو شریان حرقفی ظاہر۔

شریان حنکی ← شریان حرقفی باطن کا وہ حصہ جو مثانہ کے پہلو سے ناف تک جاتا ہے اور یہی شریان ناف سے دو شریان سرہ پہلوئی ہے یہ شریان ولادت کے بعد خشک ہو جاتی ہے۔

شریان خصیہ ← (شریان منی) یہ شریان اور علی بطنی سے نکل کر عورتوں اور مردوں کے خصیہ میں پھیلتی ہے۔

شریان خیشومی ← شریان نکی باطن کی شاخ ہے۔ جو بحری خیشوم سے گذر کر صلق اور حنجرہ میں پھیلتی ہے۔

شریان ورقی اسفل ← شریان محوری سے شروع ہو کر عضلہ درقیہ کی زیریں سطح میں پھیل جاتی ہے۔

شریان ورقی اعلیٰ ← شریان ظاہر سے نکل کر عضلہ درقیہ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان وسطی ← شریان العین سے نکل کر عضلہ وسع میں پھیل جاتی ہے۔

شریان وہابی فرعنی ← دیکھو شریان حجابی۔

شریان وہابی فرعنی اعلیٰ ← دیکھو شریان حجابی اعلیٰ

شریان ہادی اعلیٰ ← دیکھو شریان النبض۔

شریان ہقفی ← شریان منی اسفل کی شاخ ہے جو طحورئی میں پھیلتی ہے۔

شریان راجع ← (۱) شریان النبض کی شاخ ہے جو بازو کے عضلہ عضدیہ مقدمہ نیز عضلہ باسلہ طویلہ میں پھیلتی ہے۔ اسکو کبھی شریان راجع اعلیٰ بھی کہتے ہیں (راجع۔ لوٹنے والا)

شریان راجع اعلیٰ ← دیکھو شریان راجع۔

شریان راجع بین الزندین ← شریان بین الزندین مؤخر کی ایک شاخ ہے۔

شریان راجع مقدم ← شریان زندی اسفل سے نکل کر بازو کی ہڈی کے درونی عقدہ کے سامنے پھیلتی ہے۔

شریان راجع مؤخر ← (۱) شریان زندی اسفل سے نکل کر بازو کی ہڈی کے اندرونی عقدہ کے پیچھے پھیلتی ہے (۲) شریان بین

راجع سے نکل کر عضلہ ابہضیہ اور گھٹنے کے جوڑ کے پیچھے پھیلتی ہے۔

شریان راحی سطحی ۔ شریان انبض سے نکل کر اور شریان زندی اسفل سے مل کر قوس راحی سطحی بناتی ہے۔

شریان راعفی ۔ شریان وجہی سے نکل کر نتھنوں کے پہلو پر باہر کی طرف پھیلتی ہے۔

شریان الرحم ۔ رحم کی شریان۔ یہ شریان حرقفی باطن سے آتی ہے۔

شریان رسغی ۔ شریان ظہر القدم سے نکل کر پاؤں کی عظام رسغ کے جوڑوں۔ اور باسلہ تقصیر وللاصابع میں پھیلتی ہے۔

شریان رسغی مقدم ۔ (ا) پہونچے کی اگلی شریان۔ یہ شریان انبض کی ایک شاخ ہے۔ جو زندی اسفل کی اسی نام کی شریان سے مل کر ایک محراب بناتی ہے جس سے شاخیں نکل کر پہونچے کی ہڈیوں کے جوڑوں میں پھیلتی ہیں۔ (ا) شریان زندی اسفل کی ایک شاخ ہے۔ جو شریان انبض کی شریان رسغی مقدم سے مل کر مذکور بالا محراب بناتی ہے۔

شریان رسغی مؤخر ۔ اس نام کی ایک شریان تو شریان انبض سے نکلتی ہے۔ اور دوسری شریان زندی اسفل سے۔ اور دونوں مل کر ایک محراب بناتی ہیں جس سے دو شاخیں نکل کر خنصر و بنصر میں پھیلتی ہیں۔

شریان زندی ۔ دیکھو شریان زندی اسفل

شریان زندی اسفل ۔ کلائی کی زندین شریان۔ یہ شریان انبض کے مساوی کلائی کے نرخرہ میں ہوتی ہے۔ اور شریان عضدی کی شاخ ہے۔

شریان زندی اعلی ۔ دیکھو شریان انبض۔

شریان ساد ۔ شریان حرقفی باطن کی شاخ ہے۔ جو مسند رجہ ذیل اعضاء میں پھیلتی ہے حظرہ حرقفیہ۔ مثانہ۔ دونوں عضلہ مانعہ۔ عضلہ مثلثیہ۔ عضلات مقربہ۔ عضلہ قصیعہ۔ عضلہ تناسیہ علی۔ عضلہ مربعہ فخذیہ۔

شریان الساق مقدم ۔ دیکھو شریان قصبی مقدم۔

شریان الساق مؤخر ۔ دیکھو شریان قصبی مؤخر۔

شریان سبابی اعلی ۔ (سبابی وحشی) شریان انبض سے نکل کر سبابہ یعنی کلمہ کی انگلی کے بیرونی پہلو پر پھیل جاتی ہے۔

شریان سبابی وحشی ۔ دیکھو شریان سبابی اعلی

شریان سباتی ۔ گردن کی دو شریانیں ہیں جن کی تڑپ گردن میں دونوں طرف انگلیوں سے محسوس ہوتی ہے۔ یہ بالاخر چہرہ اور دماغ میں پھیل گئی ہیں۔ چونکہ یہ شریانیں دیر تک دبائے رہنے سے غنودگی کی کیفیت

پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے اسکا نام سباتی رکھا گیا ہے (سبات: نیند)

شریان سباتی اصلی ← دیکھو شریان سباتی

شریان سباتی باطن ← دیکھو شریان سباتی غائر۔

شریان سباتی ظاہر ← بیرونی سباتی۔ یہ شریان سباتی (اصلی) کی شاخ ہے۔ جو سر اور چہرہ کے بیرونی اجزا میں پھیلتی ہے

شریان سباتی غائر ← اندرونی سباتی۔ یہ شریان سباتی (اصلی) کی شاخ ہے۔ جو دماغ کے اندر پھیلتی ہے۔

شریان السرہ ← زناف کی شریان، شریان خصیہ کا بڑھاوا ہے۔ جو زناف کے مقام سے باہر آکر ورید السرہ پر بل کھاتی ہوئی مثانہ تک جاتی ہے۔ بچہ کی پیدائش کے بعد یہ شریان خشک ہو جاتی ہے۔ یا خشک ہونے سے پہلے ناف کے کٹنے پر کٹ جاتی ہے

شریان سطحی نازل ← دیکھو شریان قصبی سطحی

شریان سنخی ← دیکھو شریان سنی مؤخر۔

شریان سنی اسفل ← شریان نکی باطن کی شاخ ہے۔ جو زیریں جبڑے کے داخلی سوراخ میں شاخیں چھوڑنے کے بعد ثقبۃ ذقنیہ کی راہ باہر آجاتی ہے۔ اور ٹھوڑی میں پھیل جاتی ہے۔

شریان سنی اعلی ← شریان سنی مؤخر کی شاخ ہے۔ جو بالائی جبڑے کی ڈاڑھوں میں پھیلتی ہے۔

شریان سنی مقدم ← دیکھو شریان سنیہ مقدم

شریان سنی مؤخر ← (شریان الاوداجی الخارجی) نکی باطن کی شاخ ہے۔ جو بالائی جبڑے کے مسوڑھوں، تجویف بنجی اور ڈاڑھوں میں پھیلتی ہے۔

شریان سینی ← شریان ماساریقی اسفل سے نکل کر قولون کے تقریع سینی میں ختم ہوتی ہے۔

شریان شبکی ← شریان العین کی شاخ ہے جو عصبہ مجوف کے درمیان سے گذر کر طبقہ شبکیہ میں پھیل جاتی ہے۔ اسکو شریان مرکزی بھی کہتے ہیں۔

شریان شراسیفی ← دیکھو شریان مراقی اعلی۔

شریان شراسیفی سطحی ← دیکھو شریان مراقی سطحی

شریان شراسیفی غائر ← دیکھو شریان مراقی غائر۔

شریان شظوی ← شریان قصبی مؤخر کی شاخ ہے۔ اسکی شاخیں ریزی کی بیرونی جانب عضلات اور نخنہ کے پیچھے پھیلتی ہیں۔

شریان شظوی مقدم ← شریان شظوی کا بڑھاؤ ہے۔ اور پاؤں کی وسیع کے سامنے اور بیرونی

پہلو پر پھیلتی ہے۔

شریان شفوی اسفل + زیریں لب کی شریان۔ شریان وجہی کی شاخ ہے۔

شریان صاعدہ + (صاعدہ چڑھنے والی) شریان اظہر کا وہ حصہ جو اوپر کی طرف چڑھتا جاتا ہے۔ اور جسکی شاخیں دونوں ہاتھوں اور رحم میں پھیلتی ہیں۔

شریان صدری اعلیٰ + (سینہ کی بالائی شریان) شریان ابطی کی شاخ ہے۔ جو سینہ کی دیوار میں پھیلتی ہے۔

شریان صدری جانبی + (صدری جانبی) شریان ابطی سے نکل کر بغل کی گلٹیوں میں پھیلتی ہے۔

شریان صدری جناحی + دیکھو شریان صدری جانبی۔

شریان صدری طویل + دیکھو شریان ثدی ظاہر۔

شریان صدری مقاری + شریان ابطی کی شاخ ہے۔ جسکی شاخیں سینہ کے عضلات مقدم مسلہ عضلہ ذراعیہ وغیرہ میں پھیلتی ہیں

شریان صدغی + (شریان الصدغ) کنپٹی کی شریان۔ یہ سباتی ظاہر کی شاخ ہے جو پیشانی و کھوپڑی میں پھیلتی ہے۔

شریان صدغی خائر + شریان فکی باطن کی شاخ ہے۔ جو عضلہ صدغیہ میں پھیلتی ہے۔

شریان صدغی متوسط + شریان صدغی کی شاخ ہے۔ اور عضلہ صدغیہ میں پھیلتی ہے۔

شریان صدغی مقدم + شریان صدغی کی شاخ ہے۔ جو پیشانی پر پھیلتی ہے۔

شریان صدغی مؤخر + شریان صدغی کی شاخ ہے جو کنپٹی پر پھیلتی ہے۔

شریان صماخی باطن + شریان قاعدی کی شاخ ہے۔ جو کان کے اندرونی سوراخ (صماخ باطن) میں داخل ہوتی ہے۔

شریان ضرسی لامی + شریان سنی اسفل کی شاخ ہے۔ جو عضلہ ضرسیہ لامیہ میں پھیلتی ہے۔

شریان صعفدی + شریان لسانی سے نکل کر زبان کی زیریں سطح میں زبان کی نوک تک پہنچتی ہے۔

شریان طبلی + دیکھو شریان جوفی۔

شریان طحالی + (طحال کی شریان) شریان خلوی بطنی کی شاخ ہے۔

شریان ظہری + (پشت کی شریان) شریان ظہر نخاعی کی شاخیں ہیں۔ جو پشت کے عضلات وجلد اور حرام مغز میں پھیلتی ہیں۔

شریان ظہر الابہام + انگوٹھے کی پشت کی شریان۔ ہاتھ کے انگوٹھے میں شریان زند سے آتی ہے۔ اور پاؤں کے انگوٹھے میں شریان ظہر القدم سے آتی ہے

شریان ظہر الانف + ناک کی پشت کی شریان۔ شریان الانف کی شاخ ہے۔

شریان ظہر السبابہ + انگشت شہادت کی پشت کی شریان۔ شریان الظہر نص کی شاخ ہے۔

شریان ظہر القضیب + پشت ذکر کی شریان۔ یہ شریان تناسلی باطن کی شاخ ہے۔

شریان ظہر الکتف + شریان تحت الکتف کی شاخ ہے۔ جو حفرہ تحت الکتف اور حفرہ تحت لسنہ وغیرہ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان ظہر اللسان + زبان کی پشت کی شریان۔ شریان لسانی کی شاخ ہے

شریان عانی + شریان مراقی غائر کی شاخ ہے۔ جو ثہ بان سادی کی شاخوں سے مل جاتی ہے۔

شریان عجانی سطحی + فوطہ بیضوں کے عضلات اور جلد میں پھیلتی ہے۔ شریان تناسلی باطن کی شاخ ہے۔

شریان عجانی مستعرض + عضلہ عجانیہ مستعرضہ اور اس کے آس پاس پھیلتی ہے اور شریان تناسلی باطن سے خارج ہوتی ہے۔

شریان عجزی متوسط + شریان اقطر کے مقام انقسام سے خارج ہو کر قطر العجز کے وسط سے نیچے اترتی۔ اور عصعص کے بالائی حصے کے قریب پھیل جاتی ہے۔

شریان عصعصی + شریان الورک کی شاخ ہے۔ جو عضلہ الیہ عظیمہ۔ جلد اور عصعص کی پچھلی سطح کی ساخت میں پھیلتی ہے۔

شریان عضدی + بازو کی شریان۔ یہ شریان ابطی کا بڑھاؤ ہے۔

شریان عضلی حجابی + اسکی شاخیں حجاب حاجز پیٹھوں کے درمیان کی عضلات میں شکم میں پھیلتی ہیں۔ اور شریان قرنی باطن سے ملتی ہے۔

شریان عضلی دیافرغمی + دیکھو شریان عضلی حجابی۔

شریان عقبی انسی + چند بڑی شاخوں سے مرکب ہے جو شریان قصبی موخر سے نکلتی ہیں جو ایڑی کے پچھلے کی جلد اور چربی۔ اور ایڑی کے آرد۔ اور عضلے کے اندر رہتا ہے آتی میں پھیل جاتی ہے۔

شریان عنقی سطحی + (۱) شریان قنی عنقی کی ایک شاخ ہے۔ جو عضلہ رباعیہ ظہر فخذ میں پھیلتی ہے (۲) دوسری شریان عنقی سے نکل کی شاخ ہے۔ جو عضلہ رباعیہ ظہر فخذ کے علاوہ گردن کے دیگر عضلات میں پھیلتی ہے۔

شریان عنقی صاعدہ + شریان وتری نسل کی شاخ ہے۔ جو اردن کے عضلات اور رام ظہر میں پھیلتی ہے

شریان عنقی عظیم ۔ شریان تحدبی کی شاخ ہے۔ جو شریان عنقی اسفل اور عالی میں منقسم ہو جاتی ہے۔

شریان عنقی عالی ۔ (ر) شریان عنقی عظیم کی شاخ ہے۔ جو شریان الفقار اور گردن کی گہری شریانوں سے مل جاتی ہے (ر) اسی نام کی دوسری شریان شریان بین الاضلاع اعلی سے نکلتی ہے۔ جو گردن میں پھیلتی ہے

شریان عینی ۔ آنکھ کی شریان۔ یہ شریان ساقی عالی سے کھوپڑی کے اندر خارج ہوتی ہے

شریان عالی ۔ (ر) شریان واصل انتیلی کی اوتلی محراب کے قریب شریان زندی اسفل سے خارج ہو کر اور شریان النبض کے آخری سرے سے مل کر قوس راحی عالی بناتی ہے۔

شریان عالی اسفل ۔ شریان عضدی سے شروع ہو کر شریان بین الزندین مؤخر اور زندی اسفل کی شاخوں سے مل جاتی ہے۔

شریان عالی اعلی ۔ شریان عضدی سے نکل کر کہنی کے جوڑ کے سامنے اور پیچھے خیز عضلہ والیہ۔ اخر میہ عضدیہ اور ثلاثیۃ الرؤس میں پھیل جاتی ہے۔

شریان فاصل انفی ۔ شریان زندی کی وہ شاخ ہے۔ جو ناک کے فاصل انفی میں پھیلتی ہے۔

شریان فخذی ۔ ران کی شریان۔ یہ شریان حرقفی ظاہر کا بڑھاؤ ہے۔

شریان فخذی غائر ۔ شریان فخذی کی شاخ ہے۔ جس کی تین شاخیں ہیں۔ شریان منعطف انسی۔ شریان منعطف وحشی۔ شریان ثاقبہ۔

شریان الفقار ۔ (شریان فقری) مہرہ کی شریان۔ یہ شریان تحت الترقوہ سے نکلتی اور گردن کے مہروں میں سے گذرتی ہوئی کھوپڑی کے اندر جا کر اور مقابل سے مل کر شریان قاعدی بناتی ہے۔

شریان فقری ۔ دیکھو شریان الفقار۔

شریان فکی باطن ۔ (جبڑے کی شریان) شریان سباتی ظاہر کی شاخ ہے۔ جو بالائی اور زیریں دانتوں کپٹی۔ منہ کے عضلات۔ ناک وغیرہ میں پھیلتی ہے۔

شریان فمی ۔ (منہ والی شریان) شریان فکی باطن سے نکل کر منہ کے عضلہ ضاغطۃ الخد میں پھیلتی ہے۔

شریان فوق الکتف ۔ (شانے کے اوپر کی شریان) شریان ثلاثی ترقوی کی شاخ ہے جو حفرۃ تحت السنسنہ میں پہونچکر ختم ہو جاتی ہے۔

شریان فوق الکلیہ ۔ گردہ کے اوپر کی شریان۔ شریان اعظم سے نکل کر کلاہ گردہ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان فوق الحجر ۔ شریان ابہین سے شروع ہوکر پیشانی کے عضلات دجلدمیں پھیل جاتی ہے

شریان قاعدی ۔ قاعدۂ دماغ کی شریان یہ شریان دونوں شریان القفار کے ایک ہوجانے سے بنتی ہے۔ اور اوسط دنخ کے نیچے ہوتی ہے۔

شریان قصبی رباع ۔ شریان قصبی مقدم سے نکل کر گھٹنے کے جوڑ کے سامنے اور پہلو پر پھیلتی ہے۔

شریان قصبی مقدم ۔ (پنڈلی کی اگلی شریان) شریان ابہری کی شاخ ہے۔ جو ٹخنہ کے سامنے شریان ظہر القدم کہلاتی ہے۔ اسکی شاخیں یہ ہیں۔ شریان قصبی راجع کبھی اسکی کبھی وحشی عضلیہ۔

شریان قصبی مؤخر ۔ (پنڈلی کی پچھلی شریان) شریان ابہری کی دوسری انتہائی شاخ ہے جو پاؤں کے تلوے میں پہونچکر دو شاخوں میں منقسم ہوجاتی ہے۔ شریان انسی انسی شریان انسی وحشی۔

شریان قصی حلمی ۔ عضلہ قصیہ حلیہ میں پھیلنے والی شریان۔ یہ ایک شاخ تو شریان محدودی کی ہے۔ اور دوسری شریان وسطی اعلی کی شاخ ہے (جسکو سطحی نافذ بھی کہتے ہیں)

شریان قلبی ۔ یہ دائیں اور بائیں دو ہوتی ہیں۔ اور شریان اظہر کی ابتدا سے نکل کر جوہر قلب میں پھیل جاتی ہیں۔

شریان محدودی ۔ (گردی کی شریان) اسکی ظاہری شاخ ہے۔ جو محدودہ یعنی گردی پر چڑھکر ختم ہوجاتی ہے۔

شریان القواطع ۔ شریان سفلی کی ایک شاخ ہے۔ جو فک اسفل کے اندر اگلے چار دانتوں کی سمت میں ہوتی ہے۔ اور مقابل سے مل جاتی ہے۔

شریان قولونی ایسر ۔ شریان مساریقی اسفل سے نکل کر قولون کے بائیں حصے (جزء نازل) میں پھیلتی ہے۔

شریان قولونی ایمن ۔ شریان مساریقی اعلی سے نکل کر قولون صاعد میں پھیلتی ہے۔

شریان قولونی متوسط ۔ شریان مساریقی اعلی سے نکل کر قولون مستعرض میں پھیلتی ہے۔

شریان کبدی ۔ جگر کی شریان۔ یہ شریان تلافیفی بطنی سے نکلتی ہے۔

شریان کتفی مؤخر ۔ شانہ کی پچھلی شریان شریان کتفی مستعرض کی شاخ ہے۔ جو عضلات معینہ ظہر یہ عریضہ۔ اور مربعہ لحمی میں پھیلتی ہے۔

شریان الکلیہ ۔ گردہ کی شریان۔ اوسطی شاخ کی شاخ ہے۔

شریان اللاتم کہ ۔ دیکھو شریان اعلی سبابی۔

شریان لامی + (ا) شریان دستی اعلیٰ کی شاخ ہے۔ جو عظم لامی کے متصلہ عضلات میں پھیلتی ہے (۲) شریان زندانی کی شاخ ہے۔ یہ بھی عظم لامی کے متصلہ عضلات میں پھیلتی ہے۔

شریان لسانی + زبان کی شریان یہ شریان باقی ظاہری کی شاخ ہے۔

شریان لفافی قولونی + شریان ماساریقی اعلیٰ کی شاخ ہے۔ بڑھا۔ دقیق۔ اعور اور قولون کے ابتدائی حصے میں پھیلتی ہے۔

شریان لوزی + شریان وجہی سے نکل کر لوز مین اور زبان کی جڑ میں پھیلتی ہے۔

شریان ماجس + گھٹنے کی پچھلی شریان۔ یہ ران کی شریان کا بڑھاؤ ہے۔ جو آخر میں شریان قصبی قدم و مؤخر میں تقسیم ہو جاتی ہے۔

شریان ماساریقی اسفل + (شریان معی اسفل) آنتوں کی زیریں شریان۔ اسکی شاخیں قولون نازل۔ اور معا مستقیم میں پھیلتی ہیں۔ اور شریان اعظم سے نکلتی ہے۔

شریان ماساریقی اعلیٰ + (شریان معی اعلیٰ) آنتوں کی زیریں شریان۔ یہ اور طحالی نازل سے نکلتی ہے۔ اسکی شاخیں تمام چھوٹی آنتوں میں۔ نیز اعور اور قولون کے کچھ حصے میں پھیلتی ہیں۔

شریان الماق + اندرونی کوبہ چشم کی شریان۔ یہ شریان وجہی کا آخری حصہ ہے۔

شریان مانجسی اسفل + شریان فخذی سے نکل کر منفذ دواج کی راہ کھوپڑی کے اندر داخل ہو کر ام جافیہ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان مانجسی صغیر + یہ اکثر شریان نکی باطن سے نکل کر بانجس عصب کی گرد ارجمہ اور ام جافیہ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان مانجسی متوسط + (رانجس کی وسطانی شریان) شریان نکی باطن سے نکل کر اور ثقبۂ شوکی کی راہ کھوپڑی کے اندر داخل ہو کر ام جافیہ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان مانجسی مقدم + شریان منقوری کی وہ شاخ ہے جو ام جافیہ کے اگلے حصے میں پھیلتی ہے۔

شریان مانجسی مؤخر + (ا) ام جافیہ کی پچھلی شریان (۲) ورایک ہوتی ہے شریان انفا سے نکل کر تجمد وہ کے نشیب میں پھیل جاتی ہے (۳) شریان علقی صاعد کی ایک شاخ ہے۔ جو منفذ دواج کی راہ کھوپڑی کے اندر پہونچکر ام جافیہ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان متواصل کبیر + رکنے والی بڑی شریان (۱) شریان عضدی کی شاخ ہے جو شریان بین الزندین فضی اسفل کی شاخوں سے مل جاتی ہے (۲) شریان فخذی کی شاخ ہے۔ جو گھٹنے کے جلد وغیرہ میں پھیلی جاتی ہے۔

شریان متوسط ۔ شریان بین الزندین مقدم کی ایک شاخ ہے۔ جو عصب متوسط میں پھیل جاتی ہے۔

شریان مثانی اسفل ۔ شریان حوضی باطن سے نکل کر مثانہ کے قعر، غدہ منوی اور اوعیہ منی میں پھیل جاتی ہے۔

شریان مثانی اعلی ۔ شریان حوضی کا باقیماندہ کھلا ہوا حصہ ہے جو مثانہ کے بالائی جانب پھیل جاتا ہے۔

شریان مثانی متوسط ۔ شریان حوضی باطن سے نکل کر مثانہ کے قعر اور اوعیہ منی میں پھیل جاتی ہے۔

شریان مجری ۔ شریان صدغی متوسط سے نکل کر چشم نما کے بیرونی جانب پھیلتی ہے۔

شریان محوری بطنی ۔ دیکھو شریان ثلاثی بطنی۔

شریان محوری ظہری ۔ دیکھو شریان ثلاثی ظہری

شریان مخی متوسط ۔ شریان سباتی خارجی سے نکل کر مقدم دماغ کے اگلے اور وسط سباتی لوتھڑوں میں منتشر ہو جاتی ہے۔

شریان مخی مقدم ۔ شریان سباتی داخلی سے نکل کر بطن اوسط جسم مخطط۔ مقدم دماغ کی اندرونی سطح وغیرہ میں پھیلتی ہے۔

شریان مخی مؤخر ۔ شریان قاعدی کی آخری اور بڑی شاخیں ہیں۔ جو مقدم دماغ کے پچھلے لوتھڑے کی زیریں سطح میں پھیلتی ہیں۔

شریان مخیخی اسفل ۔ دیکھو شریان مؤخری اسفل۔

شریان مخیخی اعلی ۔ دیکھو شریان مؤخری اعلی

شریان مخیخی مقدم ۔ دیکھو شریان مخیخی اعلی

شریان مراری ۔ مرارہ یعنی پتہ کی شریان۔ یہ شریان کبدی سے نکلتی ہے۔

شریان مرافق ۔ عصب وری کے ہمراہ اس کے اندر اندر زیریں حصے تک جاتی ہے اور شریان الورک سے نکلتی ہے۔

شریان مراقی اعلی ۔ شریان شرسوفی اعلی، شریان غذی باطن کا بڑھاؤ ہے شکم کے عضلہ مستقیمہ میں پھیل کر شریان مراقی خارجی سے مل جاتی ہے۔

شریان مراقی داخلی ۔ شریان شرسوفی داخلی، شریان فخذی سے نکل کر دیوار شکم پر ناف تک پھیل جاتی ہے۔

شریان مراقی خارجی ۔ شریان شرسوفی ظہری، شریان وحشی ظاہری کی شاخ ہے۔ شکم کے عضلہ مستقیمہ میں پہنچ کر شریان مراقی اعلی سے مل جاتی ہے۔

شریان مرکزی ۔ دیکھو شریان شبکی،

شریان مستقیمی اسفل ۔ شریان مستقیمی ظاہری، مقعد کے عضلات اور جلد میں پھیلتی ہے۔ اور شریان تناسلی باطن سے نکلتی ہے۔

شریان مستقیمی اعلی ۔ شریان اسافیقی سفلی ہے

نکل کر معاً مستقیم میں پھیلتی ہے۔

شریان مستقیمی ظاہر + دیکھو شریان مستقیمی سفلی

شریان مستقیمی متوسط + شریان حرقفی باطن سے نکل کر معاً مستقیم میں پھیل جاتی ہے۔

شریان مشاشی مقدم + شریان المصفاۃ مقدم، شریان ابہر سے نکل کر عظم مشاشی کے اگلے خانوں اور فضا جیبوں میں پھیلتی ہے۔

شریان مشاشی مؤخر + شریان المصفاۃ مؤخر، شریان ابہر سے نکل کر عظم مشاشی کے پچھلے خانوں میں پھیلتی ہے۔

شریان مشطی + ۱ آبی کی شریان، جو شریان زند سے نکلتی ہے ۲ شریان ظہر القدم کی شاخ ہے جو کفوں میں پھیلتی ہے۔

شریان مشیمی مقدم + شریان سباتی خارجی سے نکل کر بطن مقدم کے دہانی قرن میں پہنچکر شبکہ مشیمیہ میں تمام ہوتی ہے۔

شریان مشیمی مؤخر + شریان مخی مؤخر سے نکل کر بطن مقدم کے شبکہ مشیمیہ اور شقہ متوسطہ میں پھیلتی ہے۔

شریان المصفاۃ مقدم + دیکھو شریان مشاشی مقدم۔

شریان المصفاۃ مؤخر + دیکھو شریان مشاشی مؤخر۔

شریان مصفوی مقدم + شریان المصفاۃ مقدم۔

شریان مصفوی مؤخر + شریان المصفاۃ مؤخر۔

شریان مضغی + شریان فکی باطن سے نکل کر عضلہ مضغیہ کی اندرونی سطح میں پھیل جاتی ہے۔

شریان معدی + معدہ کی شریان، یہ شریان طحالی سے نکلتی ہے۔

شریان معدی اثنا عشری + شریان کبدی سے نکل کر معدہ، ثرب، اثنا عشری اور بانکراس میں پھیلتی ہے۔

شریان معدی ثرنی ایسر + شریان طحالی سے نکل کر معدہ اور ثرب میں پھیلتی ہے۔

شریان معدی ثرنی ایمن + شریان معدی اثنا عشری سے نکل کر ثرب معدہ میں پھیلتی ہے

شریان معلقی + شریان مراقی غائر سے نکل کر خصیہ کے عضلہ معلقہ میں پھیلتی ہے۔

شریان معوی اسفل + دیکھو شریان ساریقی اسفل۔

شریان معوی اعلیٰ + دیکھو شریان ساریقی اعلیٰ

شریان مفذ وعضلی + شریان ابہر سے نکل کر گھٹنے کے جوڑ کے اندرونی رباطات اور جھلیوں میں پھیلتی ہے۔

شریان منعطف + منعطف مڑنے والی، شریان ابطی کی شاخیں ہیں۔ یہ دو تین شریانیں ہیں جو بازو کی ہڈی کی گردن کے

گرد گھومتی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ شریان منعطف مقدم۔ شریان منعطف مؤخر۔

شریان منعطف انسی + شریان مخدی فاژ سے نکل کر ران کے عضلات مقربہ۔ رقیقہ۔ اور عانیہ ظاہرہ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان منعطف مقدم + شریان ابلی کے سامنے سے نکل کر عضلہ ذالیہ اور شانہ کے جوڑ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان منعطف مؤخر + شریان ابلی کے پیچھے سے نکل کر شریان منعطف مقدم سے مل جاتی ہے۔ اور عضلہ ذالیہ اور شانہ کے جوڑ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان منعطف وحشی + شریان مخدی فاژ سے نکل کر دونوں عضلہ متسعہ میں پھیلتی ہے۔

شریان منوی + دیکھو شریان الخصیہ

شریان مؤخری اسفل + (شریان مخفی اسفل) شریان العقار سے نکل کر مؤخر دماغ کی زیریں سطح میں پھیلتی ہے۔

شریان مؤخری اعلیٰ + (شریان مخفی اعلیٰ) شریان قاعدی سے نکل کر مؤخر دماغ کی بالائی سطح پر پھیلتی ہے۔

شریان مؤخری مقدم + (شریان مخفی مقدم) شریان قاعدی سے نکل مؤخر دماغ کی زیریں سطح کے سامنے پھیلتی ہے۔

شریان المہبل + (مہبل عنق الرحم) شریان حرقفی باطن سے نکل کر مہبل میں پھیلتی ہے۔

شریان نازل + (نازل۔ اترنے والا) شریان اعظم کا وہ حصہ جو نیچے کی طرف اترتا ہے۔ جس کی شاخیں شکم۔ اعضاء شکم اور پیڑو میں پھیلتی ہیں۔

شریان النبض + (شریان زندی اعلیٰ النبض) شریان کلانی کے اندر انگوٹھے کی سیدھ میں ہوتی ہے۔ اور شریان عضدی سے نکل کر آتی ہے۔

شریان نخاعی + (شریان بین الاضلاع کی پچھلی شاخیں جو رام مغز اور مہروں میں پھیلتی ہیں۔

شریان نخاعی مقدم + (شریان العقار سے نکل کر رام مغز کے سامنے سے نیچے اترتی اور اس کے زیریں حصے تک جاتی ہے۔

شریان نخاعی مؤخر + (رام مغز کی پچھلی شریان) شریان العقار کی شاخ ہے۔

شریان واصل + (ا) شریان خائم (تیلی کی واصل محراب کی ابتداء سے (شریان زندی اسفل سے) شروع ہو کر اور شریان النبض کی آخری شاخ سے مل کر قوس راحی خائر کو مکمل کرتی ہے (۲) شریان ظہر القدم سے نکل کر اور شریان انصی وحشی سے مکمل قوس انصی کو پورا کرتی ہے (۳) شریان قصبی مؤخر سے

نکل کر شریان شطوی کی طرف آڑے طور پر جاتی ہے۔

شریان وصل مقدم ؛ شریان کی مقدم کی جڑوں کو باہم ملانے والی شریان۔

شریان وتدی حنکی ؛ (انفی) شریان فکی باطن کی ایک شاخ ہے۔ جو نقبۂ وتدیہ حنکیہ سے گذر کر ناک کے جوف کی وشاد مخاطی میں پھیلتی ہے۔

شریان وجنی ؛ شریان وجہی کی شاخ ہے۔ جو گنجٹی میں پہونچکر وہاں کی گہری شریانوں سے مل جاتی ہے۔

شریان وجہی ؛ (شریان لوبہ اچہرے کی شریان یہ شریان باقی ظاہر کی شاخ ہے۔

شریان وجہی مستعرض ؛ شریان سمدی سے نکلکر چہرے پر پھیلتی ہے۔

شریان الودی ؛ شریان تناسلی باطن سے نکل کر غدۂ ودی اور مجری بول کے جزو اسفنجی کے پچھلے پھیلے ہوئے حصے میں پھیلتی ہے۔

شریان الورک ؛ (شریان ورکی) شریان حرقفی باطن کی اگلی شاخ کی اگلی بڑی شاخ ہے۔ جو عانہ کے پچھلے عضلات میں پھیلتی ہے۔

شریان وریدی ؛ دیکھو شریان وریدیہ۔

شش ؛ (فا) ریہ (ع) پھیپھڑہ (ہ)

شطر الغب ؛ (شطر نصف) وہ بخار جو صفراوی اور بلغمی بخاروں سے مرکب ہو۔ اس میں ایک دن بار سخت آتی ہے اور دوسرے دن خفیف۔

شطا ؛ (شطیہ۔ قصبۂ صغریٰ (دیکھو قصبۂ صغریٰ)

شطیہ ؛ قصبۂ صغریٰ (دیکھو قصبۂ صغریٰ)

شعار ؛ وہ کپڑا جو سطح بدن سے لگا رہے جیسے بنیان وغیرہ۔

شعاع ؛ کرن۔ روشنی۔ جمع اشعہ۔

شعب ؛ دیکھو شعبہ۔

شعب اربع ؛ دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں۔

شعبتین ؛ دو شاخیں۔

شعبہ ؛ شاخ۔ جمع شعب۔

شعبہ قصبہ ؛ قصبۂ ریہ کی شاخ۔ ہوا کی نالی اول میں ایک ہوتی ہے۔ پھر دو نالیاں میں منقسم ہوجاتی ہے۔ جن کو شعبۂ قصبہ کہتے ہیں۔

شعر ؛ (ع) بال (اردو) معروف)

شعر نامہ } ؛ پڑبال۔ بعض لوگ شعر منقلب
شعر منقلب } اور شعر نامہ کو ایک ہی سمجھتے ہیں مگر صحیح یہ ہے کہ شعر منقلب وہ بال ہیں جو پپوٹوں کے کناروں پر پیدا ہوکر آنکھ کے اندر کی طرف مڑ جاتے ہیں۔ اور جب پپوٹے حرکت کرتے ہیں۔ تو یہ بال آنکھ

میں چبھتے اور آنسو بہتے ہیں (شعر۔ بال۔ منقب۔ موٹے ہوئے) اور شعر زائد کی پیدائش ہونٹوں کے کناروں پر نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ آنکھوں کے قریب ہوتی ہے۔ اگر یہ سیدھے ہوتے ہیں تو آنکھوں میں چبھتے اور بینائی میں ضرر پہونچاتے ہیں۔ اور اگر باہر کی طرف مڑے ہوئے ہوں تو بظاہر آنکھوں میں کوئی نقصان نہیں پہونچاتے ہے۔ بلکہ آنکھوں پر پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور سامنے کی چیزوں میں کالی لکیریں نظر آتی ہیں۔ پڑبال سے جالہ۔ سرخی۔ ڈھلکہ اور خارش چشم پیدا ہوجاتی ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

شُعَیرَہ ۔ (شعر۔ بال) عروق شعریہ کی باریک رگیں ہیں جہاں سے بدن اور شریانوں کی شاخیں ختم ہوتی ہیں۔ اور ان سے زیادہ باریک نہیں ہوسکتی ہیں۔ یہ رگیں بدن کے ہر ایک حصے میں موجود ہیں۔ حرف بال۔ ناخون۔ بصفۂ قرنیہ جلد وغیرہ اور جلد کے بیرونی تہ میں نہیں ہوتی ہیں۔

شُعُور ۔ ادراک۔ احساس۔ سمجھ۔

شَعِیرَہ ۔ (گاہ نجمی) ایک مسا سخت ورم ہے جو پپوٹوں کے کنارے بالوں کی جڑ میں نمایاں ہوتا ہے۔ اور اسکی شکل جو کے مانند ہوتی ہے۔ اسیوجہ سے اسکا نام بھی شعیرہ رکھ گیا ہے۔ کیونکہ اسکے اصلی معنے بھی جو کے ہیں۔ اس ورم کا رنگ پپوٹوں کے رنگ پر ہوتا ہے۔ اسی کی ایک قسم ہے جو سرخ اور نرم ہوتی ہے جسکا نام حمرہ (دہمن) ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

شِفَا ۔ صحت۔ صحت پانا۔

شَفَتَیْن ۔ دونوں لب۔ جمع شفاء

شَفَۃ سُفلیٰ ۔ نیچے کا ہونٹ۔

شَفَۃ عُلیا ۔ اوپر کا ہونٹ۔

شَفَتَیْن ۔ دونوں ہونٹ۔ دونوں لب۔

شَفر ۔ (۱) عورتوں کی اندام نہانی کے لب۔ (۲) پپوٹوں کا کنارا جس پر پلک اُگے ہیں جمع اشفار۔

شُفَیر فَرج ۔ عورتوں کی اندام نہانی کا اندرونی لب۔ جو بیرونی لب کے اندر ہوتا ہے اسکا رنگ دوسری غشا مخاطی کی طرح سرخ ہوتا ہے۔

شُفَیر فَرج ۔ اندام نہانی کا بیرونی لب اسکا رنگ باہر کے جلد کی طرح ہوتا ہے

شَفَق ۔ وہ سرخی جو شام کے وقت آسمان پر ہوتی ہے۔

شَفِیر ۔ کنارا۔

شَق ۔ (پھٹ جانا) رگوں کا یا پٹھوں کا پھٹ جانا۔ جمع شقوق۔

شِق ۔ نصف حصہ۔ پہلو۔

شقاق الرحم + رحم کا پھٹنا۔
شقاق اللسان + زبان کا پھٹنا۔
شقاق مقعد + مقعد کا پھٹ جانا۔ اس میں شگاف پڑجانا (ترجمہ کبیر)۔
شقاقلوس + ریو (الف) وہ دوا جو مسہل مضعف کو فاسد کردے۔ اور اسکو جیس بنادے (یعنی) اسکو مردہ کردے (اب) وہ دوا ہے جو مرغ کے جوف میں پیدا ہوتا ہے۔
شقرقرۃ + سرخی اور زردی کے درمیان ایک رنگ ہے۔
شقہ لبیہ خلفیہ + مؤخر دماغ کے عقدہ کے دونوں طرف سفید جوہر کا ایک باریک پرت ہوتا ہے۔ جو اس پاس کے اجزاء کو ایک دوسرے سے ملاتا ہے۔
شقہ متوسطہ + رطاق ایک کثیر العروق بھلی ہے۔ جو فرجۂ مستعرضہ کی راہ دماغ کی بیرونی جانب سے داخل ہوکر طبق اوسط کی چھت بناتی ہے۔ یہ ام رقیق کا بڑھاؤ ہے۔
شقیقہ + (ع) آدھی سیسی۔ آدھے سر کا درد وہ درد جو سر کے نصف حصے میں ہو (شقیقہ نصف) لیکن گاہے شقیقہ پورے سر میں بھی ہوتا ہے۔ اس صورت میں اسکو شقیقہ عام کہتے ہیں۔ اس وقت شقیقہ عام اور بیضہ میں یہ فرق ہے کہ شریانوں کے دبلے سے درد اڈیس کم ہوجاتی ہے۔ جو بیضہ میں نہیں ہوتا۔
شقیقۃ العین + آنکھ کا شقیقہ۔ صداع مدقہ کہتے ہیں۔ دیکھو صداع مدقہ۔
شکر بنج + ایک دوا کا حلوا ہے۔
شکل + صورت۔ جمع اشکال۔
شکم + (ف البطن) پیٹ (ہ) شکم + (سوگھنا) سونگھنے کی قوت۔ دیکھو قوت شامہ۔
شمال + بایاں ہاتھ (۲) اُتر جانب۔
شمال + اُتر کی ہوا۔
شمالی + اُتر کی۔ اُتر کے جانب کی۔
شمع + موم
شمومم + سونگھنے کی چیز۔ اس کی جمع شمومات ہے۔
شنواجص + دیکھو زواند مفصلیہ ہڈیوں کے
شنوارب + (دیکھو شارب)
شنواء + بھونا ہوا۔ بریانی۔
شوربا جہ + (معرب شوربا) شوربا جو گوشت پانی۔ نمک سے تیار کیا جاتا ہے۔
شوصہ + وہ ورم ہے جو جھوٹی پسلیوں کی جھلی میں پیدا ہوتا ہے۔ جھوٹی پسلیاں نیچے کی پسلیوں کو کہتے ہیں جو ہر طرف پانچ پانچ ہوتی ہیں۔ ترجمہ کبیر
شوصہ صحیحہ + بعض لوگ اُس ورم کو کہتے ہیں جو پسلیوں کے اندر استر کر نیوالی جھلی میں ہوتا ہے۔ یعنی ذات الجنب خالص کو

شوصنہ صحیح کہتے ہیں۔ ترجمہ کبیر۔

شوقیہ ۔ قوت شوقیہ (دیکھو)

شَوْک ۔ جمع شوکۃ بمعنے خار سنہ کو کہتے ہیں (دیکھو سنہ) گاہے عظم حجری کے زائدۂ ابریہ کو کہتے ہیں۔

شَوْکَۃ ۔ خار۔ کانٹا۔ اس کی جمع شوک ہے۔

شوکۃ انفیہ ۔ وہ خار جو عظم الجبہہ میں دونوں ناک کی ہڈیوں کے اتصالی مقام پر ہوتا ہے۔

شوکۃ انفیہ مقدمہ ۔ وہ خار جو نتھنوں کے زیریں حاشیہ میں ہوتا ہے اور جو دونوں نک ہلی کے باہمی اتصال سے بنتا ہے۔

شوکۃ انفیہ مؤخرہ ۔ وہ خار جو انک کے پچھلے سوراخوں کے زیریں حصے کے وسط میں ہوتا ہے۔ اور دونوں عظم الحنک کے ملنے سے حاصل ہوتا ہے۔

شوکہ حلقیہ ۔ (دیکھو شوکۃ لہویہ۔

شوکۃ حائیہ ۔ وہ ابھار ہے جو عظم العنق کی بالائی سطح میں پایا جاتا ہے۔ جس میں خط التحام ختم ہوتا ہے۔

شوکۃ القصبہ ۔ وہ ابھار ہے جو قصبۃ کبری کے بالائی سرے میں دونوں نفیسوں کے بیچ میں ہوتا ہے۔

شوکۃ لہویہ ۔ (شوکۃ حلقیہ) وہ خفیف ابھار ہے جو اکثر فحدوہ کے زائدۂ مربعہ کی زیریں سطح میں ہوتا ہے۔

شوکہ مقدمہ سفلی ۔ کولھے کی ہڈی کے اگلے کنارے کا زیریں خار۔

شوکہ مقدمہ علیا ۔ کولھے کی ہڈی کے اگلے کنارے کا بالائی خار۔

شوکہ مؤخرہ سفلی ۔ کولھے کی ہڈی کے پچھلے کنارے کا زیریں خار۔

شوکہ مؤخرہ علیا ۔ کولھے کی ہڈی کے پچھلے کنارے کا زیریں خار۔

شَوْکَۃ الوَتِد ۔ وہ خار جو عظم الوتد کے بڑے بازو کے پچھلے حصے کی طرف ہوتا ہے۔

شوکہ وریکیہ ۔ دیکھو شوکۃ الورک

شوکۃ الورک ۔ وہ خار جو عظم الورک کے پچھلے کنارے میں ہوتا ہے۔

شِہاب ۔ آگ کا چمکتا ہوا شعلہ جو آسمان میں روشن تارے کی طرح نظر آتا ہے (ستارہ ٹوٹنا) جمع شُہُب

شُہُب ۔ (دیکھو شہاب)

شہد ۔ عربی میں مکھی کے شہد کو جو موم یا چھتہ کے اندر ہوتا ہے لفظ شہد سے یاد کیا جاتا ہے اور بخیتہ شہد کو جو چھتہ سے الگ کر لیا جاتا ہے عسل کہا جاتا ہے از ترجمہ کبیر

شہادیہ ۔ حقنہ ریہ (دیکھو سعفہ)

شہر ۔ ماہ۔ مہینہ۔ شہور جمع۔

شہوت ۔ بھوک۔ خواہش۔ خواہش جماع۔

شہوت کلبیہ ۔ جوع الکلب۔ کتے کی بھوک۔ اس مرض میں بڑی بھوک لگتی ہے۔ اور کھانا بکثرت کھایا جاتا ہے۔ اور سیری نہیں ہوتی۔

شہیق ۔ سانس کا لینا۔ اس کے مقابلہ میں زفیر ہے۔

شئون ۔ (روز زدہ کیموخہ)

شی ۔ چیز۔ جمع اشیاء۔

شی ۔ بھونا۔ بریان کرنا۔ بھبھلانا۔

شیاف ۔ بتی۔ فتیلہ۔ شافہ کی جمع ہے (۱) گائے کے گوبر۔ روئی۔ وغیرہ کی بتی بنا کر اور کوئی دوا لگا کر ناک۔ کان۔ مقعد اور عورتوں کی اندام نہانی کے اندر رکھی جاتی ہے (۲) اور گاہے بعض دواؤں کو بتاشے گولی کے بتی کی شکل میں بنا کر رکھ لیتے ہیں تاکہ دوسری گولیوں سے امتیاز رہے۔ کیونکہ یہ امتیازی شکل بنا دینی ہے کہ یہ دوا بیرونی استعمال کی ہے کھانے کی دوا نہیں ہے۔ انکھ میں لگانے کی اکثر دوائیں اسی طرح رکھی جاتی ہیں۔

شیاف احمر حاد ۔ شادنج مدبر۔ بیانی ہوئی کیسں ہر ایک ۳ ماشہ۔ روغن بنفشہ یعنی تانبہ جلایا ہوا۔ زعفران۔ گلنار ہر ایک ۱ ماشہ۔ یا ماغ سداب کے پانی میں کھرل کر کے شیاف بنائیں۔ ترجمہ کبیر

شیاف اخضر ۔ (سبز بتیاں) اس کا نسخہ یہ ہے زنجار ۹ ماشہ۔ توتیای سبز ۳ ماشہ۔ بورہ زرقی کندر یہ۔ ہر قسم سرخ ہر ایک ۳ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ گلاب یا سداب کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں یا بتیاں بنائیں ترجمہ کبیر

شیاف اصفر اصفر ۔ سونے کی بتی۔ گول مرچ۔ افیون۔ زعفران ہر ایک ۷ ماشہ نمک لاہوری۔ بورہ۔ نوشادر۔ ہر قسم سرخ۔ ہر ایک ۳ ماشہ گوند ببول۔ شیاف ابتا انزروت ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ بادیان کے پانی میں کھرل کر کے شیاف بنائیں۔ ترجمہ کبیر

شیاف اصفر ۔ (زرد بتیاں) اس کا نسخہ یہ ہے زنجبید زرد۔ توتیا سبز ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ گل مرچ سفید۔ گوند ببول ہر ایک ۷ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ سب دوائیں باریک پیس کر ہری سونف کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں یا بتیاں بنائیں ترجمہ کبیر

شیاف زعفران ۔ کا نسخہ یہ ہے زعفران بابچھڑ ہر ایک ۷ ماشہ۔ پیپل۔ گول مرچ سفید ہر ایک ۹ رتی۔ توتیا ۲ رتی۔ افیون ۲ ماشہ مازو ۱۰ ماشہ۔ کافور ۲ رتی سب دوائیں گلاب میں کھرل کر کے شیاف یعنی بتیاں بنائیں ترجمہ کبیر

شیاف زنگار ۔ گوند ببول قلمی کا سفید زنگار ہر ایک ۱ ماشہ۔ سداب کے پانی میں کھرل کر کے شیاف بنائیں۔ ترجمہ کبیر

شیاف ساق ۔ اسکا نسخہ یہ ہے ساق کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ پھر پکا کر اسکا قوام کریں۔ اور قلمی کے سفید سے کو پانی میں تر کر کے تھا میں۔ پھر ایک حصہ سفید۔ چوتھا حصہ کافور۔ چھٹا حصہ کتیرا ایک ساق کے قوام میں ملا کر شیاف یعنی بتیاں بنائیں ترجمہ کبیر

شیب ۔ بالوں کا سفید ہونا۔

شیخ ۔ (۱) بڈھا۔ (۲) ماہر فن (۳) خواجہ۔ جمع شیوخ۔ و مشائخ۔

شیخوخت ۔ بڑھاپا۔ بوڑھا ہونا۔

شید ۔ دیواروں پر استر کرنا۔ گچ کرنا۔

شید ۔ دیواروں کا استر گچ

شیر آملج ۔ شیر آملہ و آملہ اور دودھ وہ آملہ جو تازہ ہونے کی حالت میں دودھ کے اندر بھگو دیا جاوے پھر اسے خشک کر لیا جاوے۔

شیر ژوغن ۔ پکا ہوا روغن جو دودھ میں جوش دیا جاوے۔

شیرازہ ۔ فارسی لفظ ہے۔ وہ سامان جو گاڑھے حریر کے مانند دودھ سے بنایا جاتا ہے از ترجمہ کبیر

شیرازیہ ۔ ایک قسم کی غذا ہے (دیکھو شیرازہ)

نیز ایک قسم کی مسہل بوٹی ہے (دیکھو سلسلہ)

شیرخ ۔ (معرب شیرہ) (۱) شیرہ (۲) دھوئی ہوئی کاسنی۔

شیرخ التین ۔ شیرہ انجیر۔ انجیر کو پانی میں خوب پکائیں جب گل جاوے تو چھان کر پھر پکائیں یہاں تک کہ گاڑھا ہو جاوے۔ بقول بعض انجیر کے شیرہ سے مراد وہ شیرہ ہے جو تازہ اور پختہ انجیر کے نچوڑنے سے نکلتا ہے۔

شیرخشت ۔ (دیکھو شیخوخت)

شیلم ۔ اسکو ہندی میں کالا دانہ کہتے ہیں جو سیاہ رنگ کا گیہوں میں پیدا ہوتا ہے اور نشہ لاتا ہے۔ افادہ۔

شیوخ ۔ (دیکھو شیخ)

ص

صابون ۔ ایک مرکب ہے جو بھی۔ چربی۔ تیل وغیرہ سے بنایا جاتا ہے۔ اور بدن اور کپڑوں کا میل اس سے دھویا جاتا ہے۔

صادع ۔ (۱) پھاڑنے والا وہ تفرق اتصال جس سے ہڈی جڑ جائے۔

صاع ۔ ایک پیمانہ ہے ملک حجاز میں اس سے تقریباً ڈھائی سیر اور ملک عراق میں چار سیر وزن سمجھا جاتا ہے۔

صاعد ۔ چڑھنے والا۔

صاعقہ ؛ بجلی۔ بجلی کی کڑک۔

صافن ؛ وہ رگ ہے جو پنڈلیوں کے اندر کی طرف ٹخنے کے پاس نظر آتی ہے۔ صافن یونانی لفظ ہے جس کے معنے سانڈ اور ٹھونٹھ کے ہیں کیونکہ اس کے قصد میں کچھ زیادہ خطرہ نہیں ہے۔ یہ رگ گٹے ران کے پاس ران کی درمیانہ رفتہ ہی سے شروع ہو کر ران کی درونی جانب سے نیچے گزرتی۔ پھر پنڈلی میں اندر کی طرف سے نیچے اترتی۔ اور اندرونی گٹے کے ساتھ سے گذر کر پشت پا پر چند شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے (تشریح کبیر)

صافن انسی ؛ صافن کا دوسرا نام ہے۔

صافن وحشی ؛ عرق النسا نامی رگ کا دوسرا نام ہے۔

صافی ؛ رفع اصاف۔

صافی ؛ وہ اوزار دوا جو کپڑا جس سے بادیہ پی برتن وغیرہ صاف کرتے ہیں۔ اور وہ تقریباً رومال کے برابر ہوتا ہے۔

صالب ؛ نبی صالب و بخارا میں ہوتی اور زرد نہ ہو۔ بلکہ وہ کرم ہو۔

صالح الیکموس ؛ دیکھو غذا صالح الیکموس

صانع ؛ زرگر۔ سنار۔

صائم ؛ روزہ دار۔ چھ آنتوں میں سے دوسری آنت ہے۔ جو اثنا عشری سے شروع ہوتی۔ اور صادقین پر ختم ہوتی ہے اسکی لمبائی تقریباً تین گز ہوتی ہے۔ یہ آنت ناف کے قریب اور بائیں طرف کولھ کے اندر ہوتی ہے۔

اسکو صائم کہنے کی وجہ یہ ہے کہ بعد مرگ اکثر یہ خالی پائی جاتی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ زندگی میں بھی اس کے اندر غذا زیادہ دیر تک نہیں ٹھہرتی (از تشریح کبیر)

صبا ؛ پورب کی ہوا۔ مشرقی ہوا۔

صباح ؛ صبح۔ تڑکا۔ بھور۔

صبارا ؛ سرسامی۔ اس کے اصلی معنے سڑاوی جنون کے ہیں۔ صبارا ایک گنت جنون ہے جس کے ساتھ گرم اور صفراوی سرسام بھی ہوتا ہے۔ (از ترجمہ کبیر)

صباغ ؛ (دیکھو صبغ)

صبح ؛ دن کا شروع۔ تڑکا۔

صبح صادق ؛ وہ وقت کہلاتا ہے۔ جو آفتاب کے نکلنے سے پہلے ہوتا ہے۔ اور جبکہ آسمان پر روشنی پھیل جاتی ہے۔

صبح کاذب ؛ وہ وقت ہے جبکہ ابر و غیرہ سے آسمان پر سفیدی دوڑ جاتی ہے۔ اور گمان ہوتا ہے کہ صبح ہو گئی۔ حالانکہ ابھی کافی رات ہوتی ہے۔

صبغ ؛ رنگنا۔

صبغ ؛ نان خورش۔ سالن۔ جو چیز روٹی کے ساتھ لگا کر کھائی جائے۔ جمع **صبغ**

صَبُوب + وہ پانی یا سیال دوا جو بدن کے کسی حصہ پر ڈالا جائے۔ تڑیڑہ کی دوا

صَبُوح + صبح کی غذا۔ ناشتہ۔

صَبی + (ا) وہ بچہ جو چلنے پھرنے لگا ہو۔ لیکن ابھی نہ اعضا سخت ہوئے ہوں۔ اور نہ دائمی دانت مکمل طور پر نکلے ہوں (۲) وہ جو سن نمو کے کسی حصے میں ہو جمع صبیان۔

صَبِیّ + (ا) لڑکپن۔ بچپن۔ کودکی۔

صِبْیان + دیکھو صبی۔

صِبْیانی + کے اصلی معنے بچوں کی بیماری۔ مرگی کو کہتے ہیں۔ (دیکھو صرع)

صِحَّت + (تندرستی) اس بدنی حالت کا نام ہے جسکی وجہ سے بدن کے سارے کام باقاعدہ اور درست ہوتے ہیں (افادہ)

صِحْنا + ایک سالن ہے جو مچھلی وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے۔

صُدَاع + دردسر۔ آنکھ۔ کان۔ ناک وغیرہ سر میں داخل نہیں ہیں۔ اس لئے ان کے درد کو دردسر نہیں کہتے ہیں (از ترجمہ کبیر دمری)

صُدَاع اِحتِراقی + وہ دردسر ہے جو بیرونی گرمی سے لاحق ہو۔ مثلاً دھوپ میں چلنے سے یا آگ کے پاس بیٹھنے سے پیدا ہوا ہو (از ترجمہ کبیر)

صُدَاع بَیضہ + ایک قسم کا سخت دردسر ہے۔ جو سارے سر کو گھیرے ہوتا ہے اور مشکل سے جاتا ہے۔ اسکی علتیں معمولی اور ادنیٰ اسباب سے بڑھتی رہتی ہیں۔ حتیٰ کہ اس درد کا مریض آوازوں۔ روشنیوں اور لوگوں کے ملنے جلنے سے نفرت کرتا ہے تنہائی تاریکی۔ راحت و آرام اور پست غذا کو پسند کرتا ہے۔ اور ہر وقت اس طرح محسوس کرتا ہے گویا اسکا سر پھٹ رہا ہے یا اس کے بیچ پھٹ ہوتی ہے یا پھٹا ہوا معلوم ہوتا ہے (تذکرہ کبیر)

صُدَاع صَدَفہ + (آنکھ کے ڈھیلے کا درد) یہ ایک قسم کی ٹیس ہے جسے انسان آنکھ کی گہرائی میں محسوس کرتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آنکھوں میں چبھن ہو رہی ہے یا وہ دب رہی ہیں۔ اکثر یہ حالت سر کے شقیقہ کے ساتھ ہوتی ہے۔ اسکو شقیقۃ العین بھی کہتے ہیں (ترجمہ کبیر)

صُدَاء + (ا) لوہے کی میل (۲) آواز بازگشت جو گنبد اور پہاڑ سے گونج کر واپس آتی ہے۔

صَدر + سینہ (ف) چھاتی (ہ) جمع صدور۔

صَدْع + پھاڑنا۔ ہڈی کا لمبائی میں دو ٹکڑے ہو جانا۔

صُدْغ + کنپٹی۔ صُدغین۔ دونوں کنپٹیاں اصلیع جمع

صُدغَین ۔ دونو کنپٹیاں صدغ کا تثنیہ ہے

صَدَفہ ۔ سیپ سیپی۔ صدفۃ الاذن کان کی کری۔

صَدَفۃ صغیرہ ۔ (چھوٹی سیپی) تقریباً پانچ چھ ماشہ کی گنجایش رکھتا ہے۔

صَدَفۃ کبیرہ ۔ (بڑی سیپی) تقریباً دس بارہ ماشہ کی گنجایش رکھتا ہے۔

صَدمَہ ۔ چوٹ ضرب۔ دھکا۔ دھمک

صدمتان ۔ پیشانی کے دونوں طرف کی جگہ۔

صُدُور ۔ صدر کی جمع ہے۔

صدید ۔ زخم کا پانی۔ وہ سیال رطوبت جو کسی قدر سرخی یا زردی مائل ہوتی ہے اور گوشت کے فاسد ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ زرداب فارسی۔

صُرّہ ۔ زبان کے نیچے کی وریدجو سبز رنگ دکھائی دیتی ہے۔

صَرَع ۔ مرگی۔ وہ مرض ہے جس میں بعض بیہوش ہوکر گر پڑتا ہے۔ اعضا میں تشنج یعنی اینٹھن اور پھڑکن ہوتی ہے۔ منہ سے کف جاری ہوجاتے ہیں تنفس میں خرخراہٹ ہوتی ہے۔ صرع کے اصلی معنے گرپڑنے کے ہیں۔ اس کے دوسرے نام صبّانی (بچوں کی بیماری) یونانی نام قاذون (بچوں کی بیماری) ہے۔ اور گاہے اسکوئی ظلمت وسختی اور مرض کاہنی رجا دوگردن کا مرض اور ابزقلسا بھی کہتے ہیں (از ترجمۂ کبیر)

صِرف ۔ خالص۔ نرا۔ نری۔

صَریر قلم ۔ قلم کی آواز جو لکھتے وقت نکلتی ہے۔

صَریرُ الاسنان ۔ دانتوں کا بجنا۔ فیہ من دانتوں کا کڑکڑانا۔ یہ مرض اکثر بچوں میں ہوتا ہے اور جوانی میں اکثر ہوجاتا ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

صُعُود ۔ چڑھنا۔ بلند ہونا۔

صِغار ۔ صغیر کی جمع۔ چھوٹے۔

صِغَر ۔ چھوٹا ہونا

صغیر ۔ چھوٹا۔ چھوٹی۔

صغیرہ ۔ چھوٹی۔ چھوٹا۔

صِفاق ۔ ایک جھلی ہے جو رقیق وشفاف رطوبت سے ہمیشہ تر رہتی ہے اور تقریباً شکم کے تمام اعضا (معدہ۔ جگر۔ امعاء بطحال گردے وغیرہ) کو گھیرتی یعنی انکی بیرونی سطحوں پر استر لگاتی ہے۔ اور انہیں مختلف مقامات سے باندھ دیتی ہے۔ نیز دیوار شکم کی اندرونی سطح پر بھی استر لگاتی ہے۔ صفاق کو یونانی زبان میں پاریطون فارطینین اور پاریطارون کہتے ہیں یہ تینوں الفاظ دراصل ایک ہی لفظ کے مختلف تلفظ ہیں۔ ان کے معنے ہیں "کسی چیز کو گھیرنا" چونکہ پردۂ صفاق ایک نباتات

وسیع پردہ ہے۔ اور تقریباً تمام اعضائے شکم کو گھیرتا ہے۔ اس لیے وجہ تسمیہ ظاہر ہے (از تشریح کبیر)

صفاقات ← دیکھو لفافہ۔

صفاقات سطحیہ و غائرہ ← دیکھو لفافہ سطحیہ و غائرہ۔

صَفَا ← صاف ہونا۔ صفا ذہن۔ بلد سمجھنا اور بار بار تردد کے نتیجہ کا ملنا۔

صَفَائح ← صفیحہ کی جمع ہے (دیکھو صفیحہ) طبقہ۔ پرت۔

صَفَائحی ← (صفائح صفحے۔ پرت) اجزائے چھڑے پرتوں کے مانند۔

صَفحَہ ← طبقہ۔ پرت۔ تہ۔ جمع صفحات۔

صَفرا ← لغت میں زرد کو کہتے ہیں۔ مگر طبی اصطلاح میں اس لفظ کا لازمہ ہے جو ہندی میں پت کہلاتی ہے۔ یہ غلیظ کڑوا زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ اسکا مزاج گرم خشک مانا جاتا ہے۔ اسکا فائدہ یہ ہے کہ آنتوں پر گرکر پانی نہ کی حاجت پیدا کرتی ہے اور آنتوں کو پانخانہ اور بلغم وغیرہ سے صاف کر دیتی ہے۔ یہ بھی اسکا فائدہ بیان کیا جاتا ہے کہ بعض مقامات میں صفرا خون کے ساتھ ملکر اور خون کو رقیق و لطیف بنا کر باریک باریک رگوں میں نفوذ کرا دیتا ہے نیز بعض گرم و خشک اور لطیف اعضاء کی غذا میں نمک کے ساتھ تصرف ہوتا ہے جیسے پھیپھڑے علاوہ ازیں صفرا رگوں پر گر کر بعض اجزاء کے منجمد ہونے میں اور زیادہ سرعت سے روکنے میں امداد کرتا ہے (زیادہ مع الاضافہ)

صَفرائے زنجاری ← (زنجار۔ زنگار) وہ صفرا ہے جو بلکہ قریب زہروں کے ہوتا ہے۔ اسکا رنگ چونکہ زنگار کی طرح سبز سفیدی آمیز ہوتا ہے۔ اس لئے اسے زنجاری کہتے ہیں (از اضافہ)

صَفرائے طبعی ← وہ ہے جس میں رقت و صفا ہوں مائل سرخ ہو اسکا دہن ہلکا ہو اور اس میں کافی حدت و تیزی ہو اور غیر طبعی صفرا وہ ہے جو ان باتوں میں طبعی صفرا کے مخالف ہو صفرا کے غیر طبعی ہونے کی وجہ یا یہ ہوتی ہے کہ وہ غلیظ بلغم سے مل جاتا ہے جسے صفرائے مجبّہ (انڈے کی زردی کے مانند) کہتے ہیں۔ یا وہ رقیق بلغم کے ساتھ مل جاتا ہے جسے صفرائے مائی کہتے ہیں۔ یا یہ کہ جب ہوئے سودا (سودائے احتراقی) کے ساتھ مل جاتا ہے صفرا محترق صفرا جلا ہوا صفرا کہتے ہیں۔ یا یہ کہ صفرا نبات خرد مل جاتا ہے جسے صفرائے گرگانی (گرگ بھیڑیئے کا) اور صفرائے زنجاری (زنگار کے رنگ کا)

کہتے ہیں بسفرا زنگاری ہیں چونکہ احتراق بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس لیے یہ صفرا زہروں کے قریب ہوتا ہے۔ کراثی اور ترنجبین سی دونوں اکثر مسہل دیں پیدا ہوتے ہیں اور قی کے راہ خارج ہوتے ہیں۔ صفرا کراثی مثل گوکراثی رسینی گندنا کے مانند۔ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اسکا رنگ گندنا کے مانند سبز زردی مائل ہوتا ہے۔ وعلی ہذا زنجبری کو زنگاری اپنی زنگار کے مانند ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اسکا رنگ زنگار کے مانند سبز سفیدی آمیز ہوتا ہے (افادہ مع اضافہ)

صفرا غیر طبعی ← دیکھو صفرا طبعی۔

صفرا محترقہ ← وہ صفرا ہے جو خود اگرچہ جلا ہوا نہیں ہوتا ہے مگر جلے ہوئے سودا اور سودا محترقہ کے ساتھ مل جاتا ہے (محترقہ۔ جلا ہوا) (افادہ کبیر)

صفرا مجیبہ ← وہ غیر طبعی صفرا ہے جو غلیظ بلغم کے ساتھ مل جاتا ہے اور اسکا رنگ و قوام زردی بیضہ جیسا ہو جاتا ہے اسی وجہ سے اسے مجیبہ کہتے ہیں (مجیبہ۔ زردی بیضہ) (افادہ کبیر)

صفرا گراثی ← (گراثا۔ گندنا) وہ صفرا جو بلکل گندنے کے رنگ کا سبز زردی مائل ہو جاتا ہے (تفصیل صفرا طبعی دیکھو)

صفراوی ← صفراء کے۔ صفراء والے۔ صفراء کی طرف منسوب۔

صُفرت ← زردی۔ پیلا رنگ۔

صُفرۃ البیض ← انڈے کی زردی۔

صَفَن ← فوطہ خصیوں کی تھیلی کو کہتے ہیں

صفیحہ ← طبقہ۔ پرت۔ تہ۔ صفیحہ مہروں کا وہ حصہ ہے جو مہروں کے جسم سے دونوں طرف بڑھتے ہیں۔ اور پیچھے کی طرف جاکر دونوں مل جاتے ہیں جس سے مہروں کے اندر حلقہ سا مکمل ہو جاتا ہے۔ اور ان کے ملنے سے پیچھے کی طرف سہ شاخی ابھار حاصل ہوتا ہے (جمع صفائح)۔

صفیحہ رمادیہ ← خاکی مادہ کا ایک پتلا طبقہ ہے۔ جو مقدم دماغ کی زیریں سطح میں جسم صاحب کو حدبہ رمادیہ سے ملانے رکھتا ہے۔

صفیحہ مشقوبہ ← طبقہ صلبیہ کی پچھلی سوراخدار سطح۔ جہاں مصبہ مجوف کے ریشے۔ نیز اعصاب اور عروق کی باریک شاخیں داخل ہو کر آنکھ کے اندر پہونچتی ہیں (نظری کبیر)

صفیق ← مٹھوس۔ گھنا۔ بے سوراخ۔ اسم صفیق اس جانیہ کا نام ہے۔

صقیع ← شبنم۔ اوس۔

صقیل ← پالش کیا ہوا۔ چمکایا ہوا۔ آبدار۔

صل ← دیکھو طفاوہ۔

صلابت ← (لا) سختی۔ سخت ہونا (۲) سفیدی

(دیکھو سقیروس)

صَلَابَۃُ الْاَجْفَان ۔ پپوٹوں کا سخت ہونا (علم) وہ مرض ہے جس میں آنکھیں وقت سے کھلتی اور بند ہوتی ہیں۔

صَلَایَہ ۔ کھرل۔ یاسل اور ہنر دستہ۔ جمع صلایات۔

صُلْب ۔ سخت۔ عضلہ۔ صلب۔ ام غلیظ (دیکھو ام غلیظ)

صُلْب ۔ ریڑھ۔ جو گردن سے دُبر تک واقع ہے۔ اور جبکی ہڈی میں حرام مغز رہتا ہے (از تشریح کبیر) جمع اصلاب۔

صُلْبِیَّہ ۔ (دیکھو دقیقہ صلبیہ)

صَلَع ۔ سر کے اگلے حصے کے بالوں کا اڑ جانا

صَلَعَہ } چندیا ہونا۔ چندلا ہونا۔

صَلِیب ۔ (اسم) وہ خط جو دوسرے خط پر کاٹ کر گذرے۔ جیسے ×

اسی حرف خطوط صلیبی اور تقاطع صلیبی منسوب ہے (دیکھو تقاطع صلیبی)

صِلِیبی ۔ صلیب جیسا۔ سولی جیسا (دیکھو صلیب یا تقاطع صلیبی)

صِمَاخ ۔ کان کا سوراخ۔

صماخ الاذن ۔ کان کا سوراخ۔

صماخ باطن ۔ وہ سوراخ جو ظہر جمجمی کی کھلی سطح میں ہوتا ہے جس میں عصبہ دماغ داخل ہو کر کان کے اندر پہنچتا ہے۔

صماخ ظاہر ۔ کان کا سوراخ جو باہر نظر آتا ہے۔

صِمَام ۔ (لاشیئہ کی ڈاٹ (۲) دریدوں۔ شریانوں اور دل وغیرہ کی کواڑیاں جو خون یا رطوبت کو صرف ایک ہی طرف جانے دیتی ہیں۔ اور دوسری طرف جانے سے باز رکھتی ہیں جمع صمامات۔ یہ حقیقت میں جھلی کی مخصوص تہ کی چھٹیاں یا اس کے جھول ہوتے ہیں

صمام اعور ۔ دیکھو صمام دقیقی اعوری۔

صمام الکلیلی ۔ وہ کرزنی جو دریا کلیلی کے منہ پر ہوتی ہے۔ اسکی شکل بلالی ہوتی ہے

صمام اوردہ ۔ دریدوں کے جوف میں ایک قاعس قمری سانست ہوتی ہے۔ جو خون کو قلب کی طرف جانے دیتی ہے۔ اور الٹی طرف جانے سے باز رکھتی ہے۔ یہ ایکتہم کی ہلالی شکل کی چھٹیاں ہوتی ہیں۔ جو دریاں کی اندرونی جھلی سے بنتی ہیں (تشریح کبیر)

صمام بوابی ۔ وہ کواڑی جو بواب کے مقام میں معدہ اور اثنا عشری کے درمیان ہوتی ہے جس کی ترکیب میں غشاء مخاطی اور عضلی گول ریشے داخل ہیں۔ اس کا کام یہ ہے کہ غذا کو ہضم ہونے سے پہلے یک لخت اثنا عشری میں جانے سے باز رکھے

صمام تاجی ۔ دیکھو صمام ذوالاسین۔

صمام ثلاثی الرؤس ۔ وہ کواڑی جو دونیب اذن اور دائیں بطن کے درمیان قلب میں ہوتی ہے۔ یہ تین سہ گوشہ چٹیں ہیں۔ اور قلب کی اندرونی جھلی رغوثی مستبطن اور ریشہ دار ساخت سے بنتی ہیں۔ انکا فائدہ یہ ہے کہ اذن سے بطن کی طرف جب خون جاتا ہے تو یہ کھل جاتی ہیں۔ لیکن جب بطن سے خون جانے لگتا ہے تو یہ بند ہو جاتی ہیں۔

صمام ثنائی ۔ دیکھو صمام ذوالاسین۔

صمام جنینی ۔ جب بچہ پیٹ کے اندر ہوتا ہے تو اس کے دل کی ساخت میں چند نیب خصوصیات ہوتی ہیں۔ چنانچہ صمام جنینی بھی انہی خصوصیات میں داخل ہے۔ چنانچہ جب بچہ پیٹ کے اندر ہوتا ہے۔ تو اس کے دل کے دائیں اذن میں ایک کواڑی ہوتی ہے جس کا فائدہ یہ ہے کہ جنین کے زیریں نیب کا خون ثقبہ بیضیہ کی راہ بائیں اذن میں پہونچتا ہے۔ اسکی شکل بلدی ہوتی ہے۔ اور قلب کی اندرونی جھلی اور چند عضلی ریشوں سے بنتی ہے۔ تشریح کبیر۔

صمام دقیقی اعوری ۔ وہ کواڑی جو صمام دقیق اور اعور کے اتصالی مقام پر ہوتی ہے۔ اسکی ترکیب میں آنتوں کی اندرونی جھلی اور کچھ گول ریشے پائے جاتے ہیں۔ اس کواڑی کا فائدہ یہ ہے کہ جو فضلات وغیرہ چھوٹی آنتوں سے بڑی آنتوں میں آگئے ہیں انھیں پھر اُلٹ چھوٹی آنتوں میں واپس جانے نہ دے لیکن جو وہاں سے آرہے ہوں۔ انھیں برابر آنے دے۔

صمام ذوالاسین ۔ صمام ناجی صمام ثنائی وہ کواڑی جو قلب کے بائیں اذن اور بائیں بطن کے درمیان ہوتی ہے۔ یہ شاید میں دو ہوتی ہیں یعنی قلب کے بائیں اذن اور بائیں بطن کے سوراخ کو یہ دو پٹ کی کواڑی بند کرتی ہے۔ اسی وجہ سے اسکا نام ذوالاسین یا ثنائی رکھا گیا ہے (ثنائی۔ دو والی، ذوالاسین۔ دو سر والی) یہ قلب کی اندرونی جھلی دو سہ گوشہ چٹیں ہیں۔ جس کے اندر کچھ ریشے بھی پائے جاتے ہیں۔ اس کواڑی کا فائدہ یہ ہے کہ بائیں اذن سے جب خون آتا ہے۔ تو یہ کھل کر خون کو بائیں بطن میں بھیج دیتی ہے۔ لیکن جب بائیں بطن سے خون جانے لگتا ہے۔ تو یہ خون کو بائیں اذن کی طرف واپس نہیں دیتی ہے۔ جس سے خون دب کر شریان اعظم کی طرف چلا جاتا ہے۔ تشریح کبیر۔

صمام اللخیخ ۔ صمام المؤخر ایک بتلا سفید پرت ہے۔ جو بطن مؤخر کے رستے کے بالائی جانب واقع ہے۔ یعنی یہ کواڑی بطن وسط

اور بطن مؤخر کے درمیان حائل ہوتی ہے
تشریح کبیر

صمام المؤخر ← دیکھو صمام النخ۔

صُمغ ← (ا) گوند (ر) ببول کا گوند جمع صموغ
گوند وہ چیز ہے جو درخت اور نباتات سے
متر شح ہو کر جم جاتی ہے۔

صمغ بلاط ← ایک مرکب دوا ہے جسکی شکل
بلوط کی سی یعنی مخروطی بنائی جاتی ہے۔ اس کی
دو قسمیں ہیں ایک قسم اس طرح بنائی جاتی ہے
کہ سنگ رخام کو سریش کے ساتھ ملا لیتے ہیں
اور دوسری قسم اس طرح بنائی جاتی ہے کہ
ابہوا۔ مکی۔ دم الاخوین۔ علک البطم۔ انزروت
صمغ عربی ہر ایک ایک حصہ۔ صمغ مرجان تین
ہر ایک نصف حصہ۔ سب دواؤں کو صمغ عربی
کے پانی میں ملا کر بلوط کی سی گولیاں بنا لیں۔
از ترجمہ کبیر

صُمم ← بہرا پن۔ کان کے سوراخ کا بند ہونا۔

صُمُوغ ← صمغ کی جمع ہے۔ گوند۔

صِنارۃ ← (ا) جمع اسکی صنانیر ہے۔ یا ایک قسم کا
خمیدہ کانٹہ ہوتا ہے جس سے جراحی کے
وقت گوشت۔ جلد۔ اور رگ وغیرہ کو پکڑتے
ہیں (ر) اعظم دندی کی ناخنوں (قوائم الوتد)
کا اندرونی طبقہ نیچے کی طرف ایک باریک خمیدہ
ابھار میں تمام ہوتا ہے جسکو صنارہ کہتے ہیں
تشریح کبیر

صنارۃ مُعَوَّجہ ← انکڑا۔ خمیدہ صنارہ۔

صِنّاری ← دیکھو عظم صناری۔

صُنّان ← بیل کی بو۔ بدن کے جوڑ اور موڑ
کی بو۔

صَنّانیر ← دیکھو صنارہ۔

صَنجۃُ المیزان ← ترازو کے باٹ۔

صندلانی ← عطار۔ دوا فروش۔ پنساری۔

صِنف ← (م) جمع اصناف

صَوابہ ← سیکہ۔ جمع صیابہ۔

صوت ← آواز جمع اصوات۔

صوت مُرتعِش ← کانپتی ہوئی آواز۔

صُوَر ← صورت کی جمع ہے۔

صورت ← جو باتیں بیرونی حواس یعنی آنکھ
کان ناک وغیرہ سے دریافت کی جاتی ہیں وہ
صورت کہلاتی ہیں۔ مثلاً شکل۔ رنگت مزہ۔
بو۔ آواز وغیرہ۔ اور جو باتیں دماغ کی اندرونی
قوتوں سے معلوم کی جاتی ہیں وہ معانی
کہلاتی ہیں۔ مثلاً صداقت۔ محبت۔ عداوت
بغض وغیرہ۔

صُورت جوہریہ ← جسم کا وہ جوہر یا جزو ہے
جو طول۔ عرض اور عمق کو قبول کرتا ہے یعنی
وہ جوہر ہے جسکی وجہ سے جسم کا حجم اندرونی
مقدار حاصل ہوتی ہے۔

صُورت نوعیہ ← کسی چیز کا جوہر اور اسکی
حقیقت۔ صورت نوعیہ جسم کا وہ حصہ یا وہ

جزو ہے۔ جس سے اُسکی ماہیت اور حقیقت
مبنی ہے۔ اور جس سے اُس کے آثار مخصوصہ
اور افعال صادر ہوتے ہیں۔ اور جسکی وجہ سے
ہم ہر ایک جسم کو دوسرے سے امتیاز و دیگر
پہچان لیتے ہیں۔ مثلاً جسکی وجہ سے ہم سانپ
کو سانپ اور بچھو کو بچھو کہتے اور سمجھتے ہیں یہ
بھی یاد رکھو کہ سانپ کی ظاہری شکل کا نام اسکی
صورت نوعیہ نہیں ہے۔ اگر ظاہری شکل کا
نام صورت نوعیہ ہو تو لازم آتا ہے کہ جس
مٹی وغیرہ کی شکل سانپ۔ کتے یا انسان کی سی
ہو۔ اُسے بھی ہم سانپ۔ کتا۔ اور انسان ہی
سمجھیں۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ اس سے معلوم
ہوا کہ صورت نوعیہ جو کے ایک ایسی شئی کا نام
ہے جسے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتے
ہیں۔ کیونکہ وہ اُسکی حقیقت میں داخل ہے
اور حقیقت آنکھوں سے نہیں معلوم ہوا
کرتی ہے۔ ہاں صورت نوعیہ کی علامات
اور نشانیاں کچھ ہوتی ہیں جنکو دیکھکر ہم صورت
نوعیہ (یا حقیقت) کو پہچان لیا کرتے ہیں
(افادہ کبیر)

صُوفی ۔ طبقۂ قرنیہ کا وہ زخم ہے جو اس کی
بیرونی سطح میں ہوتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا
ہے کہ آنکھ پر ایک چھوٹا سا اون کا ٹکڑا رکھا
ہوا ہے۔ جسکی رنگت سفید ہے۔ اور اسکی
شاخیں ادھر اُدھر پھیلی ہوئی ہیں۔ اسکو
احمر اقی بھی کہتے ہیں (احمر ان جلنا) نیز اسکو
یونانی میں ابی توما اور بقیفاد ما بھی کہتے ہیں (ابی
توما۔ شاہ اندر ۔ بقیفاد ما بلی ہوئی از خود کیچوا)

صفوجان ۔ (گیند بلا) یہ کھیل گیند اور ایک
ڈنڈے کے ساتھ کھیلا جاتا ہے۔ غالباً یہ کھیل
قریب قریب وہی ہے۔ جو آجکل انگریزی
لفظ کرکٹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ ایک
قدیم کھیل ہے۔

صَوم ۔ روزہ رکھنا۔ روزہ۔

صَہرُوباج ۔ آنتوں کی اندرونی سطح کی لیسدار
رطوبت۔ آذن۔

صُہاب ۔ یکہ۔ جوں کے انڈے۔ جمع صیبان
صیبان ۔ دیکھو صہاب۔

صَید ۔ شکار کرنا۔

صَیدلہ ۔ علم الادویہ۔ دواؤں کا علم۔

صَیدلانی ۔ عطار۔ دوا ساز۔ پنساری۔

صَیدنہ ۔ علم الادویہ۔ دواؤں کا علم۔
دوا سازی۔

صَیف ۔ موسم گرما (دیکھو فصول)

ض

ضاحکہ ۔ (ہنسنے والی) اگلے چار دانتوں
میں سے کوئی ایک۔ جمع ضواحک۔

ضاربہ ۔ تڑپنے والی۔ عرق ضارب شریان

کہتے ہیں۔ اسکی جمع ضوارب ہے۔

ضاغوط ۔ اصلی معنے دبانیوالا مرض کا برس کا دوسرا نام ہے (دیکھو کابوس)

ضجر ۔ قلق۔ غم کا اضطراب۔

ضحک ۔ ہنسی۔ ہنسنا۔ نفس کی وہ کیفیت ہے جو عجیب باتوں کے دیکھنے۔ سننے اور خیال کرنے سے لاحق ہوتی ہے۔

ضد ۔ مخالف۔ ضدین وہ دو نوچیزیں ہو آپس میں نہایت درجہ اختلاف رکھتی ہوں جیسے سفیدی وسیاہی۔ جمع اضداد۔

ضدین ۔ (دیکھو ضد)

ضربان ۔ (۱) تڑپ۔ شرائین کی شدید حرکت (۲) ٹیس۔

ضربہ ۔ مار۔ چوٹ۔

ضرس ۔ ڈاڑھ۔ اسکی جمع اضراس ہے۔

ضرس ۔ دانتوں کا کند ہوجانا۔ دانتوں کا سن اور کمزور ہوجانا۔ اسکا سبب گاہے بیرونی امر گاہے اندرونی ہوتا ہے بیرونی سبب تریش۔ اور قابض اور کھٹی چیزوں کا چبانا۔ (ترجمہ کبیر)

ضرس العقل ۔ عقل ڈاڑھ (دیکھو نواجذ)

ضرع ۔ تھن۔ کھروار جانوروں کے پستان۔

ضروری قوتیں ۔ (دیکھو قوئی ضروریہ)

ضربہ ۔ ہڈی کی چھل۔ خطاء طبی۔

ضعف ۔ کمزوری۔ ناتوانی۔ مقابل قوت۔

ضعف اسنان ۔ دانتوں کی کمزوری یعنی ان کا ہلنا۔ یا سرد وگرم چیزوں کا متحمل نہ ہونا۔ اور نہ سخت چیزوں کے چبانے کے قابل ہونا۔ یا ضرر پانے کے قابل معتد ہونا۔

ضعف باہ ۔ باہ کی کمزوری۔ قوت جماع کی کمی۔

ضعف بصر ۔ بینائی کی کمزوری ضعف بینائی۔

ضعف شہوت ۔ بھوک کا کم لگنا غذا کی خواہش کا کم ہونا۔

ضعف کبد ۔ جگر کی کمزوری۔

ضعف کلیہ ۔ گردہ کی کمزوری۔

ضعف مثانہ ۔ مثانہ کی کمزوری۔

ضعف معدہ ۔ معدہ کی کمزوری معدہ کی قوت ہاضمہ کا فتور۔

ضعف ہضم سے مراد یہ ہے کہ معدہ سے غذا جلد نیچے نہ اترے بلکہ معمول سے زیادہ دیر تک پڑی رہے۔ ترجمہ کبیر

ضعیف ۔ کمزور۔ ناتواں۔ سست جمع ضعفاء۔

ضغط ۔ نچوڑنا۔ بھینچنا

ضغط القلب ۔ دل کا بھینچنا۔ انسان کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا اسکا دل بیٹھ

رہا ہے جس سے اسکو خفیف سی غشی آجاتی ہے اس کے بعد منہ سے لعاب بکثرت جاری ہوتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

ضُغْطَةُ الْعَيْن + وہ چشم جس میں پانی اور آنسو بکثرت خارج ہوتے ہیں۔ اور آنکھوں کی حرکت دشوار ہو جاتی ہے۔

ضُفْدَع + ضفدع کے اصلی معنے مینڈک کے ہیں۔ یہ زبان کے نیچے ایک سخت گلٹی سی ہو جاتی ہے جسکا رنگ زبان اور اسکی رگوں کے رنگ سے ملکر مینڈک سے مشابہ ہو جاتا ہے (ترجمہ کبیر)

ضَفِيرَہ + (ا) بالوں کی چوٹی (۲) اعصاب اور عروق کے جال۔

ضفیرہ بلعومیہ + دیکھو ضفیرہ حلقیہ۔

ضفیرہ حلقیہ + وہ عصبی جال ہے جو عصب رابع اور عصب سابع عنقی کی شاخوں کے باہم ملنے سے حلق کے مقام میں حاصل ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

ضفیرہ سباتیہ + اعصاب شرکیہ کا ایک جال ہے۔ جو شریان سباتی خارجی کے بیرونی جانب واقع ہے جس سے کچھ شاخیں دماغی اعصاب کے پانچویں جوڑے کی جڑ میں نیز چھٹے جوڑے۔ اور عقدۂ وتدیہ حنکیہ میں اور کچھ شاخیں شریان سباتی کی دیواروں اور ام جافیہ میں جاتی ہیں۔ تشریح کبیر

ضفیرہ عجزیہ + وہ عصبی جال ہے جو عجز کے بالائی سوراخ سے نخاع اعصاب کی اگلی شاخوں اور کمر کے پانچویں جوڑے کی ایک شاخ کے باہمی اتصال سے بنتا ہے۔

ضفیرہ عضدیہ + (بازو کا جال) وہ عصبی جال ہے جو گردن کے زیریں چار اور اوپر شت کے پہلے عصب کی اگلی شاخوں کے باہم ملنے سے حاصل ہوتا ہے۔ جو گردن کے نیچے بغل تک پہنچتا ہے۔ تشریح کبیر

ضفیرہ عنقیہ + (گردن کا جال) وہ عصبی جال ہے جو گردن کے بالائی چار اعصاب کی اگلی شاخوں کے باہم ملنے سے بنتا ہے اور گردن کے بالائی چار مہروں کے مقابل ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

ضفیرہ قطنیہ + (کمر کا جال) وہ عصبی جال ہے۔ جو کمر کے بالائی چار اعصاب کی اگلی شاخوں کے ملنے سے حاصل ہوتا ہے۔ جال کمر کے مہروں کے اجنحہ کے سامنے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

ضفیرہ مثیمیہ + دیکھو شبکہ مثیمیہ۔

ضِلْع + (ا) ایسی جمع اضلاع وضلوع (۲) وہ خط یا لکیر جو گوشہ دار شکلوں کو گھیرتا ہے۔ چنانچہ مثلث ذکل کے تینوں خطوط اسکے اضلاع کہلاتے ہیں۔

ضلعی + پسلی والی۔

ضماد ۔ لیپ۔ گاڑھی دوا کے لگانے کو ضماد کہتے ہیں۔ اور پتلی دوا کے لگانے کو طلاء جمع ضمادات۔ اضبذہ۔

ضمور ۔ لاغری۔ دبلاپن۔

ضمیر ۔ دل۔ قلب۔ نفس۔ جمع ضمائر۔

ضواحک ۔ (دیکھو ضاحکہ)

ضوارب ۔ جمع ضاربہ (دیکھو ضاربہ)

ضیق ۔ (۱) تنگی (۲) ضیق النفس (۳) ضیق ثقبۃ عنبیہ یعنی آنکھ کی پتلی کا تنگ ہو جانا جس کے ساتھ بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔ (ترجمہ کبیر)

ضیق النفس ۔ (ضیق۔ تنگی۔ نفس۔ سانس) دیکھو ربو۔

ط

طابق ۔ معرب تابہ۔ توا۔

طابیہ فتیلیہ ۔ روغن کشید کرنے کا وہ آلہ جس میں بتی اور کڑاہی ہوتی ہے۔

طابیہ مصوصیہ ۔ وہ بیخ جس میں کسی جانور وغیرہ کو کباب کی طرح چھید کر اور آگ سے گرم کر کے روغن کشید کیا جاتا ہے۔

طاجن ۔ تابہ۔ توا۔ سجی توا۔

طاحونہ ۔ پن چکی۔ چکی۔

طارد ۔ بھگانے والا۔ دور کرنے والا۔

طارد ریاح ۔ کاسر ریاح (دیکھو کاسر ریاح)

طارسیس ۔ (یو) دیکھو تگدر۔

طارطاوس ۔ (یونانی) چوتھیا بخار حمی ربع

طاسنوقوطیس ۔ (یونانی) آنکھ کا کھرے یا رہے جس سے پپوٹے کی اندرونی سطح انجیر کے چھلکوں کی طرح چھلکتی ہو۔

طاطالیس ۔ (یونانی) تشنج عام۔ سارے بدن کا تشنج۔

طاعون ۔ وہ وبائی اور متعدی مرض ہے جس میں کنج ران۔ یا بغل۔ یا کان کے پیچھے کی گلٹیاں یا بدن کی دوسری گلٹیاں پھول جاتی ہیں۔ نہایت سوزش ہوتی ہے بخار شدید ہوتا ہے۔ اور گلٹی کا مقام سبز یا دھوئیں نیلا ہو جاتا ہے۔

طاق ۔ (۱) ایک جلی ہے حلبہ شکم کے نیچے اور صفاق کے اوپر (۲) رسوب طاق سے مراد وہ رسوب ہے جو قارورہ کے بالائی سطح میں ہوتا ہے۔

طاق ۔ (۱) دماغ کے بطن یا دسلک چھت۔ شقہ متوسطہ (۲) وہ جھلی جو دماغ کے اندر گھس گئی ہے۔ اور جس نے دماغ کو اگلے اور پچھلے دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے (اصول بن سینا)

طالع ۔ اوج طالع۔ اوج صاعد۔ دیکھو اوج صاعد۔

طالعین ۔ جرد کی دونوں وریدیں۔ داہنی اور بائیں۔

طالون ۔ تقریباً پچیس تولہ کے برابر ایک وزن ہے۔

طالیقطون ۔ تقریباً پچاس سیر کے برابر ایک وزن ہے۔ اسے بزنل بھی کہتے ہیں۔

طاؤس ۔ مور۔

طاہر ۔ پاک صاف۔ گندگی اور آلائش سے صاف۔

طب ۔ علم طب اس علم کا نام ہے جس کے ذریعہ سے بدن انسان کے حالات صحت و حالات مرض معلوم ہوتے ہیں۔ اور جس کی غرض یہ ہے کہ اگر صحت ہو تو اس کی نگہداشت کی جاوے اور مرض پیدا نہ ہونے دیا جاوے اور اگر مرض ہو تو حتی الامکان اوس کے ازالہ کی کوشش کی جاوے (طب۔ جادو۔ علاج) ۔ علم طب کے دو حصے ہیں اول حصہ علمی جس میں محض اس قسم کی باتیں ہوتی ہیں جنکو عمل سے کوئی تعلق نہیں ہوتا ہے بلکہ ان باتوں سے چند ضروری اشیا کا محض علم اور ان کی معرفت حاصل ہو جاتی ہے مثلاً یہ کہ مزاج کی کتنیں ہیں۔ یا مثلاً ارکان چار ہوتے ہیں۔ دوم حصہ عملی جس میں ایسے مسائل ہوتے ہیں جن کا تعلق عمل سے ہوتا ہے۔ مثلاً یہ کہ ورم میں کیا کرنا چاہیئے۔ بخار آ رہا ہو تو کیا علاج ہونا چاہیئے وغیرہ۔ اس حصہ کا نام اگرچہ عملی ہے مگر یہ بھی دراصل ایک قسم کا علم ہی ہوتا ہے۔ جس میں عمل کے طریقے بتلائے جاتے ہیں۔ کیونکہ علم کے بغیر عمل ناممکن ہے۔

حصہ علمی کو جزء نظری۔ جزء علمی۔ طب نظری اور طب علمی بھی کہتے ہیں۔ اور حصہ عملی کو جزء عملی اور طب عملی بھی کہتے ہیں (فائدہ دیکھو)

طب عملی ۔ طب کا عملی حصہ (دیکھو طب)

طب نظری ۔ طب کا علمی حصہ (دیکھو طب)

طَبَاہِیج } روغن میں بھنا ہوا گوشت۔ یا وہ شوربہ
طَبَاہِجَہ } جو اسی قسم کے بھنے ہوئے گوشت سے تیار کیا جائے۔ یا شامی کباب۔ جمع طباہجات

طَبَائِع ۔ دیکھو طبیعت۔

طبائع اَرْبَعْ ۔ (چاروں طبیعتیں) حرارت برودت۔ رطوبت۔ یبوست۔

طَبْخ ۔ پکانا۔ جوش دینا۔ اُبالنا۔

طَبَرْزَدْ ۔ طبرزن۔ طبرزل معرب الفاظ ہیں شکر سفید۔ قند مصری۔

طَبِیْخ ۔ دوا (طبیعت (۲) شکم (۳) بواسیر۔ پاخانہ۔

طبعی ۔ اصلی۔ ذاتی خلقی۔ پیدائشی۔

طَبَق ۔ وہ رقیق ہڈی۔ یا وہ کری جو مہروں کے بیچ میں ہوتی ہے۔ یا طبقہ کی جمع ہے

طَبَقَاتِ عَیْن ۔ آنکھ کے طبقات اور اس کے پردے۔ جس سے کرہ چشم بنتا ہے۔ کرہ چشم

کے اندر تین طبقات پیاز کی طرح اوپر سے نیچے کی طرف ہوتے ہیں۔ ان تینوں پردوں کے اندر ایک بڑی فضا بنجاتی ہے جس کے اندر تین رطوبتیں آگے سے پیچھے تک جمتی ہیں۔ بیرونی طبقہ کے پچھلا پانچواں سدس طبقہ صلبیہ کہلاتا ہے اور اگلا ایک سدس (یعنی چھٹا حصہ) قرنیہ۔ درمیانی پردہ کا پچھلا پانچواں سدس شبیہ کہلاتا ہے۔ اور اگلا چھٹا حصہ عنبیہ اور درمیانی طبقہ شبکیہ کہلاتا ہے۔ یہ طبقہ آگے کی طرف مکمل نہیں ہوتا بلکہ رطوبت جلیدیہ کے قریب ختم ہو جاتا ہے (ہر ایک طبقہ کا مکمل بیان الگ الگ دیکھو)

طبقہ ۔ تہ۔ پرت۔ جمع طبقات و طبق۔

طبقہ بیضاء ۔ بیضاء سفید۔ خصیہ کے طبقات میں سے دوسرا طبقہ ہے۔ یہ ایک سفیدی مائل پنیلگوں مضبوط ریشہ دار پردہ ہے۔ اسکی پچھلی سطح سے ایک چنٹ خصیہ کے اندر داخل ہو کر اسکی شریانوں اور عصبی جال کو سہارا بخشتی ہے۔ اسکو عشار **منصف خصیہ** کہتے ہیں۔ اس سے درخت کی شاخوں کے مانند بہت سے زوائد نکلتے ہیں جن سے بہت سی خلائیں پیدا ہو جاتی ہیں ان خلاؤں سے خصیہ کے بہت سے ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔ اور ہر ایک حصہ کو فصیص کہتے ہیں۔

تشریح کبیر

طبقہ بیضاء ۔ خصیۃ الرحم کا دوسرا طبقہ جو صفاق کے بیرونی طبقہ کے نیچے ہوتا ہے یہ غلاف موٹا اور مضبوط ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

طبقہ جوہریہ ۔ عظم حجری کی زیریں سطح کا وہ حصہ جو نقرۂ فلکیہ کے پیچھے سے کھل کرتا ہے۔ یہ طبقہ منفذ سماتی سے شروع ہو کر زائد وحلیہ تک جاتا ہے جو اسکی طرف دو پردوں کی تعمیر ہو جاتا ہے۔ کان کی فضاء جو اسی کے مقابل ہوتی ہے۔

طبقہ زجاجیہ ۔ عظام سطح یعنی چپٹی ہڈیوں کا اندرونی طبقہ جو زیادہ باریک لیکن سخت اور ٹوٹنے کے قابل ہوتا ہے (زجاج۔ شیشہ)

طبقہ شبکیہ ۔ عصبہ مجوفہ سے پیدا ہوتا ہے۔ یعنی عصبہ مجوفہ اور اس کے پردے جب صلبیہ اور شبیہ کو چھید کر اندر آتے ہیں۔ تو اس کے الیاف چاروں طرف پھیل کر ایک قبلی کی شکل میں مل جاتے ہیں۔ تمام چیزوں کا عکس اسی طبقہ پر چھپتا ہے۔ اسی کے اندر قوت بینائی ہے۔ اس کی بیرونی سطح صلبیہ سے اور اندرونی سطح رطوبت زجاجیہ سے پیوستہ رہتی ہے۔ اور عصبہ مجوفہ کا داخل تقریباً اسکے وسط میں نظر آتا ہے۔ سامنے کی جانب یہ پردہ رطوبت جلیدیہ کے کنارے کے قریب تک جاتا ہے۔ جہاں اسکے آخری ریشے اور اگلا کنارا جھالردار سا ہو جاتا ہے جسکو حافہ

مُسَمِّنَہ (دوا نہ دار کنارا) کہتے ہیں۔ یہ پردہ اصلی حالت میں نرم۔ ڈھیلا اور نیم شفاف ہوتا ہے۔ مگر بعد میں دھندلا۔ کمدر اور سرخی مائل ہو جاتا ہے۔ طبقہ شبکیہ کے ٹھیک وسط میں یعنی عصبہ مجوفہ کے مدخل کے ذرا بیرونی جانب ایک گول زردی مائل ابھار نظر آتا ہے۔ یہ نقطہ جلی کے ٹھیک سیدھ میں ہوتا ہے۔ اور اس نقطہ کے بیچ میں ایک خفیف نشیب ہے۔ جہاں طبقہ شبکیہ نہایت قیق ہو گیا ہے۔ اور اس کے اندر شبیہ نظر آتا ہے اس پردہ میں عروق کا جال کا ئی ہوتا ہے۔ اسکو شبکیہ اس لیے کہتے ہیں کہ رطوبت زجاجیہ پر اس طرح پر حاوی ہوتا ہے جس طرح جال شکار پر حاوی ہوتا ہے۔ یا اس لیے کہ اس میں عروق شعریہ کا جال ہوتا ہے (شبکہ جال) از تشریح کبیر

طَبَقَہ صُلبیّہ ۔ یہ طبقہ سفید رنگ کا ایک سخت اور مضبوط کمدر پردہ ہے۔ جو کہ ہشم کا پچھلا حصہ بناتا ہے اور جو تقریباً چھ حصوں میں سے پانچ حصے ہوتا ہے۔ باقی اگلا ایک حصہ طبقہ قرنیہ سے مکمل ہوتا ہے۔ یہ طبقہ آنکھ کی شکل کو قائم رکھتا ہے۔ اسکا پچھلا حصہ اگلے حصہ کی نسبت زیادہ دبیز ہے۔ اس کی ساخت لیفی یعنی ریشہ دار ہے۔ اسکی بیرونی سطح سفید اور چکنی ہے۔ اسکا اگلا حصہ جس مقام کے جہاں عضلات چشم لگے رہتے ہیں طبقہ لمحمہ سے چھپا رہتا ہے۔ پچھلی جانب عصبہ مجوفہ اسکو چھید کر اندر داخل ہوتا ہے یہ طبقہ دماغی سخت پردہ اُم جافیہ سے بنا ہوا ہے۔ جو عصبہ مجوفہ پر دو تہ کی چھال کی طرح لپٹا ہوا آتا ہے۔ طبقہ صلبیہ آگے کی طرف طبقہ قرنیہ سے اس طرح متصل ہے کہ ایک کی ساخت دوسرے میں گم ہو جاتی ہے۔ گویا قرنیہ صلبیہ ہی سے پیدا ہوا ہے اس طبقہ میں عروق کم اور مشتمل اعصاب بالکل نہیں ہیں۔ طبقہ صلبیہ کو صلبیہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ سخت ہوتا ہے (صلب سخت) از تشریح کبیر

طَبَقَہ عَنکبُوتیّہ ۔ یہ ایک لیفی یعنی ریشہ دار پردہ ہے جو سکڑنے اور پھیلنے کے قابل ہوتا ہے۔ اور رطوبت بیضیہ کے بیچ میں قرنیہ کے پیچھے اور جلیدیہ کے سامنے حائل رہتا ہے اس کے تقریباً وسط میں ایک گول سوراخ ہے۔ جسکو ثقبۂ عنکبوتیہ کہتے ہیں۔ جس کی راہ روشنی آنکھ کے اندر داخل ہوتی ہے۔ اسکا کنارہ طبقہ مژیہ سے چپا رہتا ہے۔ اور کچھ ریشوں کے ذریعہ قرنیہ اور صلبیہ سے بھی اتصال رکھتا ہے۔ اس کی اگلی اور پچھلی سطحیں چپٹی ہوتی ہیں۔ پچھلی سطح ارغوانی رنگ کی ہوتی ہے۔ اور اگلی سطح کی رنگت مختلف آدمیوں میں مختلف ہوتی ہے۔ مثلاً سیاہ۔ آسمانی۔ نیلی اور کنجی وغیر

اسی وجہ سے بعض لوگوں نے اسکا نام قزحیہ رکھا ہے (قزح۔ قوس قزح) کیونکہ قوس قزح میں بھی مختلف رنگ ہوتے ہیں۔

اسکو عنبیہ اسلئے کہتے ہیں کہ اس کے اندر ایک سوراخ (پتلی) ایسا ہوتا ہے جیسے انگور میں نکتہ ملحدہ کرنے پر پایا جاتا ہے۔ اس سوراخ کو اسی وجہ سے ثقبۃ عنبیہ کہتے ہیں۔

(عنب۔ انگور)

طبقۂ عنکبوتیہ ← دیکھو غشاء عنکبوتی۔

طبقۂ غربالیہ ← (غربال۔ چھلنی) مصفات کا بالائی حصہ جو چھلنی کے مانند سوراخدار ہوتا ہے اور جو عصبۂ شامہ کے نیچے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

طبقۂ عنبیہ ← خصیہ کا بیرونی پردہ جو صفاق سے حاصل ہوتا ہے۔ یعنی خصیہ جب شکم سے نیچے میں جاتا ہے۔ تو اس پر وہ کرہ اپنے ساتھ لے جاتا ہے۔ اسکی ایک تہ خصیہ پر اور دوسری تہ فوطہ کے اندر ہوتی ہے۔ انہی دونوں سطحوں کے درمیان گاہے بگاہے پانی جمع ہو جاتا ہے۔ تشریح کبیر

طبقۂ قرنیہ ← آنکھ کا بیرونی اور اگلا شفاف پردہ ہے۔ جو کرۂ چشم کا اگلا چھوٹا حصہ بناتا ہے۔ اور گول محدب شیشے کی طرح طبقۂ صلبیہ سے ابھرا ہوا نظر آتا ہے۔ اسکی اگلی سطح محدب ہے۔ جو بڑھاپے میں کم محدب ہونے میں زیادہ محدب ہوتی ہے۔ یہ طبقہ تقریباً سیاہی چشم کے مقابل ہوتا ہے۔ طبقۂ قرنیہ کے اندر چار یا پانچ پرت ہوتے ہیں۔ اسکے اندر عروق نہیں ہوتی ہیں۔ ماں عروق شعریہ اس کے کناروں کے پاس ختم ہوتی ہیں۔ مگر اس میں اعصاب بکثرت ہوتے ہیں۔ اسکو قرنیہ اس لئے کہتے ہیں کہ قرن یعنی سینگ کی طرح یہ طبقہ پرت در پرت ہوتا ہے۔ یا اس لیکہ سینگ کے باریک باریک تراشے ہوئے پرتوں کے مانند یہ طبقہ شفاف ہے (از تشریح کبیر)

طبقۂ مشیمیہ ← کرۂ چشم کا کثیر العروق پردہ ہے جسکی بیرونی سطح طبقۂ صلبیہ سے اور اندرونی سطح جو سیاہ ہوتی ہے طبقۂ شبکیہ سے چسپاں رہتی ہے۔ یہ طبقہ کرۂ چشم کے پچھلے بارنج حصہ کا احاطہ کرتا ہے۔ اور اگلا چھوٹا حصہ طبقۂ عنبیہ سے مکمل ہوتا ہے۔ سامنے کی جانب صلبیہ اور قرنیہ کے اتصالی مقام پر یہ طبقہ خم کھا کر اندر کو مڑ جاتا ہے۔ ان خمیدہ سلوٹوں اور جھٹیوں کو خلل کہتے ہیں جو تعداد میں تقریباً اسّی ہوتی ہیں۔ اسکی اندرونی سطح نازک اور سیاہ ہوتی ہے۔ اسی سیاہی کی کمی سے مرض وذکوری ہو جاتا ہے۔ اس طبقہ کا اتصال وسیع کی ملتقی سے ہے۔ جو عصبۂ مجوفہ پر بیٹھی ہوئی آتی ہے۔ اور اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ یہ پردہ اسی سے پیدا ہوا ہے چونکہ اس طبقہ میں عروق

کی کثرت ہے۔ جس سے اکثر اجزاء چشم کی پرورش ہوتی ہے۔ اس لیے اسکا نام مشیمیہ رکھا گیا ہے کیونکہ مشیمۃ الجنین (آنول) بھی اسی طرح جنین یعنی پیٹ کے بچے کی پرورش کرتا ہے۔ (تشریح کبیر)

طبقۂ ملتحمہ ۔ آنکھ کے پپوٹے کو طبقہ دراصل مشابہ مخاطی ہے یعنی اس سے ایک قسم کی لیسدار رطوبت خارج ہوا کرتی ہے۔ جو جمع ہوکر کیچ بن جاتی ہے۔ یہ جھلی اگر طبقات چشم میں شمار نہ کی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ یہ جھلی پپوٹوں کی اندرونی سطح پر استر کرنے کے بعد طبقۂ صلبیہ کے اگلے حصہ اور طبقۂ قرنیہ پر لوٹ آتی ہے۔ اسی وجہ سے اسکے دو حصے ہوجاتے ہیں۔ پپوٹہ والا۔ اور کرۂ چشم والا۔ جو حصہ پپوٹہ کی اندرونی سطح پر استر کرتا ہے نہایت دبیز اور عروق سے پُر ہوتا ہے۔ جن میں بھرے ہوئے نقطے سے نظر آتے ہیں یہی ابھار کنکروں یا روہوں کی صورت میں بڑھ جاتے ہیں یہی حصہ آنکھ کے اندرونی گوشہ پر ایک ہلالی چنٹ بناتا ہے۔ جسکو قنیہ ھلالیہ کہتے ہیں۔ اور دوسرا حصہ جو کرۂ چشم پر ہوتا ہے اسکا وہ حصہ جو صلبیہ کے اگلے حصے پر ہوتا ہے نہایت پتلا اور شفاف ہوجاتا ہے اور ڈھیلے طور پر اتصال رکھتا ہے۔ اس میں نہ نقطے ہوتے ہیں اور نہ عروق کی کثرت ہوتی ہے۔ اور قرنیہ کے اوپر یہ جھلی اور بھی رقیق اور شفاف ہوجاتی ہے۔ جو یہاں اچھی طرح تنگ چپاں رہتی ہے۔ اور بحالت صحت عروق سے خالی ہوتی ہے۔ لیکن مرض سبل (جالا) کی صورت میں اس کے اندر عروق پیدا ہوجاتے ہیں۔

چونکہ یہ طبقہ پپوٹے کو آنکھ کے ڈھیلے سے ملائے رکھتا ہے۔ اسلئے اسکا نام ملتحمہ (ملانے والا) رکھا گیا (از تشریح کبیر)

طبلۃ الاذان ۔ دیکھو جوبہ۔

طبیب ۔ معالج۔ حکیم۔ جمع اطباء۔

طبیخ ۔ جوشاندہ۔ وہ دوا جو پانی یا عرق میں ابالی جاوے۔

طبیعت ۔ (۱) وہ قوت جو بنی تدبیر کرتی ہے یعنی ضروریات بدن کو مہیا کرتی ہے۔ اور فساد و ضرر سے بچاتی ہے (۲) مزاج۔ (۳) ترکیب بدنی (۴) حرکت تنفس (۵) ابزار دیا نخانہ۔ جمع طبائع۔

طحال ۔ تلی۔ (اردو) سپنز (فارسی)

طحال ۔ مرض طحال۔ تلی کی بیماری۔

طراخوذ و طیس ۔ (یونانی) اکڑے بازو ہے جو سخت اور کھردے ہوں۔

طراز ۔ ایک قسم کا پھولدار کپڑا ہے۔ ترجمہ کبیر

طرف ۔ حشفہ کا کنارا۔

طرحجالی ۔ مضروف طرحجانی (دیکھو)

طرد ہوام ۔ بڑے مکوڑوں کا بھگانا۔ حشرات الارض کا دور کرنا۔

طرسیوس ۔ (ی) ورم خمی سے جن کے نیچے پیپ ہوتی ہے۔ از ترجمہ کبیر۔

طرش ۔ بہرا پن۔ کم سنائی دینا۔

طرف ۔ اس کی جمع اطراف ہے۔ جانب۔ کنارا۔ سرا۔ ہاتھ پاؤں۔

طرف مشرشر ۔ (مشرشر۔ جھالردار) قاذف کا بیرونی جھالردار سرا جسکا تعلق خصیۃ الرحم سے ہوتا ہے۔

طرفہ ۔ آنکھ کی سفیدی کے سرخ نقطہ کا نام ہے طرفہ کے اصلی معنے چانٹے اور طمانچہ کے ہیں۔ ترجمہ کبیر۔

طرو خانطیر اصغر ۔ (طرو خانطیر یونانی لفظ ہے) (دیکھو زائد فصغری (اصغر۔ چھوٹا)

طرو خانطیر اعظم ۔ (اعظم۔ بڑا) طرو خانطیر یونانی لفظ ہے (دیکھو زائد فعظمی)

طرنج ۔ ایک قسم کی چھوٹی سی ایک بالشت کے برابر مچھلی ہے۔ جسکا شکار دریائی اختلاط یا غلاط میں (جہیں کے قریب ملک آرمینیہ میں کیا جاتا ہے۔ اور نمک لگا خشک کر کے شہروں میں لیجاتے ہیں۔ یہ مچھلی آذربیجان سے آتی ہے۔ ترجمہ کبیر۔

طرنجبین ۔ (ربانی الغوی معنے مثلث کے ہیں۔ چونکہ بخار تین۔ دن وقفہ چھٹا ہو اور چوتھے روز آتا ہے۔

طست ۔ تسلا۔ سلفچی۔ جمع طسوس۔

طسوج ۔ (وجہ جمع طاسیج۔

طعام ۔ غذا۔ خوراک۔ کھانا۔ جمع اطعمۃ

طعم ۔ مزہ۔ ذائقہ۔ جمع طعوم۔

طعوم ۔ جمع طعم کی ہے۔ مزے۔ ذائقے۔

طفارہ ۔ کودنے اور پھاندنے والے سانپ انکے پاس سے جو گذرتا ہے۔ اُسپر کود کر پہونچتے ہیں۔ اسکو صل اور رقابہ بھی کہتے ہیں۔ از ترجمہ کبیر۔

طفشیل ۔ چلی سوسکی دال جو سرکہ میں کانجی گئی ہو۔

طفل ۔ بچہ۔ جمع اطفال۔

طل ۔ شبنم۔ اوس۔

طلاقت ۔ زبان کی تیزی اور فصاحت۔

طلاء ۔ پتلی شی مثلاً روغن کا لگانا۔ وہ قیق دوا جو بدن پر لگائی جائے جمع اطلیہ (دیکھو ضماد)

طلاء ۔ انگور کا پانی نچوڑ کر جو جل میں ملانے سے نصف یا اس سے کم رہ جائے اسی کو منصف کہا جاتا ہے۔

طلاء نرد ۔ دیکھو نرد۔

طلع ۔ شگوفہ خرما۔ کلی جو کھجور کے درخت میں پہلے نکلتی ہے۔

طلق ۔ دردزہ۔ جننے کے وقت کا درد۔

طلقیہ ۔ دیکھو قفر طلقیہ۔

طَمْث ۔ عورتوں کا ماہواری خون آنا۔ خون حیض۔

طَنِین ۔ کان بجنا۔ طنین کے اصلی معنے مکھی کی بھنبھناہٹ اور جھنکار کے ہیں۔ مگر طبی اصطلاح میں اُس آواز کو کہتے ہیں جو کان کے اندر معلوم ہوتی ہے۔ اور باہر اُسکا کوئی وجود نہیں ہوتا ہے دوسری بھی اسی قسم کی آواز کو کہتے ہیں مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ طنین کی آواز باریک اور دوسری کی آواز بھاری ہوتی ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

طَوَاحِن ۔ طاحنہ کی جمع ہے۔ ڈاڑھوں کو طواحن کہتے ہیں (طاحنہ پیسنے والے)

طول خَبِیث ۔ دیکھو جرب الاجفان۔

طولون ۔ ایک پیمانہ ہے۔ شراب سے تقریباً چار تولہ۔ روغن زیتون سے تقریباً چھ تولہ۔ شہد سے تقریباً پینتیس تولہ۔

طویل } لمبا۔ لمبی۔ دراز۔
طویلہ }

طُہْر ۔ پاک ہونا ۔ عورت کا ایام حیض سے فارغ ہونا۔

طُہُور ۔ وہ چیز جس سے دوسری چیز پاک صاف کی جائے۔

طی ۔ چنٹ۔ بل۔ شکن۔ پیچ۔

طَی مَبِین البطنین ۔ ام غلیظ کا وہ حصہ جو مخرج دماغ کے دونوں ٹکڑوں کے مابین حائل ہوتا ہے۔

طَی مُقَدَّم ۔ ام غلیظ کا وہ حصہ جو مقدم دماغ کے دونوں ٹکڑوں کے مابین حائل ہوتا ہے۔

طَی مُؤخر ۔ ام غلیظ کا وہ حصہ جو مؤخر دماغ کے دونوں حصوں کے درمیان پیچھے کی طرف حائل رہتا ہے۔

طِیب ۔ خوشبو۔ خوبی۔ جمع اطیاب۔

طَیر ۔ پرندہ۔ اڑنے والا جانور۔ جمع طیور

طَیرطاؤس ۔ (یونانی) حمی صفراوی صفراوی بخار۔

طِین ۔ مٹی۔ گیلی مٹی۔

طِین حُر ۔ خالص مٹی جس میں بالو وغیرہ نہ ہو

طِینَت ۔ مٹی۔ خمیر

طِین الحکمت ۔ گل حکمت کو کہتے ہیں (دیکھو گل حکمت)

طَیُور ۔ دیکھو طیر۔

ظ

ظَاہِرُ القَدَم ۔ پشت پا۔ پاؤں کے اوپر کا رخ۔

ظَاہِرُ الکَف ۔ ہتھیلی کی پشت

ظُفُر ۔ ناخون۔ جمع اظفار۔

ظُفرہ ۔ (ناخونہ) یہ لفظ ظفرہ (اول کے دونو حرفوں میں زبر) ہے۔ مگر یہ لفظ ظُفرۃ

اپنے کو پیش اور دوسرے کو جزم بھی آتا ہے اور حبیبوں میں یہی مشہور ہے۔ گویا اطبا اس مرض کو ناخون سے تشبیہ دیتے ہیں۔ ظفر ناخن اسی وجہ سے فارسی میں اسکا نام ناخنہ ہے۔ ناخونہ جھلی کی سی ایک رطوبت ہے۔ جو اندرونی گوشۂ چشم سے شروع ہوتی ہے اور کالے پر بیرونی گوشۂ چشم سے۔ اور کالے پر درز عرف سے بیٹھتی ہے۔ یہ زیادتی سفیدی ہی پر ہوتی ہے۔ اور کالے سیاہی چشم پر اس قدر چلی جاتی ہے کہ پتلی کو پوشیدہ کر لیتی ہے۔ ترجمہ کبیر۔

ظفرہ ظلقیہ ۔ ناخن کا ایک مرض ہے جس میں وہ ملتی یعنی ابرک کی طرح سفید اور پتلی ہو جاتا ہے۔ اور معمولی اسباب سے ٹوٹ جاتا ہے۔

ظلف ۔ کھر جو چرا ہوا ہو جیسے گائے بیل وغیرہ کے ہوتے ہیں۔

ظلمت ۔ تاریکی۔ ظلمۃ العین ضعف بصر۔

ظن ۔ گمان۔ وہم۔ گمان کرنا۔

ظنبوب ۔ پنڈلی کی ہڈی کا بھرا ہوا کنارا جو سنتے ہوتا ہے۔

ظہارہ ۔ ابرہ یعنی اس کے اوپر کا بال۔

ظہر ۔ پشت۔ پیٹھ۔ جمع ظہور۔

ظہر ۔ دوپہر کے بعد کا وقت۔

ظہری } پشت کا پٹھے کے متعلق۔
ظہریہ }

ظہیرہ ۔ دوپہر۔

ع

عاتق ۔ کندھا۔ مونڈھے اور گردن کے درمیان کا مقام

عاج ۔ ہاتھی دانت ہاتھی کی ہڈی۔

عاجی ۔ سفیدی جس میں ہلکی سی زردی ہو۔

عادت ۔ (ا) کی کام کا ہمیشہ کرنا (۲) بدن کی وہ حالت جو کسی کام کے ہمیشہ کرنے سے پیدا ہو جاتی ہے۔

عاقل ۔ وہ رگ یا رگیں جن سے خون استحاضہ جاری ہوتا ہے۔

عاصر ۔ نچوڑنے والا۔ وہ دوا جو نچوڑ کر اعضاء کے اندر کی رقیق رطوبتوں کو باہر لے آئے۔

عاصور ۔ بیداری کی حالت میں جسکے بدن بوجھ اور تھکاوٹ کا محسوس ہو۔

عاطوس ۔ وہ دوا جس سے چھینک آئے۔

عاقر ۔ بانجھ۔ وہ مرد یا عورت جس کی اولاد نہ ہوتی ہو۔

عاقل ۔ (ا) عقلمند (۲) قبض پیدا کرنیوالی دوا۔

عاقول + منفض پیدا کرنے والی دوا۔
عاقولیا + اصطلاح ذکر۔ عاقولیا ایک مرض ہے جس میں عورتوں کے اندر ذکر۔ اور عورتوں کے اندر فرج رحم کا منہ پھوٹ کلتا ہے اور زنانہ منہ میں گرم ورم پیدا ہو کر سناڈا اور ذکر میں انتشار پیدا ہو جاتا ہے (ترجمہ کبیر)
عانہ + (۱) پیڑو جس کے اندر شانہ معانقیم اور عورتوں کے اندر رحم رہتا ہے (۲) پیڑو کے بال۔
عانق + عظم لامی۔
عبرۃ + (۱) آنکھ کی سفیدی جو سیاہی کے گرد ہوتی ہے (۲) آنسو ٹپکنا۔
عتیرۃ + (۱) چھوٹ درواندے کی (۲) بازو کے زیریں رہے کے دونوں گوشے۔ جن میں ایک پیچھے کی طرف ہوتا ہے۔ اور دوسرا سامنے کی طرف۔ دونوں گوشوں کو عتیرتین کہتے ہیں۔ سامنے والے کو عتیرہ مقدمہ اور پیچھے کو عتیرہ مؤخرہ کہتے ہیں۔
عتیق + پرانا۔ دیرینہ۔
عثرۃ + پاؤں کے خاص زخم ہیں۔ جو پاؤں کی انگلیوں کے درمیان لاحق ہوتے ہیں۔ اور جنکو اردو میں کھارو کہتے ہیں۔
عجان + سیون۔ مقعد اور قضیب کے درمیان کا مقام۔ اور عورتوں میں مقعد اور شرمگاہ کے درمیان کا مقام۔

عجاوتان } دونوں ہاتھوں میں اندر کی طرف
عجایتان } دو پٹھے ہیں۔
عجاہین + بواسیر۔ جمع عجاہین۔
عجب + عجب الذنب۔ چوتڑ کی ہڈی کا وہ حصہ جو بیٹھنے میں زمین سے لگتا ہے۔
عجز + دادی کی ایک قسم ہے جو رسولی یا گرہ کی طرح ہوتی ہے۔ یہ نہ پکتی ہے اور نہ پھوٹتی ہے۔ بلکہ تحلیل ہو کر دوبارہ کسی دوسری جگہ نمودار ہو جاتی ہے۔
عجز + ساق القضیب۔ ذکر کی جڑ۔
عجز + (۱) سرین۔ چوتڑ (۲) اعظم العجز وہ ہڈی ہے جو دونوں چوتڑوں کے درمیان دبچی کی ہڈی کے اوپر اور کمر کے نیچے ہوتی ہے یہ اول میں پانچ مہروں سے مرکب ہوتی ہے مگر بعد میں یہ پانچوں ملکر ایک ہو جاتے ہیں اسکو عظم عریض بھی کہتے ہیں۔
عجم + گٹھلی۔ بیج جیسے منقی کے تخم۔ چھوہارے کی گٹھلی۔ انار کے دانے۔
عجوز } نہایت بوڑھا مرد۔ یا بڑھیا عورت
عجوزہ }
عجہ + خاگینہ۔
عجین + گوندھا ہوا آٹا۔
عدسیہ + ایک دانہ ہے جو مسور کی طرح ہوتا ہے۔ اور بدن کے مختلف مقامات پر نکلتا ہے۔ اور علی العموم مریض اس سے

طاعون کی طرح ہلاک ہو جاتا ہے (۲) مدسیہ کہا ہے طبابت طبیہ یہ کو بھی کہتے ہیں یہ اطبائے مصری اطبا کی ہے۔

عَدْوی ۔ بیماری کی چھوت۔ ایک بیمار سے دوسرے بیمار کو لگ جانا۔ لاگ بیماری کی۔

عَذْب ۔ عمدہ اور اچھا پانی جسکا مزہ کھاری یا بُرا نہ ہو۔

عَذِرَہ ۔ (۱) درد حلق جو خون کی وجہ سے لاحق ہو (۲) لہاۃ یعنی کوے کے قریب کا مقام۔

عَذُوبَۃ ۔ پانی یا کسی مطعوم کا اچھا ہونا یعنی وہ صاف اور عمدہ پانی کی طرح ترشی۔ شوریت تلخی وغیرہ سے خالی ہو۔

عَذِرَۃ } وہ مرض ہے جس میں انسان جب
عَذِیوط } جماع کرتا ہے تو انزال کے وقت اُسکا پائخانہ بھی خارج ہو جاتا ہے (ترجمہ کبیر)

عرج ۔ لنگڑا پن۔

عِرْق ۔ گردن کی جڑ کی رگ (وریدہ باشریان تحت الترقوہ)

عرض ۔ اُس حالت کو کہتے ہیں جو کسی مرض سے پیدا ہو جاتی ہے۔ خواہ یہ حالت فی نفسہ مرض ہو جیسے بخار سے درد سر ہو جاتا ہے جو ایک مرض ہے۔ یا مرض نہ ہو جیسے قے میں درد ہو جاتا ہے۔ جو حقیقت میں مرض نہیں ہے۔

عَرْض ۔ اوس مسافت کا نام ہے جو خط استواء سے ہو کر کسی قدر یا زیادہ فاصلہ پر واقع ہو اوس کے اس درمیانی فاصلہ کا نام عرض رکھ جاتا ہے یہ حقیقت میں عرض البلد کا مخفف ہے۔

عَرْض بلد ۔ دیکھو عرض۔

عرض عام ۔ ایسی صفت کو کہتے ہیں جو کسی چیز کی ماہیت میں داخل نہ ہو۔ مگر اُس میں اور اس کے سوا دوسروں میں بطور صفت کے پائی جاتی ہو۔ مثلاً چلنا انسان کے لئے عرض عام ہے۔ جو نہ اسکی ماہیت میں داخل ہے۔ اور نہ اس کے ساتھ مخصوص ہے۔ عرض عام کا مقابل خاصہ ہے کہ رکنا خاصہ بھی اگرچہ اس شئی کی ماہیت میں داخل نہیں ہوتا ہے۔ مگر سوائے اس کے دوسرے میں ہرگز نہیں پایا جاتا ہے۔ مثلاً کتابت (لکھنے کی قوت) انسان ہی کا خاصہ ہے (از ترجمہ کبیر)

عرف ۔ (۱) مرغ کی چوٹی (۲) کسی بڑی بلکی کا بلند کنارا (جمع اعراف)

عرف الدیک ۔ وہ بلند اور ابھرا ہوا حصہ جو عظم الصفات کے بالائی حصے میں مرغ کی چوٹی کی طرح ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

عرف القصبہ ۔ پنڈلی کی بڑی ہڈی کا اگلا تیز کنارا۔

عرف جبلی + دیکھو جیب کاسی۔

عرف دُمّعی + عظم العدۃ کی اُبھری لکیر۔

عرف عانی + وہ اُبھار جو عظم العانہ میں شوکۂ عانیہ اور اندرونی سرے کے درمیان ہوتا ہے۔

عرف تحدوی + تحدوہ یعنی گدی کی ہڈی کی اندرونی سیدھی لکیر جو درمیانی اندرونی اُبھار سے ثقبۂ عظیمہ کے پچھلے کنارے تک ہوتی ہے۔ اسی کو عرف تحدوی بطن بھی کہتے ہیں۔

عرف تحدوی باطن + دیکھو عرف تحدوی

عرف تحدوی ظاہر + تحدوہ کی بیرونی سیدھی لکیر جو فاس الاس سے شروع ہوکر ثقبۂ نخاعیہ پر تمام ہوتی ہے۔

عرف متوسط + کان کی کری کا وہ لمبوترا اُبھار جو بیرونی کنارے سے اندر اور اس کے مقابل ہوتا ہے۔

عرف محیط + کان کی کری کا بیرونی کنارا جو اوپر کے حصے میں اندر کی طرف گھوم گیا ہے۔

عَرَقٌ + (۱) پسینہ جو بدن کے مسامات سے خارج ہوتا ہے (۲) عرق جو نمک بھگے کپڑے دوسرے ذریعہ سے کشید کیا جاتا ہے۔ جیسے شراب۔ عرق کیوڑہ وغیرہ۔ (۳) عرق اس رطوبت یا پانی کو بھی کہدیا کرتے ہیں جو کسی دوا کے جوش دینے یا اس کے نچوڑنے سے حاصل ہوتا ہے۔

عِرق + رگ۔ بدن کی قدرتی نالی جس کے اندر خون یا بدن کی کوئی دوسری رطوبت بہتی ہے۔

عِرق اوسط + اکحل۔ دیکھو اکحل۔

عِرق البدن + دیکھو اکحل۔

عِرق الباطن + باسلیق۔ دیکھو باسلیق۔

عِرق الدم + خون کا پسینہ۔ اس سے مراد یہ ہے کہ بجائے پسینہ کے گاہے گاہے خون یا پانی ملا ہوا خون نکلنے لگتا ہے۔ ترجمہ کبیر

عِرق دموی + خون ملا ہوا پسینہ آنا۔

عِرق الراس + قیفال۔ دیکھو قیفال۔

عِرق السبات + دیکھو سباتی۔

عِرق سیئم + شریان اعظم۔ اورطی۔

عِرق مدنی + ایک مرض کی پیدائش اس ترتیب سے ہوتی ہے کہ پہلے بدن پر پھنسی سی نمودار ہوتی ہے۔ پھر یہ آبلہ بن جاتی ہے۔ اور پھر یہ آبلہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اور اسکے سوراخ سے دھاگے کے مانند ایک جسم بتدریج نکلتا رہتا ہے (عرق۔ رگ + مدنی مدینہ والی) اسکو عرق مدنی اسلئے کہتے ہیں کہ اکثر یہ مرض مدینہ منورہ اور حجاز جیسے گرم ممالک میں لاحق ہوتا ہے۔ فارسی میں اسے رشتہ کہتے ہیں۔

عِرقُ النَّسا ۔ وہ رگ ہے جو بقول بعض حکماء ران کی بیرونی جانب سے سیدھی نیچے کو اترتی ہے۔ اور پاؤں کے گٹوں تک پہونچتی ہے۔ اور وہ مرد (جو اسی نام سے عرق النسا سے مشہور ہے اسی رگ میں ہوتا ہے۔ مگر یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ وہ درد ایک پٹھے میں ہوتا ہے جس کی رگ بھی ہے جو اوپر لکھی گئی ہے۔ (فادرج)

اضافت

عِرقُ النَّسا ۔ وہ مرض ہے جو کولھے سے ران۔ پنڈلی اور پاؤں کے نیچے تک ہاتھ کے باہر کی طرف ہوتا ہے۔ یہ درد اس پٹھے میں ہوتا ہے جو اسی مقام سے گذرتا ہے اور جس نے اس درد کو کسی وریدیا کسی رگ میں مانا اس نے غلطی کی ہے۔

عُرقُوب ۔ وتر العقب۔ وہ ہڈی جو ایڑی کے اوپر پنڈلی کی طرف جارہی ہے جسے عراقیب۔

عُرُوس ۔ دیکھو شعیرہ۔

عُرُوق ۔ عرق کی جمع ہے۔ رگیں۔

عروق باسوریہ ۔ معاء مستقیم کی رگیں۔

عروق جاذبہ ۔ وہ باریک رگیں ہیں جو تمام بدن سے رقیق رطوبت جذب کرکے خون میں شامل کرتی ہیں۔ جب یہ رگیں اپنا فعل کسی وجہ سے چھوڑ دیتی ہیں تو بدن کی فضا میں پانی جمع ہوجاتا ہے جسے یرقان استسقاء میں جوف شکم کے اندر۔ قیلۃ الدم میں فوطہ کے اندر۔ اسی طرح خلاف قیاس ورم کی جھلیوں۔ فضاء سینہ اور جوڑوں میں پانی جمع ہوجاتا ہے۔ یہ عروق جاذبہ ہیں جو کسی سے وقت مضمر کیلوس کو جذب کرکے جگر کی مصدر کی طرف روانہ کرتی ہیں۔ انکو عروق لبنیہ یا کیلوسیہ کہتے ہیں (تشریح کبیر)

عروق خارجہ ۔ دیکھو عروق داخلہ۔

عروق خشنہ ۔ (عروق۔ رگیں۔ خشنہ کھردری) ہوا کی نالیاں جو پھیپھڑے میں پہنچ کر پھیل جاتی ہیں اور جن میں سانس آجاتا ہے۔ یہ حقیقت میں قصبۃ الریہ یعنی نرخرہ کی شاخیں ہوتی ہیں (از تشریح کبیر)

عروق داخلہ ۔ عروق جاذبہ جب غدد جاذبہ میں داخل ہوتی ہیں۔ تو انھیں عروق داخلہ کہتے ہیں۔ اور جب وہ دوسری طرف سے باہر آتی ہیں۔ تو انھیں **عروق خارجہ** کہتے ہیں۔ (تشریح کبیر)

عروق داخلہ ۔ وہ رگیں جو جوڑوں میں اندر کی طرف (یعنی جدھر جوڑ مڑتے ہیں) ہوتی ہیں جیسے بغل کی رگیں گھٹنے کے پیچھے کی رگیں۔

عروق ساکنہ ۔ وریدیں عروق ساکنہ اس لئے کہلاتی ہیں کہ یہ شریانوں کی طرح نہیں تڑپتی ہیں

عروق سباتیہ ۔ دیکھو سباتی۔

عروق سواکن ۔ دیکھو عروق ساکنہ

عروق شعریہ ۔ (شعر = بال) بھی ایسی رگیں ایسی باریک ہوتی ہیں کہ آنکھوں سے بمشکل دکھائی دیتی ہیں۔ تمام وریدیں اور شریانیں آخر میں اسی طرح باریک ہو جاتی ہیں یہ رگیں وریدوں اور شریانوں کے مابین ذریعہ اتصال ہوتی ہیں۔ شریانوں کا خون پہلے عروق شعریہ میں آتا ہے پھر وہ وریدوں میں پہونچتا ہے

عروق شعریہ تقریباً بدن کے تمام حصوں میں ہوتی ہیں۔ عروق شعریہ کی ساخت میں صرف ایک استر ہوتا ہے۔ وریدوں کی طرح ان میں دریچے ہوتے ہیں اور شریانوں کی طرح ان میں عضلات نہیں ہوتے ہیں۔ (از تشریح کبیر)

عروق ضاربہ ۔ شریانیں۔ تڑپنے والی رگیں (ضوارب تڑپنے والی)

عروق العروق ۔ رگوں کی رگیں، وہ رگیں جو کسی رگ کی پرورش کے لئے اس کی دیواروں میں پھیلتی ہیں۔ مثلاً شریان عظمہ کی دیواروں میں اسی پرورش کے لئے دوسری چھوٹی رگیں داخل ہوتی ہیں۔

عروق کیلوسیہ ۔ (کیلوس کی رگیں) وہ عروق جاذبہ ہیں۔ جو آنتوں سے کیلوس جذب کر کے مجری صدر میں پہونچاتی ہیں۔

انکو عروق لبنیہ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ انکے اندر کیلوس دودھ کی طرح سفید نظر آتا ہے۔ (لبن = دودھ)

عروق لبنیہ ۔ دیکھو عروق کیلوسیہ۔

عروق ماساریقیہ ۔ دیکھو ماساریقا۔

عروق ماصہ = عروق جاذبہ کا نام ہے۔

عروق مصاصہ } (مصا = چوسنا) چوسنے والی

عریض } چوڑا، پھیلا ہوا۔

عریضہ

عزمی ۔ (نسبت تلہ آٹھ ماشہ وزنی۔

عسر بلع ۔ نگلنے کی دشواری۔

عسر البول ۔ پیشاب کا مشکل سے خارج ہونا۔

عسر ولادت ۔ مشکل سے بچہ پیدا ہونا۔

عسل ۔ شہد۔

عسلیہ ۔ رسولی کی ایک قسم ہے جس کے اندر کا مادہ شہد جیسا ہوتا ہے۔

عشا ۔ شبکوری۔ رتوندھی۔ وہ مرض ہے جس میں رات کے وقت دکھائی نہیں دیتا ہے اور دن میں اچھی طرح دکھائی دیتا ہے۔ اس دن کے آخری وقت میں آفتاب کے غروب کے قریب نگاہ بچہ وضعدلی سی ہو جاتی ہے جب یہ مرض نہایت شدید ہو جاتا ہے تو رات کے دن بھی دکھائی نہیں دیتا ہے (ترجمہ کبیر)

عشا ۔ رات شب کا وقت رات کا کھانا۔

عشق ۔ محبت کا حد سے گذر جانا۔ اطبا نے عشق کو سوداوی کے قریب قریب سمجھا ہے اور اسکی تعریف اس طور پر کی ہے کہ عشق ایک خیالی مرض ہے جسے انسان خود پیدا کر لیتا ہے۔ کیونکہ انسان ابتدا میں اپنے خیالات کو معشوق کی بعض اداؤں پر جما دیتا ہے۔ اور انھیں اچھا سمجھتا ہے۔ معشوق کی باتیں زیادہ بھلی معلوم ہونے کی وجہ کثرت شہوت ہوتی ہے۔ بعض فلاسفہ کا قول ہے کہ عشق کیا ہے؟ محبوب کے محبوب دیکھنے سے آنکھوں کا اندھا ہو جانا ہے۔ عشق عشقہ سے لگا ہے۔ عشقہ عشق پیچکی قسم ہے۔ جو درختوں پر لپٹ کر انھیں خشک کر دیتا ہے۔ ترجمہ کبیر

عصابہ ۔ جھلی اور پیشانی کا درد۔ عصابہ وہ درد ہے جو جھلی اور پیشانی میں ہوتا ہے یہ درد آنکھ کے گرتے تک بڑھتا ہے۔ عصابہ کے اصلی معنے پٹی کے ہیں پٹی بھی اسی مقام پر باندھی جاتی ہے۔ ترجمہ کبیر

عُصارہ ۔ نچوڑ۔ وہ پانی جو نچوڑنے سے نکلتا ہے۔

عَصَب ۔ اسکی جمع اعصاب ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے سفید اور لچکدار عضو ہوتے ہیں جو دماغ سے یا حرام مغز سے نکل کر بدن کے اور دیگر اعضا میں پھیلتے ہیں۔ اور کام یہ ہے کہ دماغ اور نخاع حرام مغز سے حس و حرکت کی قوت دوسرے اعضا تک پہونچاتے ہیں۔ غرض بدن میں جہاں کہیں بھی حس یا حرکت پائی جاتی ہے وہاں پٹھے ضرور ہوتے ہیں۔ دماغ سے نکلنے والے اعصاب کو اعصاب دماغیہ۔ اور نخاع حرام مغز سے نکلنے والے اعصاب کو اعصاب نخاعیہ کہتے ہیں۔

عصب ابری لامی ۔ شملہ پر یہ اعصاب نیچا پھیلتا ہے۔ اور عصب الوجہ سے ملتا ہے تشریح کبیر

عصب اجمصی انسی عصب قصبی مخرکی آخری شاخوں میں سے بڑی شاخ ہے۔ جو اسی نام کی شریان کے ہمراہ پیر کے اندرونی جانب سے رہتا ہوا کف قدم کی جڑ اب پر پہونچکر پیر کی شاخوں رؤوس صغیرہ میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ جو درونی ساٹھ تین انگلیوں میں پھیلی ہیں۔ تشریح کبیر

عصب اجمصی وحشی ۔ عصب قصبی مخر کی آخری دو شاخوں میں سے چھوٹی شاخ ہے۔ جس کی بیرونی شاخ خنصر اور بنصر میں اور گہری شاخ پیر کے گہرے عضلات میں پھیلتی ہے۔ تشریح کبیر

عصب اُذنی ۔ (ا) عصب سامع کی بڑی شاخ ہے۔ اور کان کی کرسی کے پیچھے کی طرف پھیلتی ہے (۲) عصب اذنی عنصری کی شاخ ہے جو کان کی کرسی میں پیچھے کی طرف پھیلتی ہے تشریح کبیر

عصب اذنی اسفل ۔ عصب اذنی صدغی کی شاخ ہے۔ وہ کان کی جلد میں پھیلتی ہے۔ تشریح کبیر

عصب اذنی اعلیٰ ۔ عصب اذنی صدغی کی شاخ ہے جو کان کی جلد میں پھیلتی ہے تشریح کبیر

عصب اذنی صدغی ۔ عصب فکی اسفل کی پھلی شاخ ہے۔ دو جڑوں کے ذریعہ شروع ہوتا ہے اور کنپٹی میں پہنچکر دو شاخوں میں تقسیم ہو کر ایک شاخ کان کے سامنے کی جلد میں پھیلتی ہے تشریح کبیر

عصب اذنی عظیم ۔ کان کے دو سرے اور تیسرے اعصاب سے شروع ہو کر اور غدۂ اہل الاذن کے اندر پہنچکر تین شاخوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ وہی چہرہ میں۔ فوق کان کی جلد میں۔ جلمی کان کے پیچھے کی جلد میں پھیلتی ہے تشریح کبیر

عصب اذنی مؤخر ۔ عصب الوجہ سے جھری کے ثقبہ اعلیٰ کے باہر نکل کر عضلہ اذنیہ مؤخرہ۔ اور عضلہ محدبہ جبہیہ اور پیشانی کی جلد میں پھیل جاتا ہے۔

میں پھیلتا ہے۔ تشریح کبیر

عصب استحیائی ۔ (ا) آب ریزا اور شرم آور عصب یہ عصب اس نام سے اسلئے مشہور ہے کہ اسکی شاخیں شرم و حیا کے اعضاء میں پھیلتی ہیں جیسے مقعد۔ قضیب اور عورتوں کی شرمگاہ۔ یہ عصب عجزیہ و عجزیہ کی پہلوی شاخ عجز کے تیسرے و چوتھے عصب سے پیدا ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

عصب استحیائی اسفل ۔ عصب استحیائی کی صغیر شاخ جو فوطہ کی جلد میں پھیلتا ہے اسکو عصب صفنی بھی کہتے ہیں تشریح کبیر

عصب اسفل المجر ۔ دیکھو عصب تحت المجر

عصب اسفل البکرہ ۔ عصب ابعین سے نکل کر عظم صفات کے گلے سے ذاتیہ متاخیہ مقعد سے گذر کر عضلہ محیط بفتحیہ۔ دونوں ہونٹوں کی جلد تک کے پہلو پر طبقہ متحمہ اور کنپٹی میں پھیلتا ہے۔

عصب اسفل الکتف ۔ دیکھو عصب تحت الکتف۔

عصب اعلی البکرہ ۔ عصب جبہی کی شاخ ہے۔ عضلہ محدبہ جبہیہ اور عضلہ مجعدۃ الی جبہ کے علاوہ پیشانی کی جلد میں پھیل جاتا ہے۔

عصب اعلی الترقوہ ۔ گردن کے تیسرے اور چوتھے اعصاب سے خارج ہو کر گلے کے سامنے ہنسلی کی ہڈی کے مقابل اوتار ذوالنقار الغراب کے اوپر کی جلد میں پھیلتا ہے

عصب اعلی الفک ۔ عصب ماوجہ سے نکلتا ہے۔ اور زبریں لب کے عضلات میں پھیلتا ہے تشریح کبیر

عصب اعلی الکتف ۔ صغیرہ عضلہ کی پیرونی ہڑسے شروع ہوتا ہے اور عضلہ فوق الشوکہ اور عضلہ تحت الشوکہ میں پھیلتا ہے۔ تشریح کبیر

عصب الوحی اسفل ۔ صغیرہ عجزیہ سے خارج ہو کر عضلہ الویہ کبیرہ میں پھیل جاتا ہے تشریح کبیر

عصب الوحی اعلی ۔ صغیرہ عجزیہ سے خارج ہوتا ہے۔ اور عضلہ الویہ صغیرہ اور متوسط۔ نیز عضلہ شاذۃ العقد المتخذ میں منتہی ہوتا ہے تشریح کبیر

عصب الفی ۔ عصب بعینہ سے نکلتا ہے اور رگ کے جوف کی غشا مخاطی اور رگ کی جلد میں پھیلتا ہے۔ نیز اس سے کم شاخیں عقدہ مینیہ کے لئے۔ اور اعصاب وریہ طویلہ۔ اور عصب اسفل دبکرہ خارج ہوتا ہے تشریح کبیر

عصب باسوری اسفل ۔ عصب ثانی کی ایک شاخ ہے۔ جو عقعد کی جلد میں پھیلتی ہے۔ اسکو باسوری اسفلے کہتے ہیں۔ کہ یہ مرض باسور کے مقام میں پھیلتا ہے۔

عصبنہ باصرہ ۔ دیکھو عصبنہ مجوفہ۔

عصب بکری ۔ دماغی اعصاب کا چھٹا جوڑا ہے۔ اس جوڑے کو عصب بکری اسلئے کہتے ہیں کہ یہ آنکھ کے عضلہ مورب علیا میں پھیلتا ہے۔ جو ایک اندر گھرنی پر کر ہ میں لفوذ کر کے گذرتا ہے۔

عصب بعوی ۔ عصب رباع سے خارج ہوتا ہے۔ اور صغیرہ ابوذیہ (صغیرہ ملقیہ) بنا کر عضلات حلق میں تحریک کی قوت بخشنے کے لئے پھیل جاتا ہے۔

عصب بین العظمین مقدم ۔ عصب متوسط کی شاخ ہے۔ جو عضلہ کابہ مربعہ۔ قابضہ طویلہ ابہر میاور قابضہ خازرہ لاصابع کے بیرونی نصف حصہ میں پھیلتی ہے۔

عصب بین العظمین مؤخر ۔ عصب زندی ہی سے نکل کر ساعد کے کل عضلات باسطین سوائے۔ قابضہ بالجو طویلہ۔ اور باسط رصغیہ طویلہ عباسے پھیل جاتا ہے۔

عصب تحت الفک ۔ عصب لوجہ سے نکل کر عضلہ ذقنیہ میں پھیل جاتا ہے۔

عصب تحت المحدودہ ۔ گردن کے پہلے جوڑے کی پچھلی موٹی شاخ ہے۔ جو

مثلث فخذی میں پھیل کر عضلات جلدی پر دورش کرتا ہے۔

عصب تحت الکتف ۔ اس نام کی تین شاخیں ہیں جو صفیرہ عضدیہ کے نچلے ڈورے (جبل مؤخرا) سے خارج ہو کر عضلہ تحت الکتف مستدیر کبیرہ عضلیہ بڑا لقمہ میں پھیلتی ہیں۔

عصب تحت اللسان ۔ دماغی اعصاب میں سے بارھواں جوڑا ہے۔ جو زبان میں پھیل کر اس میں قوت تحریک بخشتا ہے۔ یہ عصب مبدا الخامس سے فوراً بعد جسم زیتونی کے وتین خارج ہوتا ہے۔

عصب تحت الحجر ۔ عصب الوجہ سے خارج ہوتا ہے۔ اور چشمخانہ کے زیریں کنارے اور بالائی لب کے ماہین کے عضلات میں پھیلتا ہے۔

عصب ترقوی ۔ صفیرہ عضدیہ سے نکل کر سبتلی کے مقابل کی جلد میں پھیلتا ہے۔

عصب تناسلی ۔ یہ عصب عصب تناسلی فخذی کی شاخ ہے۔ جو مردوں کے عضلہ معلقہ للقضیب میں۔ اور عورتوں کے رباط مستدیر میں پھیلتی ہے۔

عصب تناسلی فخذی ۔ یہ کمر کے دوسرے جوڑے سے شروع ہو کر عضلہ صلبیہ کبیرہ کے سامنے سے گذر کر دو شاخوں (عصب تناسلی عصب فخذی) میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

عصب ثلاثی توامی ۔ دیکھو عصب ثلاثی رجلی۔

عصب ثلاثی وجہی ۔ (ثلاثی۔ تین والا۔ وجہی۔ چہرہ والا) یہ دماغی اعصاب میں سے پانچواں جوڑا ہے۔ جو تین بڑی شاخوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ عصب العین عصب فکی اعلیٰ عصب فکی اسفل۔ یہ حس اور حرکت دونوں رکھتا ہے۔

عصب جاسی ۔ وہ پٹھہ جس میں سختی آگئی ہو۔ اس میں جا کر پھیلتی ہو۔

عصب جہری ۔ عصب العین کی سب سے بڑی شاخ ہے۔ جو عصب اعلیٰ اسکرہ اور عصب فوق الحجر دو شاخوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔

عصب جفنی ۔ عصب فکی اعلیٰ سے نکل کر زیریں پپوٹے میں پھیلتا ہے۔

عصب جلدی انسی ۔ (۱) صفیرہ عضدیہ کے اندرونی ڈورے (جبل انسی) سے خارج ہو کر کلاوی کی اندرونی جلد میں پھیل جاتا ہے (۲) عصب فخذی مقدم سے خارج ہو کر ران کی اندرونی جانب کی جلد میں گھٹنے تک پھیلتا ہے۔

عصب جلدی انسی اصغر ۔ صفیرہ عضدیہ کے

اندرونی دوڑے (حبل انسی) سے خارج ہوکر کلائی کی اندرونی جانب کی جلد میں پھیل جاتا ہے رم۔ عصب نخاعی ۔ مقدمہ سے خارج ہوکر ران کی اندرونی جانب کی جلد میں گھٹنے تک پھیلتا ہے۔

عصب جلدی انسی اصغر ۔ ضفیرۂ عضلۂ کے اندرونی ڈورے (حبل انسی) سے خارج ہوکر بازو کی اندرونی جانب کی جلد میں پھیل جاتا ہے۔

عصب جلدی متوسط ۔ عصب وحشی کے مقدم سے خارج ہوکر ران کے درمیان میں سامنے کی طرف پھیلتا ہے۔

عصب جلدی وحشی ۔ کمر کے ڈورے اور تیسرے جوڑے سے خارج ہوکر ران کے بیرونی سطح کے سامنے کی اور ران کی پشت کی جلد میں پھیلتا ہے۔

عصب جناحی حنکی ۔ دیکھو عصب الحلق

عصب جیبل حلقی ۔ عصب وجہ سے نکل کر غدۂ نکست الفک اور عضلہ مانبہ میں تمام ہوتا ہے

عصب حجابی ۔ گردن کے تیسرے اور چوتھے اور گاہے پانچویں عصب کی ایک شاخ سے مل کر بنتا ہے اور حجاب حاجز میں پھیلتا ہے۔

عصب حجری صغیر ۔ دیکھو عصب الحلق

عصب حجری عظیم ۔ عصب غیشومی کی ایک شاخ ہے جو ثقبہ مزقی کی کری کو چھید کر اور پاسوس عصب کی گرہ بارہویں کے نیچے سے گذر کر اعصاب حجری کے یک باریک دوراخ سے اندر جاکر عصب وجہ سے مل جاتی ہے۔

عصب حرقفی ۔ عصب رقفی انسی سے خارج ہوکر کولھے کی جلد میں پھیلتا ہے۔

عصب حرقفی ربلی ۔ کمر کے پہلے عصب سے شروع ہوکر ران کے اندرونی اور بالائی حصہ اور خوطک جلدیں اور عورتوں میں فرج کے کنارہ پر پھیلتا ہے۔

عصب حرقفی نخلی ۔ کمر کے پہلے عصب سے شروع ہوتا ہے اور عصب رقفی وعصب نخلی میں منقسم ہوجاتا ہے۔

عصب الحلق ۔ سکو عصب حجری صغیر اور عصب جناحی حنکی بھی کہتے ہیں۔ ایک چھوٹی شاخ ہے۔ جو کاسۂ عضلہ اور قدیہ چنگیہ سے اور گاہے عصب غیشومی سے خارج ہوکر اور حجری جناحی حنکی سے گذر کر حلق میں پھیل جاتی ہے۔

عصب حلمی ۔ عصب اوذنی عظیم سے نکل کر کان کے پیچھے کی جلد میں پھیل جاتی ہے۔

عصب حنجری اعلیٰ ۔ جوڑہ سامی عصب سے

جو عصب راجع سے خارج ہوتا ہے۔ اور عصب حنجری ظاہر و باطن میں منقسم ہوجاتا ہے۔ حنجری ظاہر عضلہ حلقیہ درقیہ میں اور حنجری باطن حنجرہ کی اندرونی جھلی میں پھیل جاتا ہے۔

عصب حنجری راجع + یہ عصب عضلات حنجرہ کا محرک ہے۔ اور عصب راجع سے خارج ہوکر اوپر کی طرف لوٹتا اور عضلہ حلقیہ درقیہ کے سوا حنجرہ کے سارے عضلات میں پھیل جاتا ہے۔

عصب خشلی + عصب حرقفی خشلی سے خارج ہوتا ہے۔ اور پیڑو کی جلد میں پھیل جاتا ہے (خشلہ ناف اور پیڑو کا درمیانی مقام)

عصب خیشومی + عقدہ وتدیہ حنکیہ سے خارج ہوکر مجری خیشومی سے گذرتا ہوا اسی نالی کے اندر اس سے پیدا شاخیں نکلتی ہیں جو خیشوم کے اندر پھیلتی ہیں (خیشوم ناک کا اندرونی حصہ)

عصب درقی لامی + عصب تحت اللسان سے نکل کر عضلہ درقیہ لامیہ میں پھیلتا ہے۔

عصب دماغی + عصب العین سے نکل کر غدہ دمع یعنی آنسو کی گلٹی میں پھیلتا ہے۔

عصب دماغی + دیکھو عصب حجابی۔

عصب ذات البطنین + عصب الوجہ سے خارج ہوتا ہے۔ اور عضلہ ذات البطنین میں پھیلتا ہے۔

عصب ذقنی + عصب سنی اسفل سے خارج ہوکر ٹھوڑی کی جلد۔ زیریں لب کی جھلی۔ عضلہ مشبتہ الثم اور عضلہ رباعیہ ذقنیہ میں پھیلتا ہے۔

عصب ذوقی اسکو گاہے عصب لسانی عصب ذوقی بھی کہتے ہیں۔ یہ زبان کے اگلے اور پہلوی حصے میں قوت ذائقہ اور چکھنے کی قوت بخشتا ہے۔ اور عصب فکی اسفل سے خارج ہوتا ہے۔

عصب راجع + دماغ کے عقدہ پنجوں میں سے ایک پچھلے جسکی شاخیں حلق۔ حنجرہ۔ قلب۔ پھیپھڑے۔ معدہ اور جگر وغیرہ میں پھیلتی ہیں۔ اسکو عصب راجع کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی ایک شاخ نیچے اترکر اور ایک شریان پر گھوم کر پھر اوپر کو لوٹتی ہے۔ اور حنجرہ کے عضلات میں پھیلتی ہے (راجع۔ لوٹنے والا) غرض ایک شاخ کی وجہ سے اس عصب کا نام راجع رکھا گیا ہے۔ اسکو عصب روی معدی بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ روی اور معدہ میں پھیلتا ہے (راز التشریح کبیر)

عصب راحی جلدی ۔ عصب متوسط سے خارج ہوتا ہے۔ اور کلائی کی جلدیں پھیلتا ہے۔

عصب راحی سطحی ۔ عصب زندی اسفل سے خارج ہوتا ہے۔ اور ہتھیلی کی جلد اور عضلہ راحیہ صغیرہ کے علاوہ چھوٹی انگلی کے بیرونی و اندرونی پہلوؤں پر اور خنصر کے اندرونی پہلو پر پھیلتا ہے۔

عصب راحی غائر ۔ عصب زندی اسفل سے خارج ہوتا ہے۔ اور سوائے مندرجہ ذیل عضلات کے پنجہ کے کل عضلات میں پھیلتا ہے مبعدۃ الابہام۔ مقاومۃ الابہام۔ قابضہ قصیرہ ابہامیہ کا بیرونی سر۔ دونوں بیرونی عضلات خرالیہ۔

عصب رئوی معدی ۔ دیکھو عصب رئوی

عصب زندی ۔ دیکھو عصب زندی اسفل

عصب زندی اسفل ۔ یہ عصب ضفیرہ عضدیہ کے اندرونی ذوذے (حبل انسی) سے شروع ہوتا ہے۔ اور کلائی میں زند اسفل کی سیدھ میں رہتا ہے۔

عصب زندی اعلیٰ ۔ عصب ملتحی کی شاخ ہے۔ جو کلائی میں زند اعلیٰ کی سیدھ میں ہوتی ہے۔ یہ انگوٹھے کی بیرونی سمت کی جلد۔ اور انگوٹھا۔ سبابہ اور بیچ کی انگلی کے دونوں پہلوؤں اور خنصر کے صرف بیرونی پہلو میں پھیلتا ہے۔

عصب ساد ۔ کمر کے تیسرے اور چوتھے عصب سے خارج ہوتا ہے۔ اور عضلہ سادہ ظہرہ۔ اور ران کے کل عضلات خلفیہ میں۔ نیز کولہے اور گھٹنے کے جوڑ میں پھیلتا ہے۔

عصب ساد اضافی ۔ کمر کے تیسرے اور چوتھے عصب سے شروع ہو کر عضلہ مشطیہ اور کولہے کے جوڑ میں پھیلتا ہے۔

عصب سباتی ۔ (۱) عصب خیشومی کی شاخ ہے۔ جو ثقبہ مزقہ کے فوق وحشی کو چھید کر اور مجری سباتی میں داخل ہو کر ضفیرہ سباتیہ سے مل جاتی ہے (۲) عصب رسانی حلقی کی شاخ ہے۔ جو مجری سباتی میں داخل ہو کر شریان سباتی داخلی کے اوپر پھیلتی۔ اور اعصاب شرکیہ و عصب خیشومی کی شاخ سے مل کر ضفیرہ سباتیہ بناتی ہے۔

عصب سمعی ۔ قوت سامعہ اسی عصب کے اندر رہتی ہے۔ یہ دماغ کا آٹھواں جوڑا گنا جاتا ہے۔ بطن مؤخر کے صحن سے نکلتا ہے۔ اور کان کے اندر قوقعہ۔ دہلیز اور مجاری نصف دائرہ میں پھیل جاتا ہے۔

عصب سنی اسفل ۔ عصب فکی اسفل کی سب سے بڑی شاخ ہے۔ جو فک اسفل

کے بجری سنی کے اندر داخل ہوتی۔ اور ثقبہ دقیقہ سے خارج ہوتی ہے۔ بچے کے سارے دانتوں میں یہی عصب پھیلتا ہے۔

عصب سنی مقدم ؛ عصب فکی اعلیٰ سے نکل کر بالائی جبڑے کے اگلے دانتوں اور مسوڑھوں میں پھیلتا ہے

عصب شرکی ؛ وہ اعصاب ہیں جو نہ دماغ سے خارج ہوتے ہیں۔ اور نہ حرام مغز سے۔ بلکہ یہ مختلف عصبی گرہوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ جنکو عقد عصبیہ کہتے ہیں ان کا نام اعصاب شرکیہ اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ متقدمین کے مذہب کی بنا پر اعضا کی باہمی شرکت ان اعصاب کے ذریعہ عمل ہوتی ہے۔ اور بعض امراض کا اثر دوسرے اعضاء پر انہی کی وجہ سے پہنچ جاتا ہے بعض لوگ انھیں اعصاب طبیعیہ کہتے ہیں۔ اور برعکس اس کے دماغ اور حرام مغز کے عصاب کو اعصاب حیوانیہ کہتے ہیں کیونکہ اکثر افعال میں اعصاب شرکیہ ہی مؤثر ہوتے ہیں ؛ دماغی اور نخاعی اعصاب کے ریشوں اور ان کے ریشوں میں فرق صرف اس قدر ہے کہ یہ زیادہ باریک ہوتے ہیں اور انکا رنگ خاکستری زردی مائل ہوتا ہے بشرطیکہ یہ ریشے گوں کی صورت میں اکٹھے ہوں۔ ان میں دماغی و نخاعی اعصاب کی طرح بیرونی سفید دو نہیں ہوتا ہے۔ اور نہ ان میں ویسی سفیدی ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ اختلاف اتنا جزو نہیں ہے جس سے ہم سمجھیں کہ انکے افعال کا طریقہ بھی سخت کے مختلف ہونے کی وجہ سے مختلف ہے۔ بلکہ حق یہ ہے کہ بس طرح دماغی اور نخاعی اعصاب تاثرات عصبیہ لاتے اور لیجاتے ہیں۔ اسی طرح اعصاب شرکیہ بھی تاثرات عصبیہ لاتے اور لیجاتے ہیں۔ ہاں ان دونوں میں اگر اختلاف ہے تو صرف اس وجہ سے ہے کہ ان کے عصبی مراکز بکثرت اور الگ الگ ہوتے ہیں جنکو عقد عصبیہ کہتے ہیں۔

دماغی اور نخاعی اعصاب اور اعصاب شرکیہ کے عمل میں فرق یہ ہے کہ اعصاب شرکیہ کے ریشوں کے ذریعہ فقط وہی تاثرات منتقل ہوتے ہیں۔ جو بافی نفسہ تحت ہوتے ہیں یا دیرپا ہونے کی وجہ سے شدید ہوجاتے ہیں۔ اعصاب شرکیہ تحت مقامات میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اور جس حرکت کے کام آتے رہ دیتے ہیں۔ مثلاً قلب کی حرکت معدہ کی حرکت۔ امعاء کی حرکت اور دوسرے طبعی حرکات زیادہ تر انہی اعصاب سے متعلق ہوتی ہیں۔ ضرورت کے وقت شریانیں سکڑ جاتی ہیں۔ یہ چوٹ وغیرہ کی صورت میں پھیل جاتی ہیں۔ یہ اعصاب شرکیہ ہی کا

فعل سمجھا جاتا ہے۔ از منافع کبیر۔

عصب شظوی ۔ دیکھو عصب ظبی وحشی۔

عصب شفوی ۔ عصب قلی امی کی شاخ ہے۔ جو بالائی لب میں پھیل کر حس بخشتی ہے۔

عصب شم ۔ اسکو زائدہ حلیہ اور عصبہ شامہ بھی کہتے ہیں۔ یہ دماغ کا پہلا جوڑا ہے۔ جسکا اگلا سرا چوڑا اور سرپستاں کے مشابہ پھولا ہوا ہوتا ہے۔ اس کے اگلے پھولے ہوئے سرے سے تقریباً بیس شاخیں نکلتی ہیں۔ جو ثقب مصفات کے سوراخوں کی راہ ناک میں ہوکر پھیل جاتی ہیں اور یہی بو سونگھتی ہیں۔

عصب صامغ طویل ۔ عصب خنثی مقدم کی پچھلی شاخ سے خارج ہوتا ہے اور لثہ کے جوڑ کی جلد اور پیر کے اندرونی جانب کی جلد میں پھیلتا ہے۔ نیز گھٹنے کی جلد میں سامنے کی طرف بھی پھیلتا ہے۔ یہ عصب ورید صامغ طویل کے ہمراہ ہوتا ہے۔

عصب صامغ وحشی ۔ عصب ظبی وحشی کی شاخ ہے۔ جو پنڈلی اور پیر کے بیرونی جانب کی جلد میں پھیلتی ہے۔

عصب صدری طویل ۔ یہ عصب گردن کے پانچویں چھٹے اور کبھی ساتویں عصب سے خارج ہوتا ہے۔ اور فصلہ ضعیفہ متوسط کے زیریں حصے میں پھیلتا ہے۔

عصب صدری مقدم ۔ اندرونی و بیرونی دو ہوتے ہیں۔ جو ضفیرہ عضدیہ کے اندرونی و بیرونی دو رسے سے خارج ہوکر بغل کے عضلات کے نیچے پھیل جاتے ہیں۔

عصب صدری مؤخر ۔ اسی کا نام عصب صدری طویل ہے۔

عصب صدغی ۔ عصب فکی اعلیٰ کی شاخ ہے۔ جو اگلی اور پچھلی دو شاخوں میں منقسم ہوکر کنپٹی اور رخسار کی جلد میں پھیلتی ہے۔

عصب صدغی وجہی ۔ عصب مجری کا دوسرا نام ہے۔

عصب صدغی وجہی ۔ عصب الوجہ کی شاخ ہے۔ جس سے تین شاخیں خارج ہوتی ہیں۔ عصب صدغی عصب وجہی عصب اعلیٰ الحجر۔

عصب صفنی ۔ دیکھو عصب استیانی سفلی۔

عصب ضرسی لامی ۔ عصب سنی اعلیٰ سے خارج ہوکر عضلہ ضرسیہ لامیہ اور عضلہ ذات الاثنین کے اگلے حصے میں پھیلتا ہے۔

عصب ضلعی عضدی ۔ پشت کے دوسرے عصب کی اگلی شاخ سے نکلتا ہے اور بغل میں صفیرۂ عضدیہ کی شاخ عصب جلدی انسی اصغر سے فکر جلد میں پھیلتا ہے۔

عصب بلبلی ۔ عصب ابوبہ سے خارج ہو کر کان کے اندرونی عضلات یعنی عضلہ کاسیہ اور عضلہ راسیہ اکبر میں پھیلتا ہے۔

عصب ظہری قطنی ۔ پشت کے آخری عصب کی ایک باریک شاخ ہے۔ جو کمر کے اعصاب سے مل کر صفیرۂ قطنیہ کے بنانے میں حصہ لیتی ہے۔

عصب ظہر القضیب ۔ (پشت ذکر کا عصب) عصب استحیائی سے نکل کر ذکر کی پشت اور حشفہ میں پھیلتا ہے۔

عصب عجانی ۔ (سیون کا عصب) عصب استحیائی سے نکلتا ہے۔ اور سیون کے عضلات۔ نوطہ اور سیرین کی جلد میں پھیلتا ہے۔

عصب عریض ۔ دیکھو عصبہ عریضہ۔

عصب عصعصی ۔ حرام مغز کا آخری عصب ہے۔ جسکو گاہے عصب فرجی بھی کہا جاتا ہے۔ یہ عصب عصعص کے پشت کی جلد میں پھیلتا ہے۔

عصب عضلی جلدی ۔ (ا) صفیرۂ عضدیہ کے بیرونی ڈورے سے شروع ہوتا ہے اور عضلہ اخرج عضدیہ۔ ذات الراسین عضدیہ متوسطہ کے علاوہ کلانی کے بیرونی اوپر نچلے حصے میں پھیلتا ہے (۲) عصب بغلی وحشی سے خارج ہو کر پنڈلی کے بیرونی جانب کے عضلات اور پشت پا کی جلد میں پھیلتا ہے

عصب عضلی متوسطی ۔ (دان کے دوسرے اور زیبے اعصاب سے خارج ہو کر گردن کے اگلے اور پہلوی حصوں کی جلد میں پھیلتا ہے۔

عصب العین ۔ یہ ایک حسی عصب ہے جو داغی اعصاب کے پانچویں جوڑے سے خارج ہوتا ہے۔ اسکی شاخیں آنسو کی گلٹی۔ پپوٹہ۔ ناک کے جوف ملتحمہ عنبیہ ملتحمہ۔ اور کیس الدمع میں پھیلتی ہیں۔

عصب عینی ۔ عصب العین۔

عصب فخذی ۔ عصب ناسلی فخذی سے نکل کر ران کی جلد میں پھیلتا ہے۔

عصب فخذی متقدم ۔ یہ عصب صفیرۂ قطنیہ کی سب سے بڑی شاخ ہے۔ کمر کے تیسرے اور چوتھے عصب سے خارج ہو کر عضلہ حرقفیہ عضلہ مثلثیہ اور ران کے اگلے عضلات میں (عضلہ شاہ دانہ فخذ کے علاوہ) پھیلتا ہے نیز ران کے سامنے اور درونی جانب۔ اور پنڈلی اور پیر کی جلد میں بھی پھیلتا ہے اور کولھے اور گھٹنے کے جوڑ کے لئے بھی شاخیں بھیجتا ہے۔

عصب فو + دیکھو عصب عصعصی۔

عصب فکی اسفل + پانچویں عصب سے خارج ہوتا ہے۔ اس میں حس و حرکت دونوں ہوتی ہیں۔ اس کی حرکت والی شاخیں چبانے والے عضلات میں۔ اور اسکی حسی شاخیں کنپٹی۔ رخسارہ۔ کان کی جلد زبان۔ زیریں دانت وغیرہ میں پھیلتی ہیں۔ زبان والی شاخ اس میں حس ذوق بخشتی ہے۔

عصب فکی اعلیٰ + پانچویں عصب سے خارج ہوتا ہے۔ اور اس میں فقط حس ہوتی ہے۔ اس کی شاخیں مندرجہ ذیل۔ غدات میں پھیلتی ہیں کنپٹی۔ رخسارہ۔ پیشانی کی جلد۔ بالائی مسوڑھے۔ اور بالائی دانت۔ پپوٹہ۔ ناک۔ بالائی لب وغیرہ۔

عصب فنی + (ا) عصب فکی اسفل سے نکل کر عضلہ ضاغطۃ الاذن میں پھیلتا ہے (۲) عصب الرجہ سے نکل کر مذکورہ بالا عضلہ میں پھیلتا ہے۔

عصب فوق الحجر + عصب جبہی کی شاخ ہے۔ جو بالائی پپوٹہ۔ پیشانی کے عضلات مثلاً مجعدۃ الحاجب۔ مخدریہ جبہیہ مطبقہ جفنیہ۔ کھوپڑی کی جلد اور سحاق میں پھیلتی ہے۔

عصب قصبی مقدم + عصب مابضی وحشی سے خارج ہوتا ہے اور پنڈلی کے سامنے کے عضلات میں نیز رسغ پا اور انگوٹھے اور سبابہ کی متصلہ سطحوں میں پھیلتا ہے۔

عصب قصبی مؤخر + عصب مابضی انسی کا بڑھاؤ ہے۔ جس کی دو آخری شاخیں عصب خمصی انسی و وحشی کہلاتی ہیں۔ انکے علاوہ اسکی کچھ شاخیں پنڈلی کے گہرے عضلات اور گھٹنے کے جوڑ میں جاتی ہیں۔

عصب قصبی + صغیر و خنیقہ کی شاخ ہے جو عصب اعلی الترقوہ سے خارج ہو کر گلو کے سامنے کی جلد میں پھیلتی ہے۔

عصب قحدوی + عصب زندی مؤخر سے نکل کر عضلہ قحدویہ جبہیہ اور گدی کی جلد میں پھیلتا ہے۔

عصب قحدوی صغیر + صغیر و عنیقہ کا عصب ہے۔ جو گردن کے دوسرے عصب سے شریان ہو کر کھوپڑی کے پچھلے حصے کی جلد۔ نیز عضلہ باقوخیہ۔ اور عضلہ زنیہ میں پھیلتا ہے۔

عصب قحدوی عظیم + گردن کے دوسرے عصب کی پچھلی اندرونی شاخ ہے جو گدی کے عضلات و جلد میں پھیلتی ہے۔

عصب اللسان + عصب فکی اسفل کی **عصب لسانی** + شاخ ہے جو زبان کے اگلے اور پہلوی حصے میں قوت ذائقہ بخشتی ہے۔

عصب لسانی البعومی ۔ دیکھو عصب لسانی حلقی۔

عصب لسانی حلقی ۔ دماغی اعصاب کا نواں جوڑا ہے۔ جو زبان اور حلق میں پھیلتا ہے۔ چنانچہ حلق۔ تالو۔ کوا۔ اور لوزتین کی غشاء مخاطی میں حس لمس اور عضلات حلق میں قوت حرکت۔ اور زبان کے پچھلے ثلث حصہ میں قوت ذائقہ بخشتا ہے۔

عصب مابضی انسی ۔ عصب ورکی کبیر کی آخری بڑی شاخ ہے۔ جو گھٹنے کے پچھلے حصے کے درمیان سے نیچے گذر کر عضلہ مابضیہ کے زیریں کنارے پر عصب قصبی مؤخر کے نام سے مشہور ہوتا ہے۔ اسکی شاخیں گھٹنے کے جوڑ۔ پنڈلی کے اوتھے عضلات اور پنڈلی اور قدم کی بیرونی جانب کی جلد میں پھیلتی ہیں۔

عصب مابضی وحشی ۔ عصب ورکی کبیر کی آخری چھوٹی شاخ ہے۔ جو گھٹنے کے پچھلے بیرونی حصے سے نیچے اترتی اور قصبہ صغری کے سرے ایک قیراط نیچے اتر کر عصب عضلی جلدی اور قصبی مقدم میں منقسم ہوجاتی ہے۔

عصب مبعد مقلہ ۔ دماغی اعصاب کا چھٹا جوڑا ہے۔ جو آنکھ کے عضلہ مستقیمہ وحشیہ میں پھیلتا ہے۔

عصب متحیر ۔ عصب راجع کا نام ہے۔ کیونکہ اسکی شاخیں دور دور جاتی ہیں۔ گویا یہ متحیر اور حیران ہے کبھی کہاں جاتا ہے اور کبھی کہاں۔

عصب متوسط ۔ یہ عصب دوسروں سے شروع ہوتا ہے۔ یعنی بیرونی سر اصغیرہ عضلہ کے بیرونی ڈورے سے۔ اور درونی سر اندرونی ڈورے سے شروع ہوتا ہے۔ اور ہتھیلی میں جاکر ختم ہوتا ہے۔ کلانی کے کل سطحی عضلات میں عضلہ قابضہ رسغیہ زندی کے سوا پھیلتا ہے۔

عصب مجوف ۔ دیکھو عصبہ مجوفہ۔

عصب مجری ۔ (عصب صدغی وجنی) عصب فکی اسفل کی شاخ ہے۔ کنپٹی پیشانی اور رخسارہ کی جلد میں پھیلتی ہے۔

عصب محرک مقلہ ۔ دماغی اعصاب کا تیسرا جوڑا ہے۔ جو عضلہ مستقیمہ وحشیہ اور عضلہ موربہ علیا کے سوا آنکھ کے کل عضلات میں پھیلتا ہے۔

عصب مضغی ۔ عصب فکی اسفل سے نکل کر عضلہ ماضغہ میں تمام ہوتا ہے۔

عصب ملتوی ۔ ضفیرہ عضدیہ کے حبل مؤخر سے شروع ہوتا ہے۔ اور آخر میں عصب زندی علیا اور عصب بین العظمین مؤخر میں تمام ہوتا ہے۔ اسکی شاخیں مندرجہ ذیل عضلات

میں پھیلتی ہیں۔ عضلہ ثلاثیۃ الرؤس۔ مرفقیہ باطحہ طویلہ۔ باسطہ طویلہ رسغیہ ملیا۔ عضدیہ مقدمہ۔

عصب طولب ۔ عصب مستری کا دوسرا نام ہے۔

عصب متعطف ۔ ضفیرۂ عضدیہ کے جبل مؤخر سے خارج ہوتا ہے۔ اور شانہ کی جلد عضلات اور جوڑ میں پھیلتا ہے۔

عصب منقاری ۔ عظم الکتف کے زائدۂ منقار الغراب کے اوپر کی جلد میں پھیلتا ہے اور ضفیرۂ عنقیہ کے عصب اعلی الترقوہ سے نکلتا ہے۔

عصب نازل تحت اللسان عصب تحت اللسان سے خارج ہو کر عضلہ لقیہ لاسیہ۔ عقیہ ورقیہ۔ اور ذقنیہ لاسیہ میں پھیلتا ہے۔

عصب نازل عنقی ۔ عصب نازل تحت اللسان۔

عصب نخاعی اضافی ۔ (حبل العاتق) دماغی اعصاب میں سے گیارہواں جوڑا ہے۔ یہ عصب سدۂ الجماع اور حرام مغز سے خارج ہوتا ہے۔ اور عضلہ مربعہ منحرفہ میں پھیل جاتا ہے۔

عصب نوری ۔ دیکھو عصبہ بصری۔

عصب وحشی ۔ عصب دماغی دسویں سے خارج ہو کر عصب صافن تصیری الصال پیدا کرتا ہے۔

عصب وصل عنقی ۔ گردن کے دوسرے اور تیسرے اعصاب سے مل کر عصب نازل تحت اللسان سے اتصال پیدا کرتا ہے۔

عصب وتدی حنکی ۔ وہ شاخیں ہیں جو عصب فکی اعلی سے مل کر عضدۂ وتدیہ حنکیہ میں داخل ہوتی ہیں۔

عصب وجنی ۔ عصب صدغی وجہی سے خارج ہو کر عضلہ طبقۃ الجفن میں پھیل جاتا ہے۔

عصب الوجہ ۔ ساتویں جوڑے کا نام ہے۔ جو چہرے کے کل عضلات میں پھیلتا۔ اور ان میں قوت حرکت بخشتا ہے۔

عصب وجہی ۔ عصب ذنی عظیم کی ایک شاخ ہے۔ جو غدۂ اصل الاذن کے اوپر کی جلد میں پھیلتی ہے۔ اور عصب الوجہ کی شاخوں سے مل جاتی ہے۔

عصب ورکی صغیر ۔ سیون اور ٹانگ یعنی ران اور پنڈلی کے پچھلے حصہ کی جلد میں پھیلتا ہے۔ فخذ کے دوسرے اور تیسرے اعصاب سے خارج ہوتا ہے

عصب ورکی کبیر ۔ یہ عصب ران کے تمام جسم کے جلدی اعصاب سے موٹا

اور چوڑا ہوتا ہے۔ اسکی چوڑائی نصف پیمائش پر
قیاس ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اسکا نام
عصبۂ عریضہ بھی ہے۔ درد عرق النسا
اسی عصب میں ہوتا ہے۔ یہ عصب اصل
ضفیرۂ عجزیہ کا بڑھاؤ ہے۔ اور فضاء دبلیٹی کے
بالائی جانب عصب البضعی رانی دو حصوں میں
منقسم ہوجاتا ہے۔ اسکی عضلی شاخیں ران
کے عضلہ ذات الراسین۔ و ترینۃ النصف۔
اور عضلۃ النصف میں پھیلتی ہیں اور عضلی
شاخیں عضلہ رکب میں پھیلتی ہیں۔ (ترجمۂ کبیر)

عصبہ + بمعنے عصب یا پٹھہ (دیکھو عصب)

عصبہ باصرہ + دیکھو عصبۂ مجوفہ۔

عصبہ ذوالثقہ + دیکھو عصب ذوق اور
عصب رمانی صعقی۔

عصبہ سامعہ + دیکھو عصب سمع۔

عصبہ شامہ + دیکھو عصب شم۔

عصبہ عریضہ + عصب درکی کبیر کا نام
ہے۔ کیونکہ یہ بدن کے جملہ اعصاب سے
زیادہ چوڑا ہے (عریضہ۔ چوڑا)

عصبۂ مجوفہ + وہ پٹھہ جو دماغ سے نکل کر آنکھ
میں چلا جاتا ہے۔ اور طبقہ شبکیہ بناتا ہے
اسی پٹھے کے ذریعہ قوت باصرہ دماغ سے
آنکھوں میں آتی ہے۔ یہ پٹھہ جانے آنے کے
قریب فیتے کے مانند چپٹا ہوتا ہے۔ پھر آگے
بڑھکر اور دوسری طرف کے پٹھے سے ملکر
تقاطع صلیبی بناتا ہے۔ پھر یہ دونوں پٹھے
الگ الگ ہوکر دونوں آنکھوں میں چلے
جاتے ہیں۔ اور کرۂ چشم کے اندر گھس کر
طبقۂ شبکیہ بناتے ہیں۔
اسکو عصبۂ نوریہ۔ عصبہ باصرہ۔ یا عصب بصر
بھی کہتے ہیں۔ اسکو عصبۂ مجوفہ اس لئے
کہتے ہیں کہ اس کے اگلے حصہ میں ایک
نالی ہوتی ہے۔ جس سے ایک باریک شریان
گذر کر طبقۂ شبکیہ میں پھیل جاتی ہے (مجوفہ
نالیدار) (از تشریح کبیر)

عصبہ نوریہ + دیکھو عصبہ مجوفہ۔

عَصْر + نچوڑنا۔

عَصْعَص + دنبچی کی ہڈی۔ یہ ہڈی اصل
میں چار ٹکڑوں سے مرکب ہوتی ہے۔ مگر
جوانی میں یہ چاروں ٹکڑے ملکر ایک ہوجاتے
ہیں۔ یہ ہڈی عظم العجز کے نیچے ہوتی ہے
اور ریڑھ کا خاتمہ اسی پر ہے۔ یہ ہڈی عقعد
کے قریب ہوتی ہے۔ اس ہڈی کی نوک
دونوں سرینوں کے درمیان محسوس
ہوتی ہے۔

عَصِیر + شیرہ۔ نچوڑ۔

عَضّ + دانت سے کاٹنا۔

عَضُد + بازو۔ شانہ اور کہنی کے درمیان
کا مقام۔

عَضُدِی + بازو والی۔ بازو کے متعلق

عَضَرُط ؛ سیون کا مقام۔

عضلات ؛ عضلہ کی جمع ہے۔ دیکھو عضلہ

عضلات ارادیہ ؛ دیکھو عضلہ ارادیہ۔

عضلات بین السناسن ؛ دیکھو عضلہ بین السناسن۔

عضلات بین الاجنحہ ؛ دیکھو عضلہ بین الاجنحہ۔

عضلات بین الاضلاع ؛ دیکھو عضلہ بین الاضلاع۔

عضلات تحت الاضلاع ؛ دیکھو عضلہ تحت الاضلاع۔

عضلات جلدیہ ؛ دیکھو عضلہ جلدیہ۔

عضلات خراطینیہ ؛ دیکھو عضلہ خراطینیہ

عضلات راحیہ بین العظام ؛ دیکھو عضلہ راحیہ بین العظام۔

عضلات رافع الاضلاع ؛ دیکھو عضلہ رافعۃ الاضلاع۔

عضلات غیر ارادیہ ؛ دیکھو عضلہ غیر ارادیہ

عضلات مشکیہ ؛ دیکھو اعضاء مشکیہ

عضلہ ؛ جسکو اردو میں گوشت یا پٹھا کہتے ہیں۔ بدن کے تمام حرکات اعضا سے حاصل ہوتے ہیں۔ یہ سرخ لمبی ریشوں سے مرکب ہوتے ہیں۔ یہ دو قسم کے ہیں (۱) وہ جن کی حرکت ہمارے اختیار اور ارادہ کے تابع ہوتی ہے۔ جنکو عضلات ارادیہ کہتے ہیں (۲) وہ جن کی حرکت ہمارے ارادہ کو اس میں بالکل دخل نہیں ہوتا۔ انکو عضلات غیر ارادیہ کہتے ہیں جن عضلات۔ از تشریح کبیر

عضلہ ابریہ بلعومیہ ؛ دیکھو عضلہ ابریہ حلقیہ۔

عضلہ ابریہ حلقیہ ؛ حجری کے زائدۂ ابریہ سے شروع ہوکر حنجرہ وقصبۃ الریہ کے بالائی کنارے پر ختم ہوتا ہے فعل لقمہ کے نگلنے کے وقت حنجرہ کو اوپر کی طرف اٹھانے میں مدد دیتا ہے۔ تشریح کبیر

عضلہ ابریہ لامیہ ؛ حجری کے زائدۂ ابریہ سے شروع ہوکر عظم لامی پر ختم ہوتا ہے **فعل** عظم لامی کو اوپر اور پیچھے کی طرف کھینچنے میں مدد دیتا ہے۔

عضلہ ابریہ لسانیہ ؛ حجری کے زائدۂ ابریہ سے شروع ہوکر زبان کے پہلو پر ختم ہوتا ہے **فعل** زبان کو اوپر اور پیچھے کی طرف کھینچتا ہے۔

عضلہ اخرمیہ عضدیہ ؛ اخرم کی نوک سے شروع ہوکر بازو کی ہڈی کے ہلم کی اندرونی سطح کے وسط میں تمام ہوتا ہے **فعل** بازو کو اندر یعنی بدن کی طرف اور کسی قدر سامنے کھینچتا ہے۔ اور اسکو کسی قدر اوپر اوٹھاتا ہے۔

عضلہ اخمصیہ ۔ تلوے کا عضلہ۔ ران کی ہڈی کے خط خشن کے بیرونی شعبہ کے زیریں حصے۔ اور گھٹنے کے جوڑ کے پچھلے رباط سے شروع ہو کر ایڑی کی ہڈی کے پچھلے حصہ میں تمام ہوتا ہے **فعل** چلنے میں ایڑی کو اور ایڑی کے ساتھ تمام بدن کو زمین سے اٹھانے میں مدد دیتا ہے۔

عضلہ اخمصیہ بین العظام ۔ تعداد میں تین ہوتے ہیں۔ پاؤں کے عظام المشط کے درمیان اور نیچے رہتے ہیں۔ تیسری۔ چوتھی اور پانچویں عظام المشط سے شروع ہو کر انگوٹھے کے پہلے پور کی جڑ کے بیرونی جانب تمام ہوتا ہے **فعل** انگلیوں کو اس فرضی خط سے قریب کرتے ہیں۔ جو سبابہ کے وسطانی طول میں کھینچا جائے۔

عضلہ اخمعیہ متوسطہ ۔ دیکھو عضلہ ضلعیہ عنقیہ متوسطہ۔

عضلہ اخمعیہ مقدمہ ۔ دیکھو عضلہ ضلعیہ عنقیہ مقدمہ۔

عضلہ اخمعیہ مؤخرہ ۔ دیکھو عضلہ ضلعیہ عنقیہ مؤخرہ۔

عضلہ اُذنیہ خلفیہ ۔ یا عضلہ اذنیہ مؤخرہ عظم صدغ کے زائدۂ حلمیہ سے شروع ہو کر صدفۃ الاذن کے نچلے حصے کی پچھلی سطح پر ختم ہوتا ہے **فعل** اگر یہ عضلہ اپنا فعل کرے تو کان کو پیچھے کھینچے جیسا کہ جانوروں میں پایا جاتا ہے۔

عضلہ اُذنیہ عُلیا ۔ (عضلہ رافعۃ الاذن) عضلہ قحفیہ کے وتر عریض سے شروع ہو کر صدفۃ الاذن کے بالائی حصہ پر تمام ہوتا ہے **فعل** کان کی کری کو سامنے اور اوپر کھینچتا ہے۔ گو انسان میں یہ عضلہ بیکار ہے اگرچہ بعض لوگ اس سے کام لیکر کان کو کسی قدر ہلا لیتے ہیں۔

عضلہ اُذنیہ مقدمہ ۔ (عضلہ اذنیہ مقدم) عضلہ قحفیہ کے وتر عریض سے شروع ہو کر کان کی کری کے عرف محطی کی اگلی سطح پر تمام ہوتا ہے **فعل** اگر یہ عضلہ اپنا فعل کرے (جیسا کہ شاذ و نادر بعض شخاص میں دیکھا جاتا ہے) تو کان کی کری کو سامنے کھینچے۔

عضلہ ارادیہ ۔ وہ عضلہ جس کی حرکت ہمارے ارادہ اور اختیار میں ہو۔ جیسے ہاتھ پاؤں کے عضلات۔ اس کے مقابلہ میں عضلہ طبیعیہ یا عضلہ غیر ارادیہ ہے جس کی حرکت ہمارے اختیار سے باہر ہوتی ہے مثلاً قلب و معدہ وغیرہ کا گوشت (طبقہ عضلیہ)

عضلہ اُربع الاربعین ۔ (اربع اربعین ہزار پا۔ کنکھجورا) اس عضلہ کو کنکھجورے سے اس لئے تشبیہ دی گئی ہے کہ اسکے

اوتار اس کپڑے کی تانگوں کی طرح بکثرت ہوتے ہیں۔ مہروں کے سناسن کے پہلو میں عجز سے گردن کے دوسرے مہرے تک ہوتا ہے۔ یہ بہت سی لمبی ڈوریوں سے مرکب ہوتا ہے۔ ان ڈوریوں کی ابتدا عجز کے مقام میں عجز کے پچھلے حصے۔ اور ناصبۃ الصلب کی نسوں سے کولھے کے مقام میں خاصرہ کے پچھلے بالائی خار سے کمر اور گردن میں زوائد مستعرضیہ سے۔ اور پشت میں مہروں کے اجنحہ سے ہوتی ہے ان میں سے ہر ایک ڈوری اوپر اور اندر کی طرف متوجہ ہو کر ان صفائح اور سناسن میں تمام ہوتی ہے جو اس سے اوپر ہوتے ہیں۔ **فعل** عضلہ اربع الرعین ریڑھ کے مختلف حصوں میں اپنا فعل کرتا ہے جو عجز کے ریشے کمر میں۔ اور اس سے اوپر کے ریشے پشت میں عمل کرتے ہیں۔ مگر یہ سارے ریشے صلب کے کھڑے رکھنے میں امداد کرتے ہیں۔

عضلہ اضافیہ عجزیہ ۔ زبیں چھ پسلیوں کے زاویوں سے شروع ہو کر بالائی چھ پسلیوں کے زاویوں پر تمام ہوتا ہے۔ یہ عضلہ درحقیقت عضلہ ناصبۃ الصلب کا ایک حصہ ہے **فعل** سر اور گردن کو سیدھا قائم رکھنے میں امداد کرتا ہے۔ اور جب ایک طرف سکڑتا ہے تو سینہ اور صلب کو نیچے اور اپنے پہلو پر کھینچتا ہے۔ اور جب اوپر کی طرف قائم رہ کر عمل کرتا ہے۔ تو پسلیوں کو اوپر کی طرف اٹھاتا ہے۔

عضلۃ الصدغ ۔ دیکھو عضلہ صدغیہ کنیٹی کا عضلہ۔ اوپر کی طرف خط سعدنی کی کل درازی سے۔ اور نیچے عظام زوج کے بالائی کنارے سے چسپاں رہتا ہے۔ **فعل** فک اسفل کو فک اعلیٰ کی طرف اٹھاتا ہے اور چبانے میں مدد دیتا ہے۔

عضلۃ العقب ۔ ایڑی کا عضلہ (تشریحیہ) قصبہ صغریٰ کے سر اور پچھلی لمح کی بالائی نہائی۔ قصبہ کبریٰ کی ترچھی لکیر اور درونی کنارے کی درمیانی نہائی سے شروع ہو کر توامیہ کے وتر کے ساتھ مل کر اوتر العقب بنا کر ایڑی کی ہڈی پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** چلنے میں ایڑی کو اور ایڑی کے ساتھ تمام بدن کو زمین سے اوپر اٹھاتا ہے۔ اور کھڑے ہونے کی صورت میں اسکا زیریں حصہ قائم ہو کر پنڈلی کا سہارا قدم پر ڈالتا ہے۔ اور بدن کو سامنے کی طرف گرنے سے باز رکھتا ہے۔

عضلہ اعلی الکتف ۔ دیکھو عضلہ فوق الشوکہ۔

عضلہ الویہ صغیرہ ۔ سرین کا چھوٹا عضلہ

اسکا دوسرا نام عضلہ درکیہ صغیرہ بھی ہے خاصرہ کی بیرونی سطح کی درمیانی اور زیریں ترچھی لکیروں کے مابین سے شروع ہوکر طرف خاصرہ اعظم کے اگلے کنارے پر تمام ہوتا ہے **فعل** ران کو دور کرتا ہے۔ اور اس کے اگلے ریشے ران کو اندر کی طرف گھماتے ہیں۔ نیز یہ عضلہ پڑا رہتا ہے تاکہ بدن کو ران کی ہڈی کے سر پر سہارا بخشتا ہے۔

عضلہ الویہ کبیرہ ؛ (عضلہ درکیہ کبیرہ) سرین کا بڑا عضلہ اس عضلہ کی مدد سے انسان کا قد سیدھا اور کھڑا رہتا ہے۔ خاصرہ کی پچھلی یعنی بالائی ترچھے خط اور بالائی کنارے کے مابین سے شروع ہوکر ران کی وسیع پچھلی رافعہ عریضہ طرف خاصرہ اعظم اور خط خشن کے مابین خط پر تمام ہوتا ہے **فعل** اس کے پچھلے ریشے ران کو باہر کی طرف گھماتے ہیں۔ یہ عضلہ بدن کو سیدھا اور کھڑا رکھتا ہے۔ ران کو دور کرتا ہے۔ پٹھہ اور بدن کو ران کی ہڈی کے سر پر سہارا بخشتا ہے۔ غرض مختلف حالات میں مختلف خدمات انجام دیتا ہے۔

عضلہ الویہ متوسطہ ؛ (عضلہ درکیہ متوسطہ) سرین کا درمیانی عضلہ۔ خاصرہ کی بیرونی سطح کی بالائی و زیریں ترچھی لکیروں کے مابین سے شروع ہوکر طرف خاصرہ اعظم کی بیرونی سطح پر تمام ہوتا ہے **فعل** عضلہ الویہ کبیرہ کے مطابق ہے۔

عضلہ الیہ صغیرہ ؛ دیکھو عضلہ الویہ صغیرہ

عضلہ الیہ کبیرہ ؛ دیکھو عضلہ الویہ کبیرہ

عضلہ الیہ متوسطہ ؛ دیکھو عضلہ الویہ متوسطہ

عضلۃ اللہاۃ ؛ رکوے کا عضلہ، یا **عضلہ لہویہ مفردہ** عظم الحنک کے شوکہ انفیہ مؤخرہ سے شروع ہوکر کوے میں تمام ہوتا ہے رہا تکلم **فعل** منہ اور حلق کے درمیان کی خلا کو تنگ کرنے میں مدد دیتا ہے۔

عضلہ باسطہ ابہامیہ اولی ؛ (انگوٹھے کا پہلا پھیلانے والا عضلہ) زند اعلی کی پچھلی سطح اور غشاء بین الزندین سے شروع ہوکر انگوٹھے کے پہلے پور کی جڑ میں تمام ہوتا ہے **فعل** انگوٹھے کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ باسطہ ابہامیہ ثانیہ ؛ (انگوٹھے کا دوسرا پھیلانے والا عضلہ) زند اسفل کی پچھلی سطح اور غشاء بین الزندین سے شروع ہوکر انگوٹھے کے اخیر پور میں تمام ہوتا ہے **فعل** انگوٹھے کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ باسطہ ابہامیہ خاصہ ؛ دیکھو عضلہ باسطۃ الابہام۔

عضلہ باسطۃ الابہام ؛ (باسطہ ابہامیہ خاصہ) قصبہ صغری کی اگلی سطح کی درمیانی

دو چھاتی اور غشاء بین القصبتین سے شروع ہو کر پاؤں کے انگوٹھے کے اخیر پور کی جڑ میں تمام ہوتا ہے **فعل** انگوٹھے کو پھیلانا ہے۔ اور پیر کو پنڈلی پر سکیڑتا ہے

عضلہ باسطہ انملہ خنصر مد چھوٹی انگلی کو پھیلانے والا عضلہ ہاتھ کی پشت کے بیرونی نقرہ اور عضلات کے مابین کی جھلی سے شروع ہو کر چھوٹی انگلی کے دوسرے اور تیسرے پوروں میں تمام ہوتا ہے **فعل** چھوٹی انگلی کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ باسطہ اولی ابہامیہ ۔ دیکھو عضلہ باسطہ ابہامیہ اولی

عضلہ باسطہ ثانیہ ابہامیہ ۔ دیکھو عضلہ باسطہ ابہامیہ ثانیہ۔

عضلہ باسطہ ثالثیۃ الرؤس ۔ دیکھو عضلہ باسطہ رباعیۃ الرؤس۔

عضلہ باسطہ خاصہ ابہامیہ ۔ دیکھو عضلہ باسطہ الابہام

عضلہ باسطہ رباعیۃ الرؤس ۔ (ہاتھ کے پھیلانے والا عضلہ) ران کے چار عضلات مستقیمہ متوسطہ وحشیہ۔ انسیہ اور حنفیہ کو مجموعی طور پر باسطہ رباعیۃ الرؤس کہتے ہیں۔ کیونکہ ان سب کا فعل پھیلانا ہے اور انکے سر چار ہوتے ہیں۔ لیکن متوسطہ انسیہ اور حنفیہ کے دو دو سر چونکہ باہم ملکر ایک ہو گئے ہیں۔ اسلئے بعض مشرحین انکو ثلاثیۃ الرؤس زمین سر سے والا کہتے ہیں

عضلہ باسطہ سبعیہ طویلہ ۔ (ہاتھ پیر کے پھیلانے والا بانی لمبا) عضلہ ہاتھ کی پنڈلی کے بیرونی کنارے کی زیریں نہائی سے شروع ہو کر انگشت سبابہ تک کی زیریں سطح کی جز میں تمام ہوتا ہے **فعل** ہاتھ پیر کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ باسطہ رسغیہ قصیہ طویلہ ۔ (ہاتھ پیچھے کا پھیلانے والا بانی) عضلہ ہاتھ کی پنڈلی کے بیرونی نقرہ (قصبہ) کے نیچے کی بیرونی جانبی رباط سے شروع ہو کر انگشت کی انگلی کی خلف سطحی کی جز میں تمام ہوتا ہے **فعل** ہاتھ پیچھے کو پھیلاتا ہے

عضلہ باسطہ رسغیہ ظلی ۔ (ہاتھ پیچھے کا پھیلانے والا زیریں) عضلہ ہاتھ کی پنڈلی کے بیرونی نقرہ (قصبہ) کے نیچے کنارے اور پچھلی سطح کی درمیانی نہائی سے شروع ہو کر چھوٹی انگلی کی خلف سطحی کی جز میں تمام ہوتا ہے **فعل** ہاتھ پیچھے کو پھیلاتا ہے

عضلہ باسطہ طویلہ لاصابع ۔ (انگلیوں کا پھیلانے والا لمبا) عضلہ ہاتھ کی پنڈلی کی پشتی سطح کے بیرونی حصہ سے۔ اور پنڈلی کی چھوٹی ہڈی کی اگلی سطح کی بالائی تین چوتھائی اور غشاء بین العظمین سے شروع ہو کر انگشت

کے ملانے والا) پانچ کی چاروں انگلیوں کے دوسرے اور تیسرے پوروں میں تمام ہوتا ہے **فعل** انگلیوں کو پھیلانا ہے

عضلہ باسطہ عصعصیہ ؛ دیکھو عضلہ باسط عصعص.

عضلہ باسطہ قصیرہ للاصابع ؛ (انگلیوں کا پھیلانے والا چھوٹا عضلہ) بازو کی ہڈی کی بیرونی سطح اور بازو کے رباط مستدیر سے شروع ہو کر چار تسنوں کے ذریعہ انگوٹھے کی دوسری تیسری اور چوتھی انگلیوں کے پہلے پور میں تمام ہوتا ہے **فعل** انگلیوں کو پھیلنا ہے۔

عضلہ باسطہ للسبابہ ؛ (انگشت شہادت کا پھیلانے والا عضلہ) زند اعلیٰ کی پچھلی سطح اور غشاء بین الزندین سے شروع ہو کر انگشت شہادت (سبابہ) کے دوسرے اور تیسرے پور پر تمام ہوتا ہے **فعل** انگشت شہادت کو پھیلانا ہے۔

عضلہ باسطہ للعصعص ؛ (رڑھ کی کا پھیلانے والا عضلہ) یہ چند باریک سی رسیاں ہیں جو انسان میں کم بلکہ گاہے مفقود ہوتے ہیں۔ اگر ہوں تو عجز کے آخری مہرے یا عصعص کے پہلے مہرے کی پچھلی سطح سے شروع ہو کر عصعص کے زیریں حصے میں تمام ہوتے ہیں

عضلہ باسطہ لمسبحہ الابہام ؛ (عضلہ زند اعلیٰ وزند اسفل کی پچھلی سطح کے وسط اور غشاء بین الزندین سے شروع ہو کر انگوٹھے کی عظم مشطی کی جڑ پر تمام ہوتا ہے **فعل** انگوٹھے کو پھیلانا ہے۔

عضلہ باسطہ مشترکہ للاصابع ؛ (انگلیوں کا پھیلانے والا مشترک عضلہ) بازو کی ہڈی کے بیرونی لعقہ سے شروع ہو کر انگوٹھے کے سوا چاروں انگلیوں کے تینوں پوروں میں تمام ہوتا ہے **فعل** انگلیوں کو پھیلانا ہے

عضلہ باطحہ طویلہ ؛ (رجیت کرنے والا لمبا عضلہ) بازو کی ہڈی کے بیرونی کنارے سے شروع ہو کر زند اعلیٰ کے زائدۂ ابریہ پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** کلائی کو چت کرتا ہے۔

عضلہ باطحہ قصیرہ ؛ (رجیت کرنے والا چھوٹا عضلہ) بازو کے عقدۂ وحشیہ اور اس کے پاس کے اجزا سے شروع ہو کر زند اعلیٰ کی بالائی تہائی اور ترچھے خط پر تمام ہوتا ہے **فعل** کلائی کو چت کرتا ہے۔

عضلہ بین الاجنحہ ؛ (اجنحہ کے درمیان کے عضلات) چند چھوٹے چھوٹے لحمی ریشے ہیں۔ جو مہروں کے اجنحہ کے درمیان ہوتے ہیں۔

عضلہ بین الشناسن ؛ (رسناسن کے درمیان کے عضلات) چند چھوٹے چھوٹے

ملی رہتے ہیں جو سانس کے مابین گردن کے دوسرے مہروں سے عجز تک ہوتے ہیں۔

عضلہ بین الاضلاع (بیرونی) شمار میں ہر طرف گیارہ گیارہ ہوتے ہیں سب نیچے پسلی کے عجب سے شروع ہو کر سامنے پسلی کی کریوں پر تمام ہوتے ہیں۔ یہ عضلات پسلیوں کی نالی کے بیرونی لب سے شروع ہو کر زیریں پسلیوں کے بالائی کنارے پر تمام ہوتے ہیں انکے ریشے نیچے اور سامنے کو جاتے ہیں **فعل** پسلیوں کو خصوصاً ان کے اگلے حصوں کو اٹھاتے ہیں۔ نیز انکے زیریں کناروں کو سامنے کی طرف کھینچتے ہیں۔ جس سے سینہ کی تضاریز زیادہ ہو جاتی ہے اور سانس اندر جاتا ہے۔

عضلہ بین الاضلاع (اندرونی) شمار میں ہر طرف گیارہ گیارہ ہوتے ہیں۔ اور بیرونی عضلات سے اندر قص سے لیکر پسلیوں کے زاویوں تک پائے جاتے ہیں۔ یہ عضلات پسلیوں کی نالی کے اندرونی لب سے شروع ہو کر زیریں پسلیوں کے بالائی کنارے پر تمام ہوتے ہیں انکے ریشے نیچے اور پیچھے کو جاتے ہیں **فعل** پسلیوں کو نیچے دباتے۔ اور انکے زیریں کناروں کو پیچھے کی طرف کھینچتے ہیں جس سے

جوف صدر تنگ اور چھوٹا ہو جاتا ہے اور تنفس خارج ہوتا ہے۔

عضلہ تحت الاضلاع (پسلیوں کے نیچے کا عضلہ) یہ چند لمبی اور دقری ریشے ہیں۔ جو پسلیوں کی اندرونی سطح سے شروع ہو کر زیریں پسلیوں کی اندرونی سطح میں تمام ہوتے ہیں۔

عضلہ تحت الترقوہ (ہنسلی کے نیچے کا عضلہ) پہلی پسلی کی کری سے شروع ہو کر ترقوہ کی زیریں سطح کی گہری نالی میں ختم ہوتا ہے **فعل** شانہ کو نیچے دباتا ہے۔ کیونکہ ہنسلی کو نیچے اور سامنے کھینچتا ہے علی ہذا یہ دوسرے وقت ہاتھوں کو اوپر کی طرف جذب کر کے سینہ کو بھی پھیلاتا ہے۔

عضلہ تحت السنہ ۔ دیکھو عضلہ تحت الشوکہ۔

عضلہ تحت الشوکہ ۔ شانہ کی ہڈی کے حفرہ تحت الشوکہ سے شروع ہو کر بازو کی ہڈی کے سر کے بڑے حدبہ کے درمیانی پچھلے حصہ پر تمام ہوتا ہے **فعل** بازو کے سر کو باہر کی طرف گھماتا ہے۔

عضلہ تحت الخدیہ ۔ ران کی ہڈی کی اگلی سطح کی زیریں ہر خانی سے شروع ہو کر جراب زلالی کے بالائی حصے میں تمام ہوتا ہے جراب زلالی وہ بیضی تھیلی ہے

جو گھٹنے کے جوڑ سے عضلہ کے پیچھے اوراوپر کی طرف بڑھتی ہے۔

عضلہ تحت الکتف + (شانہ) کے نیچے کا عضلہ۔ شانہ کی ہڈی کے حفرہ تحت کتف سے شروع ہوکر بازو کی ہڈی کے چھوٹے سر پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل**: بازو کی ہڈی کے سر کو اندر کی طرف گردش دیتا ہے۔

عضلہ تحت المرفقیہ + بازو کی ہڈی کے حفرہ مرفقیہ خلفیہ مقعد کے اوپر سے شروع ہوکر کہنی کے جوڑ کے پیچھے والے حصہ پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل**: عضلہ ثلاثیۃ الرؤس کی مدد کرتا ہے۔

عضلہ توأمیہ + (توأم: ہمزاد۔ جوڑواں بچہ) یہ عضلہ دو عضلات سے مرکب ہوتا ہے۔ انکے ریشوں کی رفتار بھی ایک دوسرے کے مقابل ہے۔ اسی وجہ سے اسکا نام توأمیہ رکھا گیا ہے۔ ران کی ہڈی کے اندرونی وبیرونی لقمہ سے شروع ہوکر وتر مشترک بنا کر ایڑی پر ختم ہوتا ہے **فعل**: عضلہ مقعب کے مانند ہے۔

عضلہ ثلاثیۃ الرؤس + (راسین سہ گوشہ) یہ عضلہ تین حصوں یا تین سروں سے شروع ہوتا ہے۔ درمیانی سر امین الکتف سے بیرونی سر بازو کی ہڈی کی پچھلی سطح سے۔ اندرونی سر بازو کی ہڈی کے اندرونی کنارے اور پچھلی سطح سے شروع ہوکر زائدہ مرفقیہ پر تمام ہوتا ہے **فعل**: کلائی کو پھیلاتا ہے

(۲) ران کے عضلہ ثلاثیۃ الرؤس کا بیان عضلہ باسطہ رباعیۃ الرؤس میں دیکھو۔

عضلہ جاذبہ اذنیہ قدمیہ + (دیکھو عضلہ اذنیہ قدمیہ)

عضلہ جاذبہ انسیہ + (دیکھو عضلہ مستقیمہ انسیہ)

عضلہ جاذبہ وحشیہ + (دیکھو عضلہ مستقیمہ وحشیہ)

عضلہ جلدیہ + (دیکھو عضلہ جلدی وغیرہ سے شروع ہوکر جلد پر تمام ہوتا ہے۔ مثلاً چہرے کے عضلات۔

عضلہ جانبیہ عریضیہ + (دیکھو عضلہ عریضیہ

عضلہ جناحیہ انسیہ + (دیکھو عضلہ وتدیہ انسیہ۔

عضلہ جناحیہ وحشیہ + (دیکھو عضلہ وتدیہ وحشیہ

عضلہ حرقفیہ + (عضلہ خاصرہ) حفرہ خاصرہ سے شروع ہوکر ران کی ہڈی کے چھوٹے ٹرو غانظیر پر اور اس سے نیچے کے خط پر تمام ہوتا ہے **فعل**: کبھی ران کو پیڑو پر سکیڑتا ہے۔ اور کبھی پیڑو کو سامنے کی طرف کھینچتا ہے۔

عضلہ حلقیہ طرجہالیہ جانبیہ + (غضروف حلقی

لام اسم لہ کے بالائی کنارے سے شروع ہو کر عضروف طرجہالی کی بیرونی گوشہ پر تمام ہوتا ہے **فعل** حنجرہ کے سوراخ کو بند کرتا ہے۔

عضلہ حلقیہ طرجہالیہ خلفیہ ۔ عضروف حلقی (لا اسم لہ) کی بیرونی سطح سے شروع ہو کر عضروف طرجہالی کی جڑ کے بیرونی گوشہ پر تمام ہوتا ہے **فعل** حنجرہ کے سوراخ کو کھولتا ہے۔

عضلہ حلقیہ وقیہ ۔ عضروف حلقی کے اگلے اور پہلوی حصے سے شروع ہو کر عضروف وتدی کے زیریں کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ **فعل** اوتار الصوت میں درازی پیدا کرتا ہے۔

عضلہ حنکیہ لامیہ ۔ دیکھو عضلہ ذنکیہ

عضلہ حنکیہ حلقیہ ۔ (عضلہ منحرفہ اعظم) تالو کے پچھلے پہلوی جانب سے شروع ہو کر حلق کے پہلوی جانب تمام ہوتا ہے **فعل** گلتے وقت حلق اور نتھنے کے درمیان کی فضا کو بند کرتا ہے جس سے لقمہ دب کر حلق کی طرف چلا جاتا ہے۔

عضلہ حنکیہ لسانیہ ۔ (عضلہ منحرفہ متوسط) کوے کے پہلو سے شروع ہو کر زبان کے پہلو اور پشت میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** اس کے سکڑنے سے لقمہ دب کر حلق کی طرف جاتا ہے۔ اور یہاں نگلنے کی پیدائش ہوتی ہے۔

عضلہ خاصریہ ۔ دیکھو عضلہ حرقفیہ۔

عضلہ خافضۃ الراعف ۔ فک اعلیٰ کے حفرۃ الصداغ سے شروع ہو کر قاسم الانف اور ناک کے پہلو میں ختم ہوتا ہے **فعل** ناک کے پہلو کو نیچے کھینچ کر نتھنے کو تنگ کرتا ہے۔

عضلہ خافضۃ الشدق ۔ (عضلہ ذقنیہ) فک اسفل کے بیرونی ترچھے خط سے شروع ہو کر گوشہ دہن میں تمام ہوتا ہے **فعل** گوشہ دہن کو نیچے لاتا ہے۔

عضلہ خافضۃ الشفۃ السفلی ۔ (عضلہ ذقنیہ) فک اسفل کے بیرونی ترچھے خط سے شروع ہو کر زیریں لب کی جلد میں ختم ہوتا ہے **فعل** زیریں لب کو نیچے اور کسی قدر باہر لاتا ہے۔

عضلہ خافضۃ العقاعہ ۔ دیکھو عضلہ ذنکیہ سفلی۔

عضلہ خراطینیہ ۔ (عضلہ قابضہ کامہ) یہ بھی چھوٹی چھوٹی ڈوریاں ہیں جو عضلہ قابضہ عاشرہ لاماصابع کی رگوں سے شروع ہو کر عضلات بسطہ کی رگوں میں تمام ہوتے ہیں **فعل** عضلات قابضہ کی امداد کرتے ہیں۔

عضلہ خراطینیہ ۔ (پاؤں کا ہاتھ کے عضلہ خراطینیہ کے مانند چار چھوٹے عضلات ہیں عضلہ قابضہ طویل الاصابع سے شروع

ہوکر عضلہ بالسلہ طویلہ الاصابع کے اوتار میں انگلیوں کے دوسرے پوروں کی جڑ کے پاس تمام ہوتے ہیں **فعل** عضلہ قابضہ طویلہ الاصابع کا مدد گار ہے۔

عضلہ خیاطیہ ۔ دیکھو عضلہ طویلہ۔

عضلہ ورقیہ طرجہالیہ ۔ عضروف درقی کے اگلے ابھار گنٹھے کے زیریں نصف سے شروع ہوکر عضروف طرجہالی کی جڑ اور اگلی سطح پر تمام ہوتا ہے **فعل** اوتار الصوت کو چھوٹا اور ڈھیلا کرتا ہے۔

عضلہ ورقیہ لامیہ ۔ عضروف درقی سے شروع ہوکر عظم لامی کے جسم اور اسکے بڑے قرن پر تمام ہوتا ہے **فعل** نگلنے کے وقت عظم لامی اور حنجرہ کو عضلہ قصیہ ورقیہ کی شرکت سے نیچے کی طرف لاتا ہے۔

عضلہ ورقیہ کمبیہ ۔ عضروف درقی کی اندرونی سطح سے شروع ہوکر عضروف کمبی کے کنارے پر تمام ہوتا ہے **فعل** عضروف کمبی کو نیچے دباتا ہے۔

عضلہ ذات البطنین ۔ (الف) دو لحمی حصوں (بطون) سے مرکب ہے۔ درمیانی حصہ وتری اور گول ہوتا ہے۔ زائدہ حلمیہ کے حزۂ ذات البطنین سے شروع ہوکر فک اسفل کے زیریں کنارے میں ٹھوڑی کے قریب ختم ہوتا ہے۔ اسکا درمیانی وتری حصہ وترعریض اور لفافہ عضلیہ کے ذریعہ عظم لامی سے چسپاں رہتا ہے جبکو وتر فوق اللامی کہتے ہیں **فعل** (۱) نگلنے میں عظم لامی کو نیچے دباتا ہے (۲) بولنے میں فک اسفل کو نیچے لاتا ہے۔

(ب) یہ گردن میں ہوتا ہے۔ جسکو **عضلہ ذات البطنین عنقیہ** کہتے ہیں پشت کے چند بالائی مہروں سے شروع ہوکر قحدوہ کی بالائی ترچھی لکیر پر تمام ہوتا ہے۔

عضلہ ذات الراسین ۔ (بازو کا) اسکا چھوٹا سرا اخرم کی چوٹی سے۔ اور لمبا سرا عین الکتف کے بالائی کنارے سے شروع ہوتا ہے۔ اور زند اعلی کے صدبہ کے پچھلے حصہ پر تمام ہوتا ہے (ذات الراسین دوسرے والا) **فعل** کلائی کو بازو پر موڑتا ہے۔ اور ہاتھ کو منہ تک لیجاتا ہے۔

عضلہ ذات الراسین ۔ (پاؤں کا) اسکا لمبا سرا سریں کی ہڈی کی بلندی کے زیریں اور پچھلے نشان سے۔ اور چھوٹا سرا خط خشن کے بیرونی لب سے شروع ہوکر قصبہ صغریٰ کے سر کے پچھلی جانب تمام ہوتا ہے **فعل** پنڈلی کو ران پر سکیڑتا ہے۔

عضلہ ذالیہ ۔ یہ عضلہ حرف ذال یونانی کی طرح مثلث شکل کا ہوتا ہے۔ ترقوہ کی بالائی سطح اور اگلے کنارے۔ منقار الغراب کی

بالائی سطح اور بیرونی کنارے اور غیر الکتف کے زیریں لب سے شروع ہوکر بازو کی ہڈی کی بیرونی سطح کے وسط میں ایک کھردرے اُبھار پر تمام ہوتا ہے۔ فعل۔ بازو کو اوپر کھینچکر بازو اور بدن کے درمیان زاویہ قائمہ بناتا ہے۔

عضلہ ذقنیہ لامیہ ۔ فک اسفل کی اندرونی سطح کے زیریں حصہ ذقنیہ سے شروع ہوکر عظم لامی کے جسم کی اگلی سطح پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** عظم لامی اور زبان کی جڑ کو اوپر اور سامنے کو لاتا ہے۔

عضلہ ذقنیہ لامیہ لسانیہ ۔ زیریں جبڑے کے بالائی حصہ ذقنیہ سے شروع ہوکر پنکھے کی طرح اسکے ریشے پھیل جاتے ہیں۔ چنانچہ اس کے زیریں ریشے عظم لامی کے جبہ کے بالائی حصے میں۔ اور درمیانی ریشے زبان کی زیریں سطح کی عمل درازی میں جڑ سے نوک تک ہوتے ہیں۔ **فعل** پچھلے اور زیریں ریشوں کے ذریعہ عظم لامی کو اوپر اٹھاتا۔ اور زبان کی جڑ کو سامنے کی طرف کھینچتا ہے۔ جس سے زبان کی نوک باہر نکل آتی ہے۔ اس کے اگلے ریشے زبان کو پیچھے کھینچتے ہیں۔ اور اصلی حالت کی طرف زبان کو منہ میں لوٹا لاتے ہیں۔

عضلہ راحیہ بین العظام ۔ یہ شاذ ہیں

تین ہوتے ہیں۔ جو دوسری۔ چوتھی اور پانچویں عظام المشط سے شروع ہوکر دوسری۔ چوتھی اور پانچویں انگلیوں کے پہلے پوروں کی جڑ میں تمام ہوتے ہیں **فعل** انگلیوں کو بیچ کی انگلی کی طرف لاتے ہیں۔

عضلہ راحیہ قصیرہ ۔ رسغیلی کا چھوٹا عضلہ باطن سبابہ اور رسغیلی کی جھلی سے شروع ہوکر رسغیلی کی جلد کی درونی سطح پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** رسغیلی کی جلد میں شکن ڈالتا ہے۔

عضلہ راحیہ للجوبہ ۔ عظم وتدی کے زائدہ شوکیہ اور نقانع کے عضروفی حصہ سے شروع ہوکر عظم مطرقی کی گردن پر ختم ہوتا ہے **فعل** جوبہ کو ڈھیلا کرتا ہے۔ کیونکہ یہ عظم مطرقی کو باہر کی طرف جذب کرتا ہے جس سے غشاء مفروش ڈھیلی ہوجاتی ہے۔

عضلہ راحیہ للطنبلہ ۔ دیکھو عضلہ راحیہ للجوبہ۔

عضلہ راحیہ قصیرہ للجوبہ ۔ اکثر لوگ اسے باطلات میں شامل کرتے ہیں۔ ایک طرف عظم مطرقی کی گردن سے۔ اور دوسری طرف جوبہ کی اگلی دیوار سے فرجہ اذنیہ کے قریب چپکا ہے۔

عضلہ راحیہ قصیرہ للطنبلہ ۔ دیکھو عضلہ راحیہ قصیرہ للجوبہ۔

عضلہ رافعۃ الاذن ۔ دیکھو عضلہ اذنیہ علیا۔

عضلہ رافعۃ الحنک ۔ (تالو کو اٹھانے والا) اعظم حجری کی زیریں سطح کی مربع کھردری جگہ اور نقانق کے قرب سے شروع ہوتا ہے اور زمام تالو کے درمیانی خط پر مقابل کے ریشوں سے مل جاتا ہے۔

عضلہ رافعۃ الذقن ۔ دیکھو عضلہ رافعۃ الشفۃ السفلی۔

عضلہ رافعۃ الشدق ۔ (گوشۂ دہن کا اٹھانے والا) انف اعلیٰ کے حفرۂ نابیہ سے شروع ہو کر منہ کے کونہ پر ختم ہوتا ہے **فعل**۔ گوشۂ دہن کو اوپر اور کسی قدر اندر کی طرف لاتا ہے۔

عضلہ رافعۃ الشفۃ السفلی ۔ (رافعۃ الذقن) فک اسفل کے حفرۂ ذقنیہ سے (جو حدبۂ ذقنیہ کے باہر کی طرف ہوتا ہے) شروع ہو کر ٹھوڑی کی جلد میں تمام ہوتا ہے **فعل** زیریں لب کو اٹھاتا۔ سامنے دھکیلتا۔ اور ٹھوڑی کی جلد میں شکن ڈالتا ہے۔

عضلہ رافعۃ الشفۃ العلیا ۔ (خانۂ چشم کے زیریں کنارے سے شروع ہو کر بالائی لب کے عضلی ریشوں میں ختم ہوتا ہے **فعل** بالائی لب کو اوپر اٹھاتا ہے۔

عضلہ رافعۃ الشفۃ العلیا والاعف ۔ بالائی جبڑے کے زائدۃ الفیہ سے شروع ہو کر اس کے چند ریشے ناک کی کری پر مقابل کے ہمنام عضلہ کے ریشوں سے ملتے ہیں اور بالائی ریشے بالائی لب پر ختم ہوتے ہیں **فعل** ۔ نتھنے کو پھیلاتا ہے جس سے بشرہ میں تحقیر کی علامت پیدا ہوتی ہے۔

عضلہ رافعۃ غدۃ المذی ۔ عضلہ رافعۃ المقعدہ کے وہ ریشے جو غدہ مذی کے نیچے مقابل کے ریشوں سے مل جاتے ہیں۔ اور اسکو سنبھالے رہتے ہیں۔

عضلہ رافعۃ المقعدہ ۔ (رشیۃ المقعد) مقعد کا اٹھانے والا عضلہ عظم العانہ کی اندرونی سطح۔ شوکۂ ورکیہ۔ اور الفافہ حانیہ سے شروع ہو کر سیون کے وسطانی خط۔ اور عصعص کے پہلو پر ختم ہوتا ہے۔ اور اسکے کچھ ریشے غدۂ مذی کو سہارا دیتے ہیں جنہیں **عضلہ رافعۃ غدۃ المذی** کہتے ہیں۔ **فعل** معا مستقیم کو سنبھالے رہتا۔ اور مقعد کو اوپر اٹھاتا ہے۔

عضلہ رافعۃ المقلہ ۔ دیکھو عضلہ مستقیمہ علیا۔

عضلہ رافعۃ زاویۃ الکتف ۔ گردن کے بالائی تین یا چار مہروں کے اخجہ کے پچھلے ابھاروں سے شروع ہو کر عظم الکتف کے پچھلے کنارے۔ بالائی کونے۔ اور غیر الکتف

کی جڑ کے ماہین ختم ہوتا ہے **فعل** عظم الکتف کے بالائی گوشہ کو اوپر اٹھاتا ہے۔

عضلہ قیقبہ ۔ عظم العانہ اور عظم اورک کے شعبہ کے درونی کنارے سے شروع ہو کر قصبہ کبری کی درونی سطح میں بالائی جانب تمام ہوتا ہے **فعل** پنڈلی کو سکیڑتا ہے۔

عضلہ رکابیہ ۔ ارتفاع محرومی کے اندرونی طرف سے شروع ہو کر عظم رکابی کی گردن پر تمام ہوتا ہے **فعل** عظم رکابی کے قاعدہ کو نیچے دبانا ہے جس سے اسکا اگلا حصہ بلند ہو جاتا ہے

عضلہ رافعۃ الضلاع ۔ یہ شانہ میں ہر طرف بارہ ہوتے ہیں پشت کے مہروں کے اجنحہ کے سروں سے شروع ہو کر زیریں پسلیوں کی بالائی کھردری سطح پر حدبہ اور زاویے کے مابین تمام ہوتے ہیں **فعل** پسلیوں کو اٹھاتے ہیں۔

عضلہ زوجیہ صغیرہ ۔ دیکھو عضلہ ضیقیہ صغیرہ

عضلہ زوجیہ کبیرہ ۔ دیکھو عضلہ ضیقیہ کبیرہ۔

عضلہ ساوہ باطنہ ۔ دیکھو عضلہ جانبیہ باطنہ

عضلہ ساوہ ظاہرہ ۔ دیکھو عضلہ جانبیہ ظاہرہ۔

عضلہ ساقیہ مقدمہ ۔ دیکھو عضلہ قصبیہ مقدمہ

عضلہ ساقیہ متوخرہ ۔ دیکھو عضلہ قصبیہ متوخرہ

عضلہ سحاقیہ ۔ دیکھو عضلہ بانوخیہ۔

عضلہ سنسنیہ ظہریہ ۔ دیکھو عضلہ شوکیہ ظہریہ۔

عضلہ سنسنیہ عنقیہ ۔ دیکھو عضلہ شوکیہ عنقیہ۔

عضلہ شاوۃ الجفن ۔ آنسو کی ڈھی (عظم الدمع) کے ابھرے خط سے اور آنکھ کی سطح مجری سے شروع ہو کر دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے اور پپوٹے کی کری میں نقطہ دمعیہ کے قریب تمام ہوتا ہے **فعل** دونوں پپوٹوں اور مجری دمع کے دونوں سروں کو اندر کی طرف جذب کر کے ان دونوں کو کرۂ چشم پر دباتا ہے جس سے آنسو رواں ہو جاتے ہیں۔

عضلہ شاوۃ الحنک ۔ اوپر کا جبڑا اٹھانے والا عضلہ عظم وتدی کے حفرۂ زوریہ سے شروع ہو کر زیریں جبڑا کے درمیانی خط پر اپنے مقابل کے ریشوں میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** جبڑا کو اٹھاتا اور دانتوں کو بھینچ کر سخت کرتا ہے۔

عضلہ شاوہ لغلاف الفخذ ۔ دیکھو عضلہ شاوہ لعجف الفخذ۔

عضلہ شاوہ لعجف الفخذ ۔ اوپر کا ٹانگ درست کرنے والا عضلہ مجری کی زیریں سطح سے شروع ہو کر خانع کے قریب کی نالی سے گذر کر جیب میں پہونچتا اور عظم مطرقی کے دستہ کی جڑ میں

تمام ہوتا ہے فعل فشار مضروش کو اپنی طرف کھینچتا ہے اس میں تلاذ پیدا کرتا ہے۔

عضلہ شاد و للطبلہ ۔ دیکھو عضلہ شاد و لبجۃ

عضلہ شاد و لغۃ الفخذ و رفاد و خلاف الفخذ ۔ ناصرہ کے بالائی کنارے اور بالائی اگلی خار سے شروع ہو کر ران کے بیرونی پہلو پر لفافہ عریضہ میں پیوست ہے فعل لفافہ عریضہ کو تانتا ہے۔ اور جب اسکے فعل قائم رہتا ہے تو ران کو اندر کی طرف گردش دیتا ہے۔ اور جب یہ نیچے سے ٹھہرا ہوا ہو اور بدن سیدھا کھڑا ہوتا ہے۔ تو پیڑو ران کے سر پر قائم رہتا ہے۔

عضلہ شظویہ ثالثہ ۔ قصبہ صغری کی اگلی سطح کی زیریں ایک چوتھائی اور عشاء بین القصبتین سے شروع ہو کر چھوٹی انگلی کی پہلی کی جڑ میں تمام ہوتا ہے فعل قدم کو پنڈلی پر کھینچتا ہے۔ اور قدم کے بیرونی کنارے کو اوپر اٹھاتا ہے۔

عضلہ شظویہ قصیرہ ۔ قصبہ صغری کا چھوٹا عضلہ قصبہ صغری کی بیرونی سطح کی درمیانی بناوٹ سے شروع ہو کر چھوٹی انگلی کی عظم مشطی کی پچھلی سطح کی جڑ میں تمام ہوتا ہے۔ فعل قدم کو پنڈلی پر پھیلاتا ہے۔

عضلہ شوکیہ ظہریہ ۔ رسغ سینیہ ظہریہ کر کے دو بالائی اور پشت کے دو زیریں سہروں کے سناسن سے شروع ہوتا ہے۔ پھر یہ عضلہ پشت کے سہروں کے سناسن پر چار سے آٹھ تک تمام ہوتا ہے۔

عضلہ شوکیہ عنقیہ ۔ اسکا دوسرا نام سنسینیہ عنقیہ ہے۔ علی العموم گردن کے پانچویں اور چھٹے سہروں کے سناسن سے شروع ہو کر دوسرے سہرے (محور) کے سناسن پر تمام ہوتا ہے۔

عضلہ شوکیہ النصف ظہریہ ۔ پشت کے زیریں سہروں کے اجنحہ سے یعنی پانچویں سہرے سے دسویں سہرے تک شروع ہو کر پشت کے بالائی چار اور گردن کے زیریں دو سہروں کے زوائد شوکیہ (سناسن) پر تمام ہوتا ہے۔

عضلہ شوکیۃ النصف عنقیہ ۔ پشت کے بالائی چار سہروں کے اجنحہ اور گردن کے زیریں چار سہروں کے زوائد عضلیہ سے شروع ہو کر گردن کے سہروں کے سناسن پر دوسرے سے پانچویں سہرے تک ختم ہوتا ہے۔

عضلہ صدریہ صغیرہ ۔ سینہ کا چھوٹا عضلہ مثلث شکل کا چھوٹا سا عضلہ ہے جو صدریہ کبیرہ کے نیچے رہتا ہے تیسری چوتھی اور پانچویں پسلیوں کی بیرونی سطحوں اور بالائی کناروں سے کریوں کے

قریب شروع ہوکر زائدہ اخرم کے اگلے کنارہ پر تمام ہوتا ہے **فعل** شانہ کے سر کو نیچے کھینچتا ہے۔

عضلہ صدریہ کبیرہ ۔ سینہ کا بڑا عضلہ مثلث شکل کا چوڑا سا عضلہ ہے جو سینہ کی بلندی زیادہ تر حاصل ہوتی ہے۔ ترقوہ کی اگلی سطح عظم نفس کی بیرونی سطح اور سوائے پہلی اور ساتویں کے کل سچی پسلیوں کی کریوں سے شروع ہوکر بازو کی ہڈی میں ذات الراسین کی نالی کے اگلے خط پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** بازو کو بغل اور کہنی کو جسم کی طرف جذب کرتا ہے۔

عضلہ صدریہ صغیرہ ۔ دیکھو عضلۃ الصدغ۔

عضلہ صلبیہ صغیرہ ۔ (قطنیہ صغیرہ) پشت کے اخیر اور کمر کے پہلے مہرے کے اجسام سے شروع ہوکر لمبوتر حرقفی مطلق پر تمام ہوتا ہے **عمل** لفافہ حرقفیہ کو تانتا ہے لفافہ حرقفیہ عضلہ قطنیہ کبیرہ و صغیرہ اور حرقفیہ پر محیط ہوتا ہے۔

عضلہ صلبیہ کبیرہ ۔ (قطنیہ کبیرہ) پشت کے اخیر اور کمر کے کل مہروں کے جسم اور انکے درمیان کے اجسام (بیچ) سے اور انکے جنبہ کی جڑوں کے سامنے شروع ہوکر ران کی ہڈی کے چھوٹے حدر شاظیر پر تمام ہوتا ہے **عمل** یہ جب اوپر کی طرف سے عمل کرتا ہے تو ران کو پیڑو پر سکیڑتا ہے۔ اور ران کی ہڈی کو ہر کی طرف گردش دیتا ہے۔ اور جب ران اپنی جگہ قائم رہتا ہے اور یہ نیچے کی طرف سے عمل کرتا ہے تو پیڑو کے زیریں حصے اور پیڑو کے سامنے کی طرف کھینچتا ہے نیز یہ دھڑ کے کھڑے رہنے میں امداد کرتا ہے۔ اور جب انسان چت لیٹا ہوا ہو تو بدن کے اٹھانے میں اعانت کرتا ہے۔

عضلہ ضاغطۃ الاحلیل ۔ (عضلہ ضاغط لجبی البول) چند عضلی ریشے ہیں جو قوس عانی سے شروع ہوکر اور دو حصوں میں منقسم ہوکر مجری بول (احلیل) کے جراحی کے گرد مقابل کے ریشوں سے ملکر ختم ہوتے ہیں **عمل** پیشاب یا منی کے اخیر قطرات کو خارج کرتا ہے۔

عضلہ ضاغطۃ الشرج ۔ مخرج اہل (مخرج) کے زائد تر الاداری سے تین پچھلے اضراس کے مقابل اور رباط دبری فلی کے اگلے کنارے سے شروع ہوکر گرشہ دبر پر ختم ہوتا ہے **فعل** دونوں ریشوں کو سکیڑتا اور دباتا ہے جس سے غذا جاتے وقت دانتوں کے درمیان رہتی ہے۔

عضلہ ضاغطۃ المنخر ۔ فک اعلیٰ کے اُس نشیب کے کسی قدر بیرونی جانب سے شروع ہوتا ہے جو اسنان قواطع کے مقابل پایا جاتا ہے۔ پھر اس کے الیاف عضروف الف پر مقابل کے ہمنام عضلہ اور مخروطیہ انفیہ سے مل جاتے ہیں **فعل** نتھنے کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ ضاغطہ صغیرہ للمنخر ۔ ناک کی پہلوی عضروف سے شروع ہو کر ناک کے کنارہ کے قریب جلد میں ختم ہوتا ہے **فعل** نتھنے کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ ضاغطہ لجری البول ۔ دیکھو عضلہ ضاغطۃ الاحلیل۔

عضلہ ضریسہ لامیہ ۔ فک اسفل کے اندرونی ترچھی لکیر سے شروع ہوتا ہے۔ اسکا پچھلا حصہ عظم لامی کے جسم پر اور اگلے درمیانی ریشے مقابل کے عضلہ سے ملتے ہیں **فعل** عظم لامی اور زبان کی جڑ کو اوپر اور سامنے کی طرف اٹھاتا ہے۔

عضلہ ضلعیہ عنقیہ متوسطہ ۔ (اخمعیہ متوسطہ) پہلی پسلی کی بالائی سطح سے شروع ہوتا ہے۔ اور گردن کے زیریں چہہ مہروں کے اجنحہ کے پچھلے ابھاروں پر ختم ہوتا ہے **فعل** تینوں عضلات ضلعیہ عنقیہ جب نیچے قائم رہتے ہیں تو گردن کے اجنحہ کو نیچے کھینچتے اور صلب کو کسی ایک طرف جھکا دیتے ہیں۔ اور جب دونو طرف یکساں عمل کرتے ہیں تو صلب سیدھا کھڑا رہتا ہے اور جب یہ اوپر سے قائم رہتے ہیں تو پہلی اور دوسری پسلی کو اوپر کی طرف کھینچتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہ تنفس کے عضلات میں داخل ہیں۔

عضلہ ضلعیہ عنقیہ مقدمہ ۔ (اخمعیہ مقدمہ) (ضلع ۔ رفتار کی خمیدگی) پہلی پسلی کی بالائی سطح اور اگلے کنارے کی بلندی سے شروع ہو کر گردن کے تیسرے چوتھے، پانچویں اور چھٹے مہروں کے اجنحہ کے سامنے اور ان کی بلندیوں پر تمام ہوتا ہے **فعل** عضلہ ضلعیہ عنقیہ متوسط میں دیکھو۔

عضلہ ضلعیہ عنقیہ مؤخرہ ۔ (اخمعیہ مؤخرہ) دوسری پسلی کی بیرونی سطح سے شروع ہو کر گردن کے زیریں دو یا تین مہروں کے اجنحہ کے پچھلی بلندیوں پر تمام ہوتا ہے **فعل** عضلہ ضلعیہ عنقیہ متوسط میں دیکھو۔

عضلہ طحالیہ ۔ دیکھو عضلہ مثناۃ۔

عضلہ طرجہالیہ ۔ ایک عضلہ ہے (یعنی مفرد ہے) عضروف طرجہالی کی زیریں سطح اور بیرونی کنارے سے شروع ہو کر

مقابل کی عضروف طرجہالی پر اسی مقام میں تمام ہوتا ہے۔ فعل حنجرہ کے سوراخ کو بند کرتا ہے۔

عضلہ طرجہالیہ مکبیہ سفلی ؛ عضروف طرجہالی سے شروع ہو کر عضروف کبی پر تمام ہوتا ہے۔ فعل حنجرہ کے بالائی سوراخ کو تنگ کرتا ہے۔

عضلہ طرجہالیہ مکبیہ علیا ؛ عضروف طرجہالی کے سرے سے شروع ہو کر عضروف کبی کے پہلو پر تمام ہوتا ہے۔ فعل حنجرہ کے بالائی سوراخ کو تنگ کرتا ہے

عضلہ طویلہ ؛ لمبا بدن کے سارے عضلات سے یہ لمبا ہوتا ہے۔ عظم الجحر کے اگلے بالائی خار۔ اور اس خار کے نیچے کے گھنڈانے سے شروع ہو کر قصبہ کبری کی درونی سطح کے بالائی حصہ پر تمام ہوتا ہے۔ فعل پنڈلی کو ران پر سیدھا کرتا ہے۔ اور جب اسکا عمل قائم رہتا ہے تو ران کو پیڑو پر کھینچتا ہے۔ اور ساتھ ہی پاؤں کو اندر کی طرف کھینچتا ہے۔ اور جب اسکا عمل نیچے کی طرف سے ہوتا ہے تو پیڑو کو ران کی طرف کھینچتا ہے

عضلہ ظہر ؛ عضلہ ہے جو پشت کو پیچھے کیطرف موڑتا ہے

عضلہ ظہریہ بین العظام ؛ (۱۲ جوڑا) یہ عضلات شانہ میں پائے جاتے ہیں۔ عظم الاسفط کی پہلوی سطحوں سے شروع ہو کر پہلے پور کی جڑ میں تمام ہوتے ہیں۔ بیچ کی انگلی کے ساتھ دو ہوتے ہیں۔ اور چھوٹی انگلی میں یہ عضلہ نہیں ہوتا ہے۔ فعل انگلیوں کو بیچ کی انگلی سے دور کرتے ہیں۔

عضلہ ظہریہ بین العظام ؛ (۴ جوڑا) پاؤں کا یہ ہوتے ہیں۔ مشط کی ہڈیوں کی متقابل سطحوں سے شروع ہو کر انگلیوں کے پہلے پور کی جڑ پر تمام ہوتے ہیں۔ پہلی انگلی یعنی ابہا کے دونوں طرف اور دوسری انگلی کے صرف باہر کی طرف چار چار ہوتے ہیں۔ فعل انگلیوں کو اس فرضی خط سے دور کرتے ہیں جو ابہا کے وسطانی طول میں کھینچا جاوے

عضلہ ظہریہ طویلہ ؛ ناصیۃ الصلب کا اندرونی بڑا حصہ ہے۔ جو کمر اور پشت کے مہروں کے اجنحہ پر۔ اور پہلی پسلی کے علاوہ ساری پسلیوں پر زاویوں اور رصدبوں کے درمیان تمام ہوتا ہے۔ فعل سینہ اور ریڑھ کو نیچے اور پہلو پر کھینچتا ہے۔

عضلہ ظہریہ عانیفہ ؛ یہ زیریں چہار فقرات ظہریہ اور کمر و عجز کے سارے مہروں کے متاسن سے نیز حوضرہ کے بالائی ثلثے اور زیریں تین یا چار پسلیوں سے شروع ہوتا ہے۔ اور ایک وتر کے ذریعہ عظم الفخذ کے سنام ذات الراسین کی گہرائی اور کشف کے زیریں گوشہ پر تمام ہوتا ہے جہاں

پانا فعل بازو پر کرتا ہے۔ تو سے پیچھے اور نیچے کی طرف کھینچتا ہے۔ اور اندر کی طرف کسی قدر گردش بھی دیتا ہے۔ یہ کام نیرنے میں ہوتا ہے۔ اور جب بازو اپنی جگہ قائم رہتا ہے تو دھڑ پر یہ مختلف کام کرتا ہے کہ سے زیریں پسلیوں کو اٹھاتا اور گہرے سانس میں امداد کرتا ہے۔ اور جب دونو طرف کے بازو قایم رہیں تو دونو طرف کے یہ عضلات فکر کے عضلات اور سینہ کے دونو عضلہ ہائے ہیئہ کے ساتھ شریک ہو کر دھڑ کو اٹھانے کی طرف بڑھاتے ہیں جیسا کہ درخت پر چڑھنے کی صورت میں ہوتا ہے

عضلہ عاصرۃ الہبل (ہبل جمع شرسوف) یہ وسیط ہوتا ہے جوف کے زیریں سے شروع ہو کر ہبل کے پہلو پر دونو جبہ اور اوپر پر تمام ہوتا ہے **فعل** ہبل کی نالی کو تنگ کرتا ہے۔

عضلہ عاصرہ باطنہ ۔ دیکھو عضلہ باطنہ۔

عضلہ عاصرہ سفلی (عاصرہ نچوڑنے والا) حنجرہ کی عضروف ترسی اور لاسم کے پہلوی جانب سے شروع ہو کر حلق کے پیچھے درمیانی خط پر تمام ہوتا ہے **فعل** حلق کو نچوڑ کر لقمہ کو مری کی طرف دھکیلتا ہے

عضلہ عاصرہ ظاہرہ ۔ دیکھو عضلہ ظاہرہ۔

عضلہ عاصرہ علیا (قوائم الوتر کے اندرونی طبقہ کی اندرونی سطح) ورقاء سفل کے زائدۃ الاواری کے اندرونی حصے سے شروع ہو کر اس کے انتہائی ریشے حلق کے پیچھے درمیانی خط پر قابل کے ریشوں سے مل جاتے ہیں۔ اور پھر بذریعہ ایک چوڑی نس کے جو وہ کے زائدہ مربعہ کے ساتھ ملتصق ہے مل جاتا ہے **فعل** عضلہ عاصرہ سفلی کے مانند ہے۔

عضلہ عاصرہ متوسطہ (عظم لامی کے بڑے اور چھوٹے قرن اور رباط ابری لامی سے شروع ہوتا ہے۔ اور اس کے اضافتی ریشے مقابل کے ریشوں سے مل جاتے ہیں **فعل** عضلہ عاصرہ سفلی کے مانند ہے۔

عضلہ عانیہ باطنہ (عضلہ بطنہ جوف عانہ کی اگلی اور بیرونی دیوار کی درونی سطح۔ اور قبضہ عانیہ کی اندرونی سطح اور اس سوراخ کی جھلی کی اندرونی سطح سے شروع ہو کر بڑے طرد خطیر کے بالائی کنارے پر تمام ہوتا ہے **فعل** ران کو باہر کی طرف گھماتا ہے۔

عضلہ عانیہ ظاہرہ (سادہ ظاہرہ)

ثقبہ عانیہ کے اردگرد کے غاروں اور اس سوراخ کی جھلی سے شروع ہوکر دخاطیر اعظم کے حفرۃ اسفیہ میں تمام ہوتا ہے **فعل** ان کو باہر کی طرف گھماتا ہے۔

عضلہ عجزیہ قطنیہ، وہ عضلہ منصبہ یعصب کا بیرونی چھوٹا حصہ ہے زیریں چھ پہلیوں کے زاویوں پر تمام ہوتا ہے۔ پھر یہی عضلہ بالائی پسلیوں اور گردن کے مہروں سے ملنے کے لئے اوپر چڑھ جاتا ہے جس سے دو عضلات متصل ہوتے ہیں اضافیہ عجزیہ اور عنقیہ۔ **فعل** ان دونوں کا یہ ہے کہ ایک طرف سے سکڑتا ہے۔ تو سینہ اور پہلو کو نیچے اور پہلو پر کھینچتا ہے۔

عضلہ عرقوبیہ، یہ ایک رقیق عضلہ ہے جو گردن کے دونوں طرف جلد کے نیچے واقع ہے۔ ہنسلی کی ہڈی۔ شانہ کی ہڈی۔ اور گردن کی فضلی جھلیوں سے شروع ہوکر زیریں جبڑے کے جسم پر ختم ہوتا ہے۔ اور کچھ گوشہ دہن میں تمام ہوتا ہے۔ یہ عضلہ گردن کی جلد میں لکیر کی طرح شکنیں پیدا کرتا زیریں جبڑے کو نیچے لاتا اور کاٹے زیریں لب اور گوشہ دہن کو نیچے کھینچتا ہے۔ جو کرب و غم پر دلالت کرتا ہے

اذ تشریح کبیر

عضلہ عصعصیہ، مثلث شکل کا عضلہ ہے۔ اس کی نوک عظم العرک کے غار اور باہر کی جھلی کی صغیر پر لگی رہتی ہے۔ اور اس کا قاعدہ عجز کے زیریں حصے در عضص کے پٹھوں کا رہنما ہے۔ عضلی عضص کو اوپر اور ساتھ کی طرف لاتا ہے۔ جبکہ یہ پاخانہ کے وقت یا ولادت کے وقت پیٹھ ہٹ جاتے ہے۔

عضلہ عضدیہ مقدمہ، بازو کے سامنے کا بازو کی ہڈی کی بیرونی و بیرونی سطحوں کے زیریں نصف سے شروع ہوکر زند ساعد کے اگلے زاویہ پر تمام ہوتا ہے **فعل** کلائی کو بازو پر موڑتا اور کہنی کے جوڑ کی حفاظت کرتا ہے۔ اور کلائی کے قائم رہنے کی صورت میں بشرکت قوت الساعین بازو کو کلائی پر موڑتا ہے جبکہ کلائی پر چڑھنے کی صورت میں دیکھا جاتا ہے۔

عضلہ عقبیہ، دیکھو عضلہ العقب۔

عضلہ عنقیہ جناحیہ، دیکھو عضلہ عنقیہ مستطیلہ۔

عضلہ عنقیہ طویلہ، گردن کا لمبا عضلہ یہ تین حصوں میں منقسم ہیں بالائی ترچھے ریشے گردن کے نیچے سے چھٹے اور پانچویں مہروں کے اجسام سے شروع ہوتے ہیں اور گردن کے پہلے مہرے کے اگلے

قوس کی بلندی پر تمام ہوتے ہیں زیریں ترچھے ریشے پشت کے بالائی دو تہائی مہروں کے جسم سے شروع ہو کر گردن کے پانچویں اور چھٹے مہروں کے اخیر پر تمام ہوتے ہیں گھٹے ریشے پہلے کے ملنے ہوتے ہیں اور گردن کے پانچویں مہرے سے پشت کے تیسرے مہرے تک بڑھتے ہیں فعل صلب کے گردن والے حصے کو جھکانا اور کسی قدر گھمانا ہے۔

عضلہ عنقیہ صماعدہ (عنقیہ صماعدہ دو لفظ ہیں مضاف اضافیہ مجزیہ کا بڑھاؤ ہے) بالائی چار یا پانچ پسلیوں کے زاویوں سے شروع ہو کر گردن کے چوتھے پانچویں اور چھٹے مہروں کے اجنحہ پر تمام ہوتا ہے۔

عضلہ عنقیہ متعرضہ + (عنقیہ صماعدہ) پشت کے نیچے۔ چوتھے پانچویں اور چھٹے مہروں کے اجنحہ کی نوک سے شروع ہو کر گردن کے پانچ زیریں مہروں کے اجنحہ پر تمام ہوتا ہے۔

عضلہ عشائیۃ النصف + (نصف عشائی عضلہ) اسکا نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ اسکی اگلی اور پچھلی سطح پر ایک پتلی ہوئی عشاء یعنی جھلی ہوتی ہے۔ حدبہ دکیہ کے بالائی اور اندرونی لسان سے شروع ہو کر قصبۃ کبریٰ کے بیرونی حدبہ کے پچھلے اور اندرونی نشیب پر تمام ہوتا ہے فعل پنڈلی کو ران پر کھینچنا ہے۔ اور پیڑو کو ران پر فائر رکھنا ہے

عضلہ غلصمیہ مقدمہ + دیکھو عضلہ حنکیہ لسانیہ۔

عضلہ غلصمیہ مؤخرہ + دیکھو عضلہ حنکیہ حلقیہ۔

عضلہ غیر ارادیہ + وہ عضلات جنکی حرکت ارادہ کے تابع نہیں ہوتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں عضلہ ارادیہ ہے (دیکھو عضلہ ارادیہ)

عضلہ فاتحۃ العین + (دیکھو عضلہ مثلثہ العین)

عضلہ فخذیہ + (ران کا عضلہ) فخذ کی اگلی اور بیرونی سطح کی بالائی تین چوتھائی سے شروع ہو کر رضفہ کی اگلی سطح پر تمام ہوتا ہے۔

عضلہ فوق السناسن + (سناسن کے اوپر کے عضلات) یہ چند لمبی ریشے ہیں جو گردن میں سناسن پر ہوتے ہیں۔ اور ایک خار سے دوسرے خار تک بڑھتے ہیں۔

عضلہ فوق السنسنہ + دیکھو عضلہ فوق الشوکہ

عضلہ فوق الشوکہ + (فوق السنسنہ) عظم الکتف کے شوکہ یعنی سنسنہ کے اوپر ہوتا

ہے عظم الکتف کے حفرہ فوق السنسنہ کے درمیانی دو تہائی سے شروع ہو کر بازو کی ہڈی کے بڑے حدبہ کے بالائی دباؤ پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** بازو کو سینے سے جدا کرتا اور اوپر اٹھاتا ہے۔

عضلہ قابضہ اضافیہ ۔ قابضہ طویلہ للاصابع کے لیے یہ عضلہ جزء اضافی کے مانند ہے۔ ابڑی کی ہڈی کی درونی زیریں سطح سے شروع ہو کر قابضہ طویلہ للاصابع کے وتر میں تمام ہوتا ہے۔ اور اس عضلہ کی امداد کرتا ہے۔

عضلہ قابضہ رسغیہ سفلی ۔ (پہونچے کا سکیڑنے والا زیریں عضلہ) وتر مشترک کے ذریعہ بازو کے اندرونی عقدہ۔ زند اسفل کے پچھلے کنارے کی بالائی دو تہائی اور زائدہ مرفقیہ سے شروع ہو کر عظم رسغی پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** پہونچے کو سکیڑتا ہے۔

عضلہ قابضہ رسغیہ علیا ۔ (پہونچے کا سکیڑنے والا بالائی عضلہ) بازو کے اندرونی عقدہ کے مشترک وتر اگھری جھلیوں سے شروع ہو کر دوسری یعنی سبابہ کی عظم السطی کی جڑ میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** پہونچے کو سکیڑتا ہے۔

عضلہ قابضہ سطحیہ للاصابع ۔ (انگلیوں کا سکیڑنے والا بیرونی عضلہ) تین سروں کے ذریعہ شروع ہوتا ہے۔ ایک سر بازو کے اندرونی عقدہ اور اندرونی پہلوی رباط سے۔ دوسرا سر زند اسفل کے زائدہ منقاریہ سے۔ اور قیاری سر زند اعلیٰ کی ترچھی لکیر (خط منحرف) سے شروع ہوتا ہے۔ پھر چار رسنوں میں منقسم ہو کر انگوٹھے کے علاوہ چاروں انگلیوں کے دوسرے پوروں کے وسط میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** انگلیوں کو سکیڑتا ہے۔ پھر پہونچے کو کلائی پر موڑتا ہے۔

عضلہ قابضہ غائرہ للاصابع ۔ (انگلیوں کا موڑنے والا گہرا عضلہ) زند اسفل کی اگلی اور اندرونی سطحوں زائدہ مرفقیہ کے اندرونی جانب زند اسفل کے پچھلے کنارے اور غشاء بین العظمین سے شروع ہو کر چار اوتار میں منقسم ہو کر اخیر پوروں (رسلا سیات اناملی) کی ہڈیوں میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** قابضہ سطحیہ للاصابع کے مانند۔

عضلہ قابضہ طویلہ للابہام ۔ (انگوٹھے کا موڑنے والا لمبا) زند اعلیٰ کی اگلی سطح کی بالائی دو تہائی اور غشاء بین العظمین سے شروع ہو کر انگوٹھے کے اخیر پور میں تمام ہوتا ہے **فعل** انگوٹھے کے اخیر پوروں کو موڑتا ہے اور اس کے بعد پہونچے کے موڑنے پر امداد کرتا ہے۔

عضلہ قابضہ طویلہ للابہام ۔ (انگوٹھے کا سکیڑنے والا لمبا عضلہ) انگوٹھے کا سکیڑنے والا لمبا عضلہ۔ قصبہ زندی کی درونی سطح کی زیریں دو تہائی اور غشاء بین العظمین سے شروع ہو کر ایک وتر میں

تمام ہوتا ہے۔ تلوے میں پہونچکر انگوٹھے کے اخیر پور کی جڑ میں تمام ہوتا ہے فعل انگوٹھے کو سکیڑتا ہے۔ اور قدم کو پنڈلی سے پھیلاتا ہے۔

عضلہ قابضہ طویلہ للاصابع (پاؤں کی انگلیوں کا سکیڑنے والا لمبا عضلہ) قصبہ کبری کی پچھلی سطح سے ترچھے خط کے نیچے شروع ہوا انگوٹھے کے سوا باقی انگلیوں کے اخیر پور پر تمام ہوتا ہے فعل انگلیوں کو سکیڑتا ہے۔ اور زیادہ سکیڑنے پر قدم کو پنڈلی سے پھیلاتا ہے۔ اور انگلیوں پر سہارا دیکر چلنے اور کھڑے رہنے میں امداد کرتا ہے۔

عضلہ قابضہ قصیرہ ابہامیہ (انگوٹھے کا سکیڑنے والا چھوٹا عضلہ) دو حصوں سے شروع ہوتا ہے۔ بیرونی سہ اعظم بیخرف اور رباط متبرسے۔ اور گہرا سہ ثنیہ بالمربع عظم کبیر اور تیسری قط سے شروع ہوتا ہے۔ اور انگوٹھے کے پہلے پور کے دونو جانب تمام ہوتا ہے فعل انگوٹھے کو سکیڑتا ہے۔

عضلہ قابضہ قصیرہ للابہام (انگوٹھے کا موڑنے والا چھوٹا عضلہ) بیرونی عظم رسغی اور نردی کے اندرونی کنارے سے شروع ہوکر انگوٹھے کے پہلے پور کی جڑ پر دونو طرف دو سروں میں منقسم ہوکر تمام ہوتا ہے فعل انگوٹھے کو سکیڑتا ہے۔

عضلہ قابضہ قصیرہ للاصابع (انگلیوں کا موڑنے والا چھوٹا عضلہ) ایڑی کی ہڈی کے درونی صبہ اور تلوے کی جبلی سے شروع ہوکر انگوٹھے کے علاوہ انگلیوں کے دوسرے پوروں کی جڑ میں تمام ہوتا ہے فعل انگلیوں کو سکیڑتا ہے جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے

عضلہ قابضہ قصیرہ للخنصر (ہاتھ کا) (چھوٹی انگلی کا سکیڑنے والا چھوٹا عضلہ) عظم صناری کے زائدہ صناریہ اور رباط مستبر سے شروع ہوکر چھوٹی انگلی کے پہلے پور کی جڑ میں تمام ہوتا ہے۔ کہتے ہیں یہ عضلہ غیر موجود ہوتا ہے فعل چھوٹی انگلی کو سکیڑتا ہے۔

عضلہ قابضہ قصیرہ للخنصر (پاؤں کا) (چھوٹی انگلی کا موڑنے والا چھوٹا عضلہ) چھوٹی انگلی کی عظم مشطی کی جڑ سے شروع ہوکر اسی انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے بیرونی جانب تمام ہوتا ہے فعل چھوٹی انگلی کو موڑتا ہے۔

عضلہ قابضہ لمشط الابہام ← دیکھو عضلہ مقاومۃ الابہام۔

عضلہ قابضہ لمشط الخنصر ← دیکھو عضلہ مقاومۃ الخنصر۔

عضلہ قاذفۃ البطل ← دیکھو عضلہ معجلۃ البطل۔

عضلہ مخف
عضلہ مخفیہ } دیکھو عضلہ بانیہ۔

عضلہ قصبیہ خلفیہ ۔ (ساقیہ مؤخرہ) (پنڈلی کا پچھلا عضلہ) قصبہ کبریٰ کی پچھلی سطح اور قصبہ صغریٰ کی وسطی سطح اور غشاء بین القصبتین سے شروع ہو کر زوری کے حدبہ اور سفلی اسی پر تمام ہوتا ہے **فعل** قدم کو پھیلاتا ہے۔ اور پاؤں کے تلوے کو اندر کی طرف گردش دیتا ہے۔

عضلہ قصبیہ مقدمہ ۔ (ساقیہ مقدم) قصبہ صغریٰ کے بیرونی حدبہ بیرونی سطح اور اور غشاء بین القصبتین سے شروع ہو کر اندرونی عظم سفینی کی زبیر اور اندرونی سطح۔ اول کے نوے کی عظم سفینی کی جڑ میں تمام ہوتا ہے **فعل** قدم کو پنڈلی پر سکیڑتا ہے۔ اور قدم کے اندرونی کنارے کو اٹھاتا ہے۔

عضلہ قصبیہ ترقویہ جلیسہ ۔ یہ دو سر دل سے شروع ہوتا ہے۔ ایک سر عظم نقص کے بالائی کنارہ سے اور دوسرا سر ترقوہ کے بالائی کنارہ سے شروع ہو کر عظم صدغ کے زائدہ حلمیہ اور محدودہ کی بالائی ترچھی لکیر کے بیرونی ایک ثلث پر تمام ہوتا ہے **فعل** جب دونوں طرف کے عضلہ قصبیہ جلیسہ اپنا اپنا عمل کرتے ہیں۔ تو سر کو گردن پر اور گردن کو سینہ پر جھکاتے ہیں۔ اور جب ایک طرف کا سکڑتا ہے۔ تو سر کو ایک طرف موڑتا ہے۔ اور جب عضلہ مثانہ کے ساتھ شریک حال ہوتا ہے تو سر کو شانہ کی طرف (جدھر مثانہ واقع ہے) جھکاتا ہے۔

عضلہ قصبیہ وریقیہ ۔ عظم نقص کے بالائی ٹکڑے کی پچھلی سطح اور پہلی پسلی کے کری سے شروع ہو کر عظم رف وریقی (ظروف ترسی کی ترچھی لکیر پر تمام ہوتا ہے **فعل** عظم لامی اور حنجرہ کو نگلتے وقت نیچے لاتا ہے۔

عضلہ قصبیہ لامیہ ۔ عظم نقص کے بالائی ٹکڑے کی پچھلی سطح اور ترقوہ کے درونی سرے سے شروع ہو کر عظم لامی کے جسم کے زبیریں کنارہ پر ختم ہوتا ہے **فعل** عظم لامی اور حنجرہ کو نگلنے کے وقت نیچے لاتا ہے۔

عضلہ قطنیہ صغیرہ ۔ دیکھو عضلہ صلبیہ صغیر

عضلہ قطنیہ کبیرہ ۔ دیکھو عضلہ صلبیہ کبیر۔

عضلہ قفویہ حلیسہ ۔ (قفویہ۔ قفا یعنی گدی کا پٹھہ کے قبیلے۔ چوتھے۔ پانچویں اور چھٹے مہروں کے آخنجہ سے نیز گردن کے زبیریں تین یا چار مہروں کے زائدہ عضلیہ سے شروع ہو کر عظم الصدغ کے زائدہ حلمیہ کی پچھلی سطح پر تمام ہوتا ہے۔

عضلہ قحدویہ جبہیہ ۔ دیکھو عضلہ جبہیہ قحدویہ

عضلہ کاسہ مربعہ ۔ (یہ بھی کندھے کا پٹھہ کہلاتا ہے) عظم نقص کے زائد اعلیٰ کی اگلی سطح سے شروع ہو کر زائد اعلیٰ کی اگلی سطح اور بیرونی کنارہ پر تمام ہوتا ہے **فعل** زائد اعلیٰ کو زائد اسفل پر گھماتا ہے یعنی کاسہ کو پیٹھ کرتا ہے۔

عضلہ کاسہ مستدیرہ ۔ (کاسہ پیٹ کا پٹھہ)

بذریعہ دو سروں کے شروع ہوتا ہے۔ ایک سر بازو کے اندرونی عقدہ کلائی کی جھلی، اور اس مقام کی جھلیوں سے۔ اور دوسرا سر از مدخل کے زائدۂ منقاریہ سے شروع ہو کر زند اعلیٰ کے بیرونی سطح کے وسط میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** کلائی کو پٹ کرتا ہے

عضلہ کتفیہ لامیہ عظم الکتف کے ثلمہ لامیہ (ثلمہ اعلی الکتف) اور اس کے بالائی کنارہ سے شروع ہو کر عظم لامی کے جسم کے زیریں کنارہ پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** عظم لامی کو پیچھے دباتا ہے اور پیچھے اور دونوں پہلو پر کھینچتا ہے۔

عضلہ لامیہ لسانیہ ۔ یہ ایک پتلا مربع شکل کا عضلہ ہے۔ جو عظم لامی کے جسم اور اس کے چھوٹے اور بڑے قرن کی کل درازی سے شروع ہو کر زبان کے پہلو پر ختم ہوتا ہے۔ **فعل** زبان کے دونوں پہلوؤں کو نیچے کھینچتا ہے جس سے زبان آڑے طور پر محدب ہو جاتی ہے۔

عضلہ لسانیہ یہ چند عضلی ریشے ہیں۔ چنانچہ زیریں ریشے زبان کی زیریں سطح میں ملے ہوتے ہیں۔ اور زبان کی جڑ سے زبان کی نوک تک بڑھتے ہیں۔ اور اوپر کے ریشے تلعہ یعنی زبان کی جھلی کے نیچے زبان کی بالائی سطح میں ہوتے ہیں۔ لیکن درمیانی ریشے عمودی طور پر اور کچھ آڑے ان دونوں حصوں کے درمیان ہوتے ہیں۔ عضلہ لسانیہ کے الیاف کی رفتار کے لحاظ سے اس کے تین نام ہیں۔ زیریں ریشوں کو لسانیہ سفلی بالائی ریشوں کو لسانیہ علیا درمیانی آڑے اور کھڑے ریشوں کو لسانیہ عمودیہ یا لسانیہ مستعرضہ کہتے ہیں **فعل** زبان کے درمیانی حصے اور اس کی نوک کو نیچے کھینچنے میں جس سے زبان آگے سے نیچے کی طرف محدب ہو جاتی ہے۔

عضلہ لسانیہ سفلی ۔ دیکھو عضلہ لسانیہ۔

عضلہ لسانیہ علیا ۔ دیکھو عضلہ لسانیہ۔

عضلہ لسانیہ عمودیہ ۔ دیکھو عضلہ لسانیہ

عضلہ لسانیہ مستعرضہ ۔ دیکھو عضلہ لسانیہ

عضلہ لہویہ لسانیہ ۔ دیکھو عضلہ حنکیہ لسانی

عضلہ مابضیہ ۔ ران کی ہڈی کے بیرونی تہہ کے نشیب سے شروع ہو کر قصبہ کبری کی پچھلی سطح کے ثلث حصہ میں ترچھے خط سے اوپر تمام ہوتا ہے **فعل** قصبہ کبری کو ران پر کھینچتا ہے اور کسی قدر اندر کی طرف گھماتا ہے۔

عضلہ ماسکہ باطنہ ۔ (عاصرہ باطنہ) معاستقیم کے طبقہ عضلیہ کے چند گول ریشے ہیں جس کی دبازت تقریباً قیراط کی چوتھائی اور عرض ایک قیراط ہوتا ہے۔ یہ عضلہ بھی ارادی ہے اور حلقہ معقد کو بند کرتا ہے۔

عضلہ ماسکہ ظاہرہ ۔ (عاصرہ ظاہرہ)

مقعد کے سوراخ کو چاروں طرف سے گھیرتا ہے۔
عصعص کی نوک سے شروع ہو کر مقعد کے
سوراخ کو گھیرتا ہوا سیون کے مرکزی وتر میں
تمام ہوتا ہے۔

عضلہ ماضغہ ؛ (چبانے والا) فک اعلیٰ
کے زائدہ وجنیہ اور نظام زوج کے قوس سے
شروع ہو کر فک اسفل کے زاویہ اور شعبہ فک اسفل
زائدہ منقاریہ کی بیرونی سطح پر ختم ہوتا ہے۔

فعل چباتے وقت فک اسفل کو فک اعلیٰ کی طرف
پوری قوت سے اٹھاتا ہے۔ اور کسی قدر سامنے
کی طرف سے جذب کرتا ہے۔

عضلہ مبعدۃ الابہام ؛ (ہاتھ کا) انگوٹھے کا
دور کرنیوالا عضلہ۔ یہ ظہر مربع مخرف اور رباط سر پر
سے شروع ہو کر انگوٹھے کے پہلے پور کی جڑ کے
بیرونی جانب تمام ہوتا ہے **فعل** انگوٹھے کو
انگلیوں سے جدا کرتا ہے۔

عضلہ مبعدۃ الابہام ؛ (پاؤں کا) انگوٹھے
کا دور کرنیوالا عضلہ۔ یہ ہڈی کی زیریں سطح کے
درونی حدبہ اور رباط صلبی سے شروع ہو کر انگوٹھے
کے پہلے پور کی جڑ میں درونی جانب تمام ہوتا ہے
فعل انگوٹھے کو دوسری انگلیوں سے جدا کرتا
ہے۔

عضلہ مبعدۃ الخنصر ؛ (ہاتھ کا) چھوٹی انگلی
کا دور کرنیوالا عضلہ۔ یہ ظہر کرسغ سے شروع ہو کر چھوٹی
انگلی کے پہلے پور کے درونی جانب تمام ہوتا ہے

فعل چھوٹی انگلی کو اور انگلیوں سے جدا کرتا ہے

عضلہ مبعدۃ الخنصر ؛ (پاؤں کا) چھوٹی انگلی
کا دور کرنیوالا عضلہ۔ یہ ہڈی کی زیریں سطح کے
بیرونی حدبہ اور تموے کی جیبی سے شروع ہو کر چھوٹی
انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے بیرونی جانب تمام
ہوتا ہے **فعل** چھوٹی انگلی کو دوسری انگلیوں
سے جدا اور دور کرتا ہے۔

عضلہ مبوقہ ؛ دیکھو عضلہ ضاغطۃ الخد۔

عضلہ متحرکہ بالارادہ ؛ دیکھو عضلہ ارادیہ۔

عضلہ متسعہ انسیہ ؛ (ران کی ہڈی کی گرنڈا
خط خشن کے اندرونی لب کی اندرونی سطح سے
شروع ہوتا ہے **فعل** باسطہ رباعیۃ الرؤس کا
یہ ایک حصہ ہے۔

عضلہ متسعہ وحشیہ ؛ (ران کی ہڈی کے
بڑے طرو خاطیر کے بالائی کنارے اور بیرونی
جانب سے نیز خط خشن کے بیرونی لب کے
بالائی حصے سے شروع ہو کر رضفہ کے بیرونی جانب
تمام ہوتا ہے **فعل** باسطہ رباعیۃ الرؤس کا
یہ ایک حصہ ہے۔

عضلہ مثناۃ ؛ (رشتاۃ دوہرا) یہ اول میں ایک
عضلہ ہوتا ہے۔ پھر اوپر چڑھکر جڑا ہو جاتا
اور دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ ایک حصہ
سر کی طرف چلا جاتا ہے جسکو مثناۃ راسیہ
کہتے ہیں۔ دوسرا حصہ گردن میں ختم ہوتا ہے
جسکو مثناۃ عنقیہ کہتے ہیں۔ بہرحال یہ عضلہ

گدی کے ربط فقرۂ بارزد اور پشت کے بالائی چھ مہروں کے سائن سے شروع ہوتا ہے پھر سر والا حصہ عظم الصدغ کے زائدۂ حلمیہ اور محدودہ کی اس کھردری سطح پر تمام ہوتا ہے۔ جو بالائی ترچھی لکیر کے نیچے ہوتی ہے۔ اور گردن والا حصہ گردن کے بالائی تین مہروں کے جنبہ کے پچھلے ابھاروں پر تمام ہوتا ہے **فعل** جب دونوں طرف کے ایک ساتھ سکڑتے ہیں تو سر کو پیچھے کی طرف جھکاتے ہیں اور جب کسی ایک طرف کا عضلہ سکڑتا ہے تو سر کو اسی طرف کھینچتا ہے

عضلہ مثناۃ راسیہ ۔ دیکھو عضلہ مثناۃ۔

عضلہ مثناۃ عنقیہ ۔ دیکھو عضلہ مثناۃ۔

عضلہ مثلثہ ذقنیہ ۔ دیکھو عضلہ لفافۃ الشدق۔

عضلہ مثلثہ وقصیہ ۔ قص کے زیریں حصے کے پہلوی جانب منحرف خنجری کی اندرونی سطح اور زیریں تین چار سچی پسلیوں کی کریوں کی اندرونی سطح سے شروع ہو کر دوسری تیسری چوتھی اور پانچویں پسلیوں کی کریوں کی درونی سطحوں اور زیریں کناروں پر تمام ہوتا ہے **فعل** پسلیوں کی کریوں کو نیچے کی طرف کھینچ کر اخراج تنفس میں امداد کرتا ہے۔

عضلہ مجعدۃ الحاجب ۔ قوس الحاجب کے درونی سرے سے شروع ہوتا ہے اور عضلہ مطبقۃ الجفن کے نیچے اور درونی جانب تمام ہوتا ہے **فعل** غم کے وقت زیادہ نمایاں ہوتا ہے اور پیشانی پر کھڑی شکنیں ڈالتا ہے۔

عضلہ مجعدۃ المقعدہ ۔ مقعدہ کے قریب جلد کے نیچے چند عضلی ریشے ہیں۔ ان کے سکڑنے سے مقعد اندر چلی جاتی ہے۔

عضلہ محیطہ جفنیہ ۔ دیکھو عضلہ مطبقہ جفنیہ۔

عضلہ محیطہ شفویہ ۔ دیکھو عضلہ مطبقۃ الفم۔

عضلہ مخروطیہ انفیہ ۔ مخروطی شکل کا ایک عضلہ ہے۔ جو عضلہ رفیعہ کے اگلے حصہ کا بڑا بانی ہے۔ اور رضاغفۃ الخمر پر ختم ہو جاتا ہے **فعل** ہونٹوں کے اندرونی سرے کو نیچے کھینچتا ہے۔

عضلہ مخروطیہ بطنیہ ۔ چند ناریشوں کے ذریعہ عظم العانہ کے سامنے اور عانہ کے اگلے رباط سے شروع ہو کر خط ابیض میں ناف اور استخوان عانی کے تقریباً وسط میں تمام ہوتا ہے **فعل** شکم کے خط ابیض کو کھینچتا ہے۔

عضلہ مدیرات صلبیہ ۔ ہر طرف گیارہ ہوتے ہیں۔ اجنحہ کے سروں اور اگلے بالائی کناروں سے شروع ہو کر اوپر کے مہروں کے صفائح کے زیریں کناروں پر تمام ہوتے ہیں یہ عضلات پشت کے مہروں میں ہوتے ہیں **فعل** پڑنے کے گھمانے میں امداد کرتے ہیں۔

عضلہ مدیرہ انسیہ ۔ (موٴنیہ علیا) تکلہ کے مانند ایک پتلا عضلہ ہے۔ جو قعبہ بصر کے درونی کنارہ کے کسی قدر اوپر سے شروع ہو کر اندرونی گوشۂ چشم کی طرف جاتا ہے اور وہاں ایک لیفی عضلہ درونی حلقہ میں داخل ہوتا ہے (جو عظم الجبہ کے نتوائی اسی کے ایک نشیب میں ہوتا ہے) پھر اوسکا وتر پیچھے کو باہر کی طرف رواں ہو کر طبقۂ صلبیہ کے بیرونی جانب عضلہ خوفہ اور اکلیل العین کے درمیانی نقطہ پر ختم ہوتا ہے۔ **فعل** کرۂ چشم کو اندر کی طرف گھماتا ہے۔

عضلہ مدیرہ وحشیہ ۔ (موٴنیہ سفلی) رقیق اور تنگ عضلہ ہے جو نخر کے اگلے کنارہ کے قریب ہوتا ہے۔ فک اعلیٰ کے طبقۂ بصریہ اور عظم الساق کے قریب سے شروع ہو کر باہر اور پیچھے جاتا ہے۔ اور طبقۂ صلبیہ کے بیرونی جانب مدیرہ الکینتھی کے قریب ختم ہوتا ہے **فعل** کرۂ چشم کو باہر کی طرف گھماتا ہے۔

عضلہ مربعہ وقتیہ ۔ دیکھو عضلہ حافظہ الشقفہ السفلی۔

عضلہ مربعہ قطنیہ ۔ اسکا بیرونی حصہ عرف الخاصرہ کے اندرونی لب سے شروع ہو کر اخیر پسلی کے زیریں کنارے میں ختم ہوتا ہے اور بذریعہ چار چھوٹی نسوں کے کمر کے بالائی چار مہروں کے اجنحہ کی لوکوں سے جا لگتا ہے اور اندرونی حصہ بذریعہ دو یا تین نسوں کے کمر کے دو یا تین زیریں مہروں کے اجنحہ سے شروع ہو کر اخیر پسلی کے زیریں کنارے سے جا لگتا ہے **فعل** ظہر کے مسئلہ مذکورہ کے مانند ہے۔

عضلہ مربعہ منحرفہ ۔ محمدودہ کی بالائی ترچھی لکیر کی بیرونی ثنایا رکابۂ الفظار گردن اور شبث کے کل مہروں کے سناسن سے شروع ہوتا ہے اور ترقوہ کے پچھلے کنارے کی بیرونی ثنایا۔ عظم الکتف کے منقار الغراب اور حبل الکتف کی پوری لبانی پر ختم ہوتا ہے **فعل** کبھی سر کو سیدھا پیچھے کی طرف موڑتا ہے کبھی شانے کے سر کو اوپر اٹھاتا ہے۔

عضلہ مرفقیہ ۔ بازو کے بیرونی عقدہ سے شروع ہو کر زند اعلیٰ کے زائدہ مرفقیہ کے پہلوی جانب اور جسم زند اعلیٰ کی پہلی سطح کی بالائی ثنایا میں تمام ہوتا ہے **فعل** کہنی کے پھیلانے میں مدد دیتا ہے۔

عضلہ مستدیرہ صغیرہ ۔ رستہ بدگول۔ شانہ کی ہڈی کے بغل والے کنارے کی پہلی سطح کی بالائی دو ثنایا سے شروع ہو کر عظم عضدی کے بڑے حدبہ کے زیریں چکنے دباؤ زیر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** بازو کے سر کو باہر کی طرف گھماتا ہے۔

عضلہ مستدیرہ کبیرہ ۔ عظم الکتف کے

زیریں کوسے کی پشت اور اگلے کنارے کی بنائی سے شروع ہو کر سینہ آلہ کے پچھلے خط پر تمام ہوتا ہے

عضلہ مستعرضہ بطنیہ ۔ رشکم کا آڑا عضلہ خاصرہ کے بالائی کنارے۔ زیریں چھ پسلیوں کی کریوں۔ کمر کے مہروں کے سن سن اور اجنحہ سے شروع ہو کر مقابل کے ریشوں نیز عضلہ مذبہ باطنہ کے ریشوں سے مل کر ختم ہوتا ہے **فعل** شکم کے دیگر عضلات کے ساتھ کھانسے احشاء بطن پر دباؤ ڈالتا ہے۔ اور کبھی اخراج تنفس میں امداد کرتا ہے۔

عضلہ مستعرضہ عجانیہ ۔ رسیون کا آڑا عضلہ) صدہ مدرکیہ کے سامنے اور اندر سے شروع ہو کر سیون کے وتر مرکزی میں تمام ہوتا ہے

فعل عضلہ عجلۃ البول کا مددگار ہے۔

عضلہ مستعرضہ قدمیہ ۔ رقدم کا آڑا عضلہ) پانچویں عظم مشطی کی جڑ سے شروع ہو کر انگوٹھے کے پہلے پور کی بیرونی سطح میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** انگوٹھے کو دوسری انگلیوں کے قریب لاتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ انسیہ ۔ قعبہ بصر کے زیریں اور اندرونی جانب سے شروع ہو کر طبقہ صلبیہ کے اندرونی جانب اکلیل العین سے قدرے پیچھے ختم ہوتا ہے۔ **فعل** کرہ چشم کی کو اندر کی طرف لاتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ بطنیہ ۔ جو پیٹ کے سامنے پوری لمبائی میں ہوتا ہے۔ عظم العانہ کے بلند کنارے اور مقام التصال سے شروع ہو کر پانچویں چھٹی اور ساتویں پسلیوں کی کریوں پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** شکم کے دوسرے عضلات کی مدد کے ساتھ سینہ کو جھکاتا ہے یا پیڑو کو اوپر لاتا ہے۔ اور ریڑہ کو خمیدہ کر دیتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ جانبیہ ۔ دیکھو عضلہ مستقیمہ راسیہ جانبیہ۔

عضلہ مستقیمہ راسیہ جانبیہ ۔ گردن کے پہلے مہرہ کے اجنحہ سے شروع ہو کر نحدودہ کے زائدہ وداحیہ کی زیریں سطح پر ختم ہوتا ہے

فعل سر کو پہلوی جانب جھکاتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ راسیہ خلفیہ صغیرہ ۔ رکا پچھلا سیدھا چھوٹا عضلہ) گردن کے پہلے مہرے کے پچھلے قوس کے صدبہ سے شروع ہو کر نحدودہ کی کھردری سطح پر نرچی لکیر کے نیچے تمام ہوتا ہے

فعل سر کو پیچھے کی طرف کھینچتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ راسیہ خلفیہ کبیرہ ۔ رکا پچھلا بڑا عضلہ) گردن کے دوسرے مہرے کے سنسنہ سے شروع ہو کر نحدودہ کی زیریں نرچی لکیر اور اس کے نیچے تمام ہوتا ہے **فعل** گردن کے پہلے مہرہ کو حرکت دوریہ بخشتا ہے یعنی اسے گردش دیتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ راسیہ مقدمہ صغیرہ ۔ رکا سیدھا اگلا چھوٹا عضلہ) گردن کے پہلے مہرے کے

پہلوی ٹکڑوں کی اگلی سطح اور اس کے جناح کی جڑ سے شروع ہو کر تحدودہ کے زائدہ مربعہ پر ختم ہوتا ہے۔ **فعل** سر کو سامنے جھکاتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ رأسیہ مقدمہ کبیرہ ۔ (رکہ سیدھا اگلا بڑا عضلہ) یہ اگلے عضلہ ضلعی مستقیمہ کا بڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ گردن کے تیسرے چوتھے، پانچویں اور چھٹے مہروں کے اجنحہ سے شروع ہو کر تحدودہ کے زائدہ مربعہ پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** سر کو پیچھے سے آگے لاتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ سفلی ۔ (خافضۃ القلم) ثقبۃ بصر کے زیریں حصہ سے شروع ہو کر صلیبہ کے زیریں جانب اکلیل العین سے چار خطوط پیچھے ختم ہوتا ہے۔ **فعل** کرہ چشم کو نیچے لاتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ علیا ۔ (رافعۃ القلم) ثقبۃ بصر کے بالائی کنارہ سے شروع ہو کر طبقہ صلبیہ کے بالائی جانب اکلیل العین سے چار خطوط پیچھے ختم ہوتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ فخذیہ ۔ (ران کا سیدھا عضلہ) دوسروں سے شروع ہوتا ہے۔ ران کے سامنے وسط میں ہوتا ہے۔ نہورٹا سر فاخرہ کے اگلے زیریں خانے سے۔ اور بڑا سر احق الورک کے بالائی جانب سے شروع ہو کر رضفہ پر دوسرے عضلات متسعہ اور فخذیہ کے ساتھ مل کے اتین تمام ہوتا ہے **فعل** ران کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ وحشیہ ۔ (باہر کا سیدھا عضلہ) یہ دوسروں سے شروع ہوتا ہے ایک وتر ثقبۃ بصر کے بیرونی کنارہ سے اور دوسرا زیریں کنارہ سے شروع ہو کر صلیبہ کے بیرونی جانب اکلیل العین سے تقریباً تین چار خطوط پیچھے ختم ہوتا ہے **فعل** آنکھ کو باہر کی طرف لاتا ہے۔

عضلہ مستنہ خلفیہ سفلی ۔ (زیریں دو فقرات ظہر اور بالائی دو یا تین فقرات کمر کے مناسن سے شروع ہو کر زیریں چار پسلیوں کے زیریں کناروں پر تمام ہوتا ہے **فعل** پسلیوں کو نیچے کی طرف کھینچ کر سانس کے خارج کرنے میں اعانت کرتا ہے۔

عضلہ مستنہ خلفیہ علیا ۔ (مستنہ دندانہ کبیرہ رباط القفاء گردن کے ساتویں مہرے اور بالائی دو یا تین پشت کے مہروں کے مناسن سے شروع ہو کر دوسری تیسری چوتھی اور پانچویں پسلیوں کے بالائی کنارہ پر حدبہ کے قریب ختم ہوتا ہے **فعل** پسلیوں کو اوپر اٹھا کر سانس کے کھینچنے میں مدد کرتا ہے۔

عضلہ مستنہ کبیرہ ۔ (دندانہ دار بڑا عضلہ) بذریعہ نو دندانوں کے بالائی آٹھ پسلیوں کی بیرونی سطحوں اور بالائی کناروں سے شروع ہوتا ہے اور دوسری پسلی سے دو دو دانے لگے رہتے ہیں اور چھ مختلف کے بندانی کنارے کے اگلے لب کی چوڑی لمبائی میں تمام ہوتا ہے

عمل جب دونوں شانے قائم رہتے ہیں تو یہ عضلہ پسلیوں کو اٹھا کر جوف صدر کو پھیلاتا ہے۔ اور گہرے تنفس میں دوسرے عضلات کی امداد کرتا ہے۔ نیز یہ عضلہ شانہ پر بوجھ اٹھانے میں امداد کرتا ہے۔

عضلہ مشطیہ ۔ (مشط۔ کنگھا) اسکو اس نام سے یاد کرنے کی وجہ اس کے ریشے ہیں۔ جو کنگھی کے دندانوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔

عظم العجز کے خط حرقفی مشطی اور اس کے سامنے سے شروع ہو کر طرد خاظیر اصغر اور خط خشن کے مابین کی لکیر پر تمام ہوتا ہے

عمل ران کو قریب کرتا ہے۔ اور اکثر اسکا استعمال گھوڑے کی سواری میں ہوتا ہے کیونکہ گھوڑے کے پہلو رانوں سے گھٹنے کے درمیان دبائے جاتے ہیں۔ اور جب ران دور ہوتی ہے۔ تو اس طرح قریب لاتا ہے کہ ایک ران دوسری ران پر سوار ہو جاتی ہے۔

عضلہ مشیلۃ الجفن ۔ (رفاعۃ العین) (آنکھ کھولنے والا عضلہ) عظم وتدی کے چھوٹے بازو کی زیریں سطح اور ثقبۃ بصر کے سامنے سے شروع ہو کر بالائی مضروف الجفن کے بالائی کنارہ پر تمام ہوتا ہے **فعل** بالائی پپوٹے کو اوپر اٹھاتا ہے۔ جس سے آنکھ کھل جاتی ہے۔

عضلہ مشیلۃ المقعدہ ۔ دیکھو عضلہ رافعۃ المقعدہ۔

عضلہ مضاعفہ ۔ (دوہرا) اس عضلہ کو مضاعفہ (دوہرا) کہنے کی وجہ یہ ہے کہ تقریباً اس کے وسط میں ایک وتری حصہ حائل ہوتا ہے۔ جو آپار گندر کو دوہرا بنا لیتا ہے۔ یہ عضلہ تقریباً سات نسوں سے شروع ہوتا ہے۔ جو پشت کے بالائی تین امدرون کے ساتویں مہرے کے اخجمہ سے اور اس سے اوپر کے گردن کے مہروں کے زوائد مفصلیہ سے شروع ہو کر لحمدودی کی دو نو ترچھی لکیروں کے درمیان اندرونی حصہ میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** دونوں طرف کے عضلہ مضاعفہ سر کو پیچھے کی طرف کھینچتے ہیں۔ لیکن اگر صرف ایک ہی طرف کا عضلہ سکڑتا ہے۔ تو سر پہلوی طور اس طور پر کھنچ جاتا ہے کہ چہرہ مخالف جانب کو پھر جاتا ہے۔

عضلہ مضحکہ ۔ ایک تنگ عضلہ ہے جو لفافہ ہالی مضغیہ سے شروع ہو کر گوشہ دہن پر ختم ہو جاتا ہے **فعل** ہنسی کی حالت میں باچھوں کو کھینچتا ہے۔

عضلہ مضغیہ ۔ دیکھو عضلہ ماضغہ۔

عضلہ مطبقۃ الفم ۔ (محیط شفویہ) بیضوی شکل کا عضلہ ہے۔ جو منہ کو بند کرتا ہے۔

اس کے ایسا ف دو موٹے طبقات میں منقسم ہو کر سر کو نیچے اور اوپر سے گھیر لیتے ہیں پھر گوشۂ دہن کے پاس دونو طبقات یہاں کے عضلات سے ملکر آپس میں مل جاتے ہیں

عضلہ مطبقہ جفنیہ ۔ یہ ایک گول عضلہ ہے جو چشم خانہ کے کناروں اور دونو پپوٹوں پر محیط ہوتا ہے زائدہ جبہ کے درونی زائدہ ماقیہ اور فک علی کے زائدۂ انفیہ اور دونو پپوٹوں کے دونے شروع ہو کر مجر کے کناروں اور دونو پپوٹوں پر محیط ہوتا ہے اسکا دوسرا نام **محیطہ جفنیہ** اور **مطبقہ جفنیہ** بھی ہے۔ **فعل** مطبقۃ الجفن دونو پپوٹوں کو سکیڑ کر بند کر دیتا ہے۔ جز جفنی جو پپوٹوں کو بند کرتا ہے ارادہ کے تابع نہیں ہے۔ اور جز مجری ارادہ کے تابع ہے لیکن جب پورا عضلہ کام کرتا ہے تو پیشانی کنپٹی اور رخسارہ کی جلد آنکھ کے اندرونی گوشہ کی طرف جذب ہو آتی ہے اور دونو پپوٹے اچھی طرح بند ہو جاتے ہیں۔

عضلہ معجلۃ البول ۔ (قاذفۃ البول) سیون کے درمیانی خط پر معقد کے سامنے ہوتا ہے سیون کے وسطانی و ترا و سطانی لکیر سے شروع ہو کر رباط شلشل الغائط مجاذیہ غائر کی اگلی سطح قضیب کے جسم اسفنجی کے پھیلاؤ اور اس کے جسم اجوف پر ختم ہوتا ہے

فعل پیشاب اور منی کے اخیر قطرات کو خارج کرتا ہے۔ اور قضیب میں تندی اور سختی پیدا کرتا ہے۔

عضلہ معینہ صغیرہ اور معینہ کبیرہ کی مجموعی شکل شکل معین کے مشابہ ہوتی ہے اور **شکل معین** وہ شکل ہے جس کے چار برابر اور رسیدہ اضلاع ہوں۔ اوس کے زاویے قائمے نہ ہوں۔ لیکن ان میں سے دو دو ایک دوسرے کے مقابل اور برابر ہوں۔ یہ عضلہ باط القفار گدی کے باطن گردن کے ساتھ سہرے اور پشت کے پہلے سہرے کے قناسن سے شروع ہو کر عظم الکتف کے پچھلے کنارے کی مثلث سطحی میں تمام ہوتا ہے **فعل** معینہ کبیرہ کے مطابق ہے۔

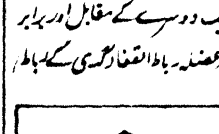

عضلہ معینہ کبیرہ ۔ بالائی تین یا چار فقرات ظہر کے قناسن سے شروع ہو کر عظم الکتف کے پچھلے کنارے میں مثلث سطح اور زیریں گوشے کے درمیان ختم ہوتا ہے۔ **فعل** چھوٹے اور بڑے **عضلات معینہ** کتف کے زیریں گوشے کو پیچھے اور اوپر کی طرف کھینچتے ہیں۔ جس سے عظم الکتف سینہ کے پہلو پر کسی قدر

گردش پیدا ہوتی ہے۔ اور جب دو عضلہ معینہ کے زبیریں اور درمیانی ریشے مربعہ سخرف کے ساتھ ملکر کام کرتے ہیں۔ تو عظم الکتف کو شاسہ کی طرف کھینچتے ہیں۔

عضلہ مفلجہ ۔ دیکھو عضلہ ربع ارجین۔

عضلہ مقامۃ الابہام ۔ (قابضہ لمشط الابہام) عظم مربع سخرف کی اگلی سطح اور رباط مستدیر سے شروع ہوکر انگوٹھے کی عظم عظمی کی بیرونی جانب کی پوری لمبائی میں تمام ہوتا ہے۔ **عمل** انگوٹھے کو سکیڑتا ہے اور ہر ایک انگلی کے اخیر پوروں کو اس عضلہ کی وساطت سے چھو سکتے ہیں۔

عضلہ مقاومۃ الخنصر ۔ (قابضہ لمشط الخنصر) عظم صنوری کے زائدہ مسماریہ اور رباط مستدیر سے شروع ہوکر چھوٹی انگلی کے مشط سے اندرونی جانب تمام ہوتا ہے **فعل** چھوٹی انگلی کو سکیڑتا ہے۔

عضلہ مقربۃ الابہام ۔ (باتہ کا) انگوٹھے کا قریب کرنے والا عضلہ تیسری عظم مشطی کی پوری درازی سے شروع ہوکر انگوٹھے کے پہلے پور کے اندرونی جانب تمام ہوتا ہے۔ **فعل** انگوٹھے کو انگلیوں سے ملاتا ہے۔

عضلہ مقربۃ الابہام ۔ (باؤں کا) انگوٹھے کا قریب کرنے والا عضلہ دوسری، تیسری اور چوتھی کے بالائی سروں، اطراف رسغیہ سے شروع ہوکر انگوٹھے کے پہلے پور کی جڑ کے بیرونی جانب تمام ہوتا ہے **فعل** انگوٹھے کو دیگر انگلیوں سے ملاتا ہے۔

عضلہ مقربہ طویلہ ۔ (مقربہ) قریب لانے والا عظم العانہ کی اگلی سطح سے عرف اور لحام عانی کے قریب سے شروع ہوکر فخذی کے پچھلے کنارے کے وسطانی ثلث پر تمام ہوتا ہے **فعل** عضلہ مشطیہ کے مانند ہے۔

عضلہ مقربہ عظیمہ ۔ (مقربہ کبیرہ) بڑا مثلث شکل کا عضلہ ہے جو قصرہ کے حصہ کی زبیریں بیرونی جانب اور عظم عانی، ورکی کے شعبہ سے شروع ہوکر عظم فخذی کے پچھلے کنارے اور اندرونی لقمہ پر تمام ہوتا ہے **فعل** عضلہ مشطیہ کے مانند ہے۔

عضلہ مقربہ قصیرہ ۔ عظم العانہ کی بیرونی سطح سے شروع ہوکر عظم الفخذ کے پچھلے کنارے کے وسطانی ثلث میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** عضلہ مشطیہ کے مانند ہے۔

عضلہ مقربہ کبیرہ ۔ دیکھو عضلہ مقربہ عظیمہ۔

عضلہ مکررہ ۔ وہ دو عضلات ہیں جن سے منہ کھلتا ہے۔

عضلہ ممدودہ خلفیہ للنخر ۔ ایک چوڑا سا عضلہ ہے جو فک اعلیٰ کے ثلمۂ انفیہ کے کنارہ سے اوتاک کے مضاریف حمسانیہ سے شروع

ہوکر جلد میں ناک کے کنارہ کے قریب ختم ہوجاتا ہے۔ **فعل** نتھنے کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ عمدہ قدامیہ للمنخر ۔ چھوٹا سا رقیق عضلہ ہے جو غضروف الف سے ناک کے کنارہ کے قریب جلد تک جاکر ختم ہوجاتا ہے **فعل** نتھنے کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ منخرفہ باطنہ ۔ دیکھو عضلہ مؤربہ باطنہ

عضلہ منخرفہ سفلی ۔ (مؤربہ سفلی) (زیریں ترچھا عضلہ) گردن کے دوسرے مہرے کے سنسنہ کی نوک سے شروع ہوکر پہلے مہرے (حامل) کے جناح کی نوک پر تمام ہوتا ہے **فعل** گردن کے پہلے مہرے کو گردش دیتا ہے۔

عضلہ منخرفہ ظاہرہ ۔ دیکھو عضلہ مؤربہ ظاہرہ

عضلہ منخرفہ علیا ۔ (مؤربہ علیا) (بالائی ترچھا عضلہ) گردن کے پہلے مہرے کے جناح سے شروع ہوکر مخدوہ پر دونوں ترچھی لکیروں کے مابین تمام ہوتا ہے **فعل** سر کو پیچھے اور چہرہ کو کسی قدر مخالف جانب پھیرتا ہے

عضلہ منکوسہ ۔ وہ عضلہ ہے جس سے غضروف کبیر کی کمتی ہے۔

عضلہ مورب باطنہ ۔ (منخرفہ باطنہ) (اندرونی ترچھا عضلہ) باطن لابیہ کے بیرونی نصف حصہ عظم الحاجرہ کے بالائی کنارے اور لفافہ طبلیہ (کمر کی جھلی) سے شروع ہوکر عضلہ مستعرضہ کے ساتھ عرف عانی خط شکلی نیز زیریں چار پسلیوں کی کریوں پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** عضلہ مؤربہ ظاہرہ میں دیکھو۔

عضلہ مورب سفلی ۔ (سرکا) دیکھو عضلہ منخرفہ سفلی۔

عضلہ مؤربہ ظاہرہ ۔ (بیرونی ترچھا عضلہ) (منخرفہ ظاہرہ) (مؤربہ منخرفہ۔ ترچھا) اس کے ریشے ترچھے ہوتے ہیں۔ اس لئے اسکا یہ نام رکھا گیا ہے۔ یہ بذریعہ آٹھ لحمی زوائد کے زیریں آٹھ پسلیوں کی بیرونی سطحوں اور زیریں کناروں سے شروع ہوتا ہے۔ اور مختلف مقامات میں ختم ہوتا ہے۔ چنانچہ وہ الیاف جو زیریں پسلیوں سے شروع ہوتے ہیں وہ خاصرہ کے بالائی کنارے پر تمام ہوتے ہیں۔ اور درمیانی اور بالائی ریشے مقابل سے ملکر پیٹ کے اگلے حصے کو پوشیدہ کرلیتے ہیں۔ اور نیچے کی طرف اس کے الیاف ملکر ترچھے طور پر خاصرہ کے بالائی اگلے خار سے عظم العانہ کے خار اور خط شکلی تک بڑھتے ہیں۔ اور بدن کے خط وسطانی پر مقابل کے ریشوں سے ملکر ایک سفید مداری (خط ابیض) بناتے ہیں جو غضروف خنجری سے عظم عانہ کے اتصال تک بڑھتا ہے۔

عمل - شکم کے عضلات کے تین کام ہیں۔
اوّل جب پیڑو کی ہڈیاں اور سینہ اپنی جگہ قائم رہتا ہے تو یہ عضلات احشاء کو دباتے ہیں۔ کیونکہ یہ جوف بطن کو ہر طرف سے نچوڑتے ہیں۔ اس کی امداد حجاب حاجز سے بھی ہوتی ہے۔ جو نچوڑنے کی غرض سے نیچے اوترتا ہے اسی عمل کے ذریعہ ولادت کے وقت جنین رحم سے پاخانہ کے وقت پاخانہ معاء مستقیم سے پیشاب کے وقت پیشاب مثانہ سے۔ اور قی کے وقت معدہ میں جو کچھ ہوتا ہے وہ معدے سے خارج ہوتا ہے۔
دوم جب ریڑھ اپنی جگہ قایم رہتا ہے تو یہ عضلات سینہ کے زیریں حصے پر دباؤ ڈالکر اخراج تنفس میں امداد کرتے ہیں۔ اور جب ریڑھ اپنی جگہ قائم نہیں رہتا ہے تو اس کی دو صورتیں ہیں۔ اگر جانبین کے عضلات یکساں سکڑتے ہیں۔ تو سینہ سامنے کی طرف خمیدہ ہو جاتا ہے۔ اور اگر دو نوطرف کے عضلات اپنی دیپی سکڑتے ہیں۔ تو جس طرف انکا عمل ہوتا ہے۔ سینہ اسی جانب مائل ہو جاتا ہے۔ اور دھڑ دوسری جانب گردش کھاتا ہے۔
سوم جب سینہ اپنی جگہ قائم رہتا ہے اور یہ عضلات دو نوطرف برابر سکڑتے ہیں تو پیڑو اوپر کی طرف کھنچتا ہے۔ جیسا کہ ذخت پر چڑھنے کی صورت میں ہوتا ہے۔ اور جب صرف ایک طرف کے عضلات سکڑتے ہیں۔ تو پیڑو اوپر کی طرف کھنچتا ہے۔ اور ریڑھ کسی ایک طرف گھوم جاتا ہے۔

عضلہ مؤر بہ عُلیا ۔ (آنکھ کا) دیکھو عضلہ مدیرہ انسیہ۔

عضلہ مؤر بہ علیا ۔ (سر کا) دیکھو عضلہ منحرفہ عُلیا۔

عضلہ ناصبۃ البظر ۔ (بظر کا استادہ کرنیوالا) مردوں کے ناصبۃ القضیب کے مانند عظم الورک کے شعبہ سے شروع ہو کر بظر کی ساق پر ختم ہوتا ہے۔ اسکا فعل ناصبۃ القضیب کے مانند بظر کا استادہ کرنا ہے۔ جو عورتوں میں مردوں کے قضیب کے مشابہ ہے۔

عضلہ ناصبۃ الصلب ۔ (ریڑھ کو سیدھا کھڑا کرنے والا) اس عضلے کے مختلف حصص کی وجہ سے مشرحین کا باہمی اختلاف ہے بعض اسکو دو عضلات سے مرکب مانتے ہیں۔ بعض تین سے اور بعض سات سے یہ عضلہ ریڑھ کے دو نوطرف میزاب الشعار کو پر کرتا ہے۔ جب یہ پشت کے مقام پر پہنچتا ہے۔ تو اخیری پسلی کے مقابل دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ عجزیہ قطنیہ۔ اور ظہریہ طویلہ۔
یہ عضلہ میزاب عجزی قطنی (عجز اور کمر کی طرف)

سے اور اُس چوڑے دبیز وتر سے شروع ہوتا ہے جو اندرونی جانب عظم مجز فقرات کمر اور پشت کے زیریں تین مہروں کے ساتھ اور رباط فوق السناسن سے چپاں رہتا ہے۔ اور باہر کی طرف عرف الحاصرہ کے اندرونی لب کے پچھلی طرف اور عجز کے اجنحہ سے چپاں رہتا ہے۔ اور یہاں رباط عجزی درسی کی غلیظ سے مل جاتا ہے۔ پھر یہ عضلہ اخیر پہلی کے مقابل دو عضلوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔

عمل:۔ صبہ العصب رئیہ کو کھڑا کرتا ہے اور بدن کو پیچھے کی طرف موڑتا ہے۔ بشرطیکہ آگے کی طرف کوئی غیر معمولی لمبی یا عارضی بوجھ ہو۔ چنانچہ حاملہ عورتوں اور استسقاء زقی کے مریضوں میں ایسا ہی ہوتا ہے یہی عضلہ اوپر کی طرف بڑھکر سر اور گردن کو سیدھا قائم رکھتا ہے۔

عضلہ ناصبۃ القضیب:۔ قضیب کا استادہ کرنے والا ساق القضیب کے پیچھے حدبہ درکیہ کی اندرونی سطح۔ اور عظم الورک اور ظہر العانہ کے شعبہ سے شروع ہو کر زاویہ قضیب کی جڑ کے نزدیک جسم اجوف پر تمام ہوتا ہے۔ **عمل**۔ قضیب کی جڑ کو دبا کر جس سے وہ استادہ ہو جاتا ہے۔

عضلہ نغلیہ:۔ دیکھو عضلہ العقب۔

عضلہ وتدیہ انسیہ:۔ اسکا ایک سرا قائمۃ الوتد کے حفرہ سے۔ اور دوسرا سرا قائمۃ الوتد کے بیرونی حبقہ کی اندرونی سطح۔ نیز عظم الکتف اور فک اعلیٰ کے حدبات سے شروع ہو کر فک اسفل کے اُس کھردرے مقام پر ختم ہوتا ہے۔ جزادبہ اور طقنہ سنیہ سفلی کے درمیان واقع ہے گا ہے اسکو جناحیہ انسیہ کہتے ہیں۔ **فعل**۔ وتدیہ انسیہ فک اسفل کو فک اعلیٰ کی طرف پوری قوت سے اٹھاتے ہیں۔ اور کسی قدر سامنے جذب کر کے وتدیہ وحشیہ کی امداد کرتے ہیں۔

عضلہ وتدیہ وحشیہ:۔ عظم الوتد کے بڑے بازو کے اُس خط سے جو حفرۃ العضو کو حفرہ زوجیہ سے الگ کرتا ہے۔ اور اوس کے زیریں حصہ۔ اور قائمۃ الوتد کے بیرونی طبقہ کی بیرونی سطح سے شروع ہوتا ہے۔ اور فک اسفل کے زائدہ معضلیہ کے اگلے نشیب میں ختم ہوتا ہے **فعل**۔ چبانے کا بڑا فعل دونوں عضلات وتدیہ وحشیہ سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ دونوں فک اسفل کو اس قدر سامنے کھینچ لاتے ہیں کہ زیریں دانت بالائی دانتوں کے آگے آجاتے ہیں اور جب ایک طرف کا عضلہ حرکت کرتا ہے تو فک اسفل سامنے آجاتا۔ اور دوسری طرف سے زائدہ معضلیہ اپنی جگہ قائم رہتا ہے۔ اور الحام وقفی دوسری طرف پھر جاتا ہے۔ اور جب یہ کچھ بعد دیگرے حرکت کرتے

ہیں۔ تو اس سے غذا دانتوں کے نیچے پس جاتی ہے۔

عضلہ وترتیہ النصف ۔ (نصف نما عضلہ) اس کے اس نام کی وجہ یہ ہے کہ اسکا وتر (نس) نہایت لمبا ہوتا ہے۔ صدبہ درکیہ سے شروع ہو کر قصبۃ کبریٰ کی اندرونی سطح کے بالائی حصہ پر تمام ہوتا ہے۔ فعل پنڈلی کو ران پر سکیڑنا ہے۔ اور پیر کو ران پر قائم رکھتا ہے۔

عضلہ وجنیہ صغیرہ ۔ (زوجیہ صغیرہ) یہ چھوٹا سا عضلہ ہے۔ جو عظم الوجنہ کے زبریں کنارہ کے اگلے حصے سے شروع ہو کر رافعۃ الشفۃ العلیا کے بیرونی کنارہ سے مل کر ختم ہو جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ اس کو زوجیہ اس لئے کہتے ہیں کہ عظم الوجنہ کو عظام زوج میں داخل کرتے ہیں۔ جیسا کہ کتب تشریح قدیم کے مطالعہ سے ثابت ہوتا ہے۔ اور یہ اسی پڑی سے شروع ہوتا ہے۔ فعل وجنیہ کبیرہ میں دیکھو۔

عضلہ وجنیہ کبیرہ ۔ (زوجیہ کبیرہ) عظم الوجنہ سے عظام زوج کے درز کے سامنے طرح ہو کر گوشہ دہن پر ختم ہوتا ہے فعل عضلہ وجنیہ بالائی لب کو اوپر اور خارج اور کسی قدر باہر لاتے ہیں۔ جیسا کہ ہنسنے کے وقت ہوتا ہے۔

عضلہ ورکیہ صغیرہ ۔ دیکھو عضلہ ادریہ صغیرہ۔

عضلہ ورکیہ کبیرہ دیکھو عضلہ ادریہ کبیرہ۔

عضلہ ورکیہ متوسطہ ۔ دیکھو عضلہ ادریہ متوسطہ۔

عَضَلَۂ ہدبیہ ۔ یہ حلقہ مانگول پٹی کے مثل نیم شفاف عضلہ ہے۔ جس کی چوڑائی تقریباً آدھے جو کے برابر ہوتی ہے۔ یہ عضلہ مشیمیہ کے اگلے حصے کی بیرونی سطح پر دائرہ نما واقع ہے۔ اس کے ریشے ڈھیلے سفید زردی مائل ہوتے ہیں۔ جن میں سے کچھ تو حلقہ نما اور گول ہوتے ہیں۔ اور کچھ لمبے لمبے اور عرضی ہوتے ہیں۔ بعض لوگ اس عضلہ کا فائدہ یہ بیان کرتے ہیں کہ یہ اپنے انقباض سے رطوبت زجاجیہ پر دباؤ ڈالتے ہیں۔ تاکہ رطوبت جلیدیہ اس کے دباؤ سے آگے بڑھ جائے۔ اور قریب کی چیزیں اچھی طرح دکھائی دیں (از تشریح کبیر)

عضلہ یا فوخیہ ۔ تحت یعنی جبڑا میں فقط ایک عضلہ ہے۔ جسکو حمل وفوع کے لحاظ سے **عضلہ تحفیہ یا فوخیہ** کہتے ہیں۔ اور اسکو گاہے عضلہ سمحاقیہ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ تحف کی بیرونی جلی کو سمحاق کہتے ہیں جس سے یہ عضلہ اور اسکا وتر عرضی متصل ہوتا ہے۔ کام تحدیہ جیسا ہی ہے۔

یہ عضلہ دو لحمی حصوں سے مرکب ہے۔ جن کے وسط میں وتر عریض ہوتا ہے۔ پچھلا لحمی حصہ مؤخرہ پر اور اگلا لحمی حصہ عظم لاہیہ پر ہوتا ہے۔ یہ عضلہ فخذ کو گردی سے نیچوں تک پوشیدہ رکھتا ہے۔ پچھلا حصہ فخذ رہ کے بالائی خط نخنی کے بیرونی زوائد سے شروع ہوتا ہے اور اگلا حصہ طبقہ عضلیہ مخروطیہ اور مجددۃ الحی جب کے ریشوں سے متصل ہوتا ہے۔ اور اوپر کی جانب وتر کلیلی سے نیچے وتر عریض میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** اگلا حصہ پنڈلیوں اور ران کے اوپر کی جلد کو اوپر کھینچتا ہے۔ اور پیشانی کی جلد پر سلوٹیں دار یاں پیدا کرتا ہے۔ اور جب دونوں حصے پوری پوری حرکت کرتے ہیں تو جلد رس آگے سے پیچھے جاتی ہے۔

عضلی } عضلہ کے متعلق۔ عضلہ کی طرف
عضلیہ } منسوب۔ جس کی ساخت میں عضلی یعنی متحرک ریشے شامل ہوں۔

عضو ۔ اس کی جمع اعضا ہے۔ عضو ظاہر و معروف ہے۔ تعریف کی ضرورت نہیں ہے مگر اتنا ضرور یاد رکھنا چاہئے کہ عضو بدن کے دو اجزا ہیں۔ جو مرکبات کی طرح سیال نہیں ہوتے ہیں۔ بلکہ رطوبات کے مقابلہ میں سخت اور غلیظ۔ عضو کی دو قسمیں ہیں اول عضو مرکب جیسے سر، ہاتھ، پاؤں جو مختلف اجزا سے بنتے ہیں۔ دوم عضو مفرد۔ جنسے عضو مرکب بنتے ہیں۔ مثلاً ہڈیاں، نسیں رگ۔ پٹھے۔ کیونکہ یہ سادے اعضا ہیں جن سے بنتے ہیں۔

عضو آلی ۔ عضو مرکب (دیکھو اعضاء مرکبہ)

عضو بسیط ۔ عضو مفرد (دیکھو اعضاء مفردہ)

عضو رئیس ۔ (دیکھو اعضاء رئیسہ)

عضو مرکب ۔ (دیکھو اعضاء مرکبہ)

عضو مفرد ۔ (دیکھو اعضاء مفردہ)

عطاس ۔ چھینک۔

عطاش ۔ ایک مرض ہیں دماغ کے اندر سے پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ اس کی علت ہوتی ہے اور یہ مرض کثرت بول کو لاحق ہوتا ہے۔ وہ اپنے سر کو دائیں اور بائیں پلٹتا ہے۔ اور پانی بکثرت مانگتا ہے۔

عطر ۔ خوشبو۔ یہ قوت میں یک گرم یابس خوشبودار دوا ہوتی ہے۔ جو طبعی عرق کے کشید کیا جاتا ہے۔

عطریہ ۔ عطر کشید کرنے کا آلہ۔

عطسہ ۔ چھینک۔

عطش ۔ پیاس۔ سرد اور تر چیز کی طلب کا نام پیاس ہے۔

عطش کاذب ۔ جھوٹی پیاس۔ وہ پیاس جس میں پانی جس قدر پیا جائے وہ بڑھتی جاتی

ہے۔ اور جو بعد سے اور بہت سے نرم بلغم
شکین ہو جاتی ہے۔ تجربہ کبیر

عظم ع ظ ط م ہڈی کی علامت

عظوس ع ظ و س ہڈی کا ابھار اور وہ ابھار ہے
جو جنین کے سر میں ہوتا ہے اور وہ ہڈیاں اور
کا پانی یا بیکار رہ جاتا ہے اس کا نام
علامات ہے

عظام ع ظ ا م ہڈیاں ظہری ہیں ہے۔

عظام ع ظ ا م ہڈی کی ہڈیاں کل کی ہڈیاں

عظام تلف ع ظ ا م ت ل ف ہڈیاں جو ٹوٹ گئی ہیں
کیمیا الکلی نرم ہو

عظام ارباس ع ظ ا م ا ر ب س ہڈیاں

عظام رخ ع ظ ا م ر خ ہڈیاں جو چہرے
تشکیل ہیں ان کی تعداد چودہ ہے
ذیل میں ان کو ترتیب وار تعریف
ہے۔ تجربہ کبیر حنفی

عظام رسغ ع ظ ا م ر س غ ہڈیاں کی سات ہڈیوں
ہیں جو قصب کے اوپر نیچے ہوتی ہیں
اسی کو رسغی بھی کہتے ہیں

عظام طوال ع ظ ا م ط و ا ل لمبی ہڈیاں جیسے ران کی
ران کی بڑی لمبی ہڈی

عظام غیر منتظمہ ع ظ ا م غ ی ر م ن ت ظ م ہ بے ڈھب ہڈیاں جو
نہ لمبی ہڈیوں میں داخل ہوں نہ لمبی
ہڈیوں میں شامل ہیں اور نہ چپٹی ہڈیوں میں

نہیں گئی ہیں۔ بلکہ ان کی شکل ان سب سے
الگ ہے۔

عظام مقصورہ ع ظ ا م م ق ص و ر ہ ہڈیاں جن کی ساخت ٹھوس
ہے اندر کی ہڈیاں ان کی ساخت ٹھوس نہیں
بلکہ بھری ہوئی ہے۔

عظام مسطحہ ع ظ ا م م س ط ح ہ چپٹی ہڈیاں جیسے صدر کی
کی ہڈیاں ان کی ساخت اس طرح ہوتی ہے
اوپر نیچے ٹھوس اور بیچ میں کھوکھلی ہوتی ہے۔

عظام مشط ع ظ ا م م ش ط ہاتھ اور پاؤں کی ہڈیاں جو مشط کہلاتی ہیں

عظام منطیہ ع ظ ا م م ن ط ی ہ کلائی کے نیچے ہوتی ہیں
ہڈیاں ہیں اور ہاتھ میں نو ہڈیاں ہوتی
ہیں

عظام نوحیہ ع ظ ا م ن و ح ی ہ ہڈیاں جو چوڑی ہیں

عظام ہلمونیہ ع ظ ا م ہ ل م و ن ی ہ دیکھو ہلمونیہ

عظام ہلالیہ ع ظ ا م ہ ل ا ل ی ہ وہ ہڈیاں جو ہلالی شکل
خانہ کی ہڈیوں میں ہوتی ہیں جو چوتھے کے
درمیان ہوتی ہیں کہتے ہیں ہڈیوں کے بیچ کی
ہڈیاں ہوتے ہیں ان کی تعداد دس ہوتی ہے
عظم عانہ کے اوپر ہوتی ہیں ان کی شکل
نہری کی طرح ہوتی ہے اور بیچ میں
ہوتی ہیں

عظام آسا ع ظ ا م آ س ا ہڈی کی سی ہڈیاں

عظانہ ع ظ ا ن ہ ہڈی ہے۔

عظم ع ظ م ہڈی استخوان جمع عظام

عظم اسفنجی ع ظ م ا س ف ن ج ی ہڈی کی وہ قسم ہے

اس سے گردن کی حرکت کے دونوں سوراخ داخل ہوتے ہیں۔

عظم القفی سفلی ۔ دیکھو عظم عجزی۔

عظم قفی اعلیٰ ۔ مستطیلات کی ہڈی کے چوتھے مثلثی کا ایک حصہ ہے۔ جو سیپ کی شکل کا ہوتا ہے۔ اور رک کے بالائی حرف میں ہوتا ہے۔

عظم القفی متوسط ۔ مستطیلات کی ہڈی کے چوتھے مثلثی کا ایک اندرونی حصہ جو رک کے بالائی اور داہنی حرف کے درمیان ہوتا ہے۔ شریانی کہتے ہیں۔

عظم اللافت ۔ ایک کان کی ہڈی جس سے ایک کی آواز ہی محسوس ہوتی ہے۔

عظم المترقوہ ۔ سینہ کی ہڈی جو ہنسلی کی ہڈی جو سینہ کے اوپر اور گردن کی ہڈیوں ہوتی ہے

عظم العجب ۔ ایک ہڈی جو ہموار سر کے پیچھے کی طرف ہوتی ہے۔ کبیر کی ہڈی۔

عظم العجین ۔ دیکھو عظم العجب۔

عظم العجبہ ۔ پیشانی کی ہڈی جو پیشانی حصہ پیشانی کی کچھ بناتی ہے۔

عظم حجری ۔ کنپٹی کی ہڈی کا ایک حصہ ہے جس کے اندر سماعت کے حصے ہیں اور چونکہ یہ حصہ کنپٹی کی ہڈی کے باقی حصوں سے زیادہ سخت ہے۔ اس وجہ سے عظم حجری یا صخر حجری کہتے ہیں۔ جو پتھر کا کام دیتا ہے اسی شکل تقریباً مثلث ہوتی ہے۔ ذکر شریانی کبیر

عظم الحرقفہ ۔ کولھے کی ہڈی جس کے تین حصے ہیں۔ عظم حرقفہ۔ عظم الورک عظم الحرقفہ۔

عظم الحنک ۔ تالو کی ہڈی جس سے سخت تالو کا پچھلا حصہ مس ہوتا ہے۔

عظم الحی صدری ۔ کولھے کی ہڈی۔ عظم الحرقفہ۔

عظم الخصیہ ۔ خصیوں کا ہڈی۔

عظم الذبح ۔ گلے کی ہڈی جو غدہ درقی کے پیچھے ہے۔ خون کے بہا ہوتی ہے۔ اسکو عظم لامی اور عظم منحری بھی کہتے ہیں۔

عظم ذنبی صغیر ۔ عظم الذنب کا درمیانی ٹکڑا جو نیچے کی طرف ایک چھوٹے سے ایڈیٹ میں تمام ہوتا ہے جو کہ ایک غضروفی ٹکڑا ہوتا ہے۔ اسکو عظم ذنبی صغیر کہتے ہیں۔

عظم رسغی اعلیٰ ۔ رسغ کی اندرونی ہڈی جو پیر میں عظم ساق کے سامنے اور پہلی عظم مشط کے پیچھے ہوتی ہے۔

عظم رسغی متوسط ۔ رسغ قدم کی درمیانی ہڈی اس کے سامنے اور رسغی عظم مشطی کے پیچھے ہوتی ہے۔ اسکی طرف عظم رسغی اعلیٰ۔ اور نیچے کی طرف عظم رسغی وحشی ہوتی ہے۔ ذکر شریانی کبیر

ہے۔ اور جو سبب سے کار یا بات سے نرخ بڑھ جائے
تعین ہو جاتی ہے ترجمہ نہیں۔

عطش ۔ فرط پیاس کی شدت

عطوس ۔ ناک کی خوراک وہ دوا ہے
جو چھینک لانے کے لئے استعمال کی جاتی ہو
مثلاً وہ سیال اور تر جو یا خشک مثلاً دوائی
کا پانی یا شیرہ یا رائی وغیرہ یا اس کی جنس
کی اور چیزیں ہے

عظام ۔ ہڈیاں ۔ نظر کی جمع ہے۔

عظام جنبہ ۔ کولہے کی ہڈیاں کل آٹھ ہیں

عظام حلف ۔ وہ ہڈیاں جو زیر پشت پیچھے
دیکھیے اضلاع زیر۔

عظام الراس ۔ سر کی ہڈیاں

عظام رسغ ۔ ٹخنے کی وہ ہڈیاں جو پنڈلی
(قصبہ) میں پائی جاتی ہیں یہ آٹھ ہوتی ہے
زور تی۔ ملی۔ بحر۔ من۔ کرسی۔ بیع۔ نعرف
شبہ۔ ج کبیر۔ صغیر۔ سری۔

عظام رسغ ۔ ہاتھ کی سات ہڈیاں
ہیں۔ قسم۔ کعب۔ رصغی۔ زندی۔ زندی
اسی رسغی وسطی مسبحی متوسط۔

عظام طوال ۔ لمبی ہڈیاں جیسے ران کی
ران کی ہڈی کھنی کی ہڈی۔

عظام غیر منتظمہ ۔ وہ دس ہڈیاں ہیں
جو نہ لمبی ہڈیوں میں داخل ہوں نہ چھوٹی
ہڈیوں میں شامل ہوں۔ اور نہ چپٹی ہڈیوں میں
گنی گئی ہوں۔ بلکہ ان کی شکل ان سب سے
الگ ہو۔

عظام مقصار ۔ بھونی ہڈیاں جیسے عظام
رسغ کی ہڈیاں۔ ان کی ساخت نہ سیدھے
نہ لمبی ہوتی ہے۔

عظام منتظمہ ۔ چپٹی ہڈیاں جیسے کھوپڑی
کی ہڈیاں انکی ساخت میں دو پرت سخت
اور بیچ میں خلی ہوتا ہے۔

عظام مشطہ ۔ وہ ہڈیاں جو ہاتھ و پنڈلیوں
عظام مشطیہ ۔ کلیوں سے پیچھے ہوتی ہیں
تعداد میں پانچ ہیں ۔ ہاتھ کی مشطی
ہیں۔

عظام الوجنہ ۔ چھوٹی ہڈیاں جو چوڑی
عظام سکھ نیہ ۔ دیکھو سمانیہ۔

عظام مشاشیہ ۔ وہ ہڈیاں جو کھوکھلی نہیں
خانہ دار ہڈیاں ہیں۔ جو ملاک کے جوف کے
اندر ہوتی ہیں۔ انکے اندر بھٹے جیسے کی
طرح مادے ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ وہ عضو
ہیں جن کی غذا خون سے ہوتی ہے۔ اس لئے
بڑی چوٹ لگنے سے یہ ہڈیاں ٹوٹ جانے
جاسکتی ہیں۔

عظام ۔ ہڈی جمع عظم

عظم ۔ ہڈی استخوان جمع عظام

عظم الفخذ ۔ ران کی ہڈی وہ سب سے بڑی ہے

جس سے عظم زندی کی خلد کے دونوں سوراخ داخل ہوتے ہیں۔

عظم اصغی اسفل ۔ دیکھو عظم صدغی۔

عظم اصغی اعلی ۔ یہ عظام ناری ہڈی کے جزو مشابہ کی ایک حصہ ہے۔ جو سیپ کی طرح شکل ہوتا ہے۔ اور ناک کے بالائی حوف میں ہوتا ہے۔

عظم اصغی متوسط ۔ یہ عظام ناری ہڈی کے جزو مشابہ کی ایک آبی دار سیپ کی طرح حصہ ہے۔ جو ناک کے بالائی اور درمیانی روزن کے درمیان ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

عظم الاانف ۔ ناک کی ہڈی جس سے ناک کی ابھاری پیل ہوتی ہے۔

عظم الترقوہ ۔ ہنسلی کی ہڈی چھاتی گردن کی ہڈی۔ جو سینہ کے اوپر اور گردن کی جڑ میں ہوتی ہے

عظم الجنب ۔ پسلی۔ پہلو۔ سر کے پہلو کی ہڈی۔ جسے عظم صدغ بھی کہتے ہیں۔

عظم الجبین ۔ دیکھو عظم الجبہ۔

عظم الجبہ ۔ پیشانی کی ہڈی۔ جو پیشانی اور چہرہ علمی کی تہہ بناتی ہے۔

عظم حجری ۔ کنپٹی کی ہڈی کا ایک حصہ ہے جس کے اندر سماعت کے حصے ہیں اور چونکہ یہ حصہ کنپٹی کی ہڈی کے باقی دوسرے حصوں سے زیادہ سخت ہے۔ اسی وجہ سے اسکو عظم حجری یا صخرہ حجری کہتے ہیں۔ اسکا شکل تقریباً مثلث ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

عظم الحرقفہ ۔ کولھے کی ہڈی جس کے تین حصے ہیں عظم العانہ۔ عظم الورک عظم الی صرہ۔

عظم الحنک ۔ تالو کی ہڈی جس سے سخت تالو کا پچھلا حصہ مس ہوتا ہے۔

عظم الحی صرہ ۔ کولھے کی ہڈی۔ دیکھو عظم الاسکار۔

عظم الخصیہ ۔ خصیوں کا پٹھا۔

عظم الذنب ۔ اسکی ہڈی جو ندوی گردشہ جیسی ہوتی ہے۔ اسکو عظم العانہ اور عظم عفری بھی کہتے ہیں۔

عظم ذنبی صغیر ۔ عظم الذنب کا درمیانی ٹکڑا جو نیچے کی طرف ایک چھوٹے سے ابھار پر ختم ہوتا ہے۔ اسکو عظم ذنبی صغیر کہتے ہیں۔

عظم رسغی انسی ۔ رسغ کی اندرونی ہڈی جو پیر میں عظم زورقی کے سامنے اور پہلی عظم مشط کے پیچھے ہوتی ہے۔

عظم رسغی متوسط ۔ رسغ قدم کی درمیانی ہڈی اس کے سامنے دوسری عظم مشطی ہوتی ہے۔ عظم زورقی۔ اسکی طرف عظم رسغی انسی اور عظم رسغی وحشی کی طرف عظم رسغی وحشی ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

ہیں۔ تو اس سے غذا دانتوں کے نیچے پس جاتی ہے۔

عضلہ وترتیہ النصف ۔ (نصف نما عضلہ) اس کے اس نام کی وجہ یہ ہے کہ اسکا وتر (رس) نہایت لمبا ہوتا ہے۔ صبہ ورکیہ سے شروع ہو کر قصبۃ کبریٰ کی اندرونی سطح کے بالائی حصہ پر تمام ہوتا ہے۔ فعل پنڈلی کو ران پر سکیڑنا ہے۔ اور پیڑو کو ران پر قائم رکھتا ہے۔

عضلہ وجنیہ صغیرہ ۔ (زوجیہ صغیرہ) یہ چھوٹا سا عضلہ ہے۔ جو عظم الورجہ کے زیریں کنارہ کے اگلے حصے سے شروع ہو کر رافعۃ الشفۃ العلیا کے بیرونی کنارہ سے مل کر ختم ہو جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ اس کو زوجیہ اس لئے کہتے ہیں کہ عظم الورجنہ کو عظام زوج میں داخل کرتے ہیں۔ جیسا کہ کتب تشریح قدیم کے مطالعہ سے ثابت ہوتا ہے۔ اور یہ اسی ہڈی سے شروع ہوتا ہے۔ فعل وجنیہ کبیرہ میں دیکھو۔

عضلہ وجنیہ کبیرہ ۔ (زوجیہ کبیرہ) عظم الورجنہ سے عظام زوج کے درز کے سامنے طرف ہو کر گونہ وہن پر ختم ہوتا ہے فعل عضلہ وجنیہ بالائی لب کو اوپر اور باہر لاتے اور کسی قدر باہر لاتے ہیں۔ جیسا کہ ہنسنے کے وقت ہوتا ہے۔

عضلہ ورکیہ صغیرہ ۔ دیکھو عضلہ الوبیہ صغیرہ۔

عضلہ ورکیہ کبیرہ دیکھو عضلہ الوبیہ کبیرہ۔

عضلہ ورکیہ متوسطہ ۔ دیکھو عضلہ الوبیہ متوسطہ۔

عضلہ ہدبیہ ۔ یہ حلقہ نما گول پٹی کے مشابہ نیم شفاف عضلہ ہے۔ جس کی چوڑائی تقریباً آدھے جو کے برابر ہوتی ہے۔ یہ عضلہ مثیمیہ کے اگلے حصے کی بیرونی سطح پر دائرہ نما واقع ہے اس کے ریشے ڈھیلے سفید زردی مائل ہوتے ہیں۔ جن میں سے کچھ تو حلقہ نما اور گول ہوتے ہیں۔ اور کچھ لمبے لمبے اوپر نیچے ہوتے ہیں بعض لوگ اس عضلہ کا فائدہ یہ بیان کرتے ہیں کہ یہ اپنے انقباض سے رطوبت زجاجیہ پر دباؤ ڈالتے ہیں۔ تاکہ رطوبت جلیہ یہ اس کے دباؤ سے آگے بڑھ جائے۔ اور قریب کی چیزیں اچھی طرح دکھائی دیں (راز تشریح کبیر)

عضلہ یا فوخیہ ۔ نحت یعنی چنڈیل میں فقط ایک عضلہ ہے۔ جبکہ محل وقوع کے لحاظ سے **عضلہ تحفیہ یا فوخیہ** کہتے ہیں۔ اور اسکو گاہے عضلہ سحاقیہ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ تحف کی بیرونی جلی کو سحاق کہتے ہیں جس سے یہ عضلہ اور اسکا وتر عریض متصل ہوتا ہے اسکا کام تحدید و تہیہ ہوا ہے

یہ عضلہ دو لحمی حصوں سے مرکب ہے۔ جن کے وسط میں وتر عریض ہوتا ہے۔ پچھلا لحمی حصہ مؤخرہ پر اور اگلا لحمی حصہ عظم لابہ پر ہوتا ہے۔ یہ عضلہ قعف کوکری سے پہلوؤں تک پوشیدہ رہتا ہے۔ پچھلا حصہ مؤخرہ کے بالائی خط نخی کے بیرونی ذوشعت سے شروع ہوتا ہے اور اگلا حصہ طبقہ حنیہ مخروطیہ اور مجمدۃ الی جب کے ریشوں سے متصل ہوتا ہے۔ اور اوپر کی جانب ارز اکلیلی سے نیچے وتر عریض میں تمام ہوتا ہے۔ فعل اگلا حصہ پٹھوں اندنک کے اوپر کی جلد کو اوپر کھینچتا ہے۔ اور پیشانی کی جلد پر سلوٹیں دار یاں پیدا کرتا ہے۔ اور جب دونوں حصے بیک وقت حرکت کرتے ہیں تو جلد اس آگے سے پیچھے جاتی ہے۔

عضلی } عضلہ کے متعلق۔ عضلہ کی طرف
عضلیہ } منسوب۔ جس کی ساخت میں عضلی یعنی متحرک ریشے شامل ہوں۔

عضو۔ اس کی جمع اعضا ہے۔ عضو بلفظہٖ معروف ہے۔ تعریف کی ضرورت نہیں ہے مگر اتنا ضرور یاد رکھنا چاہئے کہ عضو بدن کے وہ اجزا ہیں۔ جو رطوبات کی تحت سیال بننے ہوئے نہیں ہوتے ہیں۔ بلکہ رطوبات کے مقابلہ میں سخت اور غلیظ۔ عضو کی دو قسمیں ہیں اول مرکب جیسے سر۔ ہاتھ۔ پاؤں جو مختلف اجزا سے بنتے ہیں۔ دوم مفرد۔ جنسے عضو مرکب بنتے ہیں۔ مثلاً ہڈیاں نسیں رگ۔ پٹھے۔ کیونکہ سارے اعضاء انہیں سے بنتے ہیں۔

عضو آلی۔ عضو مرکب (دیکھو اعضاء مرکبہ)

عضو بسیط۔ عضو مفرد (دیکھو اعضاء مفردہ)

عضو رئیس۔ (دیکھو اعضاء رئیسہ)

عضو مرکب۔ (دیکھو اعضاء مرکبہ)

عضو مفرد۔ (دیکھو اعضاء مفردہ)

عطاس۔ چھینک۔

عطاش۔ ایک مرض ہیں دماغ کے اندر دم بیدا ہو جاتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے اور یہ مرض کثیر بچوں کو لاحق ہوتا ہے۔ وہ اپنے ہر کپڑے میں اور سانس پیشاب کرتا ہے۔ اور پانی بکثرت مانگتا ہے۔

عطر۔ خوشبو۔ یہ تعریف ہیں ایک قسم کا نہایت خوشبودار روغن ہوتا ہے۔ جو بطور عرق کے کشید کیا جاتا ہے۔

عطریہ۔ عطر کشید کرنے کا آلہ۔

عطسہ۔ چھینک۔

عطش۔ پیاس۔ سرد اور تر چیز کی طلب کا نام پیاس ہے۔

عطش کاذب۔ جھوٹی پیاس وہ پیاس ہے جس میں پانی جس قدر پیا جائے وہ بڑھتی جاتی

ہے۔ اور اگر صبر سے کام لیا جائے تو خود بخود
کلیتہً ہو جاتی ہے۔ ترجمہ کبیر۔

عَطَش مُفرِط ؛ پیاس کی شدت۔

عَطُوس ؛ (ناس۔ فعول) وہ دوا ہے
جو چھینک لانے کے لئے استعمال کی جاتی ہو۔
خواہ وہ سیال اور تر ہو۔ یا خشک مثلاً نوشادر
کا پانی۔ یا تمباکو (از ترجمہ کبیر) اس کی جمع
عطوسات ہے

عِظام ؛ ہڈیاں۔ عظم کی جمع ہے۔

عِظامِ حَیض ؛ کمر کی ہڈیاں کل آٹھ ہیں۔

عِظامِ خُلف ؛ اصلاع زوردہ چھوٹی سپیلی
دیکھو اصلاع زوردہ۔

عظام الراس ؛ سر کی ہڈیاں۔

عظام رُسغ ؛ (ہاتھ کی) وہ ہڈیاں جو پنجے
(قبضہ) میں پائی جاتی ہیں۔ یہ آٹھ ہوتی ہے
زورقی۔ ہلالی۔ مخروطی۔ کرسنی۔ مربع منحرف
شبیہ بالربع۔ کبیر۔ عنادی۔

عظام رُسغ ؛ (پاؤں کی) سات ہڈیاں
ہیں۔ عقب۔ کعب۔ زورقی۔ زہدی۔ رسغی
اسی۔ رسغی وحشی۔ رسغی متوسط۔

عظام طِوال ؛ لمبی ہڈیاں۔ جیسے بازو کی ہڈی
ران کی ہڈی۔ کلائی کی ہڈی۔

عظام غیر منتظمہ ؛ بے ڈول ہڈیاں ہیں
جو نہ لمبی ہڈیوں میں داخل ہوں نہ چھوٹی
ہڈیوں میں شامل ہوں۔ اور نہ چپٹی ہڈیوں میں
گنی گئی ہوں۔ بلکہ ان کی شکل ان سب سے
الگ ہو۔

عظام قِصار ؛ چھوٹی ہڈیاں جیسے عظام
رسغ کی ہڈیاں۔ ان کی ساخت اندر سے
اسفنجی ہوتی ہے۔

عظام مُسطّحہ ؛ چپٹی ہڈیاں۔ جیسے کھوپڑی
کی ہڈیاں۔ انکی ساخت میں دو پرت سخت
اور بیچ میں اسفنجی ساخت ہوتی ہے۔

عظام مُشطّح ؛ وہ ہڈیاں جو ہاتھ اور پاؤں میں

عظام مُشطیہ ؛ انگلیوں سے پہنچے ہوتی ہیں
ہر ایک ہاتھ اور پاؤں میں پانچ پانچ ہوتی
ہیں۔

عظام الوجنہ ؛ چہرہ کی ہڈیاں۔ جو چودہ ہیں

عظام سِنگمانیہ ؛ دیکھو سمانیہ۔

عظام مَشاشیہ ؛ وہ نرم اور کھوکھلی اسفنجی
خانہ دار ہڈیاں ہیں۔ جو مالک کے جوڑ کے
اندر ہوتی ہیں۔ انکے اندر بھڑ کے چھتے کی
طرح خانے ہوتے ہیں۔ اس میں زیادہ تر
عظم الصفات کا پایا جاتا ہے (ستاشہ وہ
ہڈی جو نرم و اسفنجی ہونے کی وجہ سے چبائی
جا سکے)

عظاءہ ؛ سارا (چھپکلی کے مانند ایک زہریلا
عظاءۃ ؛ جانور ہے۔

عظم ؛ ہڈی۔ استخوان۔ جمع عظام

عظم اسفنجی ؛ (نرمدی کی) وہ باریک پرت ہے

جس سے عظم وتدی کی خلاء کے دونوں سوراخ اوائل عمر میں بند رہتے ہیں۔

عظم اسفنجی اسفل + دیکھو عظم متوسّی۔

عظم اسفنجی اعلیٰ + مصفات نامی ہڈی کے جزء مشابہ کا ایک حصہ ہے۔ جو سیپ کی طرح شکیہ ہوتا ہے۔ اور ناک کے بالائی جوف میں ہوتا ہے۔

عظم اسفنجی متوسط + مصفات نامی ہڈی کے جزء مشابہ کا ایک اسفنجی اور سیپ کی طرح خمیدہ حصہ ہے۔ جو ناک کے بالائی اور درمیانی جوفوں کے درمیان ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

عظم الانف + ناک کی ہڈی جس سے ناک کی بلندی حاصل ہوتی ہے۔

عظم الترقوہ + ہنسلی کی ہڈی چنچر گردن کی ہڈی۔ جو سینہ کے اوپر اور گردن کی جڑ میں ہوتی ہے۔

عظم الجنب + (جنب۔ پہلو) سر کے پہلو کی ہڈی یعنی عظم صدغ۔ کنپٹی کی ہڈی۔

عظم الجنبین + دیکھو عظم الجنب۔

عظم الجبہہ + پیشانی کی ہڈی۔ جو پیشانی اور چشم خانہ کی چھت بناتی ہے۔

عظم حجری + کنپٹی کی ہڈی کا ایک حصہ ہے۔ جس کے اندر آلات سمع رکھے ہوئے ہیں۔ اور چونکہ یہ حصہ کنپٹی کی ہڈی کے باقی دو حصوں سے زیادہ سخت ہے۔ اسی وجہ سے اسکو عظم حجری یا حجر و حجری کہتے ہیں۔ (حجر۔ پتھر) اسکا کچھ سوراخ اسی ہڈی کے اندر ہوتا ہے۔ اسکی شکل تقریباً مثلث ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

عظم الحق قبضہ + کولھے کی ہڈی جس کے تین حصے ہیں عظم العانہ۔ عظم الورک عظم الخاصرہ۔

عظم الحنک + تالو کی ہڈی جس سے سخت تالو کا پچھلا حصہ حاصل ہوتا ہے۔

عظم الخاصرہ + (۱) کولھے کی ہڈی (۲) عظم لاسماء۔

عظم الخصیہ + خصیوں کا بڑھ جانا۔

عظم الدمع + آنسو کی ہڈی۔ جو اندرونی گوشہ چشم میں ناخون کے برابر ہوتی ہے۔ اسکو عظم الماق اور عظم ظفری بھی کہتے ہیں۔

عظم وسمی صغیر + عظم الدمع کا درمیانی نکلا خط نیچے کی طرف ایک چھوٹے سے غیر منتظم میں تمام ہوتا ہے۔ جو گاہے ایک مستقل ٹکڑا ہوتا ہے۔ اسکو عظم وسمی صغیر کہتے ہیں۔

عظم رسغی انسی + رسغ کی اندرونی ہڈی۔ جو پیر میں عظم زورقی کے سامنے۔ اور پہلی عظم مشط کے پیچھے ہوتی ہے۔

عظم رسغی متوسط + رسغ قدم کی درمیانی ہڈی۔ اس کے سامنے دوسری عظم مشطی پیچھے عظم زورقی۔ اندر کی طرف عظم رسغی انسی۔ اور باہر کی طرف عظم رسغی وحشی ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

عظم رسغی وحشی ۔ رسغ قدم کی پیرونی ہڈی۔ اس کے سامنے کی طرف تیسری عظم مشطی۔

پیچھے کی طرف عظم زورقی۔ اندر کی طرف عظم رسغی متوسط اور باہر کی طرف زردی ہوتی ہے۔

تشریح کبیر

عظم رکابی ۔ کان کے اندر فضاء جوبہ میں تین ہڈیاں ہوتی ہیں جن میں سے ایک رکابی ہڈی کی شکل رکاب جیسی ہوتی ہے۔

عظم الرکبہ ۔ (رضفہ) گھٹنے کی ہڈی۔

عظم زاوج ۔ دیکھو زوج۔

عظم زورقی ۔ دیکھو زورقی۔

عظم سندانی ۔ کان کے اندر جو بہ میں تین ہڈیاں ہوتی ہیں۔ جن میں سے ایک کی شکل سندان (اہرن) کی سی ہے۔ یہ ہڈی درمیان میں ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

عظم شبیہ بالمربع ۔ یہ ایک مربع کی شکل کی ہڈی ہے۔ جو عظم مربع منحرف اور عظم کبیر کے درمیان ہاتھ کے پہونچے میں ہوتی ہے۔

تشریح کبیر

عظم صجی ۔ حقیقت میں اُس ہڈی کو کہتے ہیں جو حلق میں چبھ جائے۔ اور لقمہ نگلا نہ جا سکے

ترجمہ کبیر

عظم الصدغ ۔ کنپٹی کی ہڈی۔ دائیں اور بائیں ایک ایک ہوتی ہے ہر ایک ہڈی کے تین حصے ہوتے ہیں۔ عظم قشری عظم حجری زائدہ حلمیہ

عظم الاصدفہ ۔ دیکھو عظم لمنوی۔

عظم صفاری ۔ (صفارہ جمیدہ خارا) ایک ہڈی ہے جو قبضہ کے اندر عظم کبیر اور عظم مخروطی کے درمیان رہتی ہے۔ اور اس میں ایک خفیف حصہ پایا جاتا ہے جسے زائدہ صفاریہ کہتے ہیں۔

عظم ظفری ۔ دیکھو عظم الدمع۔

عظم العانہ ۔ پیڑو کی ہڈی۔ یہ ہڈی کولھے کی ہڈی کا اگلا حصہ ہے۔ جو پیڑو کے مقام میں ہوتا ہے۔

عظم عجب ۔ دیکھو عجب۔

عظم العجز ۔ دیکھو عجز۔

عظم عدسی ۔ عظم سندانی کا لمبا اُبھار عظم رکابی سے ایک گول سر کے ذریعہ ملتا ہے۔ اسی گول اُبھار کو عظم عدسی (مسور کی سی ہڈی) کہا جاتا ہے۔ تشریح کبیر

عظم عریض ۔ عظم العجز۔ دیکھو عجز۔

عظم عُضعُص ۔ دیکھو عصعص۔

عظم العضد ۔ بازو کی ہڈی۔

عظم عقب ۔ ایڑی کی ہڈی۔

عظم فائق ۔ عظم لامی کا دوسرا نام ہے۔

عظم الفخذ ۔ ران کی ہڈی۔ جو کولھہ اور پنڈلی کے درمیان ہوتی ہے۔

عظم قاسم الانف ۔ ایک پتلی اور باریک سی ہڈی ہے۔ جو ناک کے دونوں نتھنوں کے

بیچ میں پیچھے کھڑی رہتی ہے۔ یہ اوپر عظم وتدی سے۔ نیچے فک اعلیٰ اور عظم الحنک سے اور سامنے مصفات کے کھڑے حصے سے ملتی ہے۔

عظم قاعدۃ الدماغ + عظم وتدی کا دوسرا نام ہے۔

عظم القحف + عظم الیافوخ۔ چندیا کی ہڈی۔ جو پیشانی کی ہڈی سے پیچھے اور گدی کی ہڈی کے سامنے ہوتی ہے۔

عظم القصّ + دیکھو قص۔

عظم کبیر + ہاتھ کے قبضہ کی ساری ہڈیوں میں سے یہ ایک بڑی ہڈی ہے۔ جو قبضہ کے وسط میں شبیہ بالمربع اور عظم صناری کے درمیان ہوتی ہے۔ تشریح کبیر۔

عظم متحدوہ + گدی کی ہڈی۔ دیکھو متحدوہ۔

عظم الکتف + شانہ کی ہڈی۔ جو سینہ کے بالائی پچھلے حصے میں مثلث شکل کی ہوتی ہے۔

عظم کرسنی + (کرسنہ۔ مٹر) یہ ہڈی شکل و مقدار میں مٹر کے برابر ہوتی ہے۔ اس میں صرف ایک بیضوی اتصالی سطح عظم مخروطی سے ملنے کے لئے پائی جاتی ہے۔ از تشریح کبیر

عظم الکعب + ٹخنہ کی ہڈی۔ جو ایڑی کی ہڈی کے اوپر اور پنڈلی کی ہڈیوں کے نیچے ہوتی ہے۔

عظم لا اسم لہٗ + کولھے کی ہڈی۔ جس کے تین حصے ہیں۔ عظم الحاصرہ۔ عظم العانہ۔ عظم الورک (لا اسم لہ۔ جسکا کوئی نام نہ ہو)

عظم لامی + اس ہڈی کو لامی کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی شکل یونانی حرف لام سے کسی قدر مشابہ ہوتی ہے۔ یونانی نام حربی حرف دال سے کسی قدر مشابہ ہوتا ہے۔ عظم لامی کو عظم فاتح بھی کہتے ہیں۔ علی ہذا اسکو عظم اللسان بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ زبان کے عضلات اس سے لگے رہتے ہیں۔ اسکی شکل قوس یعنی کمان سے مشابہ ہوتی ہے۔ یہ پانچ ٹکڑوں سے مرکب ہے۔ ایک حصہ درمیانی سب سے بڑا اور موٹا۔ جو جسم کہلاتا ہے۔ اس سے دو بڑے اور دو چھوٹے حصے لگے رہتے ہیں۔ جنکو چھوٹے اور بڑے قرن کہتے ہیں (قرن۔ سینگ) یہ ہڈی حنجرہ یعنی کنٹھ کے اوپر ہوتی ہے اور ٹٹولنے سے محسوس ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

عظم اللسان + زبان کی ہڈی۔ دیکھو عظم لامی۔

عظم لسان + زبان کا بڑھ جانا۔ گاہے زبان اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ منہ کے اندر نہیں سماتی۔ بلکہ وہ منہ سے باہر نکل پڑتی ہے اسکو اکلاع لسان (زبان کا باہر نکلنا) کہتے ہیں۔ ترجمہ کبیر۔

عظم الماق + (ماق۔ گوشۂ چشم) عظم الدمع کو کہتے ہیں۔ دیکھو عظم الدمع۔

عظم مشاشہ ، بقول بعض عظم مشاشہ وہ ہڈی ہے جس پر ناک کی ہڈی کھی ہوئی ہے۔ یہ ہڈی بالائی جبڑے کا ایک حصہ ہے۔ ترجمۂ کبیر

عظم نقرہ ، نقرہ وہ شکل ہے جو ایک ہڈی کی ہے جو بذریعہ ایک بیضوی شکل کے قطر کرنی سے ملتی ہے۔ یہ قبصہ کے بالائی زائدہ حصے میں واقع ہے۔ اس کی زیریں سطح عظم صناری پر دوسری سطح عظم ہلالی سے اور اگلی سطح عظم رسغی سے ملتی ہے۔ ترجمۂ کبیر

عظم مربع منحرف ، یہ ہڈی ہوتی ہے چار کناروں اور زیریں حصے میں عظم مخروطی اور پہلی عظم مشط کے درمیان ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

عظم مشاشی ، دیکھو مشاشی

عظم ملتقط ، دیکھو عظام مشط۔

عظم مشطی

عظم مصفاۃ ، دیکھو مصفاۃ۔

عظم مطرقی ، (مطرقہ - ہتھوڑہ) یہ ہڈی کان کی فضاء جوفیہ میں سب سے باہر ہوتی ہے۔ جس کی شکل ہتھوڑہ سے مشابہ ہوتی ہے۔ ایک طرف کان کے پردہ سے۔ اور دوسری طرف عظم سندانی سے لگی رہتی ہے۔ از تشریح کبیر

عظم مقدم راس ، سر کے اگلے حصے کی ہڈی (پیشانی کی ہڈی) کا نام ہے (دیکھو عظم اجبہہ)

عظم ملتوی ، عظم (بصدفہ) یہ ایک سیپ کی شکل کی ہڈی ہے۔ جو ناک کے حرف کے زیریں اور درمیانی حصوں کے درمیان حائل رہتی ہے۔

عظم ملتوی اسفل ، عظم ملتوی۔

عظم ملتوی اعلیٰ ، دیکھو عظم انفی اعلیٰ۔

عظم ملتوی متوسط ، دیکھو عظم انفی متوسط۔

عظم منحرف ، بقول بعض عظم منحرف وہ ہڈی ہے جس میں بالائی اگلے چار دانت گڑے رہتے ہیں۔ وہ ایک طرف تو فوق دوسری طرف یہ ہڈی اوصال میں الگ ہوتی ہے۔ پھر بعد کو دوسرے دانتوں کی ہڈی سے ملکر بالائی جبڑے کی مستقل ہڈی بناتی ہے۔ ترجمۂ کبیر

عظم مؤخر راس ، سر کے پچھلے حصے کی ہڈی (تحدوہ الرکبی کی ہڈی) کا نام ہے۔

عظم مؤخری ، دیکھو عظم مؤخر راس۔

عظم نردی ، دیکھو نردی۔

عظم واتمی ، اس ہڈی کو قاعدۃ الدماغ اور عظم قاعدۃ الدماغ کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ ہڈی قاعدہ دماغ یعنی دماغ کے تکیئے ہوتی ہے۔ اور کھوپڑی کی ہڈیوں میں بچ کی طرح گڑی رہتی ہے۔ اس ہڈی کی مجموعی شکل پرندہ

سے مشابہ ہوتی ہے۔ جو باز و پھیلائے ہوئے ہو۔ یہ ہڈی بچے گدی کی ہڈی سے ملتے مصافات اور پیشانی کی ہڈی سے۔ جو بین کنپٹی کی ہڈی اور تالو کی ہڈی سے ملی رہتی ہے (ترجمہ بکیر) اسکو وندی اس لئے کہتے ہیں کہ سر اور چہرے کی ہڈیوں کے درمیان اس طرح گڑی ہوئی ہے جس طرح لکڑی میں پیچ گڑا رہتا ہے۔ یہ ہڈی کھوپڑی کے تنے کے تقریباً وسط میں پائی جاتی ہے (از تشریح کبیر)

عظم الوجنہ ۔ رخسارے کی ہڈی جس سے رخسارے کی بلندی حاصل ہوتی ہے۔

عظم الورک ۔ (اصطلاح گاہ) کی ہڈی کا وہ حصہ جو بیٹھنے میں زمین سے سہارا لگاتا ہے۔

عظم ہلالی ۔ یہ ہڈی ناک کے پیچھے ہلالی شکل کی ہوتی ہے۔ یہ عظم زورقی اور خرطومی کے درمیان رہتی ہے۔ اسکی بالائی سطح زنداغی ہے۔ اور زیریں سطح عظم بکر سے ملتی ہے۔ (از تشریح کبیر)

عظم الیافوخ ۔ تالو کی ہڈی۔ چندیا کی ہڈی یہ دو ہڈیاں ہیں۔ جو کھوپڑی میں پیشانی سے پیچھے اور گدی کی ہڈی سے آگے ہوتی ہیں۔

عظیم ۔ بڑا۔ بزرگ۔

عُظیمۃ الاُذن ۔ کان کی تین چھوٹی چھوٹی ہڈیاں۔ عظم مطرقی۔ سندانی۔ رکابی۔

عُفص ۔ (ا) کسیلا۔ کسیلا (۲) کچا پھل۔

عُفن ۔ سڑنا۔ متعفن ہونا۔ بدبودار ہونا۔

عفوصت ۔ کسیلا پن۔ کسیلا پن۔

عُفونت ۔ سڑجانا۔ بدبودار ہوجانا۔ گندہ ہوجانا۔ کسی رطوبت کا وہ تغیر و فساد جس سے وہ اس مقصد کے قابل نہ رہے جو اس سے حاصل ہوتی تھی۔ لیکن اس رطوبت کی ماہیت میں تبدیلی نہ واقع ہو۔

عُقاقیر ۔ عقار کی جمع ہے۔ جڑی بوٹیاں۔ یا عام ادویہ۔

عُقال ۔ وہ تشنج جو جلد زائل ہوجاتا ہے مثلاً ہیضہ کی ایک تشنج ہے جو فوراً زائل ہوجاتا ہے۔ ایسے تشنج کے متعلق جو جلد دور ہوجاتا ہے قدماء کا خیال ہے کہ ریاح سے پیدا ہوتا ہے ۔ عقال عقل سے نکلا ہے۔ جس کے معنے بل کھانے اور اینٹھنے کے ہیں (ترجمہ بکیر)

عَقب ۔ ایڑی۔ عظم العقب۔ ایڑی کی ہڈی

عَقب ۔ تانت۔ وہ رباط جو دو ہڈیوں کو باہم باندھے۔

عُقَد ۔ عقدہ کی جمع ہے۔ دیکھو عقدہ۔

عُقدتین ۔ ران کی ہڈی کے زیریں سرے کے دونوں ابھار۔ جو پنڈلی کی ہڈی کے بالائی سرے سے ملتے ہیں۔

عُقدہ + ایک گرد سی بالائی پھوٹن پر جلد کے نیچے پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اکثر چھونے سے محسوس ہوتی ہے۔ عقدہ کے اصلی معنے گانٹھ اور گرہ کے ہیں (از جمۂ کبیر)

عقل کا زبان کی لکنت کو بھی کہتے ہیں جبکہ انسان بولتا بولتا رک جاتا ہے۔ جسکو ہکلانا بھی کہتے ہیں۔

عُقدہ + (گانٹھ۔ گرہ) (۱) ہڈی کا ابھرا ہوا حصہ جو گرہ کی شکل میں ہو۔ جیسے ران کی ہڈی کا عقدہ جو پنڈلی کی ہڈی سے ملا رہتا ہے (۲) عصب کی گرہ۔ جو پھول کر کہیں کہیں گانٹھ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

عقدۂ اذنیہ + ثقبۂ بیضیہ کے اندر ایک عصبی گرہ ہے۔ جس کی شاخیں کان کے عضلہ شادہ للطبلہ اور عضلہ شادۂ الحنک میں پھیلتی ہیں۔ از تشریح کبیر

عقدۂ تحت الفک + ایک عصبی گرہ ہے جو غدۂ تحت الفک کے اندرونی جانب ہوتی ہے۔ اور اسکی شاخیں غدۂ مذکور میں پھیلتی ہیں از تشریح کبیر

عقدۂ حجریہ + ایک عصبی گرہ ہے جو عظم حجری کے زیریں کنارے کے پاس ہوتی ہے اور عصب لسانی حلقی سے تعلق رکھتی ہے از تشریح کبیر

عُقدۂ عینیہ + ایک عصبی گرہ ہے۔ جو تقریباً مکھی کے سر کے برابر ہوتی ہے۔ اور حلقۂ چشم میں عصبۂ مجوفہ کے پاس رہتی ہے۔ از تشریح کبیر

عقدۂ لفیفیہ + فک اسفل کے زائدۂ منصلیہ کے سرے پر ایک چکنی محدب اور لمبوتری سی گرہ ہوتی ہے جو کنپٹی کی ہڈی کے گڑھے میں داخل رہتی ہے۔ از تشریح کبیر

عُقدۃ الیخ + (دیکھو جسم سنن مؤخر دماغ کا)

عقدہ وتدہ حنکیہ + ایک مثلث شکل کی عصبی گرہ ہے جو حفرۂ وتدیہ فکیہ میں واقع ہے۔ از تشریح کبیر

عقدۂ وداجیہ + ایک عصبی گرہ ہے جو منفذ وداج میں ہوتی ہے۔ اور عصب لسانی حلقی سے تعلق رکھتی ہے۔

عَقر + بانجھ ہونا۔ اولاد کا نہ پیدا ہونا۔

عَقل + قوتِ فکر۔ قوت فہم ذہن۔ سمجھ۔

عقل ڈاڑھ + (اردو) ضرس الحلم۔ سن الحلم ناجذ۔

عُقم + بانجھ ہونا۔

عَقُول + قبض پیدا کرنے والی دوا۔ جمع عقولات۔

عَقُولات + دیکھو عقول۔

عِقی + بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو کسی چیز کے کھانے پینے سے پہلے جو پاخانہ خارج ہوتا ہے اُسے عقی کہتے ہیں۔

عَقِیقَہ + نوزائیدہ بچے کے سر کے بال۔

عَقِیم + وہ مرد جس کی اولاد نہ ہوتی ہو۔
عَقِیمَہ + بانجھ عورت۔ جس کی اولاد نہ ہوتی ہو۔
عَکَر + تلچھٹ۔ گاد۔
عِلاج + مرض کا ازالہ کرنا۔ خواہ دوا کے ذریعہ یا تدبیر کے ذریعہ۔ یا دستکاری کے ذریعہ۔
علامت + جس سے صحت یا مرض کا پتہ چلتا ہے۔ گاہے ایک مرض دوسرے مرض کی علامت ہوجاتا ہے۔ علامت گاہے گذشتہ حالتوں کو بتاتی ہے اس علامت کو مُذَکِّر یا علامت مذکرہ کہتے ہیں (مذکر کے معنے یاد دلانے والی) اور گاہے موجودہ حالتوں کو بتاتی ہے جسے دَال یا علامت دالّہ کہتے ہیں (دال کے معنے بتانے والی) اور گاہے آئندہ کے پیدا ہونے والی حالتوں کو بتاتی ہے جسے نَقْلِ مَتَا المعرفۃ اور سابق العلم کہتے ہیں (دونوں کے معنے قریب ہیں یعنی پہلے سے جاننا) علامت کی جمع علامات ہے۔
علامت تمامیہ + وہ علامت جو اعضاء کے افعال سے سمجھے جاتے ہیں (تفصیل دیکھو علامات جوہریہ میں)
علامت جوہریہ + وہ علامات جو اعضاء کے جسم وجوہر سے تعلق رکھتے ہوں۔ انکے حالات اور عوارض سے تعلق نہ رکھتے ہوں۔ مثلاً وہ علامتیں جو اعضاء کی خلقت اور انکی پیدائش سے تعلق رکھتے ہوں۔ انکو علامات جوہریہ اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ انکا تعلق اعضاء کے جوہر وجسم سے ہوتا ہے اور اُن علامات کو جو اعضاء کے عارض سے تعلق رکھتے ہوں اُنھیں علامات عرضیہ کہتے ہیں مثلاً وہ علامتیں جو اعضاء کی خوبصورتی و بدصورتی سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور اُن علامات کو جو اعضاء کے افعال اور کام سے تعلق رکھتے ہوں اُنھیں علامات تمامیہ کہتے ہیں۔ مثلاً وہ علامات جو اعضاء کے افعال سے سمجھے جاتے ہیں چنانچہ افعال اگر باقاعدہ ہوتے ہیں تو سمجھنا چاہئے کہ پوری صحت ہے۔ اور اگر باقاعدہ نہ ہوں تو سمجھا جاتا ہے کہ اُسکا مزاج یا اوسکی ساخت خراب ہوگئی ہے (زائد مع اضافہ)
علامت عَرَضِیَّہ + وہ علامت جو اعضاء کے جمال وخوبصورتی سے سمجھے جاتے ہیں (تفصیل دیکھو علامت جوہریہ میں)
عِلاوَہ + سردار وج۔ سردارو (دیکھو مسرا ہج)
عِلَّت + سبب (دیکھو سبب) علت کے معنے مرض کے بھی ہیں۔ اسکی جمع عِلَل ہے۔
عِلَّت تامّہ + اُس سبب کو کہتے ہیں کہ اوس کے وجود کے بعد دوسری چیز کا وجود ضروری ہوجاوے یعنی یہ ناممکن ہو کہ وہ سبب موجود ہو اور دوسری چیز جسکا وہ سبب ہے موجود نہ ہو۔ مثلاً دھوپ کے لئے آفتاب کا سامنے ہونا علت تامہ ہے۔ اور دھوپ

معلول ہے۔ اب دیکھو کہ آفتاب کے سامنے ہونے کے بعد کیا یہ ممکن ہے کہ دھوپ نہ ہو؟ ہرگز نہیں۔ جہاں آفتاب سامنے آیا اور دھوپ موجود ہوگئی۔ اور **علت ناقصہ** اُس سبب کو کہتے ہیں جو ایسا نہ ہو۔ یعنی اُس سبب کے وجود کے بعد دوسری چیز کا وجود ضروری نہ ہو۔ مثلاً جو چیز کہ چند چیزوں سے ملکر موجود ہوتی ہے اور سب کے بغیر وہ موجود ہی نہیں ہوتی ہے تو اس حالت میں اُس چیز کے لئے ان چند چیزوں میں سے ہر ایک الگ الگ علۃ ناقصہ ہوگی کیونکہ وہ چیز سب کے ملنے سے بنتی ہے اور ایک ایک سے الگ الگ نہیں بنتی ہے مثلاً ایک تخت اُس وقت تیار ہوتا ہے جب بڑھئی ہو۔ اور لکڑی بھی ہو۔ تو اس صورت میں بڑھئی الگ اور لکڑی الگ تخت کے لئے علت ناقصہ ہیں۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ بڑھئی ہو اور تخت نہ بنائے۔ یا لکڑی موجود ہو اور تخت نہ بن سکے۔

علت تمامی } سبب غائی کو کہتے
علت تامہ } ہیں جس کی تعریف سبب میں دیکھو۔

علۃ وجاجہ + پچیش۔ زحیر۔

عِلَّۃُ الذِّئْبِ + بھیڑیے کی بیماری۔ مرض قطرب کا دوسرا نام ہے۔ از ترجمۂ کبیر

علت صوری } سبب صوری کو کہتے
علت صوریہ } ہیں جس کی تعریف سبب فلسفی میں دیکھو۔

علت غائی } سبب غائی کو کہتے ہیں
علت غائیہ } جس کی تعریف سبب فلسفی میں دیکھو۔

علت فاعلی } سبب فاعلی کو کہتے ہیں
علت فاعلیہ } جس کی تعریف سبب فلسفی میں دیکھو۔

عِلَّتِ مادی } سبب مادی کو کہتے ہیں
عِلَّتِ مادیہ } جسے سبب باصطلاح فلسفہ میں دیکھو۔

علۃ مشائخ + دیکھو اُبنہ۔

علۃ نافخہ + پیٹ پھلانے والا مرض یا یرقان یا مراقی کا دوسرا نام ہے۔

عِلَّتِ ناقصہ + (دیکھو علت تامہ)

عِلَّۃُ نَعَامَہ + شترمرغ کا مرض۔ اس مرض میں سر کی جلد اس طرح ہو جاتی ہے گویا وہ کسی ایسے پرندہ کی جلد ہے جس کے پر اکھیڑ لیے گئے ہیں۔ یعنی سر کی جلد نہایت نرم ہو جاتی ہے۔ اور بال روئیں اور ریشم کی طرح نرم ہو جاتے ہیں۔ اور بشرہ یعنی جلد کا بیرونی پرت ایسا معلوم ہوتا ہے گویا وہ پک کر زرد ہو گیا ہے۔ یہ مرض اکثر نعامہ یعنی شترمرغ کو ہوا کرتا ہے۔ اس لئے اس مرض کو

شتر مرغ کی طرف منسوب کیا گیا۔ (از ترجمہ کبیر)

عَلَف ؛ چارہ۔ چوپایوں کی خوراک۔

عَلَق ؛ (ع) جونک۔ علقہ کی جمع ہے۔ علقہ ایک جونک کو کہتے ہیں۔

عَلَق ؛ دیکھو بواسیر الانف۔

عَلَقَہ ؛ خون کا لوتھڑا جما ہوا خون۔

عِلَل ؛ علت کی جمع ہے۔ جس کے معنے کا ہے مرض کے آتے ہیں۔ اور کاہے اس کے معنے سبب کے آتے ہیں۔ چنانچہ علل کی حقیقی قسمیں ہیں مثلاً علل فاعلہ۔ علل مادیہ۔ علل صوریہ۔ علل فاعلیہ۔ علل غائیہ۔ علل تامہ سب کا ذکر علت اور سبب کے بحر میں ہو چکا ہے۔ وہاں دیکھو۔

عِلم حِفظِ صِحَّت ؛ وہ علم ہے جس سے صحت و تندرستی کے قائم رکھنے کے قوانین و اصول معلوم ہوتے ہیں۔

عِلم طِبّ ؛ (دیکھو طب)

علم علاج ؛ وہ علم ہے جس میں مرضوں کے دور ہونے کی صورتیں اور تدبیریں بتائی جاتی ہیں۔

عِمَامَہ ؛ دستار۔ صافہ۔ پگڑی۔

عُمُد ؛ دیکھو عمود۔

عُمدِ لحمیہ ؛ قلب کے دائیں اور بائیں بطن کی اندرونی سطح میں گول گول ابھرے ہوئے حصے ہیں۔ جن میں سے بعض لمبے اور بعض گول ہوتے ہیں۔ اور بعض کے ساتھ حبال لحمیہ کے سرے لگے رہتے ہیں۔ (از تشریح کبیر)

عُمدَۃُ المُتَحَیِّرِین ؛ دونوں نتھنوں کے درمیان کی دیوار۔ قاسم الانف۔

عُمر ؛ زندگی۔ بقا۔

عَمَر ؛ مسوڑہ۔ اس کی جمع عُمُور ہے۔

عَمَش ؛ نا ضعف بینائی (۲) آنکھوں سے ہمیشہ آنسو بہنا۔

عُمق ؛ گہرائی۔ تہ۔ دبازت۔

عَمَل بِالْیَد ؛ (ہاتھ کا کام) جراحی۔ دستکاری

عَمُود ؛ (۱) ستون۔ کمبھا۔ جمع عمد (۲) قوقعہ کا درمیانی حصہ جس کے گرد اس کی نالی ڈھائی چکر لگاتی ہے۔

عمود الفرج ؛ دیکھو عمود الہبل۔

عمود الفقرات / **عمود فقری** ؛ مہروں کا ستون۔ اس سے مراد ریڑھ ہے۔ جس کی شکل مجموعی حالت میں ستون کی سی ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر۔

عمود الہبل ؛ پیل کی اگلی اور پچھلی دیوار کی لکیر جو ابھری ہوئی نظر آتی ہے۔

عمودی ؛ کھڑا۔ سیدھا۔ مستقیم ستون کی وضع۔

عُمُور ؛ عمر کی جمع ہے۔ مسوڑے۔

عَمٰی ؛ نابینائی۔ اندھاپن۔

عَنَاصِر ؛ عنصر کی جمع ہے۔ ارکان کو کہتے ہیں۔

(دیکھو ارکان)

عناصر اربعہ ۔ چار عناصر یا چار ارکان۔ یعنی آب و آتش و خاک و باد (تفصیل ارکان میں دیکھو)

عنانت ۔ نامردی۔ جماع نہ کر سکنا۔ عورت کے لائق نہ رہنا۔

عنبہ ۔ آنکھ کے طبقہ قزحیہ کے پھٹ جانے کے بعد طبقہ عنبیہ کا باہر نکل آنا۔

عنبسانہ ۔ موسل (مشہور ہے)

عنبی ۔ دیکھو ورد سرخ

عنبیہ ۔ دیکھو طبقہ عنبیہ۔

عنصر ۔ کے اصلی معنے بنیاد کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں ارکان کو عناصر کہتے ہیں (دیکھو ارکان) عنصر کی جمع عناصر۔

عنفقہ ۔ وہ بال جو زیریں لب کے نیچے اور ٹھوڑی کے اوپر ہوتے ہیں۔

عنق ۔ گردن۔ بمع اعناق۔

عنق تشریحی ۔ بازو کی ہڈی کی گردن یعنی وہ تنگی جو اس کے بالائی سرے میں ہنسلی سطح مفصلی کے پیچھے ہوتی ہے۔

عنق جراحت ۔ بازو کی ہڈی کا وہ تنگ حصہ جو اس کے بالائی سرے اور جسم کے درمیان ہوتا ہے۔ جہاں سے یہ ہڈی اکثر ٹوٹا کرتی ہے۔ (از تشریح کبیر)

عنق الرحم ۔ (رحم کا زیریں تنگ اور گول حصہ ہے جس کے گرد مہبل کا بالائی حصہ محیط ہوتا ہے۔ اور اس کے آگے فم رحم ہوتا ہے (دیکھو مہبل۔

عنق الکتف ۔ شانہ کی ہڈی کی گردن یعنی وہ تنگ حصہ جو اس کے سرے کے پیچھے ہوتا ہے (از تشریح کبیر)

عنقی } گردن کا۔ گردن کی۔ گردن کے
عنقیہ } متعلق۔

عنکبوتیہ ۔ دیکھو طبقہ عنکبوتیہ۔

عنیق ۔ گردن۔ بہروں کا وہ حصہ جو جسم سے دونوں طرف لگا رہتا ہے۔ یہ حصہ تنگ ہوتا ہے۔

عنین ۔ نامرد۔ قوت باہ سے خالی۔

عوارض نفسانیہ ۔ انفعالات نفسانیہ کا دوسرا نام ہے (دیکھو انفعالات نفسانیہ)

غائر الکتف ۔ وہ ابھار جو شانہ کی ہڈی میں پیچھے کی طرف ہوتا ہے۔ جو تقریباً منطقۃ ہوتا ہے۔ یہی ابھار آگے کو بڑھ کر زائدہ منقار الغرابی بناتا ہے۔

عین ۔ آنکھ۔ آنکھ کا گولا یا در اصل ایک گول جسم ہے جو چند طبقات اور چند رطوبات سے مرکب ہے۔ دیکھو طبقات عین۔ اور دیکھو رطوبات عین۔

عین الرکبہ ۔ (گھٹنے کی آنکھ) گھٹنے کی ہڈی (رضفہ) کا نام ہے۔

عَینُ الکَتِف ۔ (شانہ کی آنکھ) شانہ کی ہڈی کے سر کا وہ نشیب جس سے بازو کی ہڈی کا گول سر لگا رہتا ہے۔ از تشریح کبیر

غ

غاذِیَہ ۔ غذا بخشنے والا۔ پرورش ہونے والی چیز میں صرف ہونے والا اور مغتذی غذا حاصل کرنے والا۔

غاذیہ ۔ وہ قوت ہے جو تمام بدن میں غذا پہونچاتی ہے اور بدن کی نشوونما اسی قوت سے آتی ہے۔ اور نامیہ اس قوت کا نام ہے جو تمام اعضا کو بڑھاتی ہے جس طرح بچہ بڑھکر جوان ہوجاتا ہے اور اسکی قد و قامت پوری ہوجاتی ہے ان دونوں میں فرق اس طرح معلوم ہوسکتا ہے کہ نامیہ سبانی چڑھائی اور مٹائی تینوں قطروں میں بڑھاتی ہے۔ اگر صرف فربہی آجائے اور لمبائی میں اضافہ نہ ہو تو وہ نامیہ کا فعل نہ ہوگا بلکہ وہ غاذیہ کے افعال میں داخل ہوگا۔ افادہ۔

غازیگی ۔ (ف) نوشاسہ کا وزن ہے۔

غالیہ ۔ ایک مرکب خوشبودار دوا کا نام ہے (ترجمہ کبیر)

غانغرایا ۔ (یونانی) عضو جب سڑنے گلنے لگتا ہے تو اس حالت کا نام غانغرایا کہا جاتا ہے بلکہ بقول جالینوس غانغرایا اور شقاقلوس دونوں کے معنی عضو کے مردہ ہوجانے کے ہیں (از ترجمہ کبیر)

غائر ۔ گہرا۔

غائط ۔ پاخانہ۔ براز۔

غائلہ ۔ شر۔ فساد۔ برائی

غبب ۔ تیسرے روز کی باری کی کام کو درمیان میں ایک روز چھوڑ کر کرنا۔ نیز غب۔ تجاری بخار۔

غب خالصہ ۔ وہ تجاری بخار جسکا مادہ خالص صفراء ہو اور جس کے مادہ میں سفراء اور بلغم دونوں مخلوط ہوں اُسے غب غیر خالصہ کہتے ہیں۔

غب دائرہ ۔ وہ تجاری بخار جو ہمیشہ نہ رہتا ہو بلکہ صرف تیسرے دن چڑھا کرتا ہو۔ اور ہر تجاری بخار ہر وقت چڑھا رہتا ہے اور تیسرے روز شدت پکڑتا ہے اُسے غب لازمہ کہتے ہیں۔

غب غیر خالص ۔ دیکھو غب خالص۔

غب لازمہ ۔ دیکھو غب دائرہ۔

غب نائبہ ۔ دیکھو غب دائرہ۔

غبار ۔ گرد۔ خاک۔ دھول۔

غُبَب ۔ غب کے مانند ایک جانور ہے اسکے بدن میں اون ہوتا ہے جس سے کپڑے اور پوستین تیار کیے جاتے ہیں۔ افادہ کبیر

غُبرۃ ۔ تیرگی۔ دھندلاپن۔ خاکی رنگ۔ مٹیالا رنگ۔

غشیان (عشی) کمزوری۔ اُس حالت کا نام ہے جو قی اور اُبکائی سے پہلے پیدا ہوتی ہے اور جس میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ اب قی یا اُبکائی عنقریب نمودار ہوگی۔ ز تشریح کبیر

غِذا ۔ جو کی غذا۔ ناشتہ۔

غُدّہ ۔ غدہ کی جمع ہے۔ گلٹیاں۔

غدد بیضاء ۔ وہ غدد معدی جو کی اندرونی سطح پر چند چھوٹے چھوٹے سفید اجسام ہوتے ہیں۔

غدد جاذبہ ۔ وہ گلٹیاں ہیں جو عروق جاذبہ اور عروق کیلوسیہ کی راہ میں ہوتی ہیں۔ یہ باریک دانہ سے لیکر بادام تک ہوتی ہیں۔ طاعون کا ورم انہی گلٹیوں میں ہوتا ہے یہ جہاں ہوتی ہیں اکثر چند ہوتی ہیں۔ اور اکثر جوڑوں کے موڈ میں ہوتی ہیں۔ ان میں عروق جاذبہ کی رطوبت پک کر خون سے قریب ہوتی ہے۔ ز تشریح کبیر

غدد ریق (مفرد) جیسے غدۂ نکف۔ غدہ تحت فک غدہ تحت لسان۔

غدد عرقیہ ۔ پسینہ کی چھوٹی چھوٹی گلٹیاں جو جلد کے نیچے ہوتی ہیں۔

غدد لعابیہ ۔ دیکھو غدد ریق۔

غدد ماساریقیہ ۔ وہ غدد جاذبہ جو جلد اللحم اصعاء کے درمیان ہوتے ہیں۔ یہ سوسے ڈیڑھ سو تک۔ اور حجم میں مٹر سے بادام تک ہوتے ہیں۔

غدد مُعقّدہ ۔ (معقدہ۔ گرہدار) یہ باریک باریک گلٹیاں ہیں جو پھیپھڑوں کی اندرونی سطح پر کری اور پھیپھڑہ کی اندرونی جھلی (رئتحہ) کے جز جھلی کے درمیان رہتی ہیں اگر پھیپھڑے اُلٹ کر دیکھے جائیں۔ تو یہ گلٹیاں سفید گرہ در گرہ ہاریوں کی شکل میں نظر آئیں گی۔ ان گلٹیوں کی نالیاں پھیپھڑے کے کنارے میں پلک کے بالوں کے جڑ میں کھلتی ہیں۔ ان گلٹیوں میں سے ایک قسم کی رطوبت خارج ہوتی ہے جو دونوں پھیپھڑوں کے بند ہونے کے وقت ان کو چپکنے نہیں دیتی ہے ز تشریح کبیر

غدد وَدی ۔ وہ چھوٹی چھوٹی گول۔ مٹر کے دانہ کے برابر زرد رنگ کی گلٹیاں ہیں۔ جو مجری بول کے پہلے حصے کے نیچے ہوتی ہیں ان میں رطوبت ودی پیدا ہوتی ہے۔ اور ایک نالی کے ذریعہ مجری بول میں آکر کھلتی ہے۔ لیکن عورتوں میں یہ گلٹیاں مثانہ صغیر کی اندرونی جانب رہتی ہیں۔ اور نالیاں عنق دالبکارۃ کے باہر مثانہ صغیر کی اندرونی سطح پر کھلتی ہیں۔ ز تشریح کبیر

غُدَہ ۔ گلٹی۔ جمع غدد۔

غدّہ ۔ اندرونی گوشۂ چشم کے گوشت کا لمبی مقدار سے زیادہ بڑھ جانے کا نام ہے

غدہ کے اصلی معنے گلٹی کے ہیں۔ ترجمۂ کبیر

غدۂ اصل الاذن ۔ دیکھو نکست

غدۂ تحت الفک ۔ (اسفل اللسان بلغۃ اللعاب) ایک گلٹی ہے جو تقریباً سات آٹھ ماشہ کے برابر ہوتی ہے۔ اور فک اسفل کے نیچے دونوں طرف رہتی ہے۔ اس میں تھوک پیدا ہوتا ہے۔ جو ایک نالی (مسالک اللعاب) کے ذریعہ منہ میں آتا ہے۔ تشریح کبیر

غدۂ تحت اللسان ۔ یہ گلٹی تقریباً چنے کے برابر ہوتی ہے۔ اور فک اسفل کے نیچے ٹھوڑی کے مقابل رہتی ہے۔ اس میں تھوک پیدا ہو کر سات آٹھ نالیوں کے ذریعہ منہ میں آتا ہے۔ تشریح کبیر

غدۂ ترسیہ ۔ دیکھو غدۂ درقیہ۔

غدۂ ترمیسہ ۔ (ترمس مٹر کے برابر اکثر نہ ہوتے) یہ سفید رنگ کے مٹر کی صورت کے دو آبھار ہیں۔ جو دماغ کے قدامی سابق الحج کے سامنے ہوتے ہیں۔ تشریح کبیر

غدۂ خلف الاذن ۔ دیکھو نکست۔

غدۂ درقیہ ۔ وہ گلٹی ہے جس کے پھول جانے سے گیلگہ کا مرض پیدا ہوتا ہے۔ یہ گلٹی ہوا کی نالی (قصبۃ الریہ) کے سامنے ہوتی ہے۔ اسکا وزن ڈھائی تولہ سے تین تولہ تک ہوتا ہے۔ یہ دو پہلوی حصے اور ایک درمیانی حصے سے مرکب ہے۔ اسکا رنگ سرخ مائل بہ گندمی ہوتا ہے۔ اور اسکا فعل نامعلوم سا ہے۔

غدۂ دمع (آنسو کی گلٹی) یہ گلٹی چشم خانہ کے **غدۂ دمعیہ** بیرونی گوشہ کے اندر اوپر کی طرف ہوتی ہے۔ یہ بادامی شکل کی۔ بادام ہی کے برابر ہوتی ہے۔ بس گائی میں آنسو پیدا ہوتا ہے۔ اور بذریعہ چھ سات نالیوں کے طبقہ ملتحمہ کے بالائی بیرونی حصہ میں پہنچتا ہے۔ از تشریح کبیر

غدۂ صنوبریہ ۔ خاکی رنگ سرخی مائل۔ صنوبر کے پھل کی طرح مخروطی شکل کا ایک جسم ہے۔ جو دماغ میں اجسام رباعیہ کے اوپر بطن اوسط کے پیچھے ہوتا ہے۔ اس میں ایک جوف ہوتا ہے۔ اور جوف کے اندر ایک شفاف لیسدار رطوبت ہوتی ہے۔ اسکی لمبائی قیراط کی تہائی کے برابر اور چوڑائی چوتھائی کے برابر ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

غدۂ قدامیہ ۔ دیکھو غدۂ مذی۔

غدۂ مذی ۔ ایک مخروطی شکل کی چھوٹی سی سخت گلٹی ہے۔ جو مثانہ کی گردن اور مجری بول کے پہلے حصہ کے گرد خیط ہوتی ہے یہ گلٹی رنگت میں پھیکی۔ سوا قیراط لمبی۔ ایک قیراط چوڑی۔ اور پون قیراط دبیز ہوتی ہے۔

اسکا وزن تقریباً دو تولہ ہوتا ہے۔ اس سے مدی نامی ایک سفید لعابدار رطوبت پیدا ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر۔

غدۂ مستدیرہ ۔ (غدہ تیرویدیہ) اسکو غدۂ تخامیہ اور غدۂ تخمی بھی کہا جاتا ہے۔ سرخی مائل۔ خاکی رنگ بیضوی شکل کی ایک گلٹی ہے جو لطیف اوسطے نسج کے ذریعہ قحف سے ملی رہتی ہے اور نظر ورندی کے مرکی بالائی سطح کے حفرۂ مستدیرہ میں قیام پاتی ہے۔ اس کے اندر ایک قسم کی مبنی رطوبت پائی جاتی ہے تشریح کبیر

غدۂ تخامیہ ۔ دیکھو غدۂ مستدیرہ۔

غدۂ نکف ۔ دیکھو نکف

غذاء ۔ اسکی جمع اغذیہ ہے۔ اس کے معنے مشہور ہیں مگر طبی اصطلاح میں اسکی تعریف اس طور پر کرتے ہیں کہ غذا وہ ہے جو بدن میں اپنے ہاضمہ کی وجہ سے اثر کرتا ہے۔ یعنی دوا کی طرح اوسکا اثر اس طور پر نہیں ہوتا ہے کہ وہ بدن کو گرم یا سرد کرتی ہے۔ بلکہ اوسکا مادہ اور جسم بدن میں ضم ہوکر صرف ہوجاتا ہے اور اعضاء بن جاتا ہے۔ برخلاف ادویہ کے اوسکا جسم بدن میں صرف نہیں ہوتا ہے بدن میں صرف اوسکی کیفیت یعنی گرمی سردی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے بعد اوس دوا کا جسم راہ پیشاب یا پاکانہ وغیرہ خارج ہوجاتا ہے (تفصیل دیکھو دواء میں)

غذاء بالفعل ۔ سے مراد غذا کا وہ حصہ ہے جو بدن کی ساخت میں داخل ہوکر اوسکا جز بنگیا ہو۔ اور جو حصہ ابھی جز نہیں بنا ہے بلکہ وہ جز بننے کے لائق ہے۔ اوسے **غذاء بالقوہ** کہتے ہیں۔ مثلاً دال۔ روٹی۔ خون۔ وغیرہ رطوبتیں۔

غذاء بالقوۃ ۔ دیکھو غذاء بالفعل

غذاء خالص ۔ وہ غذا جس میں دوائیت نہ ہو بلکہ خالص غذائیت ہو چنانچہ روٹی دال وغیرہ خالص غذائیں سمجھی جاتی ہیں اور کثرت استعمال اور عادت کی وجہ سے انکی گرمی وسردی کا کچھ اثر نہیں ہوتا ہے اسی لئے دوا کے طور پر ان چیزوں کا استعمال نہیں ہوتا۔ (تفصیل دیکھو دواء میں)

غذاء دوائی ۔ وہ غذا جس میں دوائیت بھی مو خالص غذا نہ ہو۔ مثلاً سفرزل وغیرہ (تفصیل دیکھو دواء میں)

غذاء دوائی ذوالخاصیۃ ۔ وہ دوا جسمیں غذائیت کے علاوہ دوائیت اور خاصیت بھی ہو۔ مثلاً شراب (تفصیل دیکھو دواء میں)

غذاء ذوالخاصیۃ ۔ وہ غذا جس میں غذائیت کے ساتھ خاصیت بھی ہو (تفصیل دیکھو دواء میں)

غذاء ردی الکیموس ۔ فاسد الکیموس کو کہتے ہیں (دیکھو غذاء فاسد الکیموس)

غذاء صالح الکیموس ۔ وہ غذا جس سے عمدہ اور بہتر اخلاط پیدا ہوں۔ اور اُس سے اچھا خون بنے مثلاً انڈے کی زردی (افادہ کبیر) اسکا مقابل فاسد الکیموس ہے۔

غذاء غلیظ ۔ وہ غذا جس سے اخلاط غلیظ یعنی گاڑھے اخلاط اور گاڑھا خون پیدا ہو (افادہ) مثلاً بھینس کا گوشت۔

غذاء فاسد الکیموس ۔ وہ غذا ہے جس سے بُرے اور ردی اخلاط پیدا ہوں اور خراب خون بنے مثلاً بھینس کا گوشت اسکا مقابل صالح الکیموس ہے (افادہ کبیر)

غذا قلیل الغذاء ۔ وہ غذا جس سے خون اور اخلاط کم پیدا ہوں۔ اور فضلات زیادہ۔ مثلاً ساگ پات غیرہ۔ اسکا مقابل کثیر الغذا ہے۔

غذاء کثیر الغذاء ۔ وہ غذا جس سے خون اور اخلاط بکثرت پیدا ہوں۔ اور فضلات کم جیسے زردی بیضہ۔ اسکا مقابل غذا قلیل الغذاء ہے۔ (افادہ کبیر)

غذا لطیف ۔ وہ غذا جس سے اخلاط رقیق یعنی پتلے اخلاط اور پتلا خون پیدا ہو جیسے ماء الشعیر (جو کا پانی) (افادہ)

غذاء متوسط ۔ وہ غذا جس سے نہ گاڑھے اخلاط پیدا ہوں۔ اور نہ زیادہ پتلے۔ بلکہ درمیانی حالت کے اخلاط پیدا ہوں۔ جیسے معمولی مرغ

جو دن رات کھائی جاتی ہیں۔ مثلاً روٹی چاول وغیرہ۔ (افادہ کبیر)

غذاء مُطلق ۔ غذا لہ خالص دیکھو۔

غرب ۔ آنکھ کے اندرونی کونے کے ناصور کا نام ہے۔ (ترجمہ کبیر)

غربال ۔ چھلنی۔

غربالی ۔ چھلنی کی طرح چھدی ہوئی سوراخدار۔

غرز ۔ چبھونا۔ گڑانا۔ بھونکنا۔ گھونپنا۔

غرس ۔ وہ رطوبت جو بچہ کے ساتھ رحم سے نکلتی ہے۔

غرغرہ ۔ غرغرہ کرنا۔ منہ میں پانی لیکر اسے حلق تک پھرانا۔ اس طرح کہ پی نہ جاوے

غرق ۔ ڈوبنا۔ پانی میں ڈوبنا۔

غرقی ۔ انڈے کے اندرونی نرم پوست کا نام ہے۔ اور بیرونی سخت پوست کو قشر کہتے ہیں۔

غرما ۔ تقریباً ایک ماشہ۔ یا ڈیڑھ ماشہ بقول بعض تقریباً چھ رتی۔

غرور ۔ غرغرہ کی دوا۔ جمع غرورات۔

غریزہ ۔ طبیعت۔ غریزی وغریزیہ یعنے طبعی و اصلی۔

غریق ۔ پانی میں ڈوبا ہوا۔

غسال ۔ وہ دوا جس میں جلا کرنے اور صاف کرنے کی قوت ہو۔

غسالہ ۔ دھوون مثلاً گوشت کا دھوون

غسل ۔ دھونا۔ میل کچیل کا صاف کرنا۔

غسل ۔ نہانا۔ تمام بدن کا دھونا۔

غسول ۔ غسل کا پانی۔ کوئی دوا جس سے دوسری دوا دھوئی جاوے جمع غسولات

غش ۔ کھوٹ۔ ملاوٹ۔ آمیزش

غشاء ۔ پوشش۔ جھلی۔ جمع اغشیہ۔

غشاء اضلاع ۔ وہ جھلی جو سینہ کی اندرونی دیوار پر استر لگاتی ہے۔ اسکو غشاء الصدر بھی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر

غشاء البکارۃ ۔ پردہ بکارت۔ جو کنواری لڑکیوں کی اندامِ نہانی کے اندر بچپن سے ہوتا ہے۔ اور نہایت نازک ہوتا ہے یہ پردہ پہلے جماع میں ٹوٹ جاتا ہے۔

غشاء بلغمی ۔ (غشاء زلالی) وہ جھلی جو متحرک جوڑوں میں استر کرتی ہے۔ اور بلغمی رطوبت سے ہر وقت تر رہتی ہے۔ از تشریح کبیر

غشاء بین الزندین ۔ یہ رباط ہے۔ جو جھلی کی فعل کا ہوتا ہے۔ اور زندالی کو زند اسفل کو باہم باندھتا ہے۔ از تشریح کبیر

غشاء بین العظمین ۔ دیکھو غشاء بین الزندین

غشاء بین القصبتین ۔ یہ ایک رباط ہے جو جھلی کی فعل کا ہوتا ہے۔ اور قصبہ صغری و قصبہ کبری کو باہم باندھتا ہے۔ از تشریح کبیر

غشاء حدقی ۔ ثقبہ عنبیہ کی جھلی۔ یہ ایک عروقی۔ نازک شفاف جھلی ہے۔ جو جنین کی حالت میں پتلی کو بند رکھتی ہے۔ پھر جنین کے ساتویں آٹھویں ماہ سے جذب و تحلیل ہونے لگتی ہے۔ حتی کہ ولادت کے وقت اسکا کوئی اثر باقی نہیں رہتا ہے۔ مگر گاہے یہ جھلی تحلیل ہونے سے رہ جاتی ہے۔ اور آنکھ میں قائم رہ کر نابینائی کا سبب بن جاتی ہے۔ از تشریح کبیر

غشاء حلقی درقی ۔ جھلی کی شکل کا رباط ہے جو حضروف درقی کے زبریں کنارے اور حضروف حلقی کے بالائی کنارے کو باندھتا ہے۔ از تشریح کبیر

غشاء درقی لامی ۔ جھلی کی فعل کا رباط ہے جو عظم لامی کے جسم اور حضروف درقی کے بالائی کنارے کو باندھتا ہے۔ از تشریح کبیر

غشاء دسم ۔ غشاء بلغمی۔ یا ایک اس مخالیہ۔

غشاء رطب ۔ دیکھو غشاء مائی۔

غشاء رہلی ۔ وہ جھلی جو جنین پر لپٹی ہوتی ہے۔

غشاء ریہ ۔ (پھیپھڑے کی جھلی) یہ جھلی دو ہیں اور باہم دو ہوتی ہے۔ جو پھیپھڑے کے چاروں طرف ملحد دیوار سینہ کی اندرونی سطح پر استر لگاتی ہے۔ یہ غشاء مائی کی قسم سے ہے۔ جو ہر وقت تر رہتی ہے پھیپھڑے والے حصے کو غلاف الریہ اور دیوار سینہ والے

حصہ کو غشاء الاضلاع کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

غشاء زلق ۔ رزق۔ پھسلنے والی۔ دیکھو غشاء بلغمی۔

غشاء سلالی ۔ دیکھو غشاء بلغمی۔

غشاء الصدر ۔ سینے کی جھلی (۱) غشاء ریہ کا دوسرا نام ہے (۲) غشاء الاضلاع کا دوسرا نام ہے۔

غشاء صلب ۔ دیکھو آم غلیظ۔

غشاء صماخی ۔ دیکھو غشاء مفروش۔

غشاء ضلعی اخرمی ۔ ایک جھلی ہے جو ایک طرف اخرم سے اور دوسری طرف نزو سے لگی رہتی ہے۔ پھر اس سے نیچے اتر کر پسلیوں تک پہونچ جاتی ہے۔

غشاء طبلی ۔ دیکھو غشاء مفروش۔

غشاء عظمی ۔ وہ جھلی جو ہڈیوں کی اندرونی و بیرونی سطحوں پر استر کرتی ہے۔ اور ہڈی کے عروق اسی میں پھیلتے ہیں۔ از تشریح کبیر

غشاء عنکبوتی ۔ (عنکبوت۔ مکڑی) یہ ایک نازک عنکبوتی جھلی ہے۔ جو رطوبت جلیدیہ کو چاروں طرف خلاف کی طرح گھیرے رہتی ہے۔ اسی کو طبقۂ عنکبوتیہ بھی کہتے ہیں جسکو کرۂ چشم کے طبقات میں ہرگز شمار نہ کرنا چاہئے۔ چونکہ یہ جھلی مکڑی کے جالے کی طرح شفاف اور نازک ہوتی ہے اسلئے اسکا نام عنکبوتی رکھا گیا ہے۔ اسکی اگلی سطح جو رطوبت جلیدیہ کے سامنے اور بیضیہ کے پیچھے واقع ہے کسی قدر زیادہ وبز ہوتی ہے اس جھلی کے کنارے طبقات چشم سے متعلق ہو کر اس رطوبت کو اپنی جگہ قائم رکھتی ہے ان ریشوں کو یا کناروں کو جو لوگ باط **معلق** (لٹکانے والا رباط) کہتے ہیں اس جھلی کے ریشے چونکہ شبکیہ و بیضیہ سے لگے رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے بعض لوگ غشاء عنکبوتی کی پیدائش انہی دونوں طبقات سے مانتے ہیں (از تشریح کبیر)

غشاء عنکبوتی ۔ ایک نازک جھلی ہے جو دماغ کی ام غلیظ اور ام رقیق کے درمیان رہتی ہے۔ یہ دماغ کی جھلیوں میں شامل ہے۔ از تشریح کبیر

غشاء لامی لسانی ۔ جھلی کی شکل کا زبادہ جو ظہر لامی اور زبان کی جڑ کے درمیان ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

غشاء لیمن ۔ دیکھو ام رقیق۔

غشاء مائی ۔ وہ جھلی ہے جس سے پانی جیسی رطوبت ہمیشہ ترشح ہوا کرتی ہے۔ جو اعضاء کی سطحوں کو تر اور چکنا رکھتی ہے اس قسم کی جھلیاں مندرجہ ذیل اعضاء میں استر کرتی ہیں۔ خلاف القلب۔ بیضیہ۔ اور سینہ کی جھلیاں۔ مفاق نفسیہ کا طبقۂ صفاقیہ۔ جوڑوں کے اندر کی جھلیاں جنکو غشاء مفصلی

یا غشاء نزلانی کہتے ہیں۔ اس قسم کی جھلیوں کو غشاء مائی اس لیے کہتے ہیں کہ ان سے پانی جیسی رطوبت خارج ہوتی ہے (بار پانی) از منافع کبیر۔ ان جھلیوں کی غشائیں علی العموم بالکل بند ہوتی ہیں۔

غشاء مبطن قلب ۔ وہ جھلی جو قلب کے اندرونی جوفوں میں استر کرتی ہے۔ از تشریح کبیر

غشاء مخاطی ۔ وہ جھلی ہے جس سے ایک قسم کی لیسدار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ جسکو اصطلاحی طور پر **رطوبت مخاطیہ** کہتے ہیں کیونکہ یہ رطوبت بھی مخاط یعنی زنیٹھ کی طرح غلیظ لیسدار ہوتی ہے۔ اس قسم کی جھلیوں کا استر ان نالیوں اور راستوں میں ہوتا ہے جن کے منہ باہر کھلے ہوئے ہوں اور جن کی وجہ سے بدن کے فضلات خارج ہوتے ہوں۔ یا غذا وہوا وغیرہ جیسی ضروری چیزیں اندر داخل ہوتی ہوں۔ یہ جھلیاں مخمل کی طرح چکنی ہوتی ہیں۔

جن نالیوں میں اس قسم کی جھلیوں کا استر ہوتا ہے۔ وہ تین ہیں۔ غذا کی نالی ہوا کی نالی۔ پیشاب وغیرہ کی نالی۔ غذا کی نالی منہ سے شروع ہوتی ہے۔ اور حلق مری۔ معدہ اور آنتوں میں ہوتی ہوئی مقعد پر ختم ہوتی ہے۔ ہوا کی نالی یا نفراس۔ جگر۔ اور پتہ کی نالیوں میں بھی اسی جھلی کا استر ہوتا ہے جو آنتوں میں اگر کھلتی ہیں۔ آنتوں سے آنول جو خارج ہوتا ہے وہ اسی جھلی سے ترشح پاتا ہے۔ اسکی لیسدار رطوبت ملغم یا رنٹھ کہلاتی ہے۔ از منافع کبیر

غشاء مرکق ۔ دیکھو غشاء بلغمی۔

غشاء مشیمی ۔ ام۔ قیق کا دوسرا نام ہے۔

غشاء مفروش ۔ کان کا پردہ۔ ایک جھلی ہے جو کان کے سوراخ کے اخیر میں ہوتی ہے۔ ہوا کی موجوں سے یہی جھلی کان میں پہلے متاثر ہوتی ہے۔ اس کے بعد جو ہے جہاں تین چھوٹی چھوٹی ہڈیاں رہتی ہیں۔ جو اس جھلی سے متاثر ہوتی ہیں۔ از تشریح کبیر

غشاء منصف خصیہ ۔ منصف۔ وہ جھلی کرنے والا خصیہ کا ایک پردہ (طبقہ بیضاء) پیچھے کی طرف سے خصیہ کے اندر داخل ہو جاتا ہے۔ اور خصیہ کے عروق و اعصاب کو سہارا بخشتا ہے۔ اسی جھلی کا نام غشاء منصف خصیہ ہے۔ از تشریح کبیر

غشائی ۔ جھلی والی۔ غشاء کی طرف منسوب ہے۔ جس کی ساخت میں جھلی داخل ہو۔

غشی ۔ بیہوشی۔ یہ وہ مرض ہے جس میں مریض بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے۔ ہاں صرف سانس جاری رہتا ہے۔ ترجمہ کبیر

غصن ۔ شاخ۔ جمع اغصان۔

غصہ ۔ وہ کھانا جو حلق میں اٹک جائے۔

غضاریف ۔ دیکھو غضروف۔

غضاریف اضلاع ۔ پسلیوں کی کریاں

غضاریف انف ۔ ناک کی کریاں تعداد میں پانچ ہیں۔ ایک غضروف فاصل دو غضروف مثلث۔ دو غضروف جناحی۔

غضاریف بین الفقرات ۔ مہروں کے درمیان کی کریاں۔ دیکھو طبق۔

غضاریف حنجرہ ۔ حنجرہ یعنی نرخرہ کی کریاں جو تعداد میں نو ہیں۔ ایک غضروف درقی ایک غضروف لاسم لہ۔ ایک غضروف کبیبی دو غضروف زجاجی۔ دو قرن الحنجرہ۔ دو غضروف وتدی۔ از تشریح کبیر۔

غضاریف مفصلیہ ۔ وہ کریاں جو متحرک جوڑوں میں دونوں متحرک ہڈیوں کے سروں پر استر کرتی ہیں جس سے جوڑ آسانی سے حرکت کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

غضاریف ہلالیہ ۔ دیکھو غضروف ہلالی۔

غضب ۔ غصہ۔ غصہ کرنا۔

غضروف ۔ اس کی جمع غضاریف ہے کریمی۔ یہ ایک قسم کی نرم ہڈی ہوتی ہے جو مڑ سکتی ہے۔ مثلاً ناک کی کری۔ کان کی کری۔ جمع غضاریف۔

غضروف الاذن ۔ کان کی کری۔ سدۃ الاذن۔

غضروف ترسی ۔ دیکھو ترسی۔

غضروف جانبی اسفل ۔ دیکھو غضروف جناحی۔

غضروف جانبی اعلیٰ ۔ دیکھو غضروف مثلث۔

غضروف جفن ۔ پپوٹہ کی کری۔ جو بالائی اور زیریں پپوٹہ کی ساخت میں داخل ہے۔

غضروف جناحی ۔ ناک کے پہلو کی زیریں کری۔

غضروف حلقی ۔ دیکھو غضروف لاسم لہ۔

غضروف خنجری ۔ نص یعنی سینہ کی ہڈی کا زیریں حصہ ہے۔ جو عرصہ دراز تک غضروفی رہتا ہے۔ پھر ہڈی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہ کوڑی کے مقام میں ہوتی ہے از تشریح کبیر

غضروف دائمی ۔ وہ کریاں جو ہمیشہ کری ہی رہتی ہیں۔ برعکس اس کے غضروف زمنی ان کو کہتے ہیں جو اول میں کری رہتی ہیں۔ مگر کم و بیش مدت کے بعد ہڈی کی شکل میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ ناک اور کان کی کری غضروف دائمی ہیں اور غضروف خنجری غضروف زمنی۔

غضروف درقی ۔ دیکھو ترسی۔

غضروف زمنی ۔ دیکھو غضروف دائمی۔

عضروف طرجہاری ۴ حنجرہ کی دو کریاں
عضروف طرجہالی ۱ ہیں۔ جو عضروف
لاامسم لہ کے بالائی کنارے پر پیچھے کی طرف
ہوتی ہیں۔ ان کی شکل مخروطی سی ہوتی ہے
از تشریح کبیر۔

عضروف فاصل ۱ ناک کے دونوں
نتھنوں کے بیچ کی کری۔ اسکو عضروف قاسم
الانف اور عضروف فاصل بھی کہتے
ہیں۔

عضروف لاامسم لہ ۱ (عضروف حلقی)
یہ کری حنجرہ کے اندر حلقہ یا چھلے کے مانند
ہوتی ہے۔ اور عضروف ترسی سے نیچے ہوتی
ہے۔ از تشریح کبیر۔

عضروف لیفی ۱ (لیفی۔ ریشہ دار) وہ
کری جس کی ساخت میں کری کی ساخت کے
علاوہ ریشے بھی ہوں جس سے وہ زیادہ قوی
ہوجاتی ہے۔ از تشریح کبیر۔

عضروف مثلث ۱ ناک کے پہلو کی
بالائی کری جس کی شکل تکونی ہوتی ہے
از تشریح کبیر۔

عضروف مثلث متوسط ۱ یہ مثلث
شکل کی ریشہ دار کری ہے۔ جو زند انف کے
زیریں سرے کے نیچے رہتی ہے۔ از تشریح کبیر

عضروف مفصلی ۱ دیکھو عضاریف مفصلیہ

عضروف نکبتی ۱ دیکھو نکبتی۔

عضروف وتدی ۱ دو کریاں ہیں۔ جو
عضروف طرجہالی اور کبی کے ابین بھلی کے
اندر ہوتی ہیں۔ از تشریح کبیر۔

عضروف ہلالی ۱ ہلالی شکل کی دو کریاں
ہیں جو قصبۃ کبری کے بالائی سرے کے دونوں
نشیبوں میں رہتی ہیں۔ از تشریح کبیر۔

عضن ۱ اس کی جمع عضون ہے۔ جلد کی
پنٹلیں۔ اور شکنیں۔

عضون ۱ دیکھو عضن۔

عضون ۱ (جلد کی شکن اگا ہے پیشانی کی
جلد میں تشنج ہوجاتا ہے۔ یعنی پیشانی پر
بل پڑجاتے ہیں۔ جس کے ساتھ غارش
اور سرخی بھی ہوتی ہے۔ یہ عام العموم سڑیوں
میں ہوتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

عضون الاذن ۱ کان کی کری کی پنٹلیں
یعنی ابھار وغیرہ۔

غطیط ۱ خراٹا۔ سونے والے کی آواز جو اسکے
سانس کی آمد و رفت سے پیدا ہوتی ہے۔

غلاظت ۱ گاڑھا پن۔ سختی۔

غلاف ۱ مشہور ہے۔ خول۔ اوپر کی
پوشش۔

غلاف جلیدیہ ۱ رطوبت جلیدیہ کا غلاف

غشاء عنکبوتی کا دوسرا نام ہے۔ دیکھو
غشاء عنکبوتی۔

غلاف عضلات ۱ ہر ایک عضلہ کو باہر سے

ایک رقیق جھلی محیط ہوتی ہے جسکو عضلات کا غلاف کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

غلاف قلب ۔ یہ ایک دبیز ریشہ دار جھلی ہے جس کے اندر قلب رہتا ہے۔ یہ جھلی قلب سے بالکل چپاں نہیں رہتی ہے بلکہ یہ ایک ڈھیلا غلاف ہے جس کے اندر قلب بآسانی سکڑتا اور پھیلتا رہتا ہے۔ اسکو تامور بھی کہتے ہیں۔

غلام ۔ لڑکا۔ لونڈا۔ بچہ۔ جمع غلمان۔

غلصمہ ۔ لہاۃ یعنی کوے کے ہر پہلو سے دو دو محراب نیچے کو اترتے ہیں۔ یہ دونوں محرابیں حقیقت میں دو عضلات سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ دونوں محراب منہ کھولنے پر کوے کے دونوں طرف نیچے کو آتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ از تشریح کبیر

غلظ ۔ دبیز و موٹا ہونا۔

غلظ اجفان ۔ بالائی پپوٹہ موٹا ہو جاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اس میں روئیں پیدا ہو گئے ہیں۔ اور جب وہ پلٹ کر کھا جاتا ہے۔ تو اس میں چھید چھید نظر آتے ہیں

غلظۃ ۔ گاڑھا پن۔ سختی۔

غلفہ ۔ حشفہ کا غلاف جو ختنہ میں کاٹ لیا جاتا ہے۔

غلو طمس (ع) دیکھو طرد و غائر فلم۔

غلولہ ۔ طاعون کو کہتے ہیں۔ دیکھو نغدہ

غلی
غلیان } جوش مارنا۔ ابال کھانا۔

غلیظ ۔ گاڑھا۔ موٹا۔ دبیز۔

غم ۔ بقول قدماء نفس کی ایک حالت ہے جس میں روح۔ خون اور بدن کی حرارت اندر چلے جاتے ہیں۔ جسکا باعث محض وہ خوف ہوتا ہے۔ جو کسی اذیت دینے والی شی کے وقوع سے پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً کسی کے مر جانے پر یہ غم ہوتا ہے کہ مجھے اب بہت سی تکلیفیں پہونچیں گی۔ چنانچہ تکلیفوں کے پہونچنے کے خوف سے غم لاحق ہوتا ہے (از ترجمہ کبیر)

غمام ۔ (ا) دیکھو رسوب غمامی (۲) علی ہذا اس ملکی سفیدی کو بھی کہتے ہیں جو آنکھ کے اوپر چھا جاتی ہے۔ گویا خفیف قسم پھولکی ہے جمع غمائم۔

غمرہ ۔ روی شوید۔ ابٹن۔ ابٹنہ۔

غمس ۔ ڈبونا۔ بھگونا۔

غموض ۔ وہ زخم جو دار پار ہو۔

غنا ۔ راگ گانے۔

غندب ۔ ایک قسم کی کالی مکڑی ہے جسکے چھوٹے چھوٹے پاؤں ہوتے ہیں۔ یہ ایک زہریلی مکڑی ہے۔

غنہ ۔ ناک سے بولنا۔

غُوْر ۔ آنکھوں کا گہرائی میں چلا جانا۔

غیر طبعی ۔ غیر اصلی۔ اصلی حالت کے خلاف۔

غیر معتدل ۔ دیکھو مزاج۔

غیر مُعتدل طبعی ۔ دیکھو مزاج۔

غیر معتدل حقیقی ۔ دیکھو مزاج۔

غیر مُعتدل مرکّب ۔ مزاج ہے جس میں دو کیفیتیں زائد ہوں (تفصیل مزاج میں دیکھو)

غیر معتدل مُفرد ۔ وہ مزاج ہے جس میں کوئی ایک کیفیت زائد ہو (تفصیل مزاج میں دیکھو)

غَیظ ۔ وہ غصہ جو خوف سے مخلوط ہو۔

غَیلُولہ ۔ دن کے آخری حصہ میں سونا۔

ف

فاتر ۔ ماء فاتر۔ گنگنا پانی۔ وہ پانی جو نہ گرم ہو اور نہ سرد۔

فادزہر ۔ (معرب) بادزہر۔ دافع زہر

فارطینن } ۔ وہ صفاق کا یونانی نام ہے

فارطنین } (دیکھو صفاق)۔

فارسوس ۔ (ری) حمی محرقہ۔

فارنیکوس ۔ (ری) ذبول۔ اعضاء کا گھلنا۔

فاس الرّاس ۔ وہ بلندی جو سر میں پیچھے کی طرف گدی کی ہڈی کے بیچ میں نظر آتی ہے۔

فاسا ۔ گ پیشانی کے غصہ کرنے کا آلہ۔

فاسخ ۔ (توڑنے والا) وہ تفرق الاتصال جس سے ہڈی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں

فاسدالکیموس ۔ دیکھو فاسد، فاسدالکیموس

فاصل الالتف ۔ بنک کی وہ کھڑی دیوار جو دونوں نتھنوں کے بیچ میں ہوتی ہے (تشریح کبیر)

فاصل انفی ۔ دیکھو فاصل الالتف۔

فاصل بین البطنین ۔ دیکھو بین البطنین۔

فاصل راس الاخاع ۔ سفید ریشے ہیں جو مبداء النخاع کے وسط میں پائے جاتے ہیں اور اسکو دو حصوں میں تقسیم کر دیتے ہیں (از تشریح کبیر)

فاصل الصفن ۔ وہ طبقہ یا دیوار جو فوطے کے جوف کو دو جوفوں میں تقسیم کر دیتی ہے جن سے خصیے الگ الگ رہتے ہیں۔ (از تشریح کبیر)

فاصل لامع ۔ (لامع۔ روشن) ایک باریک پردہ ہے جو دماغ کے بطن مقدم کے درمیان کھڑا رہتا ہے۔ یہ اوپر جسم صلب سے اور نیچے ارج سے ملا رہتا ہے۔ (از تشریح کبیر)

فاصل لیفی ۔ دیکھو فاصل مشطی۔

فاصل مشطی ۔ قضیب کے دونوں جسم لیفی کے درمیان ایک نامکمل پردہ ہے جس کے ریشے ایک دوسرے سے کنگھی کے دندانوں کے مانند علیحدہ اور متوازی رہتے ہیں (مشطی کنگھی جیسا) (از تشریح کبیر)

فاعل ۔ مؤثر سبب۔

فاعل بالجوہر } وہ دوا جو اپنی مخصوص
فاعل بالخاصیت } خاصیت سے اثر کرے۔

فاعل بالذات ۔ جو چیز اپنی طبیعت کے تقاضے کے مطابق اثر کرتی ہے اُسے فاعل بالذات کہتے ہیں۔ اور جو چیز کوئی اثر دوسرے عوارض کی وجہ سے کرتی ہے اُسے فاعل بالعرض کہتے ہیں۔ مثلاً پانی کا ٹھنڈک پہونچانا ذاتی اثر ہے۔ اور اگر پانی کو گرم کر لیا جائے تو اس کے استعمال سے بدن میں جو گرمی پہونچے گی اسے عارضی اثر کہیں گے۔

فاعل بالعرض ۔ دیکھو فاعل بالذات۔

فاعل بالعنصر ۔ مقابلہ۔ وہ چیز جسکا مادہ بدل کر اعضا کے مادہ میں تبدیل ہو جائے جسکو غذا کہتے ہیں۔

فاعل بالکیفیہ ۔ وہ مؤثر جو اپنی کسی کیفیت کی وجہ سے اثر کرے۔ یعنی مثلاً گرمی یا سردی پہونچائے۔ مگر وہ خود جزو بدن نہ بنے اسی کو دوا کہتے ہیں۔

فافالیون ۔ سحاب کا یونانی نام ہے۔ ازتشریح کبیر

فاکہہ ۔ بمعنی جمع فواکہ۔

فالج ۔ اوجنگ۔ وہ مرض جس میں سر سے پاؤں تک تمام اعضاء ایک طرف سے ڈھیلے اور بیکار ہو جاتے ہیں۔ باسر اور چہرہ کے علاوہ باقی نصف اعضاء ڈھیلے پڑ جائیں۔ فالج کے اصلی معنے دو ٹکڑے کر دینے کے ہیں۔ کبھی فالج صرف عضو کے ڈھیلے ہو جانے کو بھی کہتے ہیں۔ (از تذکرہ کبیر)

فالج عام ۔ بدن کے دونوں طرف کے اعضاء کا ڈھیلا اور بیکار ہو جانا۔

فالوذج }
فالوذق } (معرب پالودہ) فالودہ۔

فانیذ ۔ (۱) اقنذ (۲) مصری (۳) بتاشہ۔

فائق ۔ (۱) اعظم لای۔ دیکھو لای (۲) اسفرزہ۔

فتائل ۔ دیکھو فتیل۔

فتحہ ۔ دہانہ۔ سوراخ۔

فتحہ اذنیہ بطنیہ ۔ قلب کا وہ سوراخ جو اذن اور بطن کے درمیان ہوتا ہے (از تشریح کبیر)

فتحہ سریہ ۔ ناف کا سوراخ جو جنین میں کھلا رہتا ہے۔

فتحۃ المزمار ۔ وہ سوراخ جو منجرہ میں لسان المزمار کی دونوں ڈوریوں کے مابین ہوتا ہے (از تشریح کبیر)

فترۃ ۔ سستی۔ وقفہ کا زمانہ جبکہ کسی مرض کی بیماری اتر جاتی ہے۔

فتق ۔ آنت کا اوتر جانا۔ کبھی آنت کے ساتھ پردۂ شکم بھی اوتر آتا ہے (از تذکرہ کبیر) آنت کبھی خصیوں میں۔ کبھی ناف کے مقام میں۔ کبھی ران میں کبھی کسی

دوسرے مقام میں گھس جاتی ہے۔ چنانچہ جب ناف کے مقام میں فتق ہوتا ہے تو اسے **فتق المراق** کہتے ہیں۔ اور جب کہ ران کی طرف واقع ہوتا ہے تو اسے **فتق الاربیہ** کہتے ہیں۔ پھر اگر آنت اور نری ہے تو اسے **فتق معوی** کہتے ہیں۔ اور اگر نرب اور نرآ ہے تو اسے **فتق شرنی** کہتے ہیں۔ اگر ریح آجاتی ہے تو **فتق ریحی** کہتے ہیں۔ اور اگر پانی اور نرآ جائے تو اسے **فتق مائی** اور **قیلہ مائیہ** کہتے ہیں۔

فتل ؛ دیکھو فتیل۔

فتور ؛ سستی۔ کمزوری۔ اعضا شکنی۔

فتی ؛ جوان۔ جمع **فتیان**۔

فتیلہ ؛ بلیتہ۔ بتی۔ جمع **فتل** و **فتائل**۔ روئی یا اون کی بتی بنا کر اور اس میں دوائیں لتھیڑ مقعد یا فرج میں رکھی جاتی ہے۔ گاہے بتی کپڑے کی بھی بنائی جاتی ہے۔ اور گاہے زخموں کے اندر بھی رکھی جاتی ہے۔

فجاجت ؛ کچاپن۔ کچا رہنا۔

فج ؛ کچا۔ اخلاط فجہ۔ کچے مواد جو خارج ہونے کے قابل نہ ہوں۔

فجوہ ؛ وہ فرجہ یا رستہ جو دو چیزوں کے درمیان ہو۔ اور طبی اصطلاح میں اس رستہ کا نام ہے جو دماغ کے بطن مقدم اور بطن مؤخر کے درمیان ہے۔

فحج ؛ پختہ کا معرب ہے۔ دیکھو **مفحج**۔

فخذ ؛ ران۔ **فخذی**۔ ران کے متعلق۔

فخذان ؛ یا **فخذین مقدم دماغ** کی ساق ساق الخ۔

فدام ؛ بالنہ جو فرع انبیق کے منہ پر اس لئے رکھدیتے ہیں کہ عرق اس سے صاف ہو کر نکلے۔

فراریج ؛ دیکھو فروج۔

فراشہ ؛ دانائی۔ عقلمندی۔

فراش ؛ (۱) بستر (۲) پروانہ چراغ۔ (۳) زبان کے بچے کی سبز گیں۔

فرج ؛ شرمگاہ عورتوں کی۔ اندام نہانی۔

فرج ؛ دیکھو فرجہ۔

فرجہ ؛ شگاف۔ درار۔ انگلیوں کے درمیان کی کشادگی۔ گھاٹی جمع **فرج**۔ اعضا کی خستیں جو باریک باریک خانے ہوتے ہیں۔ انھیں بھی فرج اعضاء کہتے ہیں۔

فرجہ اجوف ؛ جگر کا وہ گہرا شگاف جس میں اجوف رہتی ہے۔

فرجہ اذنیہ ؛ وہ شگاف جو عظم صدغ کے نقرۂ قلبہ کے بیچ میں ہوتا ہے۔

فرجہ اولی ؛ (پہلا شگاف) مقدم دماغ کے تین گہرے شگافوں میں سے پہلا شگاف ہے۔ جو فص صدغی وتدی کو فص جبہی اور فص یافوخی سے الگ کرتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۃ الباب ۔ (فرجۂ مستعرضہ) وہ شگاف جو جگر کے دائیں زائدہ کی زیریں سطح میں ہوتا ہے۔ اسکی راہ وریدالباب۔ وریدالسرہ۔ شریان کبدی۔ اعصاب بحری صفراوی جگر کے اندر داخل ہوتے ہیں۔ از تشریح کبیر

فرجۂ ثالثہ ۔ (ثالثہ۔ تیسرا) مقدم دماغ کا وہ شگاف ہے جو فرجۂ ثانیہ اور مقدم دماغ کے پچھلے کنارے کے وسط میں ہوتا ہے اور نص یا فوج کو عرض تحدبی سے جدا کرتا ہے از تشریح کبیر

فرجۂ ثانیہ ۔ (ثانیہ۔ دوسرا) مقدم دماغ کا وہ شگاف ہے جو اسکی بیرونی سطح کے وسط میں ہوتا ہے۔ اور نص جبہی کو نص یا فوج سے الگ کرتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۂ جانبیہ مقدمہ ۔ حرام مغز کا پہلوی اگلا شگاف جہاں سے اعصاب کی اگلی جڑیں شروع ہوتی ہیں۔ از تشریح کبیر

فرجۂ جانبیہ مؤخرہ ۔ حرام مغز کا پہلوی پچھلا شگاف جہاں سے اعصاب کی پچھلی جڑیں شروع ہوتی ہیں۔ از تشریح کبیر

فرجۂ جناجبہ فکیہ ۔ وہ شگاف جو فک اعلیٰ اور قاعدۃ الوتد کے درمیان ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۂ سریہ ۔ جگر کے فرجۂ طولیہ کا اگلا حصہ جو فرجۂ مستعرضہ کے سامنے ہوتا ہے۔ اس شگاف میں وریدالسرہ یا اسکا باقیماندہ حصہ ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۂ طولیہ ۔ (جگر کا) جگر کا وہ شگاف ہے جو اس کی زیریں سطح میں اگلے کنارے سے پچھلے کنارے تک ہوتا ہے۔ اور اسکو دائیں اور بائیں دو قعروں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۂ طولیہ ۔ (دماغ کا) وہ بڑا اور گہرا شگاف ہے جس سے مقدم دماغ کے دائیں اور بائیں دو حصے ہو جاتے ہیں۔ از تشریح کبیر

فرجۂ متوازیہ ۔ مقدم دماغ کی اندرونی سطح پر یہ شگاف تیسرے شگاف کے متوازی اور نیچے ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۂ متوسطہ مقدمہ ۔ وہ گہرا شگاف جو حرام مغز کے بیچ میں سامنے کی طرف ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۂ متوسطہ مؤخرہ ۔ وہ گہرا شگاف جو حرام مغز کے بیچ میں پیچھے کی طرف ہوتا ہے از تشریح کبیر

فرجۂ مرارہ ۔ وہ شگاف ہے جو جگر کی زیریں سطح پر پتہ کے قیام کے لئے بنا جاتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۂ مستطیلہ ۔ دیکھو فرجۂ طولیہ دماغ کا

فرجۂ مستعرضہ ۔ (جگر کا) دیکھو فرجۃ الباب۔

فرجۃ مستعرضۃ ۔ دماغ کا مقدم دماغ کا وہ شگاف ہے جس کی راہ سے رقیق دماغ کے اندر بطون تک داخل ہوتی ہے یہ شگاف فص صدغی دندی کے اندرونی حصہ سے شروع ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۃ البضعۃ ۔ وہ شگاف جو پیشانی کی ہڈی کے جزء مجری کے بیچ میں ناک کے اوپر ہوتا ہے۔ جہاں عظم المصفات کا بالائی حصہ رہتا ہے از تشریح کبیر

فرجۃ وتدیہ ۔ وہ شگاف ہے جو عظم وتدی کے چھوٹے اور بڑے بازو کے مابین ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجہ وتدیہ فکیہ ۔ وہ شگاف ہے جس کے اوپر وتدی کا بڑا بازو نیچے فک اعلیٰ اور باہر عظم الوجنہ ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۂ یا فوخیہ تحجریہ ۔ (دیکھو فرجۂ ثالثہ۔

فرح ۔ خوشی مسرت۔

فرخ ۔ جوزہ۔ پرندہ جانور کا بچہ۔ جمع افراخ۔ فراخ۔

فرزجہ ۔ روئی جو دواؤں سے لوط کرکے عورت اپنی اندام نہانی میں رکھتی ہے جمع فرازج۔

فرصہ ۔ ٹکڑا۔ وہ کپڑا جسے عورت ایام حیض میں استعمال کرتی ہے۔

فرع ۔ شاخ۔ جمع فروع۔

فرق ۔ تقریباً آٹھ سیر کا ایک پیمانہ ہے۔

فرقۃ مختارہ ۔ حکیموں کا وہ فرقہ ہے جو بجز مادہ کو خارج کرنے یا بند کرنے سے علاج کرتے ہیں یعنی فقط استفراغ اور احتباس سے علاج کرتے ہیں قیاس اور تجربہ کو علاج میں کچھ دخل نہیں دیتے ہیں۔ (ترجمۂ کبیر)

فرم ۔ کسیلی اور قابض دواؤں سے فرج کا سنگ کرنا۔

فرن ۔ مٹی کا توا۔

فروج ۔ نر جوان مرغی جمع فراریج۔

فروع ۔ شاخیں۔ فرع کی جمع ہے۔

فریسموس ۔ (یونانی) انتشار دوائی فریسس یونانی زبان میں ایک کھلونے کا نام ہے جسکا مضمون بحالت انتشار یعنی کھڑا ہوتا ہے۔ اور روم کے لوگ شادیوں میں اس کھلونے سے کھیل کرتے ہیں بعض لوگوں کا قول ہے کہ دراصل فریسمتا شیطان بچہ کا نام ہے۔ اور کتابۃ ماستعار شاس کھلونے کو کہدیا کرتے ہیں۔ یعنی شیطان کے بچہ سے اس کھلونے کو تشبیہ دیا کرتے ہیں بعض لوگوں کا قول ہے کہ روم کے باشندے تمام کے دروازوں پر شیطان کی سیاہ شکل بناتے ہیں جسکا مضمون

بحالت انتشار یعنی کھڑا ہوتا ہے اور اسکا ایک ہاتھ عضو مخصوص پر ہوتا ہے اس شکل کو فرسیوس کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

ابن ہبل کہتے ہیں کہ بعض لوگوں کا قول ہے کہ بچے لکڑی کے چوہوں سے کھیلا کرتے تھے جسکا نام فرسیوس ہوتا تھا۔ بحالت انتشار عضو مخصوص کو اس چوہے سے تشبیہ دیتے ہیں۔ اور اس مرض (انتشار دوامی) کو اسی نام سے نامزد کرتے ہیں۔ اس مرض میں عضو مخصوص ہر وقت کھڑا رہتا ہے۔ کبھی شہوت بھی ہوتی ہے۔ اور کبھی شہوت نہیں ہوتی ہے (ترجمہ کبیر)

فزع ؛ ڈر۔ خوف۔

فزع الصبیان ؛ بچوں کا ڈر۔ بعض نے ام الصبیان کا دوسرا نام بتایا ہے (ترجمہ کبیر)

فساد ؛ خرابی۔ تباہی۔

فساد ذوق ؛ منہ کا مزہ بگڑ جانا۔ شامہ کا کڑوا ہو جانا۔ یا میٹھا ہو جانا۔ یا ترش ہو جانا یا نمکین ہو جانا۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ زبان پر رکھنے سے ساری چیزیں کڑوی۔ میٹھی۔ ترش یا نمکین معلوم ہوتی ہیں۔ (ترجمہ کبیر)

فساد شم ؛ قوت شامہ کا بگڑ جانا مثلاً ہر قسم کی بدبوؤں کا ایک ہی معلوم ہوتا۔ یا ایک ہی چیز سے مختلف قسم کی بدبوؤں کا معلوم ہونا یا بعض بدبوؤں کا معلوم ہوتا۔ اور بعض کا نہ معلوم ہونا۔ چنانچہ بعض لوگ عرف خوشبو پاتے ہیں۔ اور بدبو نہیں پاتے ہیں۔ اور بعض صرف بدبو پاتے ہیں۔ اور خوشبو نہیں پاتے۔ (ترجمہ کبیر)

فساد شہوت ؛ دیکھو رحم۔

فساد مضم ؛ دیکھو سوء ہضم۔

فستقی ؛ (فستق پستہ) پستہ کے رنگ کا زردی مائل سبزی۔

فسخ ؛ ٹوٹ جانا۔ عضلہ میں تفرق اتصال کا واقع ہونا یعنی اسکا کٹ پھٹ جانا۔

فسر ؛ تاردہ دیکھنا۔ مریض کا پیشاب دیکھنا۔

فص ؛ (۱) ہڈیوں کا جوڑ (۲) نقرس (۳) جمع فصوص۔

فص جبہی ؛ دماغ کا وہ حصہ جو پیشانی میں واقع ہے۔

فص الحاشیہ ؛ مقدم دماغ کی اندرونی سطح پر حاشیہ یا کنارے کے پاس جو صلب کی تہ زیر سے اوپر ہوتا ہے۔ (از تشریح کبیر)

فص خلفی اسفل ؛ مؤخر دماغ کی زیریں سطح کا وہ ٹکڑا ہے۔ جو فص وقیق سے پیچھے کی طرف ہوتا ہے۔ اور حاوی میں مجموع تصویر سے متصل بتایا ہے۔

فص وقیق ؛ مؤخر دماغ کی زیریں سطح کا ایک حصہ ہے جو فص واسطین سے پیچھے

اور مخروط کے پچھلے حصے اور مجمع قصیر سے متصل رہتا ہے۔

فص ذوالبطنین ۔ مؤخر دماغ کی زیریں سطح کا ایک حصہ ہے جو لوزہ سے باہر اور مخروط سے متصل رہتا ہے۔

فص رئوی معدی ۔ مؤخر دماغ کی زیریں سطح کے تمام رئوں کے سامنے یہ چھوٹے سے ابھار کی شکل میں ہوتا ہے۔

فص صدغی وتدی ۔ مقدم دماغ کی زیریں سطح کا درمیانی رئوں (فص متوسط) جو کھڑپڑی کے درمیانی نشیب (حفرہ متوسط) میں کنپٹی کے محافات میں رہتا ہے۔ از تشریح کبیر

فص تحدوی صدغی انسی ۔ رتز زیدہ تحدوی صدغی انسی) مقدم دماغ کی اندرونی سطح کے پچھلے حصے سے شروع ہو کر فرجہ اُسلی تک پہونچتا ہے۔ اور تزیدہ تحدوی صدغی وحشی سے بذریعہ فرجہ متوازیہ کے الگ رہتا ہے۔

فص تحدوی صدغی وحشی ۔ رتزید تحدوی صدغی وحشی) مقدم دماغ کی انسدنی سطح کا ایک ابھار ہے۔ جو تزیدہ تحدوی صدغی انسی سے نیچے اور فرجہ متوازیہ کے تحت میں ہوتا ہے۔

فص مجری ۔ مقدم دماغ کا وہ رئوں جو چشم خانہ کے اوپر رہتا ہے۔ اسکو فص مقدم بھی کہتے ہیں۔

فص مربع ۔ مؤخر دماغ کی بالائی سطح کا کھلا مربع شکل کا رئوں۔

فص مرکزی ۔ (مقدم دماغ کا) ایک چھوٹا سا ابھار جو مقدم دماغ کی زیریں سطح میں فص مجری سے پیچھے اور فرجہ اصلی کے جانب آغاز پر ہوتا ہے از تشریح کبیر۔

فص مرکزی ۔ مؤخر دماغ کا مؤخر دماغ کے زائدۂ دودیہ علیا کے اگلے کنارہ زیریں ایک ابھار ہے۔

فص متوسط ۔ دیکھو فص صدغی وتدی۔

فص مقدم ۔ دیکھو فص جبہی۔

فص مؤخر ۔ بعض تحدوی کا دوسرا نام ہے دیکھو فص تحدوی۔

فص ہلالی ۔ مؤخر دماغ کی بالائی سطح کا پچھلا حصہ جو ہلالی شکل کا ہوتا ہے۔

فص یا فوخی ۔ فص جبہی اور فص تحدوی کے مابین حاقہ ہے۔ مقدم دماغ کا یہ رئوں تالو کی ہڈی کی محافات میں ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

فصاد ۔ رگ زن۔ فصد کھولنے والا۔

فصد ۔ کسی رگ میں نشتر لگا کر خون نکالنا۔

فصدی رگیں ۔ اگرچہ بہت سی رگیں جنمیں فصد کی جاتی ہے مگر یہاں پر صرف وہ رگیں لکھی جاتی ہیں جو ہاتھ میں ہیں اور جنکی

فصد اکثر ہوتی ہے۔ باقی رگیں اپنی اپنی جگہ موجود ہیں۔ (۱) باصلیق وہ رگ ہے جو کہنی کے جوڑ کے پاس اندر کی طرف ظاہر ہوتی ہے اور کلائی کے زیریں حصہ کی طرف سکاسیلان ہوتا ہے یہ رگ بغل سے ہو کر آتی ہے۔ اسکو متنوّر بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ خیال کیا گیا ہے کہ اس کے فصد سے تنور بدن یعنی شکم کے اعضاء کی صفائی ہوتی ہے (۲) قیفال وہ رگ ہے جو کہنی کے جوڑ میں باہر کی طرف معلوم ہوتی ہے

خیال ہے کہ اس کی شاخیں دماغ کی رگوں سے متصل ہیں اسکو صوارہ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ خیال ہے کہ اسکی فصد سر اور آنکھ کی صفائی کرتی ہے (۳) حَبْلُ الذراع (کلائی کی ڈوری) وہ رگ ہے جو کلائی کے جوڑ کے پاس باہر کی طرف ظاہر ہوتی ہے اور کلائی کے باہر اور پشت کی طرف روانہ ہوتی ہے۔ یہ دراصل قیفال کی شاخ ہے (۴) اکحل وہ رگ ہے جو قیفال کے پاس کلائی کے سامنے کے وسط سے ذرا باہر کی طرف ظاہر ہوتی ہے۔ یہ رگ باسلیق اور قیفال کی شاخوں کے ملنے سے بنتی ہے۔ خیال ہے کہ اسکی اکثر شاخیں شکم کے اعضاء سے متصل ہوتی ہیں۔ اقارہ و کبیر

فصل ۔ موسم (دیکھو فصول) اس کی جمع فصول ہے۔

فصل خریف ۔ موسم خزاں (دیکھو فصل)

فصل ربیع ۔ موسم بہار (دیکھو فصل)

فصل شتا ۔ موسم سرما (دیکھو فصول)

فصل صیف ۔ موسم گرما (دیکھو فصل)

فصوص ۔ دیکھو فص۔

فصول فصل کی جمع ہے۔ فصل کے معنے موسم کے ہیں۔ فصول چار ہیں۔ جنکو عربی میں فصول اربعہ (چاروں موسم) کہتے ہیں (۱) **فصل ربیع** (موسم بہار) یہ موسم

سردیوں کے بعد اور گرمیوں سے پہلے آتا ہے۔ اسکا مزاج گرم و تر مانا گیا ہے (۲) **فصل ضیف** (۱) موسم گرما (۲) اسکا مزاج گرم و خشک مانا گیا ہے (۳) **فصل خریف** یہ موسم گرمی کے بعد اور سردی سے پہلے آتا ہے۔ اس موسم میں بعض مکھوں کے اندر درختوں کے پتے گر جاتے ہیں۔ اسلئے اسے موسم خزاں کہتے ہیں۔ گرمہندوستان میں اس موسم میں بارش ہوتی ہے اور موسم برسات کہلاتا ہے اور سارے نباتات ہرے بھرے ہو جاتے ہیں۔ اگر بارش ٹھیک طور پر ہوتی رہے تو دہلی ہندوستان کے لئے موسم بہار یہی ہے۔ اسی وجہ سے اس موسم کو ہندوستان کے اگلے پچھلے شعرا نے اپنے اشعار میں بار ہا ہے بعض عورتیں ہنڈولے اور جھولے لگاتی ہیں۔ اور باغات میں عیش و عشرت کے سامان جمع کرتی ہیں راگ اور گانے اس موسم میں بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ اور قوای نفسانیہ میں ایک صدمک جوش و ہیجان پیدا ہوتا ہے۔ ہاں اگر بارش نہ ہو تو یہ موسم تمام موسموں سے بدتر ہوتا ہے۔ ہندوستان میں موسم خزاں موسم سرما کے اواخر میں آتا ہے۔ جبکہ درختوں کی سبزی و شادابی زردی سے بدل جاتی ہے۔ اور پتے جھڑ ہو کر درخت لنڈے ہو جاتے ہیں اسکا مزاج سرد و خشک مانا گیا ہے مگر ہندوستان میں گرمی و تری یا سردی و تری کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ ہوائیں تر اور برسانی چلتی ہیں پھوڑے پھنسیوں کی کثرت ہوتی ہے۔ مواد میں عفونت زیادہ پیدا ہوتی ہے اور عفونت مواد کے بدبودار کثرت پیدا ہوتے ہیں (۴) **فصل شتاء** (۱) موسم سرما اس موسم کا مزاج سرد و تر مانا گیا ہے۔

فصول اربعہ چاروں موسم بہار۔ گرما۔ خریف۔ سرما۔ (دیکھو فصل)

فضیض ثوی معدی ۔ دیکھو فضیض ثوی معدی۔

فضاء ۔ فراخی۔ کشادگی۔ وسعت۔ جمع افضیہ

فضاء تحت العنکبوتی ۔ دیکھو بطون تحت العنکبوتیہ۔

فضاء جبہی ۔ دیکھو خلا جبہی۔

فضاء الفک ۔ دیکھو تجویف برنجی۔

فضاء مابض ۔ (۱) گھٹنے کے پیچھے کی جگہ جدھر گھٹنے کا جوڑ مڑتا ہے (۲) وہ مثلث فضاء جو ران کی ہڈی کے زیریں سرے کے پاس پیچھے کی طرف۔ اور پنڈلی کی بڑی ہڈی کے بالائی سرے کے پاس پیچھے کی طرف ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

فضاء وتدی ۔ (خلاء وتدی) وہ خلاء جو عظم وتدی کے جسم کے اندر جوانی میں

پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس میں ہوا بھر جاتی ہے (از تشریح کبیر)

فُضُلات ۔ دیکھو فُضلہ

فُضلہ ۔ ثی زائد بُرے اور ردی مواد جو خارج ہونے کے قابل ہوں۔ بچی کھچی چیز کا جمع فضلات۔

فُضول ۔ ردی مواد۔ زائد چیز۔

فِطرت ۔ خلقت۔ پیدائشی طبیعت۔

فَطس ۔ ناک کا چپٹا ہونا۔

فَطیر ۔ وہ روٹی جو آٹا گوندھ کر اور خمیر لگائے بغیر فوراً پکا لی جائے۔

فعل ۔ اسکی جمع افعال ہے (دیکھو افعال)

فعل و انفعال ۔ تاثیر و تاثر۔ اثر کرنا اور اثر کا قبول کرنا۔

فعل بسیط ۔ فعل مفرد۔ افعال مفردہ (دیکھو افعال)

فعل مرکب ۔ وہ فعل جو دو یا دو سے زیادہ قوتوں سے حاصل ہوں (دیکھو افعال)

فعل مُفرد ۔ وہ فعل جو فقط ایک قوت سے حاصل ہو مثلاً قوت باصرہ سے بینائی (دیکھو افعال)

فقّاح ۔ پھل کھلا ہوا۔

فقار ۔ بہرے ریڑھ کے (دیکھو فقرہ)

فقارہ ۔ بہرہ۔ دیکھو فقرہ۔

فقّاع ۔ ایک قسم کی نکمی شراب ہے جس میں نشہ نہیں ہوتا ہے (ترجمہ کبیر)

فقحہ ۔ مقعد۔ کا حلقہ۔

فقرات ۔ دیکھو فقرہ۔

فقرات صلب ۔ ریڑھ کے بہرے۔

فقرات ظہریہ ۔ پشت کے بہرے جو تعداد میں بارہ ہیں۔

فقرات عنقیہ ۔ گردن کے بہرے جو تعداد میں سات ہوتے ہیں۔

فقرات قطنیہ ۔ کمر کے بہرے جو تعداد میں پانچ ہوتے ہیں۔

فقرہ ۔ ریڑھ کی ہڈیاں فقرہ یعنی بہرہ کہلاتی ہیں۔ ریڑھ کے اندر موخی بہرے گردن میں سات، پشت میں بارہ، کمر میں پانچ، عجز میں پانچ اور عصعص میں چار ہوتے ہیں۔ جمع فقرات ہر ایک بہرے کے درمیان میں ایک بڑا سوراخ ہوتا ہے جس سے حرام مغز گذرتا ہے۔ (از تشریح کبیر)

فقرہ ۔ بارہ ریڑھ کی ہڈیوں (بہرہ) کا ہر ایک بہرہ جو پسلیوں کا جوڑ ہے۔ (دیکھو فقار) کا مترادف ہے۔ کبھی فقار کا لفظ پیچھے کی طرف زیادہ اُبھرا رہتا ہے (از تشریح کبیر)

فقرہ حقیقیہ ۔ ریڑھ کے وہ بہرے جو ایک دوسرے سے جدا زیست الگ الگ رہتے ہیں۔ جیسے گردن، پشت اور کمر کے بہرے اور فقرات غیر حقیقیہ یا کاذبہ وہ بہرے کہلاتے

ہیں۔ جراول عمر میں الگ الگ رہتے ہیں لیکن کچھ دنوں کے بعد چند مہرے ملکر ایک ہو جاتے ہیں۔ جیسے عجز اور مقعص کے ہڈی از تشریح کبیر

فقرۂ سنیہ ۔ رسنیہ۔ دانت والا) گردن کا دوسرا مہرہ فقرۂ سنیہ کہلاتا ہے۔ کیونکہ اس کے جسم کی بالائی سطح پر ایک ابھار (زائدہ سنیہ) دانت کے مانند پایا جاتا ہے۔ از تشریح کبیر

فقرۂ صادقہ ۔ دیکھو فقرۂ عجزیہ۔

فقرۂ کاذبہ ۔ دیکھو فقرۂ عجزیہ۔

فقرۂ نابیہ ۔ (ناب کیل۔ کیلی) گردن کا دوسرا مہرہ فقرۂ نابیہ کہلاتا ہے۔ کیونکہ اس کے جسم کی بالائی سطح پر ایک ابھار (چلی نما) دانت کے مانند ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

فک ۔ جبڑا۔ جبڑے کی ہڈی جس میں اوپر اور نیچے کے دانت گڑے ہوتے ہیں۔

فک اسفل ۔ زیریں جبڑا جس میں نیچے کے دانت گڑے ہوئے ہیں۔

فک علی ۔ بالائی جبڑا جس میں اوپر کے دانت گڑے ہوئے ہیں۔

فکّ الصدغین ۔ فک علی۔ بالائی جبڑا

فکر ۔ سوچنا۔ غور کرنا۔

فل ۔ مرہ پل۔ بارہ ماشہ۔ یا چالیس ماشہ

فلاسفہ ۔ فیلسوف کی جمع ہے۔ فیلسوف یونانی لفظ ہے۔ جس کے معنے ہیں حکمت کا درست۔ یونانی اپنے علماء کو فلاسفہ کہتے تھے فلسفہ یعنی علم حکمت کا عام مجموعہ فلاسفہ ایک مرکب معجون ہی ہے۔ جسکو مادۃ الحیات بھی کہتے ہیں۔

فلافلی ۔ ایک معجون کا نام ہے۔ کیونکہ اس کے اندر فلافل یعنی مرچیں پڑتی ہیں جیسے فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ فلفل۔

فلذ فیلون ۔ رپونانی۔ ایک تیز مرکب دوا ہے جس میں چونہ اور ہڑتال وغیرہ پڑتا ہے۔

فلز ۔ دھات۔ بیع فلزات۔

فلزات ۔ دھاتیں۔ فلز کی جمع ہے۔

فلس ۔ (۱) ایک تولہ چھ ماشہ (۲) پیسہ (۳) مچھلی کا چھلکا۔

فلغمونی ۔ (ری) حرف دل تنے ہے۔ مگر ابی نے اسکو اپنی کتاب جداول سادی کے اندر قاف کے باب میں داخل کیا ہے فلغمونی نزلہ یعنی خونی ورم کا نام ہے۔ یہ لفظ یونانی زبان میں غصہ کی گرمی اور سوزش کے لئے بولا جاتا تھا۔ اس کے بعد ہر گرم ورم کے لئے استعمال کیا گیا۔ اس کے بعد دموی ورم کا نام رکھا گیا۔ کیونکہ اس میں بھی گرمی اور سوزش ہوتی ہے از ترجمہ کبیر

فلکہ ۔ (چکتی یا دکر) ضفدع۔ گھٹنے کی ہڈی۔

فلکی ۔ دیکھو تور سرچ۔

فلنجار ۔ تفرنبات ماشہ۔

فلوق ۔ پرانی ایڑی وغیرہ کا پھٹنا۔

فلونیا ۔ ایک مرکب معجون ہے جو شش کرنے کی قوت رکھتی ہے۔ (ترجمہ کبیر)

فم ۔ منہ۔ دہانہ۔ جمع افواہ۔

فم خلقوم ۔ حنجرہ۔

فم رحم ۔ رحم کا دہانہ۔ فم رحم سے مراد رحم کا وہ تنگ حصہ ہے جو بہل یا منق الرحم سے متصل ہے۔

فم معدہ ۔ معدہ کا وہ تنگ حصہ جو دری سے متصل ہے یا معدہ کا وہ تنگ حصہ جو آخر میں آنتوں سے متصل ہے جہاں جراب واقع ہے۔

فمجان / **فمنجانہ** ۔ چھوٹی پیالی۔ جمع فناجین۔

فنجنوش ۔ ایک قسم کا شربت ہے جو انگور کے پانی سے دوسری قابض دواؤں کے ساتھ بنایا جاتا ہے یعنی اس سے اس قدر جوش دیتے ہیں کہ قوام آجاتا ہے (ترجمہ کبیر)

فنیک ۔ منظر نوح (دیکھو منظر نوح)

فواد ۔ قلب۔ دل۔ مجاز کے طور پر اس معدہ کو بھی فواد کہدیا کرتے ہیں۔

فواصل بین العضلات ۔ لفائف غازہ یعنی عضلات کی جھلیوں کے کچھ زوائد عضل کر عضلات کو ایک دوسرے سے الگ کر دیتے ہیں۔ جنکو فواصل بین العضلات کہتے ہیں (فواصل۔ فاصل کی جمع ہے۔ الگ کرنے والا) (از تشریح کبیر)

فواصل دماغیہ ۔ ام غلیظ کی وہ پیشیں جو مختلف اجزاء دماغ کو ایک دوسرے سے الگ کرتی ہیں جیسے بڑی مقدم بی مؤخر طی بین جلیین (از تشریح کبیر)

فواق ۔ (ع) ہچکی (ر)

فواکہ ۔ فاکہہ کی جمع ہے۔ میوہ جات۔ مثلاً تربوز خربزہ وغیرہ۔

فوالوس ۔ تقریباً چار تولہ۔

فوائد بدنیہ ۔ دیکھو فوائد نفسانیہ۔

فوائد نفسانیہ ۔ وہ فائدے جو جان اور نفس سے تعلق رکھتے ہیں۔ مثلاً سرور۔ غم کا دور ہونا بخل کا دور ہونا۔ جرأت و ہمت اور انبساط وغیرہ۔ اور فوائد بدنیہ وہ فائدے ہیں جو بدن کا تعلق بدن سے ہوتا ہے۔ مثلاً رنگ نکھرنا۔ سے اور سلامت کا لوٹنا۔ بدن کا فربہ ہونا وغیرہ۔

فوتنجی ۔ ملق اور مری کے بیرونی عضلات کا ورم۔

فوجشال ۔ کان کے پیچھے کی گلٹیوں کا ورم ہو جانا۔

فور / **فوران** ۔ جوش کھانا۔ ابال آنا۔

فوطہ ۔ (ع) کیسہ خصیہ خصیہ کی تھیلی (ف)

فوق ۔ اوپر۔ بالا۔ تحت کا مقابل۔

فوق ۔ حشفہ اور سوپان کے علاوہ باقی ذکر

دونوں ہمراہ جوف۔

فوق الخاصمہ ۔ عظم نائی ۔ دیکھو عظم نائی

فولوس ۔ (ی) ایک قسم کا سوداوی ورم جو کہ سوج گیا ہو۔

فوحات ۔ جمع ہے فوحہ کی ۔ دیکھو۔

فوحات عوق ۔ مرگوں کے منہ ۔ مرگوں کے دہانے

فہند ۔ کڑی کی وہ قسم ہے جو کہ بھی پرچینہ کی

مرح جیسا کرتی ہے۔ اس کے پاؤں چوڑے

چھوٹے ہوتے ہیں ۔ رنگ سفید ہوتا ہے

جس پر کالی چتیاں ہوتی ہیں ۔ (از ترجمہ کبیر

رفہد چیتہ)

فہر ۔ کھرل کا دستہ ۔ صلایہ ۔ کھرل ۔

فہر وجک ۔ جواہرات حل کرنے کا کھرل

مرکب وزعفران و مغربی کا پتھر۔

فہم ۔ سمجھ بوجھ ۔ دانائی ۔

فیطاسیا ۔ (ی) دماغ کا بطن مقدم۔

فیقرا ۔ (ی) اس کے اصلی معنے کڑوے

کے ہیں ۔ ایک درخت ایسی چیز دوا میں ہوتا

ہے ۔ اسی وجہ سے اسکا نام فیقرا رکھا

گیا ہے۔

فیلسوف ۔ (ی) اصل دو لفظ سے مرکب ہے

فیلا بمعنے دوست ۔ اور سوف بمعنے علم عالم

اسکی جمع فلاسفہ ہے (دیکھو فلاسفہ)

ق

قابض ۔ قبض پیدا کرنے والی ۔ سکیڑنے

والی ۔ وہ دوا جو ساخت میں سکیڑ پیدا

کرے اور اجزاء کو سمیٹ دے جیسے

پوست انار۔

قابلہ ۔ (ا) دایہ ۔ دائی جنائی ۔ عورتوں کے

امراض کا علاج کرنے والی عورت (۲) وہ

برتن جس میں قرع انبیق کی ٹونٹی سے عرق

ٹپکتا ہے۔

قاتل ۔ قتل کرنے والی ۔ مارنے والی۔

قاتا ثیر ۔ (ی) پیاب نکالنے کا آلہ جسکو انگریز

کہتے ہیں کہ اصل لفظ قاتا طیر ہے ۔ یہ بھی سی

نی ہوتی ہے ۔ جو دھاتوں سے بنائی

جاتی ہے ۔ جو مڑنے کے قابل ہو ۔ مثلاً

تھی ۔ چاندی ۔ سیسہ ۔ اور سونا ۔ اور لگاہے

لچکدار تار سے بھی بنائی جاتی ہے ۔ اصل نلی

کی لمبائی و چوڑائی مریض کے قضیب کی

اور اس کے پیشاب کی نلی کی لمبائی چوڑائی

کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔ اسکے

اس سرے میں جو نلی داخل کیا جاتا ہے

چنہ چھید ہوتے ہیں ۔ اور نلی کے اوپر

ریشمی دھاگہ میں باندھ کر لگا دیتے ہیں

پھر اس نلی کو پیشاب کی نالی میں داخل کرکے

مثانہ تک پہونچاتے ہیں ۔ جب یہ نلی اندر تک

سرا مثانہ میں پہونچ جاتا ہے تو باہر سے کیکے کو کھینچ لیتے ہیں جس کے ساتھ پیشاب بھی بہنے لگتا ہے۔ یہ آلہ دوسری قسم کا ہی ہوتا ہے جسکا داخل ہونے والا سرا سامنے سے بند ہوتا ہے۔ مگر پہلو میں ایک بڑا سوراخ ہوتا ہے۔ اس میں ادرار اور مادہ کبھی نہیں ہوتا ہے بلکہ آلہ کو مثانہ تک پہونچاتے ہیں۔ اور پیشاب جاری ہوجاتا ہے۔ اور پیشاب جاری ہوتا ہے۔ قاضاطیہ کو عربی میں مبول از پیشاب نکالنے کا آلہ کہتے ہیں۔ قاضاطیہ کسی قدر موٹی ہوتا ہے۔ کیونکہ بچے سے بول بھی خارج ہوتا ہے۔

قاذف ۔ پھینکنے والا۔ وہ پٹھے جو رحم کی ایک طرف سے دوسری طرف پھینکتے ہیں۔ یہ تعداد میں چار ہوتے ہیں۔ دو فوقانی رحم میں پہونچتے ہیں۔ یہ تعداد میں چار ہوتے ہیں۔ دو فوقانی رحم میں پہونچتے ہیں جن کا ایک سرا رحم کے پیچھے حصے کے بالائی جانب لگتا ہے۔ اور دوسرا سرا صفاق کے جوف میں لگتا ہے۔ اور بذریعہ ایک آدھ ریشے کے خصیۃ الرحم سے لگا رہتا ہے۔ از تشریح کبیر

قاذف المنی ۔ وہ نالی ہے جو حصیر کی مجری منی اور اوعیۂ منی کی نالی کے ملنے سے بنتی ہے۔ اور اوعیۂ منی سے آگے بڑھکر مجری بول کے پیٹھے حصے میں کھلتی ہے از تشریح کبیر

قاذورن ۔ (ر) اصلی معنے بچوں کی پیدائش طب میں صرع یعنی مرگی کا دوسرا نام ہے از ترجمہ کبیر)

قارورہ ۔ شیشہ جو قوارہ یا بانکی مطالع میں قارورہ سے مراد وہ مخصوص صاف شفاف شیشہ ہے جس کی شکل مثانہ جیسی یا دو جیبی ہوتی ہے۔ اور اس میں پیشاب رنگ پریکھنے کیلئے ڈالتے ہیں۔ تاکہ ماہر علم سے دیکھ سکے۔ عام لوگ پیشاب کو بھی قارورہ کہدیا کرتے ہیں۔

قاسم الالف ۔ دیکھو فاصل الالف

قاشر ۔ (ر) پوست اتارنے والا۔ وہ دوا جو اپنی تیزی کی وجہ سے عضو کے فاسد اجزاء کو پوست بنا کر دور کردے۔

قاشرہ ۔ پوست اتارنے والی۔ وہ زخم جس سے کھال اور دھڑ جائے۔

قاشلق ۔ ایک پیچہ۔

قاطع منی ۔ وہ دوا جس سے منی کی پیدائش رک جائے۔ اصلی معنے منی کی کاٹنے والی

قاطوطس ۔ (ر) یونانی کے اصلی معنے گرفت کرنے اور پکڑ لینے کے ہیں۔ مرض جمود کو کہتے ہیں (دیکھو جمود)

قاطونی ۔ (ر) چار رماشہ چار رتی۔

قاعدہ ۔ وہ عورت جو اپنی عمر کی وجہ سے ایام حیض اور اولاد سے مایوس ہوگئی ہو۔

قاعدہ ۔ (ا) قانون اصول (ر) جڑ۔ تلا۔ پیندا شکل مثلث یا شکل ذو ضلعی کا جڑا اور پھیلا ہوا حصہ اس کے مقابل میں زاویہ جو تنگ یا ملک کہلاتا ہے جمع قواعد۔

قاعدۃ الدماغ ۔ (ا) دماغ کا قعر۔ دماغ کی زیریں سطح (ر) مقعر وتری کا دوسرا نام ہے دیکھو مقعر وتری۔

قاعدۃ الراس ۔ کھوپڑی کا قعر

قاعدۃ الکتف ۔ شانہ کی ہڈی کا پچھلا سب سے بڑا کنارہ۔

قالب ۔ (ا) کالبد (ا) وہ اعضا جن سے جونک پکڑتے ہیں (ا) ۲ ۔ اس سے مراد کوئلی کو شکاری کے وقت پکڑتے ہیں (ا) کھڑاؤں۔

قامست ۔ قد ڈیل ڈول۔

قاناطیر ۔ دیکھو قناطیر۔

قانصہ ۔ سنگدان مخ ۔ سیخ ہی جانوروں کی

قانون ۔ سرپاتی جس کے معنی ہیں بیچ جڑ کے ہیں۔ اصول قاعدہ۔ ضابطہ جمع قوانین۔

قائمہ ۔ اس کی جمع قوائم ہے۔ پایہ۔ ٹانگ پاؤں۔ مبدا انتخاع اور جوارح غیر چند شاخوں کے ذریعہ چار ڈوریوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ ہر ایک حصے کو قائمہ کہتے ہیں۔

قائمہ جانبیہ ۔ حرام مغز کی پہلوی ڈوری جو فرجہ جانبیہ مقدمہ اور مؤخرہ کے مابین واقع ہے۔

قائمۃ الحجاب ۔ حجاب حاجز ہڈیوں کے ذریعہ دو جوڑوں کے ملا رہتا ہے جنکو ساق اور قائمہ بھی کہتے ہیں۔

قائمہ خلفیہ ۔ حرام مغز کی پچھلی ڈوری جو فرجہ جانبیہ مؤخرہ اور فرجہ متوسط مؤخرہ کے مابین ہوتی ہے۔

قائمہ متوسطہ خلفیہ ۔ حرام مغز کی چوتھی ڈوری جسکو بین متربین قرنہ خلفیہ کے ساتھ ملتی کرتے ہیں۔ تشریح کبیر

قائمہ مقدمہ ۔ (ا) حرام مغز کا اگلی ڈوری جو فرجہ متوسط مقدمہ اور فرجہ جانبیہ مقدمہ کے مابین ہوتا ہے

قائمہ مقدمہ ۔ رغصہ کا اگلی محراب۔

قائمہ مؤخرہ ۔ رغصہ کا الغصہ کی پچھلی محراب۔

قائمۃ الوتد ۔ دیکھو قوائم الوتد۔

قب ۔ (ا) اظہر العجز (دیکھو اظہر العجز ۱ر) دونوں سرین کے درمیان کا مقام (۲) (ا) فرج رحم کا ورم کی وجہ سے بند ہو جانا جس کے ساتھ صلابت بھی ہو۔

قباع ۔ دو ہزار ایک سو تولہ کا ایک پیمانہ

قبض ۔ (ا) سکیڑنا سکیڑ (ا) انقباض کا مخفف

مقدار سے کم آنا۔ یا مقررہ اوقات سے دیر میں آنا۔ اور آسانی سے نہ خارج ہونا۔

قبضہ ۔ (ع) رسنے۔ پہونچا۔

قتار ۔ بگھار کی بو۔ تیل کے جلنے کی بو۔ اور اسکا دھواں۔

قتام ۔ طبقہ قرنیہ کا وہ زخم جو دھوئیں کے مانند ہوتا ہے۔ اور بہت سی جگہ کو گھیر لیتا ہے۔ اسکو یونانی میں اخیلوس کہتے ہیں (اخیلوس تاریکی و ظلمت۔ غبار۔ ترجمہ کبیر)

قحاب ۔ خشک کھانسی جس میں بلغم نہ نکلتا ہو۔

قحف ۔ (ا) کھوپڑی۔ کھوپڑی کی دو دونوں ہڈیاں جو کھوپڑی کی پشت میں واقع ہیں اور جنکو مظلم الیا فوخ بھی کہتے ہیں (دیکھو ظلم الیا فوخ)

قحل ۔ خشکی بدن سے بھوسی گرنا۔

قحولت ۔ خشکی بدن۔ بدن سے بھوسی کا اترنا۔

قدام ۔ آگے۔ قدامی آگے کا۔ سامنے کا۔

قدح ۔ وہ عمل ہے جس سے موتیابند کا علاج کیا جاتا ہے۔ یعنی وہ ہٹا دیا جاتا ہے جیسا کہ قدماء نے سکھایا ہے۔ یا وہ آنکھ سے باہر نکال لیا جاتا ہے۔ جیسا کہ متاخرین نے بتایا ہے۔

قدر ۔ (ا) ہانڈی۔ (ع) گوشت

قدرت ۔ سکنا۔ طاقت و قوت کسی کا کسی چیز پر قادر ہونا۔ اسکے مقابلہ میں عجز ہے

قدم ۔ (ا) پاؤں۔ گٹے سے نیچے کا حصہ۔ جمع اقدام (ا) ایک پیمانہ ہے جو بارہ فیراط یا گز کی ہتھائی کے برابر ہوتا ہے۔

قدید ۔ گوشت جس میں نمک ملا کر خشک کر لیا گیا ہو۔

قذر ۔ گندگی۔ سیلابن۔ صفائی کے مقابلہ قذرات میں ہے۔

قذف القلب ۔ دل کا گھبرانا۔ یہ وہ مرض ہے جس میں معلوم ہوتا ہے کہ گویا دل سینے سے باہر نکلا پڑتا ہے۔ ترجمہ کبیر

قذی ۔ آنکھ کی کھٹک۔ وہ شی جو آنکھوں میں پڑ جاتی ہے۔ خواہ گرد و غبار ہو۔ یا مکھی کیڑا۔ ترجمہ کبیر

قرابادین ۔ معرب کرابادین (رو) مرکب دواؤں۔ وہ کتاب جس میں مرکب ادویہ کے نسخے درج ہوں۔ اور انکا مفصل بیان ہو۔

قراد ۔ چیچڑی۔ دیکھو قراد کلب۔

قراد کلب ۔ کتوں کی چیچڑی۔ وہ کیڑا ہے جو کتوں کے کان وغیرہ میں چپٹا رہتا ہے اور جب خون زیادہ پی لیتا ہے تو گر پڑتا ہے۔ ترجمہ کبیر

قارنیط ۔ دیکھو فیراط۔

قراقر ۔ یہ قرقرہ کی جمع ہے۔ گڑگڑاہٹ پیٹ

کی آواز۔ پیٹ کا بولنا۔ یہ آواز ریاح سے پیدا ہوتی ہے۔

قرام ۔ غذا لطیف نازک پر دودھ، حیوانی۔

قرانیطس ۔ مرد۔ اصل معنے فساد بقال مذیان کے ہیں لیکن اطلاق ہیضہ پر اس لئے ہوا ہے جو غلبہ سے پیدا ہوتا ہے بقول بعض اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس قسم کا سرسام ذہن کو خراب کر دیتا ہے قرانیطس کے معنوی معنے ذہن اور عقل کے ہیں (ترجمۂ کبیر)

قرانیطس خالص ۔ سرسام صفراوی دوسرا نام جو صفرا کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے (ترجمۂ کبیر)

قرح ۔ وہ خراش جو کہ کیا ہو جس میں دونوں

قرحہ ۔ ں میں پیپ ہو۔ اس کی جمع قروح ہے۔

قرص ۔ گولہ۔ ایک قسم فراص ہے جس دواؤں کو گولی کی طرح چھوٹی یا بڑی ٹکیہ کی شکل میں چپٹی چپٹی بنا لیتے ہیں جملہ قرص کہتے ہیں

قرص حبا شیر ۔ کل سرخ نر ہاض چکا ۴ رتی ۱۲ رتی۔ گوند ہول، نشاستہ ۲ ماشہ گیارہ ہر ایک ۷ ماشہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ان سب چیزوں کے لعاب میں گوند کر قرص یعنی ٹکیے بنائیں (ترجمۂ کبیر)

قرص کوکب ۔ چند بید مشک سنبل طباشیر خاص مٹی جس میں سیگ وغیرہ ہوں ہر ست ۲ رتی ۴ ماشہ افیون ۱ عفران ۲ ماشہ کوکب الارض یعنی زمین کے تارے یعنی برگ جاہا ہوا ہر ایک ۴ ماشہ خشخاش سفید ۲ تولہ افیون بھینگ کے درخت کے تخم اجوائن خراسانی سفید ۲ ماشہ خشک تمر ہندی ہر ایک ۲ ماشہ۔ گوند کے قسم کی دواؤں پانی میں تر کر دی جائیں اور دوسری دوائیں کوٹ کر درشد میں ملا کر قرص یعنی ٹکیے بنا کر سایہ میں خشک کر لیے جاویں (ترجمۂ کبیر)

قرع ۔ ٹھوکر۔ ٹھوکر دینا۔

قرع ۔ ۱۔ دم پیچیدہ یا دم گچھا کا نام ہے۔ جڑوں کی قدر کمی کی شکل سے مشابہ ہوتا ہے قرع انبیق اوپر کے حصے کو انبیق اور دوسرے کو قرع کہتے ہیں۔

قرع انبیق ۔ ۱۔ قرع ۲۔ انبیق۔ اوپر کا سر پوش اور نیچے کا برتن جس سے عرق کشید کیا جاتا ہے۔ اس میں نیچے ایک دیگ ہوتی ہے اور اوپر ایک گنبد نما سر پوش ہوتا ہے جس میں دو ٹونٹیاں لگی ہوتی ہیں ایک ٹونٹی اندر تک جاتی ہے جس سے عرق نکلتا ہے اور دوسری ٹونٹی اوپر سے ملی رہتی ہے جس سے باہر کا پانی گرایا جاتا ہے جبکہ وہ گرم ہو جاتا ہے

قرقرہ ۔ دیکھو قرقرا۔ دیکھو قرقرا۔

قرن ۔ سینگ۔ جمع قرون۔

قرن الجبہہ ۔ پیشانی کی ہڈی کے وہ دو ابھار جو پیشانی پر دونوں طرف ہوتے ہیں اور جو حالبی وغیرہ میں زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔

قرن الحجرہ ۔ دیکھو قرین حجری۔

قرن صغیر ۔ عظم لامی کا چھوٹا ابھار جو چھوٹی سی سینگ کے مانند ہے اور قرن عظیم کی جڑ کے پاس ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

قرن الصعب ۔ عظم الصعب کے زیریں تنگ سرے میں دو بلند بالیاں ہوتی ہیں۔ بالصعص کے قرن بھی کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

قرن الصعص ۔ صعص کے بالائی چوڑے سرے میں دونوں طرف ایک ایک بالی ہوتی ہے۔ جو عظم صعب کے قرن سے ملتی ہے۔

قرن عظیم ۔ عظم لامی کا بڑا ابھار ہے جو اسکے جبڑے دونوں طرف ہوتے ہیں۔ اور آخر میں ایک گول سر پر ختم ہوتے ہیں۔ از تشریح کبیر

قرن کبشی اصغر ۔ کبش۔ مینڈھا۔ وہ لمبی سی سینگ کی شکل کی ہڈی ہے جو بطن مقدم کے قرن مؤخر کے صحن میں نظر آتی ہے۔ از تشریح کبیر

قرن کبشی اکبر ۔ سینگ کی شکل کا ایک غدہ خمیدہ نکال ہے جو بطن مقدم کے قرن متوسط (قرن نازل) کی بیرونی لمبائی میں پایا جاتا ہے۔ اسکا زیریں سرا پنجہ کی شکل کا بنتا ہے جسکو مخلب (پنجہ) کہا جاتا ہے۔ از تشریح کبیر

قرن متوسط ۔ (قرن نازل) بطن مقدم کا وہ لمبا نکال جو صماخ سے اندر اور نیچے کو چلا جاتا ہے۔ از تشریح کبیر

قرن مقدم ۔ بطن مقدم کا اگلا نکال جو فص قدامی میں ختم ہوتا ہے۔

قرن مؤخر ۔ بطن مقدم کا پچھلا نکال جو فص قدامی میں ہوتا ہے۔

قرن نازل ۔ دیکھو قرن متوسط۔

قرن الیافوخ ۔ عظم الیافوخ کے درمیان کا ابھرا ہوا حصہ جو سر میں دونوں طرف کان کی سیدھ میں اوپر معلوم ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

قرنۃ الکاحب ۔ وہ خفیف سی بلندی جو پیشانی کی ہڈی میں دونوں بھوں کے درمیان ناک کی جڑ میں ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

قرنیہ ۔ دیکھو ملتحمہ قرنیہ۔

قرو ۔ دیکھو قمل۔

قروحی ۔ اس حالت کو کہتے ہیں جس میں خصیوں کے اردگرد کے اجسام میں گوشت پیدا ہوتا ہے۔ اس حالت میں ورم سخت اور گاہے پتھر کے مانند ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ سخت دردیں ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

قرود دالی ۔ نوحوں کی گرز کا پھول جانا اور

انکا اور بھرنا۔ از ترجمہ کبیر

قروح ۔ قرح کی جمع ہے۔ زخم پیپ دار۔

قروح اختراقات ۔ یہ پہلے بڑی بڑی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ پھر وہ پک کر پھیل جاتی ہیں۔ پھر پھٹ جاتی ہیں۔ اور ان پر سیاہ سیاہ کھنڈ ہوتے ہیں۔ یہ زخم اکثر منہ پر پیدا ہوتا ہے۔ از ترجمہ کبیر

قروح بسیطہ ۔ معمولی قسم کا زخم جو ایسے عوارض سے خالی ہوں جو زخم کے بھرنے میں رکاوٹ پیدا کرنے والے ہوں۔ از ترجمہ کبیر

قروح بلغمیہ ۔ وہ موذی پھوڑا۔ اسکا نام بلغمیہ اس وجہ سے رکھا گیا کہ یہ بلغم کی شدت سے بکثرت ہوتا ہے۔ اور تقرباً یہی وجہ تسمیہ کہنے کی بھی ہے۔ یہ زخم ہوتے ہیں جن پر دانے سے نظر آتے ہیں۔ اور کھنڈ جمے رہتے ہیں۔ صدید یعنی زرد آب بہتا رہتا ہے کبھی اس سے نقصان اور خرشی لاحق ہو جاتی ہے۔ کبھی اسکی وجہ بڑے قسم کے بھگر کا کاٹنا ہوتا ہے۔ از ترجمہ کبیر

قروح خبیثہ ۔ خبیث کی جمع ہے۔ وہ زخم جو مشکل تمام بھرتے ہیں۔ اور نہایت بڑے ہوتے ہیں۔ خبیث ایک شخص کا نام ہے جسے اول اول یہ زخم ہوا تھا۔ یا جس نے سب سے پہلے اسکا علاج کیا تھا۔ اس قسم کے زخم پر میں کیوں بھرتے ہیں۔ اسکی وجوہ بہت سی ہیں۔ مثلاً بدن میں خون کی کمی ہو۔ یا یہ کہ خون فاسد ہو گیا ہو۔ یا عضو کی قوت غاذیہ خراب ہو گئی ہو۔ یا زخم کے اندر کوئی فاسد ہڈی ہو۔ از ترجمہ کبیر

قروح ساعیہ ۔ پھیلنے والے زخم۔ ساعیہ دوڑنے والے۔ یہ زخم بشکل اچھے ہوتے ہیں۔ نیز یہ بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ اور یہ شیئہ ان سے تیز رطوبت بہتی رہتی ہے جو تندرست جلد وغیرہ میں لگ کر گلا دیتی ہے۔ از ترجمہ کبیر

قروح سالفہ ۔ سالفہ۔ گذشتہ۔ وہ پرانے زخم جن کے نشان رہتے باقی ہوں۔ اور مسامات بند ہوں۔

قروح عفنیہ ۔ وہ زخم جن سے گندہ بو آتی ہو۔

قروح منقادمہ ۔ پرانے زخم۔

قروح وضرہ ۔ میلے زخم جن کے اندر گندے مواد کثرت ہوں۔

قرون ۔ (سینگھ) لمبے اور ٹیڑھے سے از ترجمہ کبیر

قرون ۔ قرن کی جمع ہے سینگھ۔

قرنیص ۔ گوشت جو سرکہ۔ سبزیوں اور مصالح کے ساتھ پکایا گیا ہو۔ ترجمہ کبیر

قرن حجری ۔ (قرن۔ چھوٹی سینگھ) ایک مخروطی شکل کی چھوٹی سی کری ہے۔ جو حجر میں

عضروف طرجہالی کے بالائی سرے پر چپکا رہتی ہے۔ از تشریح کبیر

قرحیہ ۔ طبقہ قرحیہ طبقہ عنبیہ کا دوسرا نام ہے (دیکھو طبقہ عنبیہ)

قس ۔ دیکھو قس۔

قسم اُربی ۔ (ارابی کہتے ہیں والا) شکر بیضہ دو آڑے اور دو سیدھے خطوط کے نقصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ جس کی صورت یہ ہے کہ پہلا آڑا خط اٹھوں پسلی کے بند مقام سے دوسری جانب کے قابل تک کھینچا جائے اور دوسرا آڑا خط کرسلے کے بند مقام سے مقابل تک کھینچا جائے۔ تو اس سے شکر کے بالائی، درمیانی اور زیریں تین حصے ہو جائینگے باقی دو سیدھے رکھنے خطوط اٹھوں پسلی کی کری سے راہ ابار بیچ کے درمیانی نقطہ تک کھینچے جائیں جس سے شکر کے مذکورہ بالا قسموں سے تین تین حصوں میں منقسم ہو جائینگے۔ جن پر پہلے آڑے خطے کے اوپر کے درمیانی حصہ کو قسم شہ السبقی یا قسم فوق المعدہ۔ اور دونوں پہلوی حصوں کو قسم تحت الغضاریف یا قسم تحت الشراسیف کہتے ہیں۔ اور دوسرے آڑے خط کے اوپر کے درمیانی حصے کو قسم سُری زائف والا حصہ اور دونوں پہلوی حصوں کو قسم قطنی اگر والا حصہ کہتے ہیں اور اس خط کے نچلے درمیانی حصے کو قسم خشلی اور دونوں پہلوی حصوں کو قسم ارابی کہتے ہیں از تشریح کبیر

قسم تحت الشراسیف ۔ دیکھو قسم ارابی۔

قسم تحت الغضاریف ۔ دیکھو قسم ارابی

قسم خشلی ۔ دخلہ پیڑو دیکھو قسم ارابی

قسم سُری ۔ دیکھو قسم ارابی۔

قسم شہ السبقی ۔ دیکھو قسم ارابی۔

قسم فوق المعدہ ۔ دیکھو قسم ارابی

قسم قطنی ۔ دیکھو قسم ارابی۔

قسم منوسع ۔ بڑی ہوا کا وہ حصہ ہے جو غلصمہ کے اندر واقع ہے۔ از تشریح کبیر

قسی ۔ کے اصلی معنے خشک اور خلقت کے ہیں اور طب میں معنی بیحس کے آتا ہے کیونکہ عضو جب سخت ہو جاتا ہے تو اسکی حس و حرکت جاتی رہتی ہے۔ بسیط یا مرض بھی جس سے حرکت کو باطل کر دیتا ہو از ترجمہ کبیر

قشارہ ۔ خلط کھارا۔ پوست جھلکا۔

قشر ۔ پوست درخت۔ چھال۔ چھلکا جمع قشور۔

قشرۂ مبطنہ ۔ طبقہ قرنیہ کا سب اندرونی پرت جو دہن طوبت بیضیہ کی جھلی ہے از تشریح کبیر

قشعریرہ ۔ بھریری رونگٹوں کا کھڑا ہونا۔ جیسا کہ سردی سے ہو جاتا ہے۔

انکا اور پھر آثار ترجمہ کبیر)

قروح ۔ قرح کی جمع ہے۔ زخم پیپ دار۔

قروح اختراقات ۔ یہ پہلے بڑی بڑی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ پھر وہ پک کر پھیل جاتی ہیں۔ پھر یہ پھوٹ جاتی ہیں۔ اور ان پر سیاہ سیاہ کھنڈ پڑتے ہوتے ہیں۔ یہ زخم اکثر منہ پر پیدا ہوتا ہے۔ از ترجمہ کبیر

قروح بسیطہ ۔ معمولی زخم وہ زخم جو ایسے عوارض سے خالی ہوں جو زخم کے بھرنے میں۔ رکاوٹ پیدا کرنے والے ہوں از ترجمہ کبیر

قروح بلخمیہ ۔ لاہوری پھوڑا۔ اسکا نام بلخمیہ اس وجہ سے رکھا گیا کہ یہ بلغمی شے جس میں بکثرت ہوتا ہے۔ اور نقرہ بابی وجہ لاہوری کہنے کی بھی ہے۔ یہ زخم ہوتے ہیں جن پر دانے دانے سے نظر آتے ہیں۔ اور کھرنڈ جمے ہوتے ہیں۔ صدید یعنی زرد آب بہتا رہتا ہے کبھی اس سے غشیان اور غشی لاحق ہو جاتی ہے۔ گاہے اسکی وجہ بڑے قسم کے بھڑ کا کاٹنا ہوتا ہے۔ ترجمہ کبیر

قروح خبیثہ ۔ بنے گزیر۔ وہ زخم جو بالکل تمام بھرتے ہیں۔ اور نہایت برے ہوتے ہیں۔ خیرون ایک شخص کا نام ہے جسے اول اول یہ زخم ہوا تھا۔ یا جس سے پہلے اسکا علاج کیا تھا۔ اس قسم کے زخم

میں کیوں بھرتے ہیں۔ اسکی وجہ بہت سی ہیں۔ مثلاً بدن میں خون کی کمی ہو یا یہ کہ خون فاسد ہو گیا ہو۔ یا عضو کی قوت غاذیہ ضائع ہو گئی ہو۔ یا زخم کے اندر کوئی فاسد ہڈی ہو۔ از ترجمہ کبیر

قروح ساعیہ ۔ پھیلنے والے زخم رساعیہ دوڑنے والے، یہ زخم بشکل اچھے ہوتے ہیں۔ نیز یہ بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ اور ہمیشہ ان سے تیز رطوبت بہتی رہتی ہے جو تندرست جلد وغیرہ میں لگ کر گلا دیتی ہے۔ از ترجمہ کبیر

قروح سالفہ ۔ (سالفہ۔ گذشتہ) وہ پرانے زخم جن کے آثار ابھی باقی ہوں۔ اور مسامات بند ہوں۔

قروح عفنیہ ۔ وہ زخم جن سے گندہ بو آتی ہو۔

قروح متقادمہ ۔ پرانے زخم

قروح وضرہ ۔ میلے زخم۔ جن کے اندر گندے مواد بکثرت ہوں۔

قرون ۔ (سینگھ) بے اور ٹیڑھے سے از ترجمہ کبیر

قرون ۔ قرن کی جمع ہے سینگ۔

قریض ۔ گوشت جو سرکہ۔ سبزیوں اور مصالحہ کے ساتھ پکایا گیا ہو۔ ترجمہ کبیر

قرن حجری ۔ (قرن۔ چھوٹی سینگ) ایک مخروطی شکل کی چھوٹی سی کری ہے جو پتھروں

عضروف طرجہالی کے بالائی سرے پر چپکا رہتی ہے۔ از تشریح کبیر

قرنیہ ۔ طبقہ قرنیہ طبقہ عنبیہ کا دوسرا نام ہے (دیکھو طبقہ عنبیہ)

قس ۔ دیکھو قص۔

قسم اُربی ۔ (ارابی۔ کنج دان والا) شکم ذبیحہ دو آڑے اور دو سیدھے خطوط کے ذریعہ میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ جس کی صورت یہ ہے کہ پہلا آڑا خط آٹھویں پسلی کے بند مقام سے دوسری جانب کے قابل تک کھینچا جائے اور دوسرا آڑا خط کرسے کے بند مقام سے مقابل تک کھینچا جائے۔ تو اس سے شکم کے بالائی درمیانی اور زیریں تین حصے ہو جائینگے باقی دو سیدھے (کھڑے) خطوط آٹھویں پسلی کی کری سے رباط ارب یک کے درمیانی نقطہ تک کھینچے جائیں۔ جس سے شکم کے مذکورہ بالا قنبوں سے نو حصوں میں تقسیم ہو جائیگا۔ چنانچہ پہلے آڑے خط کے اوپر کے درمیانی حصہ کو قسم شرسیفی یا قسم فوق المعدہ۔ اور دونوں پہلوی حصوں کو قسم تحت الضاریف یا قسم تحت الشراسیف کہتے ہیں۔ اور دوسرے آڑے خط کے اوپر کے درمیانی حصے کو قسم سُرّی (ناف والا حصہ) اور دونوں پہلوی حصوں کو قسم قطنی (کمر والا حصہ) کہتے ہیں اور اس خط کے نچلے درمیانی حصے کو قسم خثلی اور دونوں پہلوی حصوں کو قسم ارابی کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

قسم تحت الشراسیف ۔ دیکھو قسم ارابی۔

قسم تحت الضاریف ۔ دیکھو قسم ارابی

قسم خثلی ۔ (خثلہ پیڑو) دیکھو قسم ارابی

قسم سُرّی ۔ دیکھو قسم ارابی۔

قسم شراسیفی ۔ دیکھو قسم ارابی۔

قسم فوق المعدہ ۔ دیکھو قسم ارابی

قسم قطنی ۔ دیکھو قسم ارابی۔

قسم منوسع ۔ بھری ہوا کا وہ انا دہ حصہ جو شعلہ کے اندر واقع ہے۔ از تشریح کبیر

قسی ۔ کے اصلی معنے سخت اور غلظت کے ہیں اور طب میں صحیح یعنی مرگی کا دوسرا نام ہے کیونکہ عضو جب سخت ہو جاتا ہے تو اسکی حس و حرکت جاتی رہتی ہے۔ سیطرہ یرض بھی حس و حرکت کو باطل کر دیتا ہے (ترجمہ کبیر)

قشارہ ۔ خالہ کھرد۔ پوست چھلکا۔

قشر ۔ پوست درخت۔ چھال۔ چھلکا مع تشور۔

قشرہ مبطنہ ۔ طبقہ قرنیہ کا سب سے اندرونی پردہ جو اس کو طوب بیضیہ سے جدا کرتا ہے از تشریح کبیر

قشعریرہ ۔ پھریری۔ رونگٹوں کا کھڑا ہونا۔ جسم کا سردی سے ہو جانا ہے۔

انکا اور بھرا از ترجمہ کبیر)

قروح ۔ قرح کی جمع ہے۔ زخم پیپ دار۔

قروح اختراقات ۔ یہ پہلے بڑی بڑی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ پھر وہ پک کر پھیل جاتی ہیں۔ پھر یہ پھوٹ جاتی ہیں۔ اور ان پر سیاہ سیاہ کھرنڈ ہوتے ہیں۔ یہ زخم اکثر منہ پر پیدا ہوتا ہے۔ از ترجمہ کبیر۔

قروح بسیطہ ۔ معمولی زخم وہ زخم جو ایسے عوارض سے خالی ہوں جو زخم کے بھرنے میں رکاوٹ پیدا کرنے والے ہوں۔ از ترجمہ کبیر۔

قروح بلغمیہ ۔ لاہوری پھوڑا۔ اسکا نام بلغمیہ اس وجہ سے رکھا گیا کہ یہ لاہور شہر میں بکثرت ہوتا ہے۔ اور تقریباً یہی وجہ لاہوری کہنے کی بھی ہے۔ یہ زخم ہوتے ہیں جن پر دانے دانے سے نظر آتے ہیں۔ اور کھرنڈ جمتے رہتے ہیں۔ صدید یعنی زرد آب بہتا رہتا ہے کبھی اس سے نقصان اور غشی لاحق ہو جاتی ہے۔ گاہے اسکی وجہ بڑے قسم کے بھپرکا کاٹنا ہوتا ہے۔ ترجمہ کبیر

قروح خبیثہ ۔ خبیث کی جمع ہے۔ وہ زخم جو مشکل تمام بھرتے ہیں۔ اور نہایت بڑے ہوتے ہیں۔ خیران ایک شخص کا نام ہے جسے اول اول یہ زخم ہوا تھا۔ یہ جن سب سے پہلے اسکا علاج کیا تھا۔ اس قسم کے زخم پیپ میں کیڑے بھرتے ہیں۔ اسکی وجہ بہت سی ہیں۔ مثلاً بدن میں خون کی کمی ہو یا یہ کہ خون فاسد ہو گیا ہو۔ یا عضو کی قوت غاذیہ خراب ہو گئی ہو۔ یا زخم کے اندر کوئی فاسد ہڈی ہو۔ از ترجمہ کبیر

قروح ساعیہ ۔ پھیلنے والے زخم رساعیہ دوڑنے والے۔ یہ زخم بمشکل اچھے ہوتے ہیں۔ نیز یہ بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ اور ہمیشہ ان سے تیز رطوبت بہتی رہتی ہے۔ جو تندرست جلد وغیرہ میں لگ کر گلا دیتی ہے۔ از ترجمہ کبیر

قروح سالفہ ۔ سالفہ۔ گذشتہ) وہ پرانے زخم جن کے اثر سختی باقی ہوں۔ اور مسامات بند ہوں۔

قروح عفنیہ ۔ وہ زخم جن سے گندبو آتی ہو۔

قروح منتقادمہ ۔ پرانے زخم۔

قروح وضرہ ۔ میلے زخم۔ جن کے اندر گندے مواد بکثرت ہوں۔

قرون ۔ (سینگ) بیل اور ہرن کے سینگ از ترجمہ کبیر

قرون ۔ قرن کی جمع ہے سینگ۔

قریص ۔ گوشت جو سرکہ۔ سبزیوں اور مصالحہ کے ساتھ پکایا گیا ہو۔ ترجمہ کبیر

قرن حجری ۔ قرن۔ چھوٹی سینگ) ایک مخروطی شکل کی چھوٹی سی کری ہے جو پتھروں میں

عضو وف طرحبالی کے بالائی سرے پر چپاں رہتی ہے۔ از تشریح کبیر

قرحیہ ۔ طبقہ قرحیہ طبقہ عنبیہ کا دوسرا نام ہے (دیکھو طبقہ عنبیہ)

قس ۔ دیکھو قس۔

قسم اُرْبی ۔ (ارابی) کنج ران طالا شکم زیعہ دو آڑے اور دو سیدھے خطوط کے ذریعہ میں تقسیم کیا جاتا ہے جس کی صورت یہ ہے کہ پہلا آڑا خط اٹھوئیں پسلی کے بالائی مقام سے دوسری جانب کے مقابل تک کھینچا جائے اور دوسرا آڑا خط کولھے کے بالائی مقام سے مقابل تک کھینچا جائے۔ تو اس سے شکم کے بالائی، درمیانی اور زیریں تین حصے ہو جائینگے باقی دو سیدھے کھڑے خطوط اٹھوئیں پسلی کی کری سے رباط مار بیک کے درمیانی نقطہ تک کھینچے جائیں جس سے شکم کے مذکورہ بالا تینوں حصے نیز تین حصوں میں منقسم ہو جائینگے۔ چنانچہ پہلے آڑے خط کے اوپر کے درمیانی حصہ کو قسم شرسیفی، قسم فوق المعدہ۔ اور دونوں پہلوی حصوں کو قسم تحت الغضاریف یا قسم تحت الشراسیف کہتے ہیں۔ اور دوسرے آڑے خط کے اوپر کے درمیانی حصے کو قسم سُرّی (ناف والا حصہ) اور دونوں پہلوی حصوں کو قسم قطنی (کمر والا حصہ) کہتے ہیں اور اس خط کے نیچے درمیانی حصے کو قسم خثلی اور دونوں پہلوی حصوں کو قسم ارابی کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

قسم تحت الشراسیف ۔ دیکھو قسم ارابی

قسم تحت الغضاریف ۔ دیکھو قسم ارابی

قسم خثلی ۔ (خثلہ پیڑو) دیکھو قسم ارابی

قسم سُرّی ۔ دیکھو قسم ارابی

قسم شرسیفی ۔ دیکھو قسم ارابی

قسم فوق المعدہ ۔ دیکھو قسم ارابی

قسم قطنی ۔ دیکھو قسم ارابی

قسم منوسع ۔ مجوی بول کا دوسرا حصہ ہے جو مثانہ کے اندر واقع ہے۔ از تشریح کبیر

قسی ۔ کے اصلی معنے خفی اور غلظت کے ہیں اور طب میں صحت یعنی رگ کا دوسرا نام ہے کیونکہ عضو جب سخت ہو جاتا ہے تو اسکی حس و حرکت جاتی رہتی ہے۔ اسپلیج یرقان بھی حس و حرکت کو باطل کر دیتا ہے از ترجمہ کبیر

قشار ۔ خار۔ کھردرا۔ پوست چھلکا۔

قشر ۔ پوست درخت۔ چھال۔ چھلکا۔ بیج قشور۔

قشرۂ مبطنہ ۔ طبقہ قرنیہ کا سب سے اندرونی پرت جو دہن طوب بیضیہ کی جھلی ہے از تشریح کبیر

قشعریرہ ۔ بھرپری۔ رونگٹوں کا کھڑا ہونا۔ جیسا کہ سردی سے ہو جاتا ہے۔

قشف ۔ جلد کا سخت اور کھردرا ہونا۔
قشفیہ ۔ حمی قشفیہ بخار کی وہ قسم ہے جس میں مسامات بند ہو جاتے ہیں۔ اور پسینہ نہیں آتا۔
قشور ۔ دیکھو قشر۔
قشوری ۔ (قشور۔ چھلکے) چھلکوں کی شکل چھلکوں کے مانند۔
قص ۔ سینہ کی وہ ہڈی جو سینہ کے بیچ میں ہوتی ہے۔ اور دونوں طرف کی سات سات پسلیاں اس سے آکر ملتی ہیں۔ بعض لوگ اسکو سینہ سے خاص کہتے ہیں۔
قصار ۔ دھوبی۔
قصب ۔ بھی کول اور نیبدار ہڈی کو قصب کہتے ہیں۔ یہ قصبہ کی جمع ہے۔
قصب الریہ ۔ ہوا کی نالیاں جو پھیپھڑے کے اندر پھیلی ہوئی ہیں۔ یہی جب زیادہ شاخ در شاخ ہو جاتی ہیں تو انکو عروق خشنہ کہتے ہیں۔
قصبہ ۔ اس سے مراد گلے کا قصبہ ریہ ہوتی ہے۔ ورگا ہے پنڈلی کی ہڈیاں قصبہ صغری (قصبہ کبری رد ہو انہیں)
قصبۃ الانف ۔ ناک کا بانسہ۔ ناک کا بانس
قصبۃ ریہ ۔ نرخرہ۔ ہوا کی نالی۔ وہ نالی جس کے ذریعہ سانس پھیپھڑے تک جاتا اور پھر واپس آتا ہے۔
قصبۃ صغری ۔ پنڈلی کی دو ہڈیوں میں سے چھوٹی اور باریک ہڈی جو باہر کی طرف ہوتی ہے۔ یہ ہڈی ران کی ہڈی سے نہیں ملتی ہے (صغری چھوٹی)
قصبۃ کبری ۔ (کبری۔ بڑی) پنڈلی کی دو ہڈیوں میں سے بڑی اور موٹی ہڈی جو پنڈلی میں نہایت نمایاں ہوتی ہے۔ ران کی ہڈی اسی سے ملتی ہے۔ اور گھٹنے کا جوڑ اسی سے حاصل ہوتا ہے۔
قصیر / **قصیہ** ۔ چھوٹا۔ چھوٹی۔ ہلیل کا۔ قابل۔
قضامہ ۔ (جمع قضامۃ) ان خشک چیزوں کو کہتے ہیں جو دانتوں کے کناروں سے کھائی جاتی ہیں۔ جیسے بھنے چنے اناج وغیرہ۔
قضیب ۔ کے معنی ہیں شاخ اور ٹہنی کے ہیں۔ ذکر۔ آلہ تناسل۔
قطاۃ ۔ (طاء جانوروں میں چوتڑ کے اس حصے کو کہتے ہیں جس حصے سے وہ زمین پر سہارا لگا کر بیٹھتے ہیں۔ اسی طرح انسان میں بھی اس حصے کو کہتے ہیں۔ جانوروں کے اس حصے کے قائم مقام ہے (از ترجمہ کبیر) مجازاً دونوں سرینوں کے درمیان کا حصہ۔
قطر ۔ لمبائی۔ چوڑائی۔ اور موٹائی تینوں قطر کہلاتے ہیں۔ جمع اقطار۔
قطرب ۔ کیڑوں کی ایک قسم ہے جس میں بہت ترش رہتا ہے۔ کہیں ایک ساعت سے

زیادہ نہیں ٹھہرتا بلکہ وہ ہمیشہ آگے پیچھے اور مختلف جالیں چلتا رہتا ہے۔ یہ پتہ نہیں چلتا کہ وہ کدھر جانا چاہتا ہے۔ لوگوں سے بچتا ہے۔ اور نہ گاہ گاہ کوئی آپڑے تو وہ بزدل کی طرح حملہ کرتا ہے۔ رات کو نکلتا اور دن کو قبروں اور ویرانوں میں چھپا رہتا ہے۔ اسکی پنڈلیوں پر گلے سے دائیں زخم ہوتے ہیں۔

قطرب کے معنی جگنو یعنی کرم شبتاب کے ہیں (۲) یا اس بھیڑیے کے ہیں جس کے بال گرے ہوئے ہوں (۳) یا اس قسم کے جنگلی بچھنے کے ہیں (۴) پانی پر جلد سیر تیرنے والے اور خوب گانے والے کیڑے کے ہیں اس مرض کا دوسرا نام ذئب الجبر یا ذئبۃ الثعلب (بھیڑیے کی بیماری) ہے اور ترجمہ کبیر میں قطرہ دیا ہے۔ جمع قطرات

قطع کرنا۔ کاٹنا الگ کر دینا۔

قطن دیکھو کرسف

قطور پکانیکی دوا۔ رہ دوا۔ جو ناک کان یا کسی دوسرے سوراخ میں ٹپکائی جائے (ترجمہ کبیر)

قطیفہ روئیں دار کپڑا۔ مخمل

قعب بڑا پیالہ

قعر جوفی حصہ۔ اندرونی حصہ

قعر مبت بدن کی گہرائی۔ یعنی اندر گوشت کے اندر

فعل دیکھو فحل۔ خصوص طبیعہ پر اس کرب کو کہتے ہیں جس میں پٹھوں کی ہڈیاں سامنے کی طرف نکل آتی ہیں اور سینہ کی ہڈیاں بھی کسی قدر شریک ہو جاتی ہیں (ترجمہ کبیر)

قفاء گدی۔ سر کا پچھلا حصہ۔ پشت اُرق کا پچھلا حصہ۔

قفیر ایک من سوا دو سیر تقریباً

قلاع منہ آنا۔ یہ ایک قسم کا زخم ہے جو منہ اور زبان کی جھلی کے پانی طبقہ میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس قدر پھیلتا ہے کہ سارے منہ کو گھیر لیتا ہے۔ اور گلے معدہ اور سری نلی تک پہونچ جاتا ہے۔ جو زخم اندر گہرے ہوتے ہیں انکا نام دبالبنوس قلاع نہیں رکھتا ہے۔ بلکہ انہیں قروح خبیثہ یعنی زخم رکھتا ہے۔ اور انہیں زخموں کا نام اکثر اطباء کے نزدیک آکلہ رکھا ہے (یہ خورہ اور دبا دینے والا ہے ترجمہ کبیر)

قلاع الاذن کان پھٹنا۔ یہ وہ مرض ہے جس میں کان کی بتیاں پھٹ جاتی ہیں اور اس سے پیپ اور خون یا پانی بہتا رہتا ہے جس طرح دوسرے زخموں سے بہا کرتا ہے یہ اکثر بچپن ہی میں ہوتا ہے۔ ترجمہ کبیر

قلل مہ دانہ نوین کا نشان

قلایا دیکھو قلیہ

قلب دل۔ جمع قلوب۔ وہ گوشت میں عضو ہے جو پسلیوں کے اندر دونوں پھیپھڑوں کے بیچ میں واقع ہے۔ یہ ریشہ دار گوشت سے مرکب ہے۔ اس کی شکل مخروطی ہوتی ہے اس کے اندر دائیں اور بائیں دو خانے

ہوتے ہیں۔ پھر یہ خانے بالائی و زیریں دو حصوں میں منقسم ہو جاتے ہیں۔ بالائی دونوں خانوں کو اذن اور زیریں دونوں خانوں کو بطن کہتے ہیں۔ دائیں کو دایاں اذن اور دایاں بطن۔ اور بائیں کو بایاں اذن اور بایاں بطن کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

قلۃ الراس ۔ سر کی بلندی۔ چوٹی۔

قلۃ الکتف ۔ شانہ کی چوٹی۔ شانہ کا بلند حصہ

قلح ۔ دیکھو حفر۔

قلع ۔ (ا) انگیختن (۲) ایک مقام کا بھی نام ہے۔ جس کی طرف رانگیہ کو منسوب کر کے قلعی کہا کرتے ہیں۔

قلفہ ۔ حشفہ کی کھال جو ختنہ میں کاٹ دی جاتی ہے۔

قلق ۔ بیقراری سے کروٹیں بدلنا۔ بے چین ہونا۔

قلق الاسنان ۔ دانت کا ہلنا۔

قلق معدی ۔ دیکھو کرب معدی۔

قلقطایا ۔ پیپ جو آنکھ میں طبقہ قرنیہ کے نیچے بند ہو جاتی ہے۔ اور اسے کھا کر ناخونہ کے مانند نظر آتی ہے۔

قلم الکتابۃ ۔ بطن مؤخر کی اگلی دیوار میں نیچے کی طرف ایک چھوٹا سا گڑھا پایا جاتا ہے جسکو نقطہ قلم الکتابت کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

قلوب ۔ دیکھو قلب۔

قلہ ۔ پہاڑ کی چوٹی۔ سر کا بلند حصہ۔

قلیہ ۔ گوشت کی بوٹیاں جو ہانڈی میں تنہا یا کسی روغن و فیرہ کے بھونی گئی ہوں۔ جمع قلایا۔

قمحدوہ ۔ گدی کی ہڈی۔ کمر پڑی کی پچھلی ہڈی جب انسان چت لیٹتا ہے۔ تو زمین سے سر کی یہی ہڈی لگتی ہے۔

قمحہ ۔ نصف رتی کے برابر۔

قمع ۔ قیف۔

قمع ۔ (عظم الجبہہ کا) وہ نالی جو فضاء جبہی اور ناک کے درمیان ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

قمع ۔ (دماغ کا) وہ نالی جو بطن اوسط اور غدہ صنوبریہ کے درمیان ذریعہ ارتباط ہے۔ از تشریح کبیر

قمع ۔ قرقعہ کی کا آخری نصف چکر جو ایک پتلے بطن میں ختم ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

قمقام ۔ جم جلیل۔ دھک۔ جوں کی ایک خاص قسم ہے جو سامات سے چپاں اور اس کے اندر اس طرح گھسی رہتی ہے کہ جب آدمی اُسے دیکھتا ہے تو حرکت نہ ہونے کی وجہ سے خیال کرتا ہے گویا بال کی جڑیں ہیں۔ جو موٹی ہو گئی ہیں۔ لیکن جب گرمی پہنچائی جاتی ہے یا گرم پانی ڈالا جاتا ہے۔ تو اپنے سر باہر نکال لیتی ہیں۔ ترجمہ کبیر

قُلقُم ۔ آفتابہ۔ لوٹا۔

قُمّل ۔ کھٹمل ۔ چھوٹی سی چھوٹی۔

قَمل ۔ جوں۔ جو اکثر سر اور میلے کپڑوں میں ہو جاتی ہے۔

قَمل الاَجفان ۔ پپوٹوں کی جوں۔

قَملۃ العُشر ۔ یہ ایک کیڑا ہے جو جوں کی طرح یا چھوٹی چھپکلی کی طرح ہوتا ہے بقول روض یہ سر یعنی گدھ سے گرتا ہے۔ اور جوں کے مانند ہوتا ہے۔ لیکن مہلک ہے کہتے ہیں کہ اس کے کاٹنے سے تمام بدن کے مجاری اور راستوں سے خون جاری ہوتا ہے حتیٰ کہ آنکھ اور دانتوں کی جڑ سے بھی خون نکلنے لگتا ہے۔

قُمُور ۔ چکاچوندہ۔ وہ مرض ہے جو تیز روشنیوں اور سخت سفید چیزوں کی طرف دیکھنے سے پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے باصرہ کمزور ہو جاتی ہے۔ اور ہر ایک چیز پر سفیدی چھڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ ترجمہ کبیر

قَمیص ۔ (ا) کرتا۔ (م) غلاف قلب۔

قَنبیطیہ ۔ (قنبیط) ایک قسم کا رم کلہ ہے۔ وہ غدا جس میں قنبیط پڑ جائے وہ۔

قَنی ۔ وہ مصنوعی ندی یا پانی کا نالہ ہے جسے کاشتکار اور باغبان اپنی خاص ترکیب سے زمین کے اندر اندر کھود کر زمین کے اوپر کا پانی لے آتے ہیں۔ اور کاشت و باغات وغیرہ کی سیرابی کرتے ہیں۔ فا فادہ۔

قَنیہ ۔ پونجی۔ سود۔ قنیہ۔ جگر کا نسا دس سے بدن کی پونجی (غلظت) اعراب ہو جاتی ہے۔

قواطع ۔ کاٹنے والے اگلے چار دانت دو شنیہ اور دو رباعیات کا اصطلاحی نام ہے۔ از تشریح کبیر۔

قواعد ۔ دیکھو قاعدہ۔

قوانین ۔ دیکھو قانون۔

قوائم سُخاع ۔ حرام مغز کی ڈوریاں اور اسکے حصے۔ جو تین ہیں۔ قامہ مقدمہ خلفیہ بتوسط

قوائم الوتد ۔ عظم وتدی کی ٹانگیں۔ جو دو ہوتی ہیں اور وتدی کے جسم سے سیدھی نیچے اترتی ہیں۔ ہر ایک ٹانگ دو طبقات سے مرکب ہوتی ہے۔ جو عظم الحنک سے ملتی ہیں۔ (تشریح کبیر)

قُوبا ۔ داد۔ یہ ایک قسم کی خشکی اور خشونت ہے جس کے ساتھ کھجلی ہوتی ہے۔ اسکا مادہ جلد کی گہرائی میں ہوتا ہے۔ اور چھپکی کے چھلکوں کی طرح اس سے گول گول چھلکے اترتے ہیں۔ یہ خشک گنج سے بلحاظ سبب و عوارض نہایت مشابہت رکھتا ہے۔ داد گاہے منتقل ہوتی رہتی ہے۔ اور گاہے ایک جگہ قائم رہتی ہے۔ از ترجمہ کبیر۔

قوت ۔ (ا) طاقت۔ جس سے کسی فعل صادر ہو۔ اسکی جمع قوی ہے (م) قوت گاہے کیفیت یعنی حرارت و برودت وغیرہ کو

ہی کہدیتے ہیں (۳) امکان و قدرت۔

قوت باصرہ ۔ دیکھنے کی قوت۔ بینائی کی طاقت۔ یہ قوت دماغ سے آنکھوں میں ایک ایسے پٹھے میں سے ہوکر آتی ہے جو پتلی کی جگہ ہے۔ اس

لامسہ کی ساری خبریں پہنچتی ہیں مثلاً آنکھوں سے دیکھی ہوئی شکلیں۔ کان سے سُنی ہوئی آوازیں۔ ناک سے بوئیں۔ زبان سے مزے اور تمام بدن کی جلد سے گرمی و سردی وغیرہ یہاں پہونچتی ہے۔ اور یہ قوت مشترک طور پر سب کو دریافت کرتی ہے۔ اسی وجہ سے اسکا نام حس مشترک رکھا گیا ہے (حس دریافت کرنا) یہ قوت دماغ کے بطن مقدم کے اگلے حصہ میں ہوتی ہے۔ اس قوت کا خزانہ **قوت خیال** ہے یعنی حس مشترک اپنے سامنے معلومات اور ساری خبروں کو دریافت کرنے کے بعد خزانۂ خیال میں محفوظ رکھنے کے لئے سپرد کر دیتا ہے۔ تاکہ بوقت ضرورت پھر اس کی یاد آسکے۔ چنانچہ کسی شخص کی دیکھی ہوئی صورت جسکو ایک عرصہ گذر گیا ہو اسی قوت کے ذریعہ یاد آجاتی ہے۔ اور اسی قوت کی وجہ سے وہ باتیں یاد آیا کرتی ہیں جن کا تعلق بیرونی حواس سے ہوتا ہے یعنی شکلیں۔ صورتیں۔ آوازیں بوئیں۔ مزے وغیرہ۔ اور **قوت حافظہ** محض اُن باتوں کو یاد رکھتی ہے جنکا تعلق بیرونی حواس سے نہ ہو۔ بلکہ وہ باتیں جن کو دماغ کی اندرونی قوتوں سے دریافت کی جاتی ہیں مثلاً محبت۔ دوستی دشمنی وغیرہ۔ یہ امور نہ آنکھوں سے دیکھے جا سکتے ہیں اور نہ کسی اور بیرونی حواس سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ ان باتوں کو قوت حافظہ یاد رکھتی ہے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ طبی اصطلاح میں اُن اُمور کو جو بیرونی حواس سے تعلق نہ رکھتے ہوں معانی کہتے ہیں۔ اور اُن امور کو جو بیرونی حواس سے دریافت ہوتے ہیں محسوسات (صورت کی جمع) کہتے ہیں۔ قوت خیال کا مقام دماغ کے بطن مقدم کا پچھلا حصہ ہے۔ افادہ کبیر مع اضافہ

قوت حیوانیہ۔ وہ قوت ہے جسکی وجہ سے انسان کے تمام اعضا میں زندگی اور حیات قائم رہتی ہے۔ اسکا مقام دل ہے۔ دل ہی سے تمام بدن میں حیات و زندگی کی قوت خاص قسم کی رگوں کے ذریعہ رجیگا تمام شرائین ہے۔ جو بعض مقامات پر دھڑکتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ تمام بدن میں پھیلتی ہے۔ اسی وجہ سے ان رگوں کو خادم قلب بھی کہتے ہیں۔ افادہ کبیر

قوت خیال ۔ وہ قوت ہے جہاں حواس خمسہ ظاہرہ (سمجھ۔ کان۔ ناک وغیرہ) کی دریافت کی ہوئی چیزیں محفوظ رہتی ہیں اور بوقت ضرورت یاد آجاتی ہیں تفصیل دیکھو قوت حس مشترک میں۔

قوت دافعہ ۔ دفع کرنے والی یا خارج کرنے والی یا پھینکنے والی قوت۔ اعضا میں یہ ایک قوت ہوتی ہے۔ جس سے بدن کے مواد و فضلات وغیرہ خارج ہوتے ہیں چنانچہ پاخانہ اور پیشاب وغیرہ اسی قوت سے خارج ہوتے ہیں۔ افادہ مع اضافہ

قوت ذائقہ ۔ (چکھنے کی قوت) یہ قوت اُس پٹھے میں ہوتی ہے جو زبان کے اندر پھیلا ہوا ہے۔ اس قوت کا کام مزوں کو دریافت کرنا ہے۔ افادہ۔

قوت ذوق ۔ (ذوق۔ چکھنا) قوت ذائقہ (دیکھو)

قوت سامعہ ۔ (سننے کی قوت) یہ قوت کان کے اندر اُس پٹھے میں ہوتی ہے جو کان کے سوراخ میں بچھا ہوا ہے اس قوت کا کام آوازوں کو معلوم کرنا ہے۔ افادہ

قوت سمع ۔ (سمع۔ سننا) سننے کی قوت (دیکھو قوت سامعہ)

قوت شامہ ۔ (سونگھنے کی قوت) یہ قوت اُن دو پٹھوں میں ہوتی ہے جو سر پستان کے مانند بڑھے ہوتے ہیں۔ اور ناک کے اوپر دماغ کے نیچے واقع ہیں۔ اس قوت کا کام بو کو دریافت کرنا ہے۔ جو ناک میں ہوا کے ساتھ چڑھتی ہے۔ افادہ۔

قوت شم ۔ (شم۔ سونگھنا) سونگھنے کی قوت (دیکھو قوت شامہ)

قوت شوقیہ ۔ قوت محرکہ کی ایک قسم ہے جو حرکت کا ارادہ کرتی ہے۔ یعنی باعث حرکت ہوتی ہے (تفصیل دیکھو قوت محرکہ میں)

قوت شہوانیہ ۔ قوت محرکہ کی ایک قسم ہے جو کسی مفید شی کی طلب کے لئے اعضا میں حرکت دلاتی ہے (تفصیل دیکھو قوت محرکہ میں)

قوت ضروری ۔ (دیکھو قوی ضروریہ)

قوت طبعیہ ۔ وہ قوت ہے جس سے تمام بدن کی پرورش ہوتی ہے۔ غذا ہضم ہوتی ہے۔ اور اعضاء بڑھتے ہیں اور بڑھکر ایک حد کو پہنچ جاتے ہیں اسکا مقر رئیس یعنی منبع و مخزن جگر ہے۔ جو پرورش کرنے والے اخلاط کو اُن رگوں کے ذریعہ جو اُن کو لیجاتی ہیں اعضا بدن

میں جا بجا ابھری ہوئی نظر آتی ہیں تنظیم بدن میں پھیلنا اور تقسیم کرتا ہے۔ اسی وجہ سے ان رگوں کو جگر کا خادم کہتے ہیں۔ اس قوت کی دو قسمیں ہیں اول غاذیہ (جو بدن میں غذا پہونچاتی ہے) دوم نامیہ (جو اعضاء کو بڑھاتی ہے) دیکھو غاذیہ و نامیہ۔

علی ہذا نسل کی قوتوں کو جن کا حضور ہمیں نہیں ہے قوت طبیعیہ ہی میں داخل کرتے ہیں۔ جو دو ہیں مولدہ۔ مصورہ (دیکھو مولدہ و مصورہ) غرض قوت طبیعیہ کے متعلق دو فعل بتلائے جاتے ہیں۔ اول پرورش جبلی یعنی تغذیہ و تنمیہ (غذا پہونچانا اور بڑھانا) دوم توالد نسل۔ پہلا جگر سے اور دوسرا خصیہ سے متعلق ہے۔ افادہ مع اضافہ۔

قوت غاذیہ ۔ بدن میں غذا پہونچانے والی قوت (دیکھو غاذیہ)

قوت غضبیہ ۔ قوت محرکہ کی ایک قسم ہے جو کسی مضر اور مخالف چیز سے بچنے کے لئے اعضاء میں حرکت پیدا کرتی ہے (تفصیل دیکھو محرکہ میں)

قوت فاعلہ ۔ قوت محرکہ کی ایک قسم ہے جو بدن کے عضلات کو سکیڑتی اور پھیلاتی ہے جس سے تمام بدن کی حرکت ظاہر ہوتی ہے۔ کیونکہ بدن کی حرکت عضلات ہی پر موقوف ہے جسے عام لوگ گوشت کہتے ہیں۔ ان عضلات میں حرکت قوت فاعلہ سے ہوتی ہے (تفصیل دیکھو محرکہ میں)

قوت فاعلیہ ۔ گرمی و سردی کو کہتے ہیں۔

قوۃ قاسرہ ۔ اس قوت کو کہتے ہیں۔ جو کسی شئی کی اصلی طبیعت سے علیحدہ ہو۔ اس کی اصلی قوت نہ ہو۔ اور اس کے طبیعت کے برخلاف کسی فعل پر مجبور کرے۔ مثلاً پتھر کی طبیعت اور قوت سے نیچے آتا ہے۔ مگر اوپر دوسرے شخص کے پھینکنے سے جاتا ہے نیز اوپر جانا اس فعل ہے جو پتھر کی طبیعت کے برخلاف ہے۔ چنانچہ پھینکنے والے کی قوت کو قوت قاسرہ کہا جاویگا (ترجمہ کبیر)

قوت لامسہ ۔ (چھونے کی قوت) یہ قوت تمام بدن کی جلد اور اکثر گوشتوں میں ہوتی ہے۔ اس قوت کا کام گرمی۔ سردی۔ خشکی و تری۔ کھردرا پن۔ چکناہٹ۔ سختی و نرمی معلوم کرنا ہے۔ افادہ کبیر

قوت لمس ۔ چھونے کی قوت (دیکھو قوت لامسہ)

قوت ماسکہ ۔ روکنے والی قوت۔ ٹھہرانے والی قوت۔ ایک قوت ہوتی ہے جو غذا کو یا کسی دوسری شئی کو کسی خاص وقت تک روکے رکھتی ہے۔ جس طرح معدہ میں غذا تین چار گھنٹے تک رکی رہتی ہے۔ افادہ مع اضافہ

قوت مُتخیّلہ = سوچنے والی قوت ۔ دیکھو قوت متصرفہ

قوت مُتصرّفہ = سوچنے والی قوت ۔ یہ قوت سوا سے انسان کے دیگر حیوانات میں نہیں ہوتی ہے۔ اس قوت کو سمجھنا نہایت دشوار ہے مگر تم یہ دیکھو کہ کبھی تم نے خواب میں ایسی عجیب و غریب شکلیں دیکھی ہوں گی جنھیں تم نے بیداری میں ہرگز کبھی نہ دیکھا ہوگا اور کبھی تم سے یا کسی رشتہ دار نے ایک دوست کو دشمنی کرتے ہوئے یا دشمن کو دوستی کا برتاؤ کرتے ہوئے دیکھا ہوگا۔ یہ اس قوت کا کام ہے کہ ان عجیب و غریب شکلیں کھڑا کر دیتا ہے یا دشمن کو دوست اور دوست کو دشمن دکھلاتی ہے۔ یہ بھی قوت متصرفہ ہے۔ پریشان کرنے والی اسکا کام ہے۔ کارِ دماغ کی تحفظ شکلوں کو توڑ پھوڑ کر نئی شکل کی مورت میں پریشان کرتی ہے خواہ وہ باتیں بیرونی حواس سے دریافت کی گئی ہوں یا اندرونی حواس سے معلوم ہوئی ہوں۔ خواہ وہ باتیں خیال کی ہوں یا حافظہ کی۔ یہی قوت ہے جو ایک اچھی خاصی شکل بگاڑ کر بُری دکھلا سکتی ہے اور بُری کو اچھی بنا کر پیش کر سکتی ہے۔ جو دوست کو دشمن ظاہر کر سکتی ہے اور دشمن کو دوست۔ اسی قوت کے ذریعہ انسان تمام حیوانات سے اشرف ہے۔ اسی قوت کے ذریعہ انسان سوچ اور سمجھ سکتا ہے کیونکہ سوچنے میں ہوتا ہی کیا ہے؟ یا تو ہم میں اپر پھیر کیا جاتا ہے۔ وہ اپر پھیر کرنے والی قوت یہی ہے۔ اور اسی وجہ سے اسکا نام قوت متصرفہ (اپر پھیر کرنے والی قوت) رکھا گیا ہے۔ اس کے دوسرے نام قوت مُفکّرہ (سوچنے والی) اور قوت مُتخیّلہ (رچار کرنے والی) ہے۔ اس قوت کا دارالخلافہ اور دارالسلطنت تو دماغ کا وسطانی حصہ ہے مگر اسکی سلطنت سارے دماغ پر ہوتی ہے دماغ کے اگلے حصے سے جہاں خیال کا مقام ہے بیرونی حواس کی دریافت کی ہوئی باتیں بیتی ہے۔ اور دماغ کے پچھلے حصہ سے جہاں حافظہ قیام پذیر ہوتا ہے دماغ کی اندرونی قوتوں کی دریافت کی ہوئی باتیں بیتی ہے۔ اور بیچ ان دونوں کے یہ اپر پھیر کرتی ہے۔ **مثال** اس کی مثال یہ ہے کہ تم آنکھیں بند کر کے کسی آدمی کی شکل اپنے دماغ کے سامنے لاؤ۔ پھر فرض کرو کہ اسکا سر اسکے دھڑ سے الگ ہو گیا پھر فرض کرو کہ اس آدمی کے سر کے بجائے گھوڑے کا یا ہاتھی کا سر آگیا۔ اب پھر سوچو کہ اس آدمی کی شکل کیسی بنگئی؟ یہ عجیب شکل کس قوت نے بنائی؟ اسی قوت متصرفہ نے۔ یا تم آنکھیں

بند کرکے اپنے کسی دوست کی شکل کو اور ایک دشمن کی شکل کو اپنے دماغ کے سامنے حاضر کرکے فرض کرو کہ دوست دشمنی کر رہا ہے۔ اور دشمن دوستی کا برتاؤ کر رہا ہے اب سوچو کہ تمہارے دماغ میں اس طرح فرض کرنے کی طاقت کس قوت سے حاصل ہوئی؟ اسی قوت متصرفہ سے۔ اب تم غالباً اسے اچھی طرح سمجھ گئے ہوگے (راقم اضافہ مع اضافہ)

قوت مُتفکرہ ۔ سوچنے والی قوت (دیکھو قوت متصرفہ)

قوت مُحرکہ ۔ حرکت دینے والی قوت۔ اس قوت کی دو قسمیں ہیں (۱) **قوت شوقیہ** جو حرکت کا شوق اور خیال پیدا کرتی ہے یعنی باعث حرکت ہوتی ہے (۲) **قوت فاعلہ** جو عضلات کو سکیڑتی اور پھیلاتی ہے جس سے تمام بدن کی حرکت ظاہر ہوتی ہے **غرض** بدن کی حرکت عضلات پر موقوف ہے جسے عام لوگ بدن کا گوشت کہتے ہیں ان عضلات میں حرکت قوت فاعلہ سے ہوتی ہے اور قوت فاعلہ کو قوت حرکت دیتی ہے جبکہ قوت شوقیہ ارادہ کرلیتی ہے۔ قوت شوقیہ کی پھر دو قسمیں ہیں شہوانیہ اور غضبیہ کیونکہ اگر کوئی منفعت یا دفع کشش شی کی طلب ہوتی ہے تو قوت شہوانیہ حرکت دلاتی ہے۔ جیسا کہ انسان کھانے پینے کے لئے حرکت کرتا ہے۔ اور اگر کوئی مضرت اور مخالف شی ہوتی ہے تو قوت غضبیہ اس سے بچنے کے لئے بھگانے کی حرکت دلاتی ہے۔ یا اس سے مقابلہ کراتی ہے۔ جیسا کہ درندوں یا سانپ بچھو کو دیکھکر انسان بھاگ جاتا ہے یا اسے مارنے کی کوشش کرتا ہے (راقم اضافہ مع اضافہ)

قوت مُدبّرہ ۔ طبیعت کا نام ہے۔ کیونکہ طبیعت ہی بدنی تدابیر و اصلاح کرتی ہے (مدبرہ۔ تدبیر کرنے والی)

قوت مُدرکہ ۔ (ادراک کرنے والی قوت) ادراک کرنے والی قوت۔ قوت مدرکہ کی دو قسمیں ہیں (۱) **قوت مدرکہ ظاہرہ** جو دماغ سے باہر واقع ہیں مثلاً آنکھ۔ کان۔ ناک۔ زبان وغیرہ۔ (۲) **قوت مدرکہ باطنہ** دماغ کی اندرونی قوتیں جو دماغ کے اندر واقع ہیں۔ مثلاً خیال۔ حافظہ وغیرہ قوت مدرکہ ظاہرہ کی تعداد پانچ ہے۔ جو اندرونی دماغی قوی کے لئے مخبروں اور جاسوسوں کی مانند ہیں یعنی یہ بیرونی قوتیں جاسوسوں کی طرح ہر ایک قسم کی بیرونی معلومات اندرونی قوتوں تک پہونچاتی ہیں۔ مثلاً آنکھ تمام چیزوں کی شکل اور رنگ ہر قسم کی آوازیں دماغ کی اندرونی قوتوں کے

پاس پہونچاتی ہیں۔ پھر دماغ کوئی مناسب تدبیر عمل میں لاتا ہے۔ مثلاً خوفناک درندہ کو دیکھکر بھاگنے پر مجبور کرتا ہے، اور دوست و آشنا کو دیکھکر ملاقات کی خواہش پیدا کرتا ہے وعلی ہذا القیاس۔ بیرونی پانچ قوتیں یہ ہیں قوت باصرہ (بینائی، دیکھنے کی قوت) قوت سامعہ (سننے کی قوت) قوت شامہ (سونگھنے کی قوت) قوت ذائقہ (چکھنے کی قوت) قوت لامسہ (چھونے کی قوت)

قوت مدرکہ باطنہ۔ (دماغ کی اندرونی قوتیں بھی پانچ ہی ہیں حس مشترک خیال واہمہ۔ حافظہ۔ متصرفہ۔ ہر ایک کی تعریف اپنی اپنی جگہ پر موجود ہے۔ (دیکھو) افادہ مع اضافہ۔

قوت مُصَوِّرہ۔ یہ وہ قوت ہے جس سے منی میں بچہ کی شکل پیدا ہو جاتی ہے خیال ہے کہ یہ قوت رحم (بچہ دانی) میں ہوتی ہے۔ افادہ

قوت مُغَیِّرہ۔ وہ قوت ہے جو غذا کو بدلکر عضو کی ساخت میں تبدیل کر دیتی ہے (مغیرہ۔ بدلنے والی۔ تغیر پیدا کرنے والی)

قوت مُفکِّرہ۔ سوچنے والی قوت (دیکھو قوت متصرفہ)

قوت مُوَلِّدہ۔ منی پیدا کرنے والی قوت چونکہ منی خصیوں میں پیدا ہوتی ہے اس لیے یہ قوت بھی خصیہ ہی میں ہوتی ہے۔

قوت نامیہ۔ اعضاء کو بڑھانے والی قوت (دیکھو غاذیہ)

قوت نُطقیہ۔ عقلی قوت۔ قوت عقل و ادراک جو انسان کے ساتھ مخصوص ہے۔

قوت نفسانیہ۔ وہ قوت ہے جس کی وجہ سے بدن میں حس حرکت اور گرم و سرد اور اچھے بڑے کی تمیز ہوتی ہے۔ اسی قوت سے عقل و شعور آتا ہے۔ بینائی۔ سماعت مزہ۔ اور چھو کے دریافت کرنے کی قدرت اسی قوت کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے۔ اسکا عضو رئیس یعنی منبع و مخزن دماغ ہے جو پٹھوں کے ذریعہ حس حرکت کی قوتوں کو بدن میں پہونچاتا ہے۔ اسی لئے پٹھے دماغ کے خادم کہلاتے ہیں۔ اس قوت کی دو قسمیں ہیں محرکہ (حرکت دینے والی) مثل محرکہ (ادراک (احساس کرنے والی) قوت محرکہ سے بدن کی حرکت حاصل ہوتی ہے۔ اور قوت مدرکہ سے حس آتی ہے مثلاً بینائی۔ سماعت۔ عقل و شعور (انکا مفصل بیان دیکھو محرکہ اور مدرکہ میں)

قوت واہمہ۔ اس دماغی قوت کا نام ہے جو ان چیزوں کو دریافت کرتی ہے جو بیرونی حواس سے دریافت نہیں کی جا سکتیں۔ مثلاً دوستی۔ دشمنی وغیرہ ایسے امور میں

جو نہ آنکھوں سے دیکھے جا سکتے ہیں اور نہ کان سے سنے جا سکتے ہیں۔ اور نہ کسی دوسرے بیرونی حواس سے معلوم ہو سکتے ہیں بلکہ یہ کسی دوسری قوت سے معلوم کیے جاتے ہیں۔ وہ قوت واہمہ ہے۔ جب ہم مثلاً ایک دوست یا دشمن کو دیکھتے ہیں، تو پہلے اُس کی شکل نظر آتی ہے اُس کے بعد ہمارا دماغ معلوم کر لیتا ہے کہ یہ ہمارا دوست ہے۔ یا دشمن یہ دوستی یا دشمنی جس قوت سے دریافت کی جا سکتی ہے اُسکا نام قوت واہمہ یا قوت وہم ہے اور جس قوت سے اُس کی شکل معلوم ہوتی ہے وہ قوت بینائی یا حس مشترک ہے۔ جو دماغ کے اندر ہوتا ہے غرض قوت واہمہ ان معانی کو ادراک کرتی ہے جنکا تعلق اشیاء کی صورتوں سے ہوتا ہے۔ اور صورت اُن چیزوں کو کہتے ہیں جو بیرونی حواس سے دریافت ہوتی ہیں۔ خواہ برہو۔ یا شکل ہو یا مزہ۔ یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ جب تک کوئی صورت بیرونی حواس سے دماغ تک نہ پہونچے اُسوقت تک قوت وہم کچھ دریافت نہیں کر سکتی۔ کیونکہ نادیدنیکو کرنی مثل دماغ تک نہ پہونچے ناممکن ہے کہ دوستی یا دشمنی مثلاً سمجھی جا سکے۔ یہ بھی واضح رہے کہ عام مفہوم عداوت و دوستی کا ادراک قوت وہم سے نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ اس کے لئے ایک اور اعلیٰ قوت رقوت ناطقہ) مانی گئی ہے۔ واھمہ اُسی محبت کو ادراک کر سکتی ہے جسکا تعلق خاص خاص صورتوں اور شکلوں سے ہو۔ مثلاً زید کو دیکھکر زید کی محبت یا عمرو کو دیکھکر عمرو کی محبت اس قوت سے معلوم ہو سکتی ہے اسی واسطے کہا جاتا ہے کہ واھمہ خاص خاص معانی کو دریافت کرتی ہے۔ قوت واہمہ کا مقام دماغ کا درمیانی بطن (بطن اوسط) یا درمیانی حصہ ہے۔ اور واہمہ کا خزانہ قوت حافظہ ہے یعنی جس طرح حس مشترک صورتوں کو ادراک کر کے اپنے خزانۂ خیال میں سپرد کر دیتا ہے۔ اسی طرح قوت واہمہ ان صورتوں کے معانی کو (مثلاً محبت و عداوت کو) ادراک کر کے خزانۂ حافظہ میں رکھدیتی ہے۔ اور پھر یاد کرنے کے وقت یہ معانی یاد آجاتے ہیں جیسے کہ اُس شخص کی محبت و عداوت ایک عرصہ گذرنے کے بعد یاد آجاتی ہے جسکو دیکھے ہوئے ایک زمانہ گذر گیا ہو۔ حافظہ کا مقام دماغ کا پچھلا حصہ (بطن مؤخر) ہے

افادہ مع اضافہ۔

قوت وہم ← قوت واہمہ (دیکھو)

قوت ہاضمہ ← مدار کار جسم کی قوتوں میں قوت

غذا کو یا رطوبت کو پکانے والی قوت
افادہ۔

قوس ۔ کمان۔

قوس اخصی ۔ وہ شریانی محراب جو تلوے میں عظم المشط کی ہڈیوں کے مقابل ہوتا ہے۔ یہ محراب شریان اخصی وحشی اور شریان مخرالقدم کی شاخ دشریان مواصل کے ملنے سے حاصل ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

قوس الالف ۔ ناک کا پل جو ناک کی دونوں ہڈیوں۔ اور ناک اعلی کے زائدہ انفیہ کے ملنے سے حاصل ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

قوس انفی ۔ وہ وریدی محراب جو ناک کی جڑ پر ہوتی ہے۔ اور ورید جبہی کی ایک شاخ کے ملنے سے حاصل ہوتی ہے۔

قوس اورطی ۔ وہ کمان جو شریان اعظم کے خمیدہ ہونے سے حاصل ہوتا ہے از تشریح کبیر

قوس الحاجب ۔ عظم الجبہہ کی وہ خمیدہ بلندی جو چشم خانہ کے بالائی کنارے کے اوپر ہوتی ہے۔ جہاں بھنوں کے بال اگتے ہیں۔ از تشریح کبیر

قوس حاجبی ۔ دیکھو قوس الحاجب۔

قوس راحی سطحی ۔ ہتیلی کا سطحی یا اوتعلا محراب۔ جو شریان زندی اسفل اور شریان المسبحہ کی شاخ دشریان راحی سطحی کے ملنے سے حاصل ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

قوس راحی غائر ۔ ہتیلی کا گہرا محراب۔ جو شریان المسبحہ اور شریان زندی اسفل کی شاخ دشریان غائر کے ملنے سے حاصل ہوتا ہے از تشریح کبیر

قوس رسغی مؤخر ۔ پہونچے کا پچھلا محراب جو شریان المسبحہ کی شاخ دشریان رسغی مؤخر اور شریان زندی اسفل کی شاخ دشریان رسغی مؤخر کے ملنے سے حاصل ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

قوس زوجی ۔ وہ کمان جو کہنی کی ہڈی کے زائدہ زوجیہ اور زراعے کی ہڈی کے ملنے سے کہنی کے مقام میں حاصل ہوتی ہے از تشریح کبیر

قوس عانی ۔ وہ محراب جو دونوں عظم العانہ کے باہم ملنے سے گنجے کی طرف حاصل ہوتا ہے از تشریح کبیر

قوس قزح ۔ آسمانی کمان۔ دھنش۔ وہ شئی ہے جو کمان کے مانند رنگین موسم برسات میں علی العموم ابر میں معلوم ہوتی ہے۔ جس کا فلسفہ یہ ہے کہ ابر کے روشن ذرات میں آفتاب کی روشنی کا عکس پڑتا ہے۔ اسی طرح ہوا میں چاند کی روشنی کا عکس پڑتا ہے از تشریح کبیر

قوس الکبد ۔ جگر کا وہ ٹکڑا جو فرجہ سرپیں پل یا محراب کے طور پر پایا جاتا ہے۔ از تشریح کبیر

قوس مجری ۔ چشم خانہ کا بالائی کنارا جو کمان کی طرح خمیدہ ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

قوقعہ ۔ کان کے اندرونی حصہ میں گھونگھ کے مانند ایک پگڈار حصہ ہے۔ جو دہلیز کے سامنے ہوتا ہے۔ اس کے چکر تقریباً ڈھائی ہوتے ہیں۔ اس میں عصب سامع کے ریشے پھیلتے ہیں۔ از تشریح کبیر

قولنج ۔ وہ مرض ہے جس میں بڑی آنتوں کے اندر سدہ پیدا ہو کر سخت درد پیدا کرتا ہے یہ دو اصل دو لفظ سے مرکب ہے۔ قولن۔ رنج۔ کثرت استعمال سے اب یہ لفظ قولنج رہ گیا ہے۔ قولون ایک آنت کا نام ہے۔ جس کے اندر اکثر سدہ پیدا ہوا کرتا ہے اسی وجہ سے اس مرض کا نام قولنج رکھا گیا ہے۔

قولنج التوائی ۔ وہ قولنج جو آنتوں میں بل اور گرہ پڑنے سے حادث ہو۔

قولنج بلغمی ۔ وہ قولنج جو آنتوں میں غلیظ بلغم کے جمع ہو جانے سے حادث ہو۔

قولنج تشنجی ۔ وہ قولنج جو آنتوں میں پٹھوں کے خشک ہو جانے سے حادث ہو۔

قولنج ریحی ۔ وہ قولنج جو آنتوں میں ریاح کے جمع ہونے اور سدہ ڈالنے سے واقع ہو۔

قولنج وری ۔ وہ قولنج جو آنتوں میں ورم کے پیدا ہونے اور پاخانہ کے روک دینے سے عارض ہو۔

قولون ۔ وہ آنت ہے جو عورت کے شروع ہوتی ہے۔ اور مستقیم پر ختم ہوتی ہے تین موٹی آنتوں میں سے یہ سب سے بڑی اور لمبی ہوتی ہے۔ یہ دائیں طرف کرلے کے گڑھے سے طرح ہو کر اوپر جگر تک چڑھتی پھر جگر سے طحال کی طرف بائیں جانب مڑتی۔ پھر طحال سے مڑ کر نیچے اترتی اور بائیں طرف کرلے کے گڑھے میں ایک خم کھا کر معا مستقیم میں تمام ہوتی ہے۔ اور قولنج اکثر اسی کے اندر ہوتا ہے۔ قولون کے اصلی سے کشادہ اور فراخ کے ہیں۔ واقعی اس کی رفتار نہایت کشادہ ہے۔ از تشریح کبیر

قولون صاعد ۔ (صاعد۔ چڑھنے والا) قولون کا پہلا حصہ جو دائیں کرلے کے گڑھے سے جگر تک پڑتا ہے۔

قولون مستعرض ۔ (مستعرض۔ آڑا) قولون کا دوسرا حصہ جو آڑے طور پر جگر سے طحال کی طرف جاتا ہے۔

قولون نازل ۔ (نازل۔ اترنے والا) قولون کا تیسرا حصہ جو طحال سے نیچے اتر کر بائیں طرف کرلے کے گڑھے میں پہونچتا ہے۔ از تشریح کبیر

قومًا ۔ (اسم) بیہوشی جس میں مریض سویا ہوا معلوم ہو۔ (دیکھو بعض سبات سہری (دیکھو سبات سہری)

قویٰ ۔ قوت کی جمع ہے۔ قوی کی تین قسمیں

قوت طبیعیہ قوت حیوانیہ۔ قوت نفسانیہ۔ ہر ایک کا بیان الگ دیکھو۔

قوی ۔ مضبوط۔ توانا۔ مقابل ضعیف۔ جمع اقویاء

قوی اربعہ ۔ (اربعہ۔ چار) چار قوتیں قوت جاذبہ۔ قوت ماسکہ۔ قوت ہاضمہ۔ قوت دافعہ (ہر ایک کی تعریف الگ الگ دیکھو)

قوی اول ۔ سے مراد قوت نفسانیہ جو قوت اربعہ طبیعیہ ہیں۔ اور قوی ثوانی سے مراد نفسانی کی قسمیں ہیں۔ مثلاً قوت نفسانیہ کی قسمیں یا مرہ۔ سامعہ۔ شامہ۔ ذائقہ۔ اور لامسہ۔ یہ قوی ثوانی میں شامل ہیں۔

قوی ثوانی ۔ دیکھو قوی اول۔

قوی ضروریہ ۔ (ضروری قوتیں) وہ ہیں جن کے بدوں انسان کا زندہ رہنا یا اس کی نسل کا باقی رہنا ناممکن ہو۔ یعنی یہ قوتیں اسکی زندگی کے لئے یا اس کے سلسلۂ نسل کے لیے ضروری ہوں۔ (تفصیل دیکھو مقصد دہم میں اقابیر)

قیفل ۔ جلد کا کھردرا اور سخت ہونا۔

قئ ۔ معدہ کی ناص حرکت کا نام ہے جسکے ساتھ معدہ سے غذا وغیرہ خارج ہو۔ (ترجمہ کبیر)

قئ الدم ۔ خون کی قئ۔

قئ المِرّہ ۔ (مرہ۔ پت) پت کی قئ۔

قیافہ ۔ وہ علم جس سے بشرہ اور اس کے خط و خال دیکھکر حالات معلوم کرتے ہیں۔

قیام ۔ دست کا آنا۔

قیام رطبی ۔ وہ دست جو بیماری سے آتے ہیں۔

قیام کبدی ۔ وہ دست جو جگر کی وجہ سے آتا ہے۔ یعنی جگر کا مادہ خارج ہوتا ہے۔ مثلاً یہ کہ جگر سے خون۔ پیپ۔ صفراء یا کوئی دوسری شئ آنتوں میں آتی ہے۔ اور پھر وہ دستوں کی راہ خارج ہوتی ہے۔ (از ترجمہ کبیر)

قیح ۔ میلی ریم۔ خون وغیرہ سے ملی ہوئی پیپ یا لہو۔

قید ۔ بستہ۔ بندش۔

قید البطر ۔ شق صغیر کی وہ چنٹ جو حشفۃ البظر سے ارتباط و اتصال کرتی ہے۔

قید شفوی اسفل ۔ وہ چنٹ جو زیریں لب کے وسط سے پیچھے کی طرف ہوتی ہے۔ اور مسوڑھے سے ربط پیدا کر دیتی ہے۔ (از تشریح کبیر)

قید شفوی اعلیٰ ۔ وہ چنٹ جو بالائی لب کے وسط سے پیچھے کی طرف ہوتی ہے۔ اور مسوڑھے سے ربط پیدا کر دیتی ہے۔ (از تشریح کبیر)

قید الفرج ۔ وہ بالائی چنٹ ہے جو فرج کے حفرہ زور قیہ کے اندرونی جانب ہوتی ہے۔ اور پہلی ولادت میں علی العموم پھٹ جاتی ہے۔ (از تشریح کبیر)

قید القلفہ ۔ وہ چنٹ جو حشفہ کی زیریں جانب نظر آتی ہے۔ اور اسکو قلفہ سے

ملاے رکھتی ہے۔ از تشریح کبیر

قیدُ اللِّسان ۔ وہ چنٹ جو زبان کی زیریں سطح پر نظر آتی ہے۔ اور اسکو زیریں جبڑے سے ملاتی ہے۔ از تشریح کبیر

قیراط ۔ تقریباً دو رتی۔ جمع قراریط نیز ایک پیمانہ ہے تقریباً انگلی کے ایک پور کے برابر یا آدھی گز سے کچھ کم۔

قیروطی ۔ موم روغن۔ وہ دوا جس میں موم اور روغن ہو۔

قیض ۔ انڈے کا سخت بیرونی چھلکا

قیظ ۔ چیے کی گرمی۔ سخت گرمی کا موسم۔

قیفال ۔ وہی اس کے لغوی معنے سر کی اندر سردی کے ہیں۔ مگر طبی اصطلاح میں ایک رگ کا نام ہے جسکا ذکر فصد کی رگوں میں دیکھو۔ یہ لفظ کیفالس سے نکلا ہے جسکے معنے سر کے ہیں۔

قیلولہ ۔ دوپہر کا سونا۔ دوپہر کا آرام۔

قیل ۔ خوابوں میں آنت۔ یا پرورش۔ شرب۔

قیلہ ۔ یا ریاح یا پانی کا وہ آماس جسکو ذرہ اور قروبی کہتے ہیں۔ از ترجمہ کبیر

قیلہ مائیہ ۔ خوابوں میں پانی کا ورم آنا۔

قیلولہ ۔ دوپہر کے وقت کا سونا۔

قیئوئہ ۔ قی لانے والی چیز۔

ک

کابوس ۔ وہ مرض جسکے ہوتے سوتے دبانے والے اور گھبرانے والے کے ہیں۔ اور طب میں اُس مرض کو کہتے ہیں جس میں مریض بحالت خواب خصوصاً بیکہ وہ چت سویا ہو کیا دیکھتا ہو کہ کوئی ڈراونی شکل (خواہ انسان کی ہو یا کسی دوسری چیز کی) اُس کے اوپر پڑ گئی۔ اور اُسے دبا رہی ہے۔ اور اُس کے سانس کو گھونٹ رہی ہے جس سے مریض کی آواز۔ سانس اور حرکت بند ہو جاتی ہے۔ اور اُسکا گلا گھٹنے لگتا ہے اس حالت میں مریض ڈر کر چونک پڑتا ہے اور کبھی ضاً غوطا بھی کہتے ہیں غنودہ میں گھٹنا۔ (ترجمہ کبیر)

کاجل ۔ (ہ) جلا ہوا دھواں۔ انجن جو آنکھ میں سرمہ کے طور پر لگاتے ہیں۔

کاسر ۔ توڑنے والا۔ یا توڑنے والی۔ دوا۔

کاسر ۔ توڑنے والا۔ وہ تفرق اتصال جس سے ہڈی ٹوٹ جائے۔

کاسئہ سر ۔ ف (ا) کھوپڑی کا بالائی حصہ جو کاٹنے سے پیالہ کی طرح نکل آتا ہے (۲) مجمع کھوپڑی

کاسنی ۔ ایک خاص قسم کا سالن یا ترکاری جو پودینہ سے ملتا ہے۔ اور دوسرے مصالحے ملا کر تیار کی جاتی ہے (از ترجمہ کبیر) جمع کاسنیاں۔

کان ۔ (ا) (فون ع) گوش (ف)

کان بجنا ۔ طنین دوی دیکھیے۔

کانچ ۔ (ا دو) دیکھیے معدہ۔

کانون ۔ بھاٹہ۔ بھٹی۔

کاوی ۔ داغنے والی۔ دوا۔ کاوی اُسے کہتے ہیں جو زخم کے اوپر کھڑا ہو پیدا کرے خون کو خارج ہونے سے روک دیتی ہے جیسے چونا اور سیس۔

کاہل ۔ کندھا۔

کبب ۔ (ا ن) منہ پیٹ ہونا منہ کے بل گرنا۔

کباب ۔ وہ گوشت جسکو کسی چیز پر لگا آگ کے پاس رکھا جائے یہاں تک کہ وہ گل جائے۔

کبار ۔ کبیر کی جمع۔ بڑے۔

کبد ۔ (ع) جگر۔ کلیجہ (اردو)

کبر ۔ بڑا ہونا عمر رسیدہ ہونا۔

کبش ۔ مینڈھا۔

کبوب ۔ سیاہ کی ہوا۔

کبوش ۔ ایک پتی دار بیل دوا۔ جو کی طرح میں چھلکا جاتے۔ مگر وہ زخم پھر جاتے۔

کبیر ۔ (ا) بڑا بزرگ۔ بڑی۔

کتان ۔ (ا) مثل کی طرح نہایت باریک اور سرسبز کپڑا ہے جو کتان یعنی اسی کی پھلیوں کے ریشوں سے بُنا جاتا ہے۔ افادہ کبیر (ا) اچھا

کتف ۔ شانہ۔ مونڈھا۔

کتلہ ۔ بڑا حصہ۔

کثافت ۔ غلیظ ہونا۔ موٹا ہونا۔ گاڑھا ہونا

کثرۃ اللعاب ۔ لعاب کی کثرت۔ مراد ہے لعاب نہ میں بکثرت خارج ہوتا ہے کہ تکیہ بھی تر ہو جاتا ہے۔ ترجمہ کبیر

کثیر الغذاء ۔ جس سے خون بکثرت پیدا ہو

کثیف ۔ گاڑھا۔ موٹا۔ غلیظ۔

کجاء ۔ بندی۔ گندک۔ پارہ یا اور دوسری دوائیں ملا کر جب کھرل کی جاتی ہیں تو یہ سب مل کر سرمہ کے مانند سیاہ ہو جاتی ہیں اسی عمل کو کجلی کرنا کہتے ہیں۔

کجلی ۔ (ا ن) (ناب ع) دندان نیش (لغت ف)

کحال ۔ معالج امراض چشم۔ آنکھ بنانے والا۔

کحل ۔ سرمہ۔ انجن۔ وہ دوا جو آنکھ میں لگائی جاوے۔

کدر ۔ کدرہ۔ گدلا۔

کدر منثور ۔ وہ گدلی اور کدرنگی جس کے ذرات تمام پھیلے ہوئے ہوں۔ ایک جگہ جمع نہ ہوں۔ از افادہ۔

کدورات ۔ وہ دوائیں جو سینہ میں ایک طرف ڈالی جائیں۔

کَدُورَت ۔ گدلاپن۔ مکدر ہونا۔
کَرَأ یَکرَأ ۔ (کرأت) گندنا کے پتوں کا سانگ۔ سبز سیاہی مائل۔
کراز ۔ برتن بطیشی۔
کُرَاع ۔ پاچہ پائے۔ جمع اکارع۔
کَرَب ۔ غم۔ اندوہ۔ تکلیف۔
کَرَب مِعَدِی ۔ معدے کی کرب بے چینی۔ گاہے معدے کی وجہ سے مریض کرب و بے چینی میں مبتلا رہتا ہے۔ اور پریشانی سے کروٹیں بدلتا رہتا ہے گاہے ان باتوں کے ساتھ متلی بھی ہوتی ہے۔ ترجمہ کبیر
کُرْبَاس ۔ روئی کا پھاہا۔ گالہ۔ جمع کراہیس۔
کَرْدَنَاج ۔ (معرب) دنبہ کے سیخ کے کباب
کَرسَتَہ ۔ (مٹر) ساتھ سے نورقی تک۔
کُرسِنّی ۔ دیکھو عنکر کرسنی۔
کُرسُوع ۔ کلائی کی ہڈی کا ابھار جو ہتھیلی میں چھوٹی انگلی کے مقابل ہوتا ہے۔
کُرسُف ۔ کُرسُوف ۔ } روئی کی گدی۔ دوات کا صوف۔
کُرسِیّ ۔ نشیمنہ۔ ارجھڑی۔
کَرِیمَہ ۔ (کرب۔ کرم کلام وہ غذا جس میں کرم کلام پڑا ہو۔ افتادہ۔
کَرَوِیّ ۔ کرہ کی طرف منسوب۔ کرہ کی جمع کول کرہ کے سنے گینہ کے ہیں۔
کَرَہ ۔ گینہ کول شی۔ جمع کرات۔

کَرَہ چشم ۔ (ف) آنکھ کا ڈھیلا وہ حلقہ (ع)
کُرَیَات ۔ (ذرات۔ دانے۔ کریہ کی جمع ہے۔
کریات بیضاء ۔ خون کے سفید دانے۔
کریات حمراء ۔ خون کے سرخ دانے۔
کریات دمویہ ۔ خون کے دانے۔ خون کی دردات
کریات اللبن ۔ دودھ کے دانے۔ دودھ کے قطرات
کُرْیَاس ۔ سنڈاس۔ پاخانہ۔
کُرَّاز ۔ کے اصلی معنے سکوڑنے اور سکوڑ جانے کے ہیں۔ کراز گاہے اس تشنج کو کہتے ہیں جو چیز گردن یعنی حبلی کے عضلات میں شروع ہوتا ہے۔ جس سے گردن کے عضلات سامنے و پیچھے کی طرف تنے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ یہی معنے زیادہ مشہور ہیں گاہے ہر ایک مذکور کو کراز کہتے ہیں۔ گاہے اس مذکور کو کہتے ہیں جو سر دھی ہو۔ اندر ترجمہ کبیر
کُزَاز ۔ سات سے نورقی تک۔
کَسر ۔ ہڈی کا ٹوٹ جانا۔ بشرطیکہ وہ ٹوٹے ہوئے چند بڑے بڑے ٹکڑے ہو جائیں جمع کسور
کسر بسیط ۔ دیکھو کسر مرکب۔
کَسر مُرَکَّب ۔ اسے کہتے ہیں جس میں ہڈی کے ٹوٹنے کے ساتھ ورم ہو یا گوشت پھٹ گیا ہو۔ یا زخم پیدا ہو گیا ہو جو بیان خون ہو اس کے مقابلہ میں کسر بسیط ہے جس میں فقط سادہ طور پر ہڈی ٹوٹ جاتی ہے از ترجمہ کبیر

کسل ۔ سستی۔ ماندگی۔ کاہل ہونا۔ اعضاء شکنی۔

کسوف ۔ چاند یا سورج میں گہن لگنا۔

کشط ۔ کھال کھینچنا۔ جلد کا اوتر جانا۔ مرض ناخنہ کا آنکھ سے کاٹنا۔ عمل کشط کہلاتا ہے۔

کشط العین ۔ دیکھو کشط۔

کشک ۔ (معرب فارسی) وہ غذا جو گیہوں یا جو کے آٹے سے بنائی جاتی ہے۔ یا یہ کہ جو کر پانی میں اس قدر گلایا جاتا ہے کہ پانی نہایت گاڑھا ہو جاتا ہے۔ آش۔ آش جو۔

کشک الشعیر ۔ آش جو۔ جو کا کشک (دیکھو کشک)

کعب ۔ گٹہ۔ ٹخنہ۔ ظلم الکعب یعنی ٹخنہ کی ہڈی ایڑی کی ہڈی کے اوپر اور پنڈلی کی دونوں ہڈیوں کے نیچے ہوتی ہے۔

کعب انسی ۔ اندرونی گٹہ۔

کعب وحشی ۔ بیرونی گٹہ۔

کعبرہ ۔ (لا) ران کی ہڈی کا سر (ز) زندانی

کعک ۔ سوکھی روٹی۔ یا وہ موٹی روٹی۔ جو تنور میں گرم پتھر پر پکائی جاتی ہے۔

کف ۔ ہتیلی۔ ہتیلی بھر سکی بھر تقریباً سوا تولہ جمع کفوف۔

کفدست ۔ (ف) ہتیلی بھر تولہ سے دو تولہ تک گکڑے ۔ (ہ) دیکھو جرب الاجفان۔

کلاب ۔ کلب کی جمع ہے۔

کلال ۔ ماندگی۔ تھکن۔ تکان۔

کلاہ گردہ ۔ (ف) دیکھو تاج کلیہ۔

کلائی ۔ (ہ) ساعد۔ ذراع (ع)

کلب ۔ کتا۔ جمع کلاب۔

کلب ۔ اس جنون اور باؤلے پن کا نام ہے جو کتوں کو عارض ہوتا ہے۔ اسکا مزاج خبیث اور زہریلا ہو جاتا ہے جس سے اس کے لعاب میں سمیت پیدا ہو جاتی ہے۔ کتوں کو اس قسم کا باؤلا پن علی العموم نہایت گرم یا نہایت سرد ملکوں اور موسموں میں ہوا کرتا ہے۔ گاہے کتوں کے علاوہ دوسرے حیوانات بھی باؤلے ہو جاتے ہیں۔ جیسے بھیڑیا۔ بجو۔ گیدڑ۔ خنیدوار وغیرہ جب اس قسم کے باؤلے جانور کسی آدمی کو کاٹتے ہیں تو گاہے یہ سمیت اس میں سرایت کر جاتی ہے۔ اور اسکا مزاج بھی باؤلے کتے کی طرح ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ بھی آدمیوں کو کاٹنے لگتا ہے۔ چنانچہ جب وہ باولا ہونے کے بعد کسی آدمی کو کاٹتا ہے۔ تو اس کے کاٹنے سے وہی علامات پیدا ہو جاتی ہیں جو باؤلے کتے کے کاٹنے سے ہوتی ہیں اسی طرح اسکا جھوٹا پانی اور کھانا بھی اگر کوئی کھالے تو یہی عمل کرتا ہے۔ وہ علامات یہ ہیں کہ وہ شخص چند دن کے بعد تمام چیزوں سے خوف و وحشت کھانے لگتا ہے

اس میں مائیخولیا کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں اس کے بعد وہ پانی اور مطبات سے ڈرنے لگتا ہے۔ اور گاہے اس سے نہیں بھی ڈرتا ہے۔ پانی کا خوف ہفتہ دو ہفتہ سے چالیس روز تک پیدا ہوتا ہے۔ از ترجمۂ کبیر۔

کلب کلبٌ ۔ باؤلا کتا۔ دیوانہ کتا۔

کلبتان ۔ زنبور سنسی گرم لوہا پکڑنے کا آلہ۔

کلس ۔ (۱) چونہ (۲) پوست ہیضہ مدبر۔ (۳) کشتہ۔

کلف ۔ جلد کے رنگ کا سیاہی مائل ہو جانا جھائیں۔ اس میں اور سہن سیاہ میں فرق یہ ہے کہ سہن سیاہ کھردرا ہوتا ہے۔ اور کلف چکنا

کلکلانج ۔ ایک ہندی دوا ہے جو استسقاء میں خصوصیت سے مفید ہے۔

کلوب ۔ سنسی کے مانند دانت اکھیڑنے کا ایک آلہ ہے۔ جمع کلابیب۔

کلیجہ (ع) جگر اور گاہے عام لوگ اور اکثر عورتیں فم معدہ کو کلیجہ کہدیا کرتی ہیں۔

کلیجہ کا درد ۔ (ع) دیکھو وجع الفواد۔

کلیہ ۔ گردہ۔ تثنیہ کلیتین یعنی دو گردے جمع کلی۔

کلیتین ۔ دیکھو کلیہ۔

کم ۔ شکوفہ۔ جمع اکمام۔

کماکو ۔ سینک۔ مکمد۔ ایسٹ۔ یا بوتل وغیرہ گرم کر کے عضو پر سینکتے ہیں۔ یا دواؤں کو کسی پوٹلی میں بند کر کے اور گرم کر کے سینکتے ہیں۔ اس کی جمع اکمدہ ہے۔ اسکو تکمید بھی کہتے ہیں دیکھو تکمید۔

کمان ابرو ۔ (ف) دیکھو قوس الحاجب۔

کمان اورطی ۔ دیکھو قوس اورطی۔

کمد ۔ (ع) نیلا سیاہ۔

کمر ۔ (ہ) قطن۔ خطمی (ع)

کمنہ ۔ یہ لفظ تین معنوں کے لئے بولا جاتا ہے (۱) وہ حالت جس میں پپوٹے بوجھل معلوم ہوتے ہیں۔ مریض جب نیند سے بیدار ہوتا ہے تو اپنی آنکھوں میں ریت اور خاک کی سی کھٹک محسوس کرتا ہے (۲) طبقۂ قرنیہ کے نیچے ریم کا جمع ہو جانا۔ جسکو جدری کا منسہ کہتے ہیں (۳) وہ حالت جس میں بینائی کمزور ہو جاتی ہے آنکھ کے پردوں کا رنگ سرخ اور میلا سا ہو جاتا ہے۔ آنکھیں سست ہو جاتی ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آنکھیں بڑی ہو گئی ہیں آنکھوں میں کھلی معلوم ہوتی ہے۔ جو رم پانی کے سوا کسی شئے سے دور نہیں ہوتی ہے ترجمۂ کبیر۔

کمودث ۔ نیلاہٹ۔ سیاہی مائل۔

کمیت ۔ مقدار۔ خواہ از قسم وزن یا پیمانہ یا غلہ ہو۔

کنپٹی ۔ (ہ) (صدغ ع)

کُنج پھیپھڑ + (ہ) ۔ دیکھو ورم اہل الاذن۔

کنٹھ + (ہ) وہ ابھار جو گلے میں سامنے کی طرف ہوتا ہے۔ اور جو جانوروں میں بمقابلہ بچوں کے زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔

کنٹھ مالا + (ہ) دیکھو خنازیر۔

کنج ران + (ہ) جنگھا۔ (ہ) ا۔ بہ (ع)

کوّا + (ہ) دیکھو ہاۃ۔

کواسر + کاسرہ کی جمع ہے۔ ریاح توڑنے والی چیزیں۔

کواکب + دیکھو کوکب۔

کوا میخ + کاخ کی جمع ہے۔ دیکھو کاخ۔

کوز + (ا) بھینی (م) مٹکا۔ کی صغیر کا جھتہ۔

کوزہ + کوزہ۔ آبخورہ۔

کوع + کلائی کی ہڈی کا وہ ابھار جو ہوہنچے کے پاس انگوٹھے کی سمت میں نظر آتا ہے۔

کوکب + (ا) ستارہ (م) وہ سفید چتی جو آنکھ کی سیاہی میں پیدا ہو جاتی ہے جمع کواکب۔

کولھہ + (ہ) خاصرہ۔ حرقفہ (ع)

کوٹھ + روشندان۔ کھڑکی۔ دریچی

کوٹھ بیضیہ + (بیضوی کھڑکی) یہ ایک بیضوی شکل کا سوراخ ہے جو جوہ اور دہلیز کے درمیان رہتا ہے۔ از تشریح کبیر

کوٹھ مستدیرہ + (گول کھڑکی) ایک گول سوراخ ہے جو جوہ اور قوقعہ کے درمیان رہتا ہے۔ از تشریح کبیر

کویہ + (ہ) آنکھ کا گوشہ۔ آنکھ کا اندرونی یا بیرونی گوشہ۔ ماق (ع)

کھاروا + (ہ) پاؤں کی انگلیوں کے درمیان کا زخم جو اکثر رطوبت کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور وہاں کی جلد رطوبت کے ساتھ سفید ہو جاتی ہے۔ عربی میں عشرت کہتے ہیں۔

کھانسی + (ہ) سعال (ع) شہ فوزقا

کھتہ الدم + جلد کے نیچے خون کا مردہ ہو کر سیاہ ہو جانا۔ جیسا کہ چوٹ لگنے سے ہو جاتا ہے۔

کھرنڈ + (ہ) خشکریشہ۔

کھنکھارنا + (ہ) تنحنح۔

کہنی + (ہ) مرفق (ع)

کھوپڑی + (ہ) راس۔ جمجمہ (ع)

کھولت + ادھیڑ عمر کا ہونا۔

کی + داغنا۔ کرنی عضو کسی آگ سے داغا جاتا ہے۔ اور کبھی کسی دوا کاری سے۔

کیرہ + دستنکی

کیس + (ا) وہ تنگ نالی جس کی راہ سے خیسے شکم سے باہر آکر فوطوں میں پہونچتے ہیں۔ (م) تھیلی۔ جمع اکیاس۔

کیس حجری + مجرہ کے پاس ایک تھیلی ہے جس کی رطوبت اقراص صوت کو تر اور نرم رکھتی ہے۔ از تشریح کبیر

کیس الدمع) آنسو کی تھیلی۔ بحری انف کا
کیس دمعی) بالائی حصہ جو تھیلی کے مانند
ہوتا ہے۔

کیسۃ خصیہ ۔ خصیہ کی تھیلی۔ فوطہ صفن۔

کیسۃ المنی ۔ دیکھو وعیۃ منی۔

کیفیات اربع ۔ (اربع) چاروں
کیفیتیں یعنی گرمی۔ سردی۔ تری خشکی یعنی
چاروں کیفیتوں کو کیفیات اوّل (پہلی کیفیتیں)
کہتے ہیں۔

کیفیات اوّل ۔ دیکھو کیفیات اربع۔

کیفیات ثوانی ۔ (دوسری کیفیتیں) ان اجسام
وہ کیفیتیں ہیں جو کسی مرکب میں مزاج کے
پیدا ہونے کے بعد حاصل ہوتی ہیں مثلاً
کسیلاپن۔ ترشی وغیرہ۔

کیفیت ذاتیہ ۔ دیکھو کیفیت عرضیہ۔

کیفیت عرضیہ ۔ وہ کیفیت جو عارضی
طور پر کسی وجہ سے پیدا ہو۔ دواء کے ذاتی
اثر سے نہ پیدا ہوئی ہو۔ اس کے مقابلہ میں
کیفیت ذاتیہ ہے۔

کیفیت فاعلہ ۔ کیفیت موثرہ۔ گرمی اور
سردی کو کہتے ہیں۔ اور تری اور خشکی کو کیفیت
منفعلہ کہتے ہیں (منفعلہ۔ متاثرہ)

کیفیت منفعلہ ۔ دیکھو کیفیت فاعلہ

کیل ۔ (ر) (دندان نیش (ف) (کچلی (ر)
ناب (ع))

کیل ۔ چھیاسٹھ سیر (اڑسٹھ تولہ کے سیر سے)
بقول بعض چھبیس سیر (اڑسٹھ تولہ کے سیر
سے)

کیلوس ۔ (سریانی) غذا جب معدہ میں
ہضم ہوتی ہے تو اس سے آمل جو کے
مانند ایک سفید حصہ حاصل ہوتا ہے جبکہ
خلاصۂ غذا کہنا چاہیے۔ اسی کا نام کیلوس
بتایا جاتا ہے۔ یہ ایک سفید اور سیال
جوہر ہے۔ مگر بعض لوگ معدہ اور امعاء
دونوں کے خلاصۂ غذا کو کیلوس کہتے ہیں
لیکن دوسرے لوگ امعاء کے خلاصۂ غذا
کو کیموس کہتے ہیں۔

کیموس ۔ (سریانی) اخلاط (دیکھو خلط) اگر
بعض لوگوں نے اخلاط کا نام کیموس نہیں
بتایا ہے۔ بلکہ معدہ کے ہضم سے جو چیز
حاصل ہوتی ہے اسکا نام کیموس رکھا ہے
جیسا کہ کتاب نہایہ میں لکھا ہے۔

کیموسیس
کیموسیوس } دیکھو دودیۃ۔

کیمیا ۔ (ا) اکسیر (۲) وہ علم جس میں اجسام کے
استحالات و تغیرات حقیقی و غیر حقیقی سے بحث
ہوتی ہے۔ اور یہ کہ ایک جسم دوسرے جسم
سے ملکر کیا کیا تغیر پیدا کرتا ہے۔ اور کس قسم کی
تبدیلی واقع ہوتی ہے؟ یا نہیں (۳) وہ علم جس سے
اکسیر بنایا جاسکے۔ سونا اور چاندی بنانے کا علم۔

کُنیہ + دیکھو کی۔

گ

گنّہ + (ر) (خنہ (ف) کعب (ع)

گدی + (ر) (قفار ع) سر کا پچھلا حصہ۔

گدی کی ہڈی + (ر) (نخدرہ۔

گردن + (ر) (عنق

گردہ + (ر) (کلیہ (ع)

گل چشم + (فا) بیاض کا فارسی نام ہے۔ (دیکھو بیاض)

گل حکمت + (ف) اسے مراد یہ ہے کہ گیلی مٹی کو روغن یا سن ملا کر کوٹیں۔ پھر کسی ظرف پر اچھی طرح لیپ دیں۔ اس سے فائدہ یہ ہوتا ہے کہ وہ برتن ٹوٹ نہیں سکتا ہے۔ اور مٹی بھی سوکھنے پر نہیں پھٹتی ہے۔ اسکو عربی میں طین الحکمت کہتے ہیں۔ گاہے کپڑوں کو بھی گل حکمت کہتے ہیں۔

گوشہ چشم + (ف) (کو یہ (ر) (ماق (ع)

گھٹنہ + (ر) (رکبہ (ع) (زانو (ف)

گھٹنے کی ہڈی + (ر) (رضفہ (ع) (آئینہ زانو (ف)

ل

لااِسم لہٗ + (ر) (لا نہیں + اسم۔ نام + لہٗ اسکا) اس کے اصلی معنے گمنام یا بے نام کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں کولھے کی بڑی کو عظم لااسم کہتے ہیں۔ خنجرہ کی تیسری عضروف کو جو کہ عضروف وِدقی سے نیچے ہوتی ہے عضروف لااسم کہتے ہیں۔ علی ہذا ایک ٹخنہ اور ایک زند میں بھی لااسم کے نام سے ہڈی ہے۔ ہر ایک کو الگ الگ دیکھو۔

لاذِع + وہ دوا۔ جو اپنی تیزی اور حدت کی وجہ سے عضو میں سوزش پیدا کرے۔ اور جس اس کی گرمی و تیزی لگے۔ لگنے والی دوا جیسے رانی اور سرکہ۔

لازِم } ہر وقت قایم رہنے والا۔ نہ چھوٹنے
لازمہ } والا۔

لازُوق + وہ دوا۔ جو زخم پر لگادی جائے۔ اور وہ اس طرح چپک جائے کہ اچھے ہونے تک نہ اترے۔

لامسہ + چھونے کی قوت (دیکھو قوت لامسہ)

لامی + دیکھو عظم لامی۔

لُب + گودا۔ مغز۔ جمع لبوب۔

لُب سنّی + دانت کا گودہ۔ جو دانت کی نالی یا اس کے جوف میں ہوتا ہے اور جس کے اندر عروق و اعصاب کی کثرت ہوتی ہے۔

لِباء + ہیوسی۔ ایام حمل کے اخیر یا وضع حمل کے شروع میں پستانوں کے دبانے سے جو زرد رنگ کا گاڑھا دودھ نکلتا ہے۔

لُبدی + (ر) (لفدہ کو کہتے ہیں۔ دیکھو لفدہ۔

لبن ۔ دودھ۔ شیر۔ جمع البان

لُبوب ۔ لب کی جمع ہے مغز۔ گودا۔ گری۔

لت ۔ تر کرنا۔ بھگونا۔

لثات ۔ لثہ کی جمع۔ مسوڑے۔

لثہ ۔ دیکھو جمع لثہ۔

لثہ ۔ مسوڑھا۔ اسکی جمع لثات ہے۔

لثہ دامیہ ۔ دامیہ۔ خون والا۔ مسوڑہ جس سے خون بہتا۔

لحاظ ۔ آنکھ کا باہر والی کونہ۔ جو کنپٹی کی طرف واقع ہے۔

لحام ۔ ہڈیوں کا وہ جوڑ جس میں حرکت نہیں ہوسکتی (اتصال التحامی دیکھو)

لحام ذقنی ۔ ٹھوڑی کے دونوں حصے ٹھوڑی کے حلقہ میں ملے ہوئے ہیں۔ اسکو لحام ذقنی کہا جاتا ہے۔ از تشریح کبیر

لحام عانی ۔ وہ مقام اتصال جہاں پیڑو کی دونوں ہڈیاں دائیں اور بائیں آپس میں ملتی ہیں۔ از تشریح کبیر

لحم ۔ گوشت۔ جمع لحوم۔

لحم رخوتوئی ۔ ترنڈی کی گٹھلی جو سینہ کی ہڈی کے پیچھے ہوتی ہے۔ دیکھو ترنڈی۔

لحم المآق ۔ آنکھ کے اندرونی کونے کا گوشت از تشریح کبیر

لحم مسلوق ۔ یخنی کا گوشت۔ ابلا ہوا گوشت۔

لحمہ دمعیہ ۔ وہ رسولی اسرار جو اندرونی گوشہ چشم میں نظر آتا ہے۔ از تشریح کبیر

لحوم ۔ لحم کی جمع۔ گوشت۔

لحیہ ۔ ڈاڑھی۔ رخساروں اور ٹھوڑی کے بال۔

لحی ۔ جبڑا۔ جبڑے کی ہڈی بالائی جبڑے کی ہڈی کو لحی اعلیٰ۔ اور زیریں جبڑے کی ہڈی کو لحی اسفل کہتے ہیں۔

لحیمہ ۔ آنکھ کے اندر کا گوشت اور چربی۔

لخلخہ ۔ وہ خوشبودار اور تر چیزیں جو سیٹے یا کرے آنکھ کے اندر رکھکر مریض کو سنگھاتے ہیں۔ جمع لخالخ۔

لدغ ۔ ڈسنا۔ ڈنک مارنا۔ کاٹنا۔

لدان ۔ لچکدار۔ جو مختلف شکلوں کو قبول کرکے خود اپنی لچک سے اصلی حالت پر لوٹ آئے اور آسانی سے ٹوٹ بھی نہ سکے۔ جیسے ربڑ۔

لدونت ۔ لچک۔ لچکدار ہونا۔

لذاع ۔ کاٹنے والی دوا۔ وہ دوا جو اپنی حدت اور تیزی کی وجہ سے عضو میں سوزش پیدا کرے۔ اور اس میں اسکی گرمی و تیزی کے جیسے جلن اور سرخی

لذت ۔ مزہ داری کسی اچھی چیز سے سرور پانا

لذع ۔ جلن۔ سوزش۔ تیزی حدت۔

لزاق ۔ چپکانے کی شئی۔ لئی۔ سریش۔

نُزُخ ۔ لیسدار چیچی۔
نُزُوخیت ۔ لیسدار ہونا۔ نیس چیچپاہٹ
نُزُوق ۔ چپکنا۔ چپاں ہونا۔
لِسان ۔ زبان جیبہ۔ جمع اُلسنہ۔
لِسان المزمار ۔ (زمار۔ باجہ) طبی اصطلاح میں اُن ڈوریوں کا نام ہے جو حنجرہ کے سوراخ کے اندر ہیں۔ اور جن کے کھنچنے سے آواز پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ انکے تننے سے سوراخ تنگ ہو جاتا ہے۔ اس لئے اندر سے جو ہوا آتی ہے۔ اُس سے آواز پیدا ہوتی ہے۔ یہ دائیں اور بائیں دو ہوتی ہیں انکو اوتار الصوت بھی کہتے ہیں از تشریح کبیر
لَسْع ۔ ڈسنا۔ ڈنک مارنا۔ کاٹنا۔
لطافت ۔ رقیق وخفیف ہونا۔ باریک ہونا
لطافتِ تدبیر ۔ ہلکی غذا دینا۔ زود ہضم غذا دینا۔
لَطُوخ ۔ وہ دواء جو عضو پر تھپڑی جاتی ہے جمع لَطُوخات۔
لُعاب ۔ (۱) تھوک۔ منہ کی رال (۲) لیسدار اور صاف پانی جو کسی دواء کے چبانے سے حاصل ہوتا ہے۔ جمع اُلعبہ۔
لطیف ۔ بمقابلہ کثیف۔ رقیق وہلکی چیز
لعاب ۔ (۱) رال (۲) لیسدار پانی۔
لُعابی ۔ لعاب دار وہ دواء جس کے چبانے سے لعاب نکلے۔ جیسے بہدانہ خطمی۔

لَعَب ۔ بچہ کے منہ سے رال کا بہنا۔
لعق ۔ چاٹنا۔
لَعُوق ۔ چٹنی۔ وہ لیسدار دوا۔ جو چاٹی جائے جمع لعوقات۔
لفافہ ۔ جھلی جو کسی عضو کو ملفوف کرتی ہو خول
لفافہ بین القائمتین ۔ وہ رقیق جھلی جو ثخینہ بطینہ ظاہرہ کے دونوں قائموں کے ساتھ لگی رہتی ہے۔ اور جو نیچے کی طرف بڑھکر جبل الیٰ اور خصیوں کو باہر سے پوشیدہ رکھتی ہے۔ از تشریح کبیر
لفافۃ الساق ۔ پنڈلی کی جھلی جو قصبہ کبریٰ کی اندرونی سطح کے سوا پنڈلی پر ہر طرف سے محیط ہوتی ہے از تشریح کبیر
لفافہ صدغیہ ۔ کنپٹی کی جھلی۔ جو عضلہ صدغیہ کو پوشیدہ رکھتی ہے۔ اور خط صدغی کی وبازی سے اور نیچے عظم زوج کے بالائی کنارے سے چسپاں رہتی ہے از تشریح کبیر
لفافہ عجانیہ غائرہ ۔ دیکھو رباط ثلث۔
لفافہ عریضہ ۔ چوڑی جھلی (ران کی اندرونی جھلی۔ جو ران کے عضلات پر محیط ہوتی ہے از تشریح کبیر
لفافہ غربالیہ ۔ ران کی بیرونی جھلی۔ جو ساقے پاؤں پر محیط ہوتی ہے۔ اور جس میں ورق کے نے چھلنی کے مانند کثرت چھید ہوتے ہیں از تشریح کبیر

لفافہ عمدیہ ۔ خصیوں کا خاص غلاف جو صفاق سے حاصل ہوتا ہے۔ اور فوطہ میں سب سے اندر یہی طبقہ ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

لفافہ قطنیہ ۔ کمر کی جھلی۔ عضلہ مستعرضہ کے پچھلے پھیلے ہوئے ریشہ کا پچھلا طبقہ جو عضلہ مربعہ خلفیہ سفلی۔ اور عضلہ ظہریہ عریضہ کے درمیانی حصہ سے مل کر لفافہ قطنیہ بناتا ہے۔ از تشریح کبیر

لفافہ مستقیمیہ مثانیہ ۔ دیکھو مثانیہ مستقیمیہ مثانیہ۔

لفافہ مسننہ ۔ (دندانہ دار جھلی) درامل مقدم دماغ کے بعض متوسط کے خاکی مادہ کا کنارا ہے۔ جو بطن مقدم کے قرن متوسط میں نظر آتا ہے۔

لفافہ معلقہ ۔ عضلہ معلقہ لحمیہ کا بڑھاؤ ہے۔ جو خصیوں کو صفن میں اوترتے وقت احاطہ کرتا ہے۔ یہ صفن کا تیسرا پردہ ہے از تشریح کبیر

لفافہ منویہ باطنہ ۔ یہ ایک غشائی رقیق طبقہ ہے۔ جو جبل النبی کا غلاف بناتا ہے اور عضلہ مستعرضہ کی جھلی سے بڑھکر آتا ہے

لفافہ منویہ ظاہرہ ۔ (لفافہ بین الغائفیہ) یہ ایک پتلا طبقہ ہے جو خصیوں کے صفن میں اوترتے وقت حکم کے ثقبہ بطنیہ ظاہرہ کے قاموں سے بڑھکر خصیہ اور جبل النبی کو ملفوف کرتا ہے۔ از تشریح کبیر

لفائف ۔ لفاف کی جمع ہے۔ انکو صفاقات بھی کہتے ہیں۔ یہ ریشہ دار جھلیاں ہیں جو تمام بدن میں نرم اعضاء پر محیط ہوتی ہیں۔ یہ دو قسم کی ہیں (۱) لفائف سطحیہ یا لفائف ظاہرہ (۲) لفائف غائرہ۔ لفائف سطحیہ جلد کے نیچے تمام بدن پر محیط ہوتے ہیں۔ یہ خانہ دار ریشوں سے مرکب ہوتے ہیں۔ اور لفائف غائرہ سے عضلات کے غلاف بنتے ہیں انکی ساخت سخت اور مضبوط ہوتی ہے از تشریح کبیر

لفائف بین الاضلاع ۔ پسلیوں کے درمیان کے عضلات کی جھلیاں جو تین طبقات میں منقسم ہوتی ہیں از تشریح کبیر

لفائف سطحیہ ۔ دیکھو لفائف۔

لفائف ظاہرہ ۔ دیکھو لفائف۔

لفائف غائرہ ۔ دیکھو لفائف۔

لفائفی ۔ لفائف پیچ دار۔ ہل۔ اصلی معنے پیچدار اور بلدر کے ہیں۔ وہ آنت جو چھوٹی آنتوں میں سے تیسری ہے یعنی صائم کے بعد اور اعور سے پہلے۔ اسکا نام معاء دقیق بھی ہے۔

لقمہ ۔ ٹہنی کا وہ ابھار جو دوسری ٹہنی کے نشیب میں داخل ہو کر جوڑ بناتا ہوا لقمہ نوالہ

لقمہ زندیہ ۔ بازو کی ہڈی کے زیریں سرے کا بیرونی گول ٹکڑا جو زند اعلی کے سر کے

ملتا ہے۔ از تشریح کبیر۔

لُقْتَیْن ۔ (تحدوہ کے) وہ دو ہڈیاں ابھار جو تحدوہ کے ثقبۂ مقطیہ کے جانبین پر رہتے ہیں۔ اور گردن کے پہلے مہرے سے ملتے ہیں۔ از تشریح کبیر۔

لُقْتَیْن ۔ (ران کی ہڈی کے) زیریں سرے کے دو چکنے ابھار جو ثقبۂ کرسی کے بالائی سرے کے نشیبوں میں اتصال رہتے ہیں۔ از تشریح کبیر۔

لُقوہ ۔ منہ پھر جانا۔ ایک طرف سے منہ کا ٹیڑھا ہو جانا۔ لقوہ مثل میں عقاب کا نام ہے اس مرض کا نام لقوہ یا اس لئے رکھا گیا ہے کہ عقاب کی طرح لقوہ کی بیماری میں ہاچھیں (یعنی گوشۂ دہن) بکشادہ ہو جاتی ہیں۔ یا کہ عقاب کی چونچ کی طرح لقوہ میں منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ یا یہ کہ عقاب جب بیٹھتا ہے تو کسی ایک طرف کو منہ پھیر کر بیٹھتا ہے اسی طرح لقوہ کے مریض کا منہ پھر جاتا ہے ترجمہ کبیر۔

لگ پٹ ۔ (ہ) لگ پٹ کی آنچ اُسے کہتے ہیں کہ ڈیڑھ بالشت (یا) اور ڈیڑھ بالشت چوڑا اور ڈیڑھ بالشت گہرا زمین کو کھود کر اور اُپلے بھر کر آنچ دیں۔

لمس ۔ (چھونا) چھوے کی قوت۔ دیکھو قوت لامسہ

لواطت ۔ اغلام۔ ڈنڈہ بازی۔

لَوح ۔ تختہ۔ شانہ کی ہڈی۔

لوزہ ۔ دیکھو لوزتین۔

لوزتان ۔ دیکھو لوزتین۔

لَوزتَین ۔ (لوزہ۔ ایک بادام) لوزتین و بادام لوزتین یا لوزتان صیغۂ تثنیہ ہے۔ یعنی دو بادام۔ چونکہ ان گلٹیوں کی شکل بادام سے مشابہ ہوتی ہے۔ اسلئے اسکا نام لوزتین رکھا گیا ہے۔ یہ بادامی شکل کی دو گلٹیاں ہیں۔ ان سے ایک لعاب بر رطوبت خارج ہوتی ہے۔ یہ گلٹیاں زبان چبڑے کے کونے کی سیدھ میں اندر کی طرف ہوتی ہیں از تشریح کبیر

لوزتَین ۔ (حنجرہ دماغ کے) حنجرہ دماغ کی زیریں سطح میں دو ابھار ہیں۔ جو وادی کے دائیں اور بائیں جانب ہوتے ہیں اس سے پچھلے حصہ دوراطنین ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

لوزتَینج ۔ (معرب لوزینج) حلوا۔ بادام۔ وہ حلوا جس میں بادام ڈالا گیا ہو۔

لوزینہ ۔ (غذا) دیکھو لوزینہ۔

لوقوقون ۔ ریہ طبقہ قرنیہ کا وہ زخم ہے جو گہرا اور صاف ہوتا ہے۔ اور اسپر کچھ نہ کچھ مٹیالا ہوتا ہے۔ اور بالکل جوے کے دانوں کے مانند ہوتا ہے لوقوقون۔ دانہ۔ ترجمہ کبیر

لولَب ۔ اخراج جنین کا آلہ۔

لُوٹا ۔ بہت نامی آلہ کا نام ہے۔ ترجمہ کبیر۔

لَوْن ۔ رنگ۔ جمع اَلوان۔

لون اُرجُوانی ۔ ارغوانی رنگ۔ سرخی مائل بہ سیاہی۔

لَوی ۔ جب انسان کچھ عرصہ تک کھانے پینے میں بد پرہیزی کرتا ہے۔ اور کثرت سے کھاتا پیتا ہے۔ تو کچھ دنوں کے بعد اُس کے عضلات میں مواد جمع ہو جاتے ہیں۔ اُسے سستی اور تکان سا معلوم ہوتا ہے اکثر انگڑائیاں اور جمہائیاں آتی ہیں۔ چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ اسی حالت کا نام لوی ہے۔

لہاۃ ۔ گوشت۔ ایک قسم کا گوشت ہے جو حلق کی جھت میں لٹکتا رہتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

لہاۃ ۔ (مخروط دماغ کا) مخروط دماغ کے زائدہ دودیہ نخلی میں ایک اُبھار ہے جو زائدہ مخروطیہ (یا مخروط) سے پیچھے ہوتا ہے (ترجمہ کبیر)

لہاۃ المثانہ ۔ مثانہ کی اندرونی تہ میں اس کے زیریں اور اگلے حصہ پر مجری بول کے پاس غشاء مخاطی کا ایک ابھار ہے (از شرح کبیر)

لہثین ۔ دمہ کی وہ قسم ہے جس میں مریض زبان باہر نکالنے پر مجبور ہوتا ہے (لہث زبان کا نکالنا) (ترجمہ کبیر)

لیشرغش ۔ ریوناتی (سرسام بلغمی۔ وہ سرسام جو بلغم سے پیدا ہوتا ہے (ترجمہ کبیر) (رئیس) کے اصلی منشے نسیان کے ہیں۔ سرسام بلغمی میں مریض کو نسیان ہو جاتا ہے۔

لیف ۔ ریشہ۔ جمع الیاف۔

لیفی ۔ ریشہ دار۔ وہ ساخت جس میں ریشے پائے جاتے ہوں۔

لیفیہ

لیفوریا ۔ وی (رہ) بخار جس میں بدن کے اندر گرمی اور باہر سردی محسوس ہوتی ہے

لیل ۔ شب۔ رات۔ رین جمع لیالی۔

لیمفا ۔ وی (رطوبت۔ پانی۔

لیمفاویہ ۔ وی (عروق جاذبہ۔ غدد جاذبہ لیمفا کی طرف منسوب ہے۔

لیمونیہ ۔ وہ غذا جس میں لیموں پڑتا ہے

لین ۔ نرمی۔ نرم ہونا۔

لَیِّن ۔ نرم۔ مقابل سخت۔

لین البطن ۔ پیٹ کا نرم ہونا۔ یعنی دست آنا۔

لینت ۔ نرمی۔ مقابل صلابت۔

م

مابِض ۔ گھٹنے کے پیچھے کا مقام۔ جہاں گھٹنے کا جوڑ ہوتا ہے۔

ماح ۔ انڈے کی جھلی۔ اور بیچ انڈے کی زردی۔

مادّہ ۱ (ا) ردی خلط۔ وہ رطوبتیں جن سے مرض پیدا ہو (۲) رطوبات بدن خواہ اچھی ہوں۔ یا فاسد جسیم۔ جمع مواد۔

مادّۃ البطن ۱ اُن دستوں کو کہتے ہیں جو معدے کے اندرونی بلغم کے دانے اور زخم سے آتے ہیں جس کی علامت یہ ہے کہ نہ میں بھی دانے نکل آتے ہیں منہ سے بدبو آتی ہے۔ دستوں میں زخم کا پتہ پانی خارج ہوتا ہے۔ غذا بجنسہٖ نکل پڑتی ہے جس میں کچھ بھی تغیر نہیں ہوتا ہے۔ یا تھوڑا ہوتا ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

مادہ زلالیہ ۱ وہ ملغمی لیسدار رطوبت جو جوڑوں کو چکنا اور تر رکھتی ہے۔ از تشریح کبیر

مادی ۱ بمقابلہ سادج۔ جس کے ساتھ مادّہ ہو۔

مارستان ۱ معرب بیمارستان۔ شفاخانہ دارالشفاء۔ وہ جگہ جہاں بیمار رہتے ہوں اور ان کا علاج ہوتا ہو۔

ماساریقا ۱ (ی) وہ رگیں ہیں جو جگر سے معدہ اور آنتوں تک گئی ہوتی ہیں۔ انکا کام مکھا۔ یونان کے خیال کے مطابق یہ ہے کہ معدہ اور آنتوں سے کیلوس کو جگر تک پہونچاتی ہیں تاکہ جگر اسے اخلاط بنادے یہ رگیں تشریح میں وریدیں ہیں جو پھیپھڑے سے شاخ در شاخ ہوتی ہیں۔ انکو عروق ماساریقیہ بھی کہتے ہیں۔ لیکن متاخرین کا مذہب یہ ہے کہ ان میں وریدی خون صفحۂ امعاء آنتوں سے جگر کی طرف واپس آتا ہے اور کچھ خلاصۂ غذا بھی اس کے ساتھ ہوتا ہے

ماساریقین ۱ (ی) دیکھو ماساریقا۔

ماسکہ ۱ روکنے والی۔ ٹھہرانے والی (دیکھو قوت ماسکہ)

مارشرا ۱ (سریانی) (۱) وہ ورم جو خون اور صفراء یا دونوں کے مجموعہ سے ہو خواہ بدن کے کسی حصے میں ہو (۲) وہ ورم صفراوی اور دموی جو چہرے اور سر میں ہو (۳) وہ ورم دموی جو دماغ۔ شرائین دماغ۔ چہرہ اور سر میں ہو۔ لیکن عام طب میں شہرت صرف اس ورم کے لئے ہے جو چہرہ میں خون اور صفراء کے مجموعہ سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ ورم پیشانی اور سر تک چڑھ جاتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ چہرہ میں نہایت سرخی ہوتی ہے سر اور سر کے تمام اجزاء جیسے کان۔ ناک۔ پیشانی اور چہرہ وغیرہ پھولا ہوا ہوتا ہے۔ ورم کی قسمیں ہوتی ہے۔

ماشہ ۱ (ہ) آٹھ رتی کا وزن۔

ماشیہ ۱ چوپایہ جیسے گائے بیل وغیرہ جمع مواشی۔

ماصّہ ۱ چوسنے والی۔ عروق ماصّہ عروق جاذبہ کا دوسرا نام ہے (دیکھو عروق جاذبہ)

ماصّہ ۔ وہ ایک مرض ہے جو بچوں کو ہوتا ہے پشت پر بھروں کی سیدھ میں چند بال پیدا ہو جاتے ہیں جب تک یہ جڑ سے اوکھیڑے نہ جائیں بچوں کو کھانا پانی ہاضم نہیں لگتا۔

ماحل ۔ تغرگ شاہ تین قسم۔

ماق ۔ گوشہ چشم۔ آنکھ کا یہ خواہ اندرونی ہو یا بیرونی۔

ماق اصغر ۔ (اصغر چھوٹا) بیرونی گوشہ یہ بیرونی گوشہ پلک جو کنپٹی سے قریب ہے۔

ماق اکبر ۔ (اکبر بڑا) بڑا گوشہ۔ اندرونی گوشہ چشم۔

ماق انسی ۔ اندرونی گوشہ چشم۔

ماق وحشی ۔ بیرونی گوشہ چشم۔

ماکول ۔ کھانے کی چیز جمع ماکولات۔

مالح ۔ شور۔ نمکین۔

مالحہ

مالخولیا ۔ یہ اردو میں مالیخولیا دق کے بجائے تپ دق اکھ ستے ہیں اردو شعرا بھی یہی ہے مگر پہلا صحیح ہے۔ اس کے اصلی معنے سودا یا سیاہ غلط کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں اس مرض کو کہتے ہیں جس میں مریض کے خیالات فاسد اور غریب ہو جاتے ہیں۔ اس میں خوف اور بدگمانی کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے اسکا دماغ برہو جاتا ہے۔ (ترجمہ کبیر)

مالنخولیا مزاقی ۔ یہ مالنخولیا کی ایک قسم ہے اسکو علت فاخذہ وسوسہ سپاسنہ اور مرض بھی کہتے ہیں۔ اسکا سبب سودا کی وہ قسم ہے جس میں ترش رطوبت کی آمیزش ہوتی ہے۔ ہضم خراب ہو جاتا ہے۔ قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ جھوٹی بھوک لگتی ہے۔ ان باتوں کے ساتھ مالنخولیا کی دوسری علامتیں بھی ہوتی ہیں۔ اسکا نام مزاقی کیوں کہا گیا ہے بعض نے اس کی وجہ یہ بتائی ہے کہ اسکا مادہ مزاق میں جمع ہوتا ہے جو قسم کا ایک پردہ ہے اور بعض نے یہ وجہ بتائی ہے کہ اس مرض میں مزاق پھول جاتا ہے۔ جس وجہ سے مزاج معلوم ہوتی ہے (ترجمہ کبیر)

مالیخولیا ۔ دیکھو مالنخولیا۔

مانع عفونت ۔ وہ چیز جو مادہ کو عفونت نہ پیدا ہونے دے۔

مانیا ۔ (ہی) (نون) دیوانگی

مانیجس ۔ (ری) (ج) مانیا کی موٹی جلی ہلکی قسم کو مانیجس کہتے ہیں۔ بعض لوگ اسکو جانیہ بھی کہتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ مانیجس کے اصلی معنے ماں کے ہیں۔ اور دماغ کی دونوں جھلیوں ام دماغ اور ام رقیق کو کہتے ہیں۔

ماورد ۔ (مختلف) (ا) (ورد) (ورد) (ا) (ورد) (ا) (ورد)

ماہیت ۔ حقیقت۔ اصلیت۔

ماء ۔ پانی۔ جمع میاہ۔ گاہے عرق اور گاہے

کسی دوا کے جوشاندہ اور خیساندہ کے پانی کو بھی کہتے ہیں۔ ماء گاہے نزول الماء کو بھی کہدیا کرتے ہیں (دیکھو نزول الماء)

ماء اُصفر۔ (اصفر۔ زرد) وہ صفراء جو پیشاب کے ساتھ خارج ہو۔

ماء الاُصول۔ بڑوں کا پانی۔ یہ ایک مرکب نسخہ ہے۔ جس میں دواء کی چند جڑیں پڑتی ہیں۔

ماء الجُبن۔ (جبن۔ پنیر) دودھ کا پانی۔ وہ پانی جو دودھ سے اس کے پھاڑنے کے بعد چھانکر علیحدہ کرتے ہیں۔

ماء الشَّعیر۔ (ماء۔ پانی۔ شعیر۔ جو) جو کا پانی۔ جو جو کے جوش دینے کے بعد چھان لیا جاتا ہے۔

ماء الشَّعیر مُحمَّص۔ (محمص۔ بھنا ہوا) وہ ماء الشعیر جسکا جو پہلے چھیل کر بھون لیا گیا ہو۔ اُسکے بعد اُسے پکایا گیا ہو۔

ماء الشَّعیر مُدبَّر۔ اصلاح کیا ہوا ماء الشعیر اس سے مراد وہ ماء الشعیر ہے۔ جس کے ساتھ عناب اور سپستاں کا جوشاندہ یا خلی حلولا لیا جاتا ہے۔ (دیکھو مغلی حلو)

ماء قاطِر۔ گھنا پانی۔

ماء فواکِہ۔ (میوہ جات کا پانی) اسکا نسخہ یہ ہے۔ آلو بخارا۔ عناب۔ سپستاں ہر ایک نیس عدد۔ املی تین تولہ۔ زرد الو دس عدد۔ قند سفید تین تولہ۔ ترنجبین چھ تولہ۔ رات کے وقت اکہ پانی میں بھگوئیں۔ اور صبح کے وقت مل چھانکر پلائیں۔ از ترجمۂ کبیر۔

ماء کبریتی۔ وہ پانی جو ایسے چشمے سے نکلے جہاں گندھک کی کان ہو۔

ماء اللَّحم۔ گوشت کا پانی۔ جو بطور عرق کے کشید کرکے حاصل کیا جاتا ہے۔

ماء مثلوج۔ برف کا پانی۔ برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی۔

ماء شعالہ۔ گیہوں کی بھوسی کا پانی۔ اس میں بھوسی ڈالکر خوب پھینٹیں۔ پھر چھانکر اسقدر جوش دیں کہ گاڑھا ہو جائے۔

ماء الوَرد۔ گلاب۔ یعنی گلاب کے پھول کا عرق۔

مائع۔ سیال۔ بہتا ہوا۔ جمع مائعات۔

مائیّت۔ پانی جیسی رطوبت۔ خون کا پانی آب خون۔

مَبادی۔ دیکھو مبدأ۔

مُباشَرت۔ (ع) جماع کرنا۔ عورت کے ساتھ ہم بستر ہونا۔

مُباضعَت۔ جماع کرنا۔ عورت کے ساتھ ہم بستر ہونا۔

مباقل۔ زکاری کے کھیت۔ مبقلہ کی جمع ہے۔

مُبخِّر۔ بخارات پیدا کرنے والی شئی۔

مبدأ ۔ شروع ہونے کی جگہ اجزاء اصطلاح اطبا میں قلب کو مبدأ کہتے ہیں۔ نیز ہر ایک عضو رئیس کو مبادی کہا جاتا ہے۔ مثلاً دماغ قوت نفسانیہ کا مبدا کہا جاتا ہے۔ قلب قوت حیوانیہ کا۔ جمع مبادی۔

مبدأ النخاع ۔ (اصل النخاع) حرام مغز کی جڑ۔ دماغ کا ایک حصہ ہے۔ جہاں سے حرام مغز شروع ہوتا ہے۔ یہ اوسط اور مؤخر دماغ سے لگا رہتا ہے۔

مبدرق ۔ وہ چیز جو کسی چیز کو اعضاء تک پہونچا دے۔ اور اُسے ساخت میں نفوذ کرا دے۔ جس طرح سرکہ دواؤں کی تاثیر کو بدن کے اندر پہونچا دیتا ہے۔

مبزأ ۔ (اقلتراش۔ چاقو (۲) رندہ۔

مبزر ۔ سوسان۔ ریتی۔

مبرد ۔ سردی پیدا کرنے والا۔ اس کی جمع مبردات ہے۔

مبرز ۔ مقعد۔ پاخانہ کا مقام۔

مبرود ۔ سرد مزاج۔ جسکا مزاج سرد ہو۔

مبزاق ۔ اورگالدان۔

مبضع ۔ نشتر۔ لوہے کا وہ آلہ جس سے گیں چیری جاتی ہیں اور بدن کی جلد کاٹی جاتی ہے۔ ترجمہ کبیر

مبطہ ۔ پھوڑے پھنسی چیرنے کا آلہ۔

مبطون ۔ پیٹ کا بیمار۔ دستوں کا مریض جسے چوبیس گھنٹے دست جاری ہوں۔

مبقولہ ۔ دیکھو قاطیریا

مبہی ۔ قوت باہ پیدا کرنے والی چیز

مبیضی ۔ قوت باہ پیدا کرنے والی چیز

متبخر ۔ بھاپ بنکر اڑنے والی چیز

متحجر ۔ پتھرایا ہوا۔ سخت۔ ٹھوس۔

متخلخل ۔ پولا۔ پھیلا ہوا۔ کھوکھلا۔ مسامدار

متخیلہ ۔ سوچنے والی (دیکھو قوت متصرفہ)

متدرج ۔ رستے ہوا۔ مسامات سے بھاپ نکلنے والی رطوبت۔

متشابہۃ الاجزاء ۔ جس کے اجزاء باہم مشابہ ہوں۔

متصرفہ ۔ سوچنے والی قوت (دیکھو قوت متصرفہ)

متضاد ۔ سخت مخالف۔ ایک دوسرے کی ضد

متعدی ۔ دیکھو مرض متعدی۔

متفتت ۔ ریزہ ریزہ ہو جانے والی چیز

متفکرہ ۔ سوچنے والی (دیکھو قوت متصرفہ)

متغلہ ۔ اورگالدان۔ پیکدان

متلی (ا) دیکھو تہوع

مثاقیل ۔ دیکھو مثقال۔

مثانہ ۔ تیلی کے مانند ایک عضو ہے۔ جہاں گردوں سے پیشاب آکر جمع رہتا ہے اور کسی خاص وقت میں اس سے خارج ہوتا ہے مثانہ پیڑو کے اندر رہتا ہے۔

مشانہ عُلیا + دہالانی مثانہ / مرارہ یعنی پتہ

مُثبِت + قائم کرنے والی، مقابلہ بہلانے والی کے۔

مشروفیطوس + ایک طبیب کا نام ہے جس نے ایک معجون بنائی تھی۔ اس معجون کا نام بھی اسی کے نام پر ہوگیا۔

مِثقال + تقریباً ساڑھے چار ماشہ کے برابر ایک وزن ہے۔ جمع مثاقیل۔

مِثقب + برما، چھید کرنے کا آلہ۔

مَثقُوب + سوراخدار، چھدا ہوا۔

مُثلث + دو اسے گرشہ، نمونی شکل رکھنے والا ایک قسم کی شراب ہے۔

مثلث تحت الترقوہ + ہنسلی کے نیچے کا مثلث۔ قدام اس کے حدود اس طرح ہیں نیچے ہنسلی کی ہڈی اور پہلو کہ تنفیہ لاسیہ اس مثلث کا قاعدہ ساتھ کی طرف ہے۔ جو پہلو قصیہ جلیہ سے حاصل ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

مثلث تحت القحدوہ + سر کے بالائی وزیریں عضلہ منحرفہ اور عضلہ راسیہ متقدمہ خفیفہ کبیرہ کے درمیان ایک مثلث فضا ہے۔ از تشریح کبیر

مثلث مثانی + قاعدۂ مثانہ کی اندرونی مثلث ملح۔ جو چکنی اور صاف ہوتی ہے اور یہاں کی جھلی زردی مائل ہوتی ہے۔

مُثوّرِ اخلاط + بدن کے اخلاط اندر مواد کر جوش میں لانے والی چیز

مُجارِی + دیکھو مجری۔

مجاری سنبیہ مؤخرہ + وہ نالیاں جو ناک کی ساخت میں پیچھے کی طرف ہوتی ہیں۔ جن میں پچھلے دانتوں کے عروق و اعصاب گذرتے ہیں۔

مجاری لبن + دودھ کی نالیاں۔ جو پستان کے اندر ہوتی ہیں۔ اور جن میں دودھ بنکر خارج ہوتا ہے۔

مجاری لولبیہ + قوقعہ کی نالیاں جو دھائی پیدا کھاتی ہیں۔

مجاری نفس + سانس کی نالیاں یعنی قصبہ ریہ اور اس کی شاخیں۔ جو پھیپھڑے کے اندر پھیلی ہوئی ہیں۔

مجاری ہلالیہ + ہلالی شکل کی تین نالیاں ہیں جو کان کے اندرونی حصے میں ہلیز کے از یر کھلتی ہیں۔ تشریح۔

مجامعت + ہمبستر ہونا۔ جماع کرنا۔

مجاور + آس پاس کے رہنا۔ پڑوسی۔

مُجبِّر + وہ دوا جو ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو جوڑ دے۔

مجذور + چیچک کا مریض۔

مجذوم + جذام کا مریض۔

مُجری + نالی۔ خول۔ جمع مجاری۔

مجری الف + وہ نالی جو چشم خانہ اور ناک

درمیان تعلق پیدا کرتی ہے۔ اسی کی راہ سے علقہ کا سرمہ ناک میں چلا آتا ہے۔

مجری انفی اسفل ۔ تجویف انف کا زیریں حصہ

مجری انفی اعلیٰ ۔ تجویف انف کا بالائی حصہ

مجری انفی متوسط ۔ تجویف انف کا درمیانی حصہ

مجری بانقراس ۔ غدۂ بانقراس کی نالی۔ جس سے اسکی رطوبت معا اثنا عشری میں گرتی ہے

مجری بول ۔ پیشاب کی نالی جو مثانہ سے شروع ہو کر باہر ختم ہوتی ہے۔

مجری بین الاذن والحلق ۔ دیکھو سفاخ۔

مجری تحت الحجر ۔ چشم خادہ کے صحن میں ایک نالی ہے۔

مجری جاذب ایسر ۔ دیکھو مجری الصدر۔

مجری جاذب ایمن ۔ چھوٹی سی نالی ہے جس میں سفید رنگ ذیل اعضاء کی عروق جاذبہ ختم ہوتی ہیں۔ سر اور گردن کی دائیں جانب۔ دایاں ہاتھ۔ دیوار صدر کی دائیں جانب۔ دایاں پھیپھڑا۔ قلب کی دائیں جانب جگر کی محدب سطح۔ اس نالی کی انتہا وداجس وریدنجت الترقوہ اور وداج خانہ کے اتصالی مقام پر ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

مجری جناحی حنکی ۔ وہ نالی جو عظم فاسد الف کے ہر ایک پہلوی کنارے کے قریب فالقہ العدی پر کے پاس ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

مجری حنکی مقدم ۔ وہ نالی جو دونوں طرف کے بالائی جبڑوں کے۔ منے سے ثنایا کے پیچھے بنتی ہے۔ تشریح کبیر

مجری حنکی مؤخر ۔ وہ نالی جو عظم الحنک کے طبقۂ عمودیہ کی بیرونی سطح۔ اور فک اعلیٰ کے سدبۂ نکیہ کے ملنے سے بنتی ہے۔ تشریح کبیر

مجری حنکی مؤخر اضافی ۔ وہ دو ایک چھوٹی نالیاں جو مجری حنکی مؤخر کے پاس آتی ہیں۔ از تشریح۔

مجری خیشومی ۔ وہ نالی جو قمامۃ الوتد کی جڑ کے پاس ہوتی ہے۔ اور سیدھی سامنے کی طرف جاکر فرجۂ وتدیہ نکیہ میں کھلتی ہے۔ اس میں حرکی واعصاب گزرتے ہیں۔ وہ خیشوم یعنی ناک کے آخری حصوں میں پھیلتے ہیں از تشریح کبیر

مجری دمع ۔ وہ نالیاں ہیں جو نقطۂ دمعیہ سے شروع ہو کر کیس الدمع میں تمام ہوتی ہیں۔ یہ اندرونی گوشۂ چشم میں ہوتی ہیں تشریح کبیر

مجری دہلیزی ۔ کان کی دہلیز کی اندرونی دیوار میں حفرۂ گردیہ النصف سے نیچے ایک سوراخ ہوتا ہے۔ جو عظم حجری کی بیرونی سطح تک بڑھتا ہے۔ تشریح کبیر

مجری سنی اسفل ۔ وہ نالی جسکا سوراخ فک اسفل کے شعبۂ کی اندرونی سطح میں ہوتا ہے۔ اس سے یہ دانتوں کے عروق واعصاب

گذرتے ہیں۔

مجری سنی مقدم ۔ وہ نالی جو تجویف بینی کی اگلی دیوار میں ہوتی ہے۔ جس سے اگلے دانتوں کے عروق و اعصاب گذرتے ہیں۔

مجری سنی مؤخر ۔ دیکھو مجاری سنیہ مؤخرہ۔

مجری شریانی ۔ دیکھو بزنج شریانی۔

مجری صدر ۔ (سینہ کی نالی) یہ نالی تقریباً بیس قیراط لمبی ہوتی ہے۔ جو کمر کے دوسرے مہرے سے گردن کی جڑ تک جاتی ہے۔ کیلوس اور عروق جانوبہ کی بیشتر رطوبت اسی کے ذریعہ وریدِ تحت الترقوہ تک پہونچتی ہے۔ از تشریح کبیر۔

مجری صلب ۔ (ریڑھ کی نالی / ریڑھ میں گردن سے لیکر عجز تک ایک لمبی نالی ہے جس میں حرام مغز رہتا ہے۔ تشریح۔

مجری عجزی ۔ عظم العجز کی نالی جس میں حرام مغز یا اسکا انتہائی ڈورا رہتا ہے۔ تشریح۔

مجری غذائی ۔ غذا کی نالی سے مراد منہ، حلق، مری، معدہ۔ اور آنتوں کا راستہ ہے جس میں غذا داخل ہوکر پاخانہ کی راہ خارج ہوتی ہے۔ از تشریح۔

مجری قاذف ۔ دیکھو قاذف۔ اور قاذف المنی۔

مجری قوقعہ ۔ ایک نالی ہے جسکا سوراخ عظم حجری کی زیریں سطح میں نغذ سماعی کے قریب کھلتا ہے۔

مجری متعوج ۔ دیکھو مجری متعوج۔

مجری مرکزی ۔ بطن نخاع دہ باریک نالی جو حرام مغز کی پوری لمبائی میں ہوتی ہے یہ اوپر بطن مؤخر سے ربط رکھتی ہے۔ تشریح۔

مجری مصفات مقدم ۔ وہ آڑی نالی جسکا سوراخ چشم خانہ کی اندرونی دیوار میں سامنے کی طرف کھلتا ہے۔ تشریح۔

مجری مصفات مؤخر ۔ وہ آڑی نالی جسکا سوراخ چشم خانہ کی اندرونی دیوار میں پیچھے کی طرف کھلتا ہے۔ تشریح کبیر۔

مجری معوج ۔ عظم حجری میں ایک خمیدہ نالی ہے جس سے عصب الوجہ گزرتا ہے اور کوہ بصیہ کے اوپر ہوتی ہے۔ تشریح۔

مجری منی ۔ منی کی نالی۔ جو خصیہ سے شروع ہوکر اوعیہ منی میں یا اس کے پاس مجری قاذف میں تمام ہوتی ہے۔ یہ تقریباً چھ بیس قیراط لمبی ہوتی ہے۔ تشریح۔

مجری نخاع ۔ دیکھو مجری مرکزی۔

مجری وریدی ۔ دیکھو بزنج وریدی۔

مجری ہلالی ۔ دیکھو مجاری ہلالیہ۔

مجس ۔ سبار (دیکھو سبار)

مجس ۔ لمس۔ مریض سے بدن کا وہ حصہ

جہاں طبیب ہاتھ رکھکر نبض وغیرہ دیکھتا ہے

مُجَعِّدَہ ۔ بالوں کو گھنگھریالے بنانے والی چیز۔ لکن اور بل ڈالنے والی شئی۔

مُجَفِّف ۔ خشکی پیدا کرنے والا مُجَفِّفات اس کی جمع ہے۔ وہ دوا جو رطوبتوں کو تحلیل کرکے خشکی پیدا کرے۔ سکھانے والی زخم خشک کرنے والی۔

مُجَلِّی ۔ جلا کرنے والی میل کچیل اور سیدار رطوبتوں کی چھانٹنے والی دوا۔ صاف کرنے والی دوا۔

مُجَمِّد ۔ جما دینے والی چیز۔

مِجمَر ۔ انگیٹھی۔ آتش دان۔

مجمع بیض خلفی ۔ حرام مغز کے پچھلے شگاف کا صحن جو سفید مادہ سے بھرا ہوا ہے تشریح کبیر

مجمع بیض مقدم ۔ حرام مغز کے اگلے شگاف کا صحن جو سفید مادہ سے بنا ہوا ہے تشریح کبیر

مجمع بسیط ۔ ایک چھوٹا ابھار ہے جو مؤخر دماغ کے زائدہ دودیہ طیا کے پچھلے حصے میں پچھلے شگاف کے اندر ہوتا ہے۔

مجمع البصر ۔ تقاطع صلیبی کا دوسرا نام ہے

مُجتمع البطنین ۔ وہ مقام جہاں دماغ کے بطن مقدم اور بطن اوسط ملے ہوئے ہیں

مجمع خلفی ۔ (بطن اوسط کا) وہ ساخت جو دونوں سریر بصری کو پیچھے سے ملاتی ہے

مجمع قصیر ۔ مؤخر دماغ کے زائدہ دودیہ سفلی کا ایک جزو ہے۔ جو پچھلے کمنارہ میں ہوتا ہے۔ تشریح۔

مجمع متوسط ۔ (بطن اوسط کا) خاکی مادہ کی ڈوری ہے جو دونوں سریر بصری کو باہم ملاتی ہے۔

مجمع مقدم ۔ (بطن اوسط کا) ازج کے دونوں اگلے قائموں کے سامنے واقع ہے اور دونوں جسم مضلع کو باہم ملاتا ہے۔

مُجمَع المنور ۔ تقاطع صلیبی کا نام ہے۔ (دیکھو تقاطع صلیبی)

مُجَوِّف ۔ بوغدار۔ نالیدار۔ تربہ کو مجوف کرنے سے مراد یہ ہے کہ اس کے اندر کی سخت لکڑی نکال لی جائے جس سے اوپر کا پوست نالیدار ہو جاتا ہے۔

مُحّ ۔ زردی بیضہ۔ اور آب سفیدی بیضہ۔

مُحَارَۃ ۔ کان کا اندرونی حصہ۔

مُحبَل ۔ رحم۔ حمل کی جگہ۔ شکم کے اندر بچہ کے رہنے کی جگہ۔ اور مہبل (چھوٹی ٹے) رحم کی گردن۔ رحم کا راستہ۔ جو لمبی نالی یا صراحی کی لمبی گردن کے مانند ہے۔

مُحترق ۔ جلا ہوا۔ سوختہ۔

مِحجَر ۔ چشم خانہ۔ آنکھ کے رہنے کی جگہ۔

مِحجَرَین ۔ دونوں چشم خانے۔

مِحجَمَہ ۔ حجامت یعنی شگلی لگانے کا نیشتر

جس کے اندر آگ روشن کرکے عضو پر لگاتے ہیں جب اندر کی آگ بجھ جاتی ہے تو یہ شیشہ وہاں چپک ہو جاتا ہے۔

مُحجمۂ نارِیّہ ۔ وہ شیشہ یا کلیہ جو آگ کے ذریعہ بدن پر لگائی جاتی ہے۔ آگ کی کا یہ اُس سنگھی کے مقابلہ میں ہے جو سنہ سے چوسی جاتی ہے۔ اور اس کے اندر آگ نہیں جلائی جاتی۔

مُحَدَّب ۔ اوقعا، اُبھرا ہوا۔

مُحرِق ۔ جلانے والا۔ وہ جو اخلاط کی طرح بدن کو بخارات بنا کر اُڑا دے اور اُس کے خاکی اجزاء کو باقی چھوڑ دے۔

مُحرِقہ ۔ دیکھو حمی محرقہ۔ محرقہ۔ جلانے والا)

مُحرِک مُقلہ ۔ دیکھو عضلہ محرکہ مقلہ۔

مُحرِکہ ۔ قوت محرکہ (دیکھو)

مُحرور ۔ گرم مزاج۔ جسکا مزاج گرم ہو۔

مُحَشِّف ۔ (ربو) سیدہ کرنے والا) دق کے تین درجوں میں سے تیسرا درجہ ہے۔ جس کو مُفتتِنہ بھی کہتے ہیں۔ اس درجہ میں دق کی عام علامات کے علاوہ مریض کی کنپٹیاں بیٹھ جاتی ہیں۔ ناک پتلی ہو جاتی ہے۔ مریض کا چہرہ لاغر اور کان چھوٹے اور پتلے ہو جاتے ہیں۔ گردن پتلی ہو جاتی ہے۔ مجرہ یعنی زخرہ ابھر آتا ہے۔ سینہ کی ہڈیاں الگ ظاہر ہوتی ہیں۔ اور رگیں نمودار ہو جاتی ہیں جن میں خون بھی زیادہ جما ہوا نہیں ہوتا ہے (ترجمہ کبیر)

مُحَض ۔ (لا) خالص (۲) وہ دودھ جو خالص ہو یعنی پانی نہ ملایا گیا ہو۔

مُحقّنہ ۔ حقنہ کرنے کا آلہ۔ عمل کرنے کا آلہ۔ پچکاری کرنے کا آلہ۔

مُحَکِّک ۔ خارش پیدا کرنے والا۔ وہ دواء جو بدن میں لگ کر کھجلی پیدا کر دے۔

مُحلاج ۔ بین پٹڑا۔ روئی بڑھانے کا آلہ۔

مُحلب ۔ دوہنی جس میں دودھ دوہیں۔ وہ برتن جس میں دوا کا شیرہ نکالیں۔

مُحلِق ۔ استرہ۔ بال مونڈنے کا آلہ جمع محالق۔

مُحلِّل ۔ تحلیل کرنے والا۔ مادہ کو بخارات بنا کر اُڑانے والا۔ اسکی جمع مُحلِّلات ہے۔

مُحلِّل ریاح ۔ وہ جو ریاح کو لطیف و رقیق بنا کر بند مقام سے خارج ہونے کے قابل بنا دے۔ ریح کی تحلیل کرنے والی۔

مُحمِّر ۔ (سرخ کرنے والا) بدن کی جلد کو سرخ کرنے والی وہ دواء ہوتی ہے جو خون کو جلد کی طرف جذب کرکے سرخ کر دیتی ہے یہ فعل دواء کے بیرونی استعمال سے حاصل ہوتا ہے (ترجمہ کبیر)

مُحمَّص ۔ بھنا ہوا۔ مثلاً چنے یا جو بھنے ہوئے

مُحموم ۔ بخار کا مریض۔

مخوزہ ۔ (ا) چکی کی کیل جس کے گرد چکی گردش کھاتی ہے (۲) وہ خط مستقیم جس کے گرد کوئی دائرہ یا کرہ گھومے (۳) گردن کا وہ سیر ہرہ محور کہلاتا ہے۔ کیونکہ اسی پر سر گھومتا ہے۔

محور بطنی ۔ دیکھو شریان غلافی بطنی۔

محور درقی ۔ دیکھو شریان غلافی ترقوی۔

محیط ۔ گھیرنے والا۔

مخ ۔ (ا) مغز۔ بھیجہ۔ گودا۔ (۲) مغ۔ جس مخاط (۳) بعض لوگ صرف مقدم دماغ کو مخ کہتے ہیں۔ اور مؤخر دماغ کو مخیچہ (چھوٹا دماغ)

مخ عظام ۔ ہڈی کی نلی کا گودہ۔

مخ کبیر ۔ مقدم دماغ

مخارج ۔ دیکھو مخرج۔

مخاض ۔ وہ اونٹنی جو بچہ جننے کا قریب ہو۔

مخاط ۔ ناک سے جو مغز خارج ہوتا ہے۔

مخاطی ۔ دیکھو نسیج مخاطی۔

مخاطیہ

مختلط ۔ بے قاعدہ۔ بے نظام۔ بے ترتیب

مختلطہ ۔ جس کی ہڈی معین اور مقرر نہ ہو۔

مختون ۔ جس کا ختنہ کیا گیا ہو۔ ختنہ کیا ہوا۔

مخدر ۔ سن کرنے والا۔ بیحس کرنے والا۔

مخدوشہ ۔ اعضائے مخدہ سے مراد وہ اعضاء ہیں۔ جن کی خدمت دوسرے اعضاء کرتے ہیں۔ مثلاً دماغ کی خدمت اعصاب۔ اور قلب کی خدمت شرائین کرتی ہیں۔

مخرج ۔ باہر آنے کا راستہ۔ جمع مخارج

مخروط ۔ (۱) مؤخر دماغ کا نازک درمیانی کا وہ حصہ جو بیچ تصبین اور رباط کے اندر ہوتا ہے (تشریح)

مخروط مقدم ۔ بیضاوی الخاع کی اگلی ڈوری

مخروط مؤخر ۔ بیضاوی النخاع کی پچھلی ڈوری۔

مخروطی ۔ (۱) شکل بوکا نہ ہو۔ کا نہ دار۔

مختلف الغرہ ۔ وہ آنکھ جو قرنیہ صغیرہ

مخطط ۔ لکیر کرنے والا۔ لکیر کھینچنے والا۔

مخطط ۔ لکیروں والا۔ دھاری دار۔

مخطب ۔ (۱) دیکھو نسیج کھینچی ہوئی

مخلیدی ۔ پٹھا۔

مخلل ۔ کھولنے والا۔ حل کرنے والا۔

محللات ۔ دیکھو مخلل۔

مخمر ۔ خمیر کیا ہوا۔ جس میں خمیر اٹھایا ہو۔

مخمس ۔ پانچ گوشیہ۔ پانچ کونے والا۔

مخمور ۔ جسے خمار ہو۔

مخنث ۔ زنخا۔ وہ شخص جس میں عورت کی ادائیں پائی جاتی ہوں۔

مخنوق بوبق ۔ جس کا گلا پھانسی سے گھونٹا گیا ہو۔

مُخّ ۔ (چھوٹا بھیجہ) مغز خرد دماغ کو کہتے ہیں

مِخْصَفْ ۔ چھاجہ۔ وہ وہی جس سے کھسن نعال بنایا گیا ہو۔

مُدّ ۔ (حجاز کا) پینتالیس تولہ (عراق کا) ستر تولہ چھ ماشہ (شرع کا) اسّی تولہ چھ ماشہ۔

مِدَاد ۔ سیاہی دوات کی۔ روشنائی۔

مُدَاوات ۔ علاج کرنا۔ دوا کرنا۔

مُدَاوات مُطْلَقَہ ۔ ہر امراض مرض کے عوارض اور مرض کا علاج کرنا۔ اور سبب کا خیال نہ کرنا۔

مُدَبَّر ۔ اصلاح کی ہوئی چیز جس کی مضرت دور کر دی گئی ہو۔

مَدْخَل ۔ گھسنے اور داخل ہونے کا راستہ

مُدْخِن ۔ جلا کر دھواں پیدا کرنے والی چیز۔

مُدِرّ ۔ (بہانے والی۔ جاری کرنے والی) وہ چیز جو مواد اور رطوبات بدن کو پیشاب کے راہ خارج کرتی ہو۔ یا حیض کی راہ خارج کرتی ہو۔ یا وہ دوا جو دودھ جاری کرتی ہو غرض مدّ کے معنے جاری کرنے والے اور بہانے کے ہیں۔ مگر اکثر موقعوں پر پیشاب جاری کرنے والی چیز کہتے ہیں۔ اسکی جمع مدرات ہے۔

مُدِرّ بَوْل ۔ وہ دوائیں جو پیشاب کی جاری کرنے والی اور زیادہ بنانے والی ہوں۔

مُدِرّ حَیْض ۔ حیض کی جاری کرنے والی دوا

مُدِرّ لَبَن ۔ وہ دوائیں جو دودھ پیدا کر کے اس کی مقدار کو بڑھا دیتی ہیں۔

مُدِرّات ۔ دیکھو مدر

مُدْرِکہ ۔ دریافت کرنے والی۔ احساس کرنیوالی قوت (دیکھو قوت مدرکہ)

مُدْرِکہ ۔ کے اصل معنے گرفت کرنے والے کے ہیں۔ مگر طب میں جمود کر کہتے ہیں (از ترجمہ کبیر)

مدرکہ باطنہ ۔ دماغ کی اندرونی قوتیں جو دماغ کے اندر واقع ہیں۔ مثلاً خیال۔ حافظہ وغیرہ (دیکھو قوت مدرکہ)

مُدْرِکہ ظاہرہ ۔ دماغ کی بیرونی قوتیں جو دماغ سے باہر واقع ہیں مثلاً آنکھ۔ ناک کان وغیرہ کی قوتیں (دیکھو قوت مدرکہ)

مُدْرُوز ۔ درز والا۔ وہ جوز جو درز کی قسم سے ہو (دیکھو درز)

مِدَسّ ۔ وہ آلہ یا گول سرے کی سلائی جیسے پچی۔ غیرہ زخم کے اندر داخل کی جاتی ہے

مِدْفَعِ جَنِین ۔ جنین کے خارج کرنے کا آلہ۔

مَدْفُون ۔ پوشیدہ۔ زمین کے اندر گاڑا ہوا۔

مُدَقَّاق ۔ موسل۔ موسلی وغیرہ۔ دستہ اون کا۔

مُدَقُّوق ۔ دق کا مریض۔ دق میں مبتلا کیا ہوا۔ سپاہوا۔

مُدمِل ۔ بھرنے والی دوا ۔ زخم کے منہ کو خشک کرکے جوڑ دینے والی دوا ۔

مَدُوجَزر ۔ جوار بھاٹا ۔ مد پانی کا چڑھاؤ ۔ جزر پانی کا اتار ۔

مُدوَرْ / مُدوَرَہ ۔ گول ۔ کرای شکل ۔ گول چیز ۔

مدّہ ۔ ریم ۔ پیپ ۔ بعض بعض مدہ اور قیح دونوں مترادف الفاظ ہیں ۔ اور بعض بعض پیپ کو مدہ اور کچ کو قیح کہتے ہیں ۔

مدّہ مُحتَقِنہ فی الصَّدر ۔ سینہ جو سینہ کے اندر جمع ہو گئی ہو ۔

مدّہ کاسہ ۔ (پرشید و پیپ) وہ مرض ہے جس میں بلغم قرنیہ کے نیچے پیپ جمع ہو جاتی ہے (تذکرہ کبیر)

مدّی ۔ (مدہ ۔ ریم ۔ پیپ) پیپ والا ۔ ریم آمیز ۔

مُذی ۔ (شامی) سرسٹہ تورجہ ماشہ ۔ یا سانسی تورجہ ماشہ ۔

مُذکّر ۔ (ذکر یاد دلانے والی) وہ علامت جو کسی گذشتہ حالت کو بتائے رہ (دوا) کا پیدا کرنے والا ۔

مَذوب / مَذوبہ ۔ کرچا چیچ ۔ گمی وغیرہ پگھلانے کا آلہ ۔

مذی ۔ ایک قسم کی سیال سفید اور قدرے لیسدار رطوبت ہے جو بوقت شہوت یا شہوانی خیالات کے وقت جاری ہوتی ہے ۔ اور عضو خاص کے سوراخ سے باہگی خارج ہوتی ہے ۔ چنانچہ عام طور پر اسکا ظہور انتشار کے وقت ہوتا ہے ۔ مذی کی پیدائش ایک خاص گلٹی میں ہوتی ہے جو مثانہ کی گردن سے چپٹی ہوئی ہوتی ہے ۔ اس رطوبت کے بہنے کا نفع یہ بتایا گیا ہے کہ بوقت انزال جب منی خارج ہو تو راستہ کے نرم اور لیسدار ہونے کے باعث آسانی پھسلتی ہوئی نکل جائے ۔ اور اس کے نکلنے میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو اور نیز منی میں اگر تیزی آگئی ہو تو اس رطوبت کے باعث اخلیل (سوراخ ذکر) میں کسی قسم کی سوزش و تکلیف محسوس نہیں ہوتی ہے (مجلہ ذکیر)

مُرّ ۔ کڑوا ۔ تلخ ۔

مَراَبض ۔ آنتوں کی بندش اور رباطات ۔ یہ دراصل صفاق کی چنٹ یا چنٹیں ہیں جو آنتوں کو ریڑھ کے ساتھ باندھ دیتی ہیں اور ان کے پردوں کے اندر اعصاب اور رگیں گذرتے ہیں ۔ جنکو عروق اساریقیا کہتے ہیں ۔ بعض لوگ انھیں عرق کا نام مراَبض رکھتے ہیں ۔

مراَبض اساریقیا ۔ دیکھو مراَبض

مرآت ۔ آئینہ ۔

مَرارَہ ۔ پتہ۔ وہ تھیلی جس میں پت یعنی صفرا جمع رہتا ہے یہ تھیلی جگر کے ساتھ ہوتی ہے۔

مرارہ عُلیا ۔ پتہ۔ مرارہ۔ اور مرارہ سفلی مثانہ کو کہتے ہیں۔

مُرافِق ۔ سامنی۔ وہ دو دیریں جو شہ رگوں کے ساتھ چلتی ہیں۔

مَرافِقہ

مَراق ۔ وہ جھلی جو شکم میں جلبہ کے نیچے اور عضلات کے اوپر ملی ہے۔ بعض جلبہ شکم کو۔ اور بعض جلبہ شکم اور عضلات کو ملا کر مراق کہتے ہیں۔ مگر صحیح مذہب پہلا ہی ہے۔

مراقی ۔ مالیخولیا۔ مرانی کا مریض۔

مُراہِق ۔ لڑکا جو بلوغ کے قریب پہونچا

مُراہَقت ۔ بلوغ کے قریب پہونچنا۔

مَراہِم ۔ دیکھو مرہم۔

مرایا ۔ دودھ کی نالیاں جن سے دودھ جاری ہوتا ہے۔

مربع مُنحرِف ۔ (۱) وہ چوکور شکل جس کے نہ چاروں ضلعے مساوی اور نہ چاروں زاویے ایک دوسرے کے مقابل ہوں (۲) دیکھو علم مربع منحرف۔

مُرَبّی ۔ آلہ۔ ہر شے جس سے ناشپاتی جیسی چیزوں کو گلا کر شہد یا شکر کے قوام میں چھوڑ دیتے ہیں جس سے یہ چیزیں مدت تک نہ سڑتی ہیں۔ اور نہ گلتی ہیں۔ ان کو مربی کہتے ہیں۔ (مربی۔ پروردہ۔ پرورش کیا ہوا) جمع مربیات۔

مُرتَتِن ۔ سمیسہ۔

مُرتَخ ۔ بدن پر تیل لگانا۔

مُرتَخی ۔ ڈھیلا کرنے و نرم کرنے والا وہ جو بدن کی ساخت میں ڈھیلا پن پیدا کر دے۔

مُرتَدِکِ چشم ۔ (فا) آنکھ کی پتلی۔ تنبیہ عنبیہ۔

مُرتَزبان ۔ دوسو تولہ چھ ماشہ کا وزن۔

مُرتَزِقہ ۔ دیکھو برزمزخرزکان کا)

مرتعشہ ۔ گلاب پاش۔ چھڑکنے کا آلہ۔

مَرَض ۔ (بیماری) اسکی جمع امراض ہے۔ مرض اُس ہیئت حالت کا نام ہے جس کی وجہ سے بدن کے افعال باقاعدہ اور تندرست نہ ہوں۔ بلکہ بے قاعدہ ہوں بعض لوگ مرض کی تعریف میں یہ شرط لگاتے ہیں کہ اس میں بدن کے سارے افعال بے قاعدہ ہو جائیں۔ اور جس میں بعض بے قاعدہ ہوں اور بعض اچھے تو اُسے حالت ثالثہ (تیسری حالت) کہتے ہیں۔ جو انکے نزدیک نہ صحت ہے اور نہ مرض۔ مثلاً مرض سے اُٹھنے کے بعد کی حالت۔ یا بینائی وغیرہ۔ مگر صحیح نہیں ہے

اور بعض لوگ یہ شرط نہیں لگاتے ہیں بلکہ خواہ سارے اعضال بے قاعدہ ہوں یا بعض فعال سب کو مرض کہتے ہیں اور یہی مذہب صحیح ہے مرض کی تین قسمیں ہیں سوءِ مزاج (مزاج کا بدل جانا) امرض ترکیب (ترکیب یعنی بناوٹ اور ساخت کا خراب ہو جانا مثلاً سر کا چپٹا ہو جانا یا ناک کے بیٹھ جانے کا اور ہوا کی تاسیوں کا کھردرا ہو جانا) تفرق اتصال (عضو کا کاٹ بیت جانا اور اسکی ملاحت میں جدائی اور علیحدگی کا آجانا) افادہ مع اضافہ۔

مرض اصلی۔ اگر کوئی مرض کسی دوسرے مرض کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے تو اسے مرض شرکی کہتے ہیں۔ ورنہ اصلی مرض شرکی کی مثال وہ ورم ہے جو زخم سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اس مثال میں ورم سرگر مرض شرکی ہے تو زخم مرض اصلی کہلائے گا (افادہ) مرض شرکی کو مرض مشارکت بھی کہتے ہیں۔

مرض اوعیہ۔ مرض تجاویف دوکبیر (مرض تجاویف)

مرض تجاویف۔ وہ مرض ہے جس میں کسی عضو کی وسعت یعنی اسکا جوف اور گڑھا خراب ہو جاتا ہے۔ اس کی صورت یا یہ ہوتی ہے کہ اوسکا جوف بڑا اور فراخ ہو جاتا ہے۔ یا تنگ اور چھوٹا ہو جاتا ہے۔ یا یہ کہ وہ بالکل بند اور پُر ہو جاتا ہے۔ یا یہ کہ بالکل خالی ہو جاتا ہے۔ یہ چار صورتیں ہیں۔ ان چاروں کی مثالیں بترتیب درج ہیں۔ فوطوں کا (یعنی فصیوں کی تھیلی کا بڑھ جانا) معدہ کا چھوٹا ہو جانا جسے صغر معدہ کہتے ہیں مرض سکتہ میں دماغ کی فضاؤں اور اسکی دستوں کا بھر جانا۔ قلب کا روح اور خون سے بالکل خالی ہو جانا جیسا کہ غشی مرگ (فرح) میں ہوتا ہے۔

مرض تجاویف کو **مرض اوعیہ** بھی کہتے ہیں (اوعیہ یعنی ظرف (برہان)

مرض ترکیب۔ وہ مرض ہے جس میں عضو کی ترکیب خراب ہو جاتی ہے یعنی اسکی خلقت بگڑ جاتی ہے۔ یا اسکی مقدار میں کمی و بیشی پیدا ہو جاتی ہے یا اسکی مقدار میں کمی یا زیادتی آجاتی ہے یا اسکی وضع بگڑ جاتی ہے۔ یہ چار صورتیں ہیں اسی وجہ سے مرض ترکیب کی چار قسمیں ہیں۔ مرض خلقت۔ مرض صغار۔ مرض عظم اور مرض وضع۔ اور مرض خلقت میں خلقت کے خراب ہونے کے معنے یہ ہیں کہ شکل خراب ہو جائے یا اس عضو کی سطح خراب ہو جائے۔ یا اس عضو کے ساتھ خراب ہو جائے

یا اس عضو کے گڑھے خراب ہو جاتے ہیں۔ یہ چار صورتیں ہیں۔ اسی وجہ سے مرض طلق کی چار قسمیں ہیں۔ مرض غلکل۔ مرض سلعی۔ مرض مجاری۔ مرض نجاریف (افادہ مع تغیر)

مرض تفرق الاتصال ۔ وہ مرض ہے جس میں اعضاء کی ساخت متفرق اور جدا ہو جاتی ہے۔ اور اسکا اتصال باہمی جاتا رہتا ہے۔ جس طرح عضو کٹ کر پٹ جاتا ہے یا اچھی طرح یا درکھوا اور بھہ ہو کر گلنے سے تفرق الاتصال بالکل عیاں اور آنکھوں سے محسوس ہوتا ہے مثلاً عضو کا کٹ جانا۔ جلد کا چھل جانا۔ اور گلنے سے اس قدر خفیف اور باریک ہوتا ہے کہ وہ آنکھوں سے نمایاں طور پر ظاہر نہیں ہوتا ہے۔ مثلاً سوئی کی نوک اگر جلد میں خفیف طور پر چبھو کر نکال لو کہ خون نہ نکلے۔ تو جلد میں تفرق الاتصال سوئی کی نوک سے پیدا ہوگا اور اوسکا اثر بینی مدد سے ظاہر ہوگا مگر جلد کے اجزاء کی علیحدگی آنکھوں سے معلوم نہ ہوگی۔ اسی طرح بصورت ورم جب اعضاء کی ساخت میں وہ نفوذ کرتا ہے۔ تو وہ نفوذ کے سبب اوس عضو کے اجزاء لازمی طور پر متفرق اور جدا ہو جاتے ہیں۔ مگر ہر ایک جز کا تفرق آنکھوں سے نمودار نہیں ہوتا ہے۔ اسی طرح گرمی یا سردی کے پہونچنے سے عضو کے اجزاء سکڑتے اور پھیلتے ہیں۔ اور اس سے عضو کے اجزاء میں خفیف تفرق ضرور ہوتا ہے مگر وہ نمودار نہیں ہوتا ہے کہ ہم اُسے دیکھ سکیں تفرق الاتصال اعضاء مفردہ اور اعضاء مرکبہ دونوں میں ہو سکتا ہے۔ یعنی دونوں کے اجزاء متفرق اور جدا ہو سکتے ہیں۔

(تفرق۔ جدا ہو جانا) مختلف اعضاء کے تفرق الاتصال کے مختلف نام ہیں۔

مرض حاد ۔ تیز مرض۔ خطرناک مرض۔ جو خوفناک ہونے کے علاوہ تھوڑی مدت میں ختم ہو جائے۔ مرض حاد کے کئی درجے ہیں۔ اگر سات سے گیارہ روز کے اندر ختم ہو تو اسے حاد جداً کہتے ہیں۔ اور اگر چار اور سات کے درمیان ختم ہو تو اسے حاد فی الغایۃ کہتے ہیں۔ اور اگر چھ روز تک ختم ہو جائے تو اسے حاد فی الغایۃ القصوی کہتے ہیں۔ اور اگر گیارہ سے چودہ روز تک ختم ہو تو اسے حاد مطلق کہتے ہیں۔ اور اگر چودہ سے بائیس روز تک ختم ہو تو اسے قلیل الحدت کہتے ہیں۔ اور اگر بائیس سے چالیس روز تک ختم ہو تو اسے حاد المزمنات کہتے ہیں۔ اور اگر چالیس سے زیادہ عرصہ تک دوام ہو جائے تو اسے مرض مزمن کہتے ہیں

مرض حاد جداً ۔ دیکھو مرض حاد۔
مرض حاد فی الغایۃ ۔ دیکھو مرض حاد۔
مرض حاد فی الغایۃ القصوی ۔ دیکھو مرض حاد۔
مرض حاد مطلق ۔ دیکھو مرض حاد۔
مرض حاد ازمنات ۔ دیکھو مرض حاد۔
مرض خاص ۔ دیکھو امراض خاصہ۔
مرض خلقت ۔ وہ مرض کہلاتا ہے جس میں عضو کی خلقت خراب ہو جاتی ہو یعنی اوس عضو کی شکل خراب ہو جاتی ہے اسکو مرض شکل کہتے ہیں جیسا کہ سر چپٹا ہو جانا یا اوس عضو کی طبعی ترکیب خراب ہو جاتی ہے جیسا کہ ہڈی کا ٹیڑھا اور سیدھا ہو جانا اسکو مرض سطوح کہتے ہیں یا اس عضو کے تجاویف (خانے) خراب ہو جاتے ہیں جیسا کہ آنتوں میں سدے پیدا ہو جاتا اسے مرض مجاری کہتے ہیں یا اس عضو کے تجاویف بڑھ جاتے ہیں جیسا کہ معدہ کا ہرف کا ہے پھولا ہوتا ہے۔ اسے مرض تجاویف اور مرض اوعیہ بھی کہتے ہیں (فائدہ دیکھو)
مرض سادج ۔ وہ مرض ہو کسی مادے سے پیدا ہوا ہو بلکہ محض گرمی یا سردی سے ہو۔ اسکا مقابل مرض مادی ہے جو مادہ سے ہوتا ہے جیسا کہ ورم۔ اور مرض سادہ کی مثال حمی دق (اطبا) تدبیر کے بیان کے ہو جب
مرض سطوح ۔ جسموں کے امراض جس میں کسی عضو کی سطح خراب ہو جاتی ہے۔ اسکی صورت یہ ہوتی ہے کہ وہ سطح جسے کھردری ہونا چاہئے چکنی ہو جائے۔ جیسا کہ معدہ اور رحم کی سطحیں چکنی ہو جاتی ہیں جس سے غذا اور بچہ پھسل کر خارج ہو جاتا ہے۔ یا وہ سطح کہ جس سطح کو چکنی ہونی چاہئے وہ کھردری ہو جائے جیسا کہ زبان اور مسوڑھوں کی نالیاں کھردری ہو جاتی ہیں جس سے آواز بیٹھ جاتی ہے۔ افادہ دیکھو۔
مرض سوء مزاج ۔ ارکان کا بگڑ جانا جب کسی عضو کا مزاج اصلی بدل جاتا ہے اور اس میں گرمی یا سردی یا تری یا خشکی ان میں سے دو کیفیتیں پیدا ہو جاتی ہیں تو اسے جمہور اطبا میں سوء مزاج کہتے ہیں جس سے مزاج بگڑ جانے کے ہیں چار کیفیتیں چار ہیں اور یہ کیفیتیں کہ ہے ایک ایک اور کاہے دو دو پیدا ہو جاتی ہیں اس لئے سوء مزاج کی آٹھ قسمیں ہیں سوء مزاج حار جس میں فقط حرارت یعنی گرمی بڑھ جاتی ہے سوء مزاج بارد جس میں برودت یعنی سردی بڑھ جاتی ہے سوء مزاج رطب

جس میں طوبت یعنی تری بڑھ جاتی ہے سو
مزاج یابس جس میں یبوست یعنی خشکی
بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح سوداوی مزاج حار یابس
میں گرمی و خشکی دونوں بڑھ جاتی ہیں اور سوداوی
مزاج حار رطب میں گرمی و تری اور
سوداوی مزاج بارد یابس میں سردی و
خشکی اور سوداوی مزاج بارد رطب میں
سردی و تری زیادہ ہو جاتی ہے۔
اوں کی چار قسموں میں سے ہر ایک میں فقط ایک
کیفیت زیادہ ہو جاتی ہے سو مزاج صفراوی
یا سوداوی مزاج بسیط کہلاتے ہیں اور آخر کی
چار قسموں میں جس میں دو دو کیفیتیں زیادہ
ہو جاتی ہیں سو مزاج مرکب کہلاتے
ہیں۔
پھر مزاج کی خرابی مادہ سے ہوتی ہے سو
مزاج مادی کہلاتے ہیں اور اس کی تشخیص
کسی نقطے سے نہ ہو سکے گی بلکہ کسی دوسرے
امر سے معلوم ہوگی یعنی یا تو تری یا
خشکی پیدا ہو گئی ہو تو اسے سوداوی مزاج
سادہ کہتے ہیں یا گرمی کے موسم
میں پتے سے گرمی اور سردی کے موسم
سردی پیدا ہو جاتی ہے یا تو پانی پینے سے
کی غذا کھانے سے جو مزاج میں تبدیلی پیدا کرے تو
اسے سو مزاج مادی ضرور کہیں گے
(زیادہ کبیر ۳۰ اضافہ)
مرض مشترکی اور مرض مرکب کی تعریف
مرض مشترکی وہ مرض ہے جس میں کسی
عضو کی شکل بگڑ جاتی ہے اور اس سے
اس کے فعل میں کوئی خرابی آجاتی ہے
مثلاً سر کا پھٹا ہونا جس سے حافظہ خراب
ہو جاتا ہے یا پھیپھڑوں کو بڑا کاٹ آجس
سے چلنے پھرنے اور دوڑنے میں خرابی
آجاتی ہے (زیادہ کبیر)
مرض تشریح اور مرض وضع
مرض تشریح وہ مرض ہے جس میں کسی عضو
کی شکل بگڑ جاتی ہے
مرض وضع وہ مرض ہے جس میں کسی عضو
کے اوضاع بگڑ جاتے ہیں
مرض عام اور مرض خاص
مرض عدد اور مرض شمار اور مرض واحد
مرض عدد وہ مرض ہے جس میں کسی عضو کی تعداد بڑھ جاتی
ہے یعنی عضو کی تعداد کم ہو جاتی ہے یا
زیادہ مثلاً ایک انگلی کا کم یا زیادہ ہو جانا
ان دونوں صورتوں سے ہر ایک کی دو قسمیں
ہیں۔ زیادتی طبعی اور زیادتی غیر طبعی نقصان
نقصان طبعی اور نقصان غیر طبعی مگر طبعی

کہتے ہیں بلکہ مادہ اخلاط کو کہتے ہیں جو
غذا سے کچھ دیر کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔
ہاں اگر غذا سے کوئی گرم یا سرد و خلط پیدا ہو
اور پھر وہ مزاج میں تبدیلی پیدا کرے تو
اسے سو مزاج مادی ضرور کہیں گے
(زیادہ کبیر ۳۰ اضافہ)
مرض مشترکی اور مرض مرکب کی تعریف
مرض مشترکی وہ مرض ہے جس میں کسی
عضو کی شکل بگڑ جاتی ہے اور اس سے
اس کے فعل میں کوئی خرابی آجاتی ہے
مثلاً سر کا پھٹا ہونا جس سے حافظہ خراب
ہو جاتا ہے یا پھیپھڑوں کو بڑا کاٹ آجس
سے چلنے پھرنے اور دوڑنے میں خرابی
آجاتی ہے (زیادہ کبیر)
مرض تشریح اور مرض وضع
مرض تشریح وہ مرض ہے جس میں کسی عضو
کی شکل بگڑ جاتی ہے
مرض وضع وہ مرض ہے جس میں کسی عضو
کے اوضاع بگڑ جاتے ہیں
مرض عام اور مرض خاص
مرض عدد اور مرض شمار اور مرض واحد
مرض عدد وہ مرض ہے جس میں کسی عضو کی تعداد بڑھ جاتی
ہے یعنی عضو کی تعداد کم ہو جاتی ہے یا
زیادہ مثلاً ایک انگلی کا کم یا زیادہ ہو جانا
ان دونوں صورتوں سے ہر ایک کی دو قسمیں
ہیں۔ زیادتی طبعی اور زیادتی غیر طبعی نقصان
نقصان طبعی اور نقصان غیر طبعی مگر طبعی

پر تعداد کے زیادہ ہونے کے ہنسنے ہیں
کہ اوس قسم اور اوس جنس کی کوئی شئی بدن
میں موجود ہو مثلاً کسی انگلی کا زائد ہونا اور
فطرتی طور پر تعداد کے زیادہ ہونے کے
ہنسنے ہیں کہ وہ زیادتی اس قسم کی ہو کہ
اوس کی جنس بدن میں موجود نہ ہو مثلاً
بیشتر میں کیڑوں کا پیدا ہو جانا اور آنکھوں
میں مرض نافورہ کا ہونا یہ دونوں زیادتیاں
ایسی ہیں کہ اس قسم کی چیزیں بدن میں
نہیں رہتی ہیں۔ اور فطری طور پر تعداد کے
کم ہونے کے ہنسنے یہ ہیں کہ اوس کی کمی
پیدائشی ہو مثلاً پیدائشی طور پر انگلی کا کم
ہونا اور غیر فطری طور پر کم ہونے کے لئے
یہ ہیں کہ اوس کی کمی پیدائشی نہ ہو مثلاً عمل
سے کسی انگلی کا کم ہو جانا۔ (دیکھو مرض)

مرض قلیل الکمیت۔ دیکھو مرض عام

مرض کامنی۔ کے اصلی معنے جادو گر یا
کے مرض کے ہیں اور سب میں صرع جنی
مرگی کو کہتے ہیں کیونکہ پہلے اسکا علاج
بعض جادوگر کیا کرتے تھے۔ اور کنایہ
عورت صعیب کی ایک قسم ہے۔ وہ یہ کہ پتے
پر خیال کر کے مرگی جادو کرتے ہیں اور
کے وقوع ہوتی ہے۔ وہ یہ کہ مرض مرگی کے
مرض جادو گری یا کرتے ہیں

مرض مادی۔ وہ مرض جو کسی مادے سے ہو

ہو۔ سادہ کیفیت نہ ہو سکتی۔ سوداوی مزاج
سادہ نہ ہو

مرض مرکب۔ دیکھو مرض مرکب

مرض مجاری۔ وہ مرض ہے جس میں
کسی عضو کے بعد بھی اوسی کے ساتھ
خراب ہو جاتے ہیں۔ اس قسم کے مرض
میں اوسی راستے سے وہ مادہ دوسرے
اور دوسرے اعضا میں پہنچ جاتا ہے
ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ گلا کے سخت کی بیماری
پھیل جاتی ہے کہ پیشاب میں خلل آجاتا ہے
اس مرض کو انتشار بھی کہتے ہیں
ہیں اور گلے کے مرض میں آواز
کی آواز بند ہو جاتی ہیں اور
نتوں میں سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور
بند ہو جاتی ہیں۔ اور خون پیدا
ہو جاتا ہے۔ وہ یہ کہ پتہ کا دودھ اسفید جو
نتوں میں آکر کھاتا ہے۔ اور جس سے صفرا
نتوں پر گرا کرتا ہے وہ بند ہو جاتا ہے
اور وہ دیکھو

مرض مزمن۔ دیکھو مرض عام

مرض مشارکت۔ مرض کی شرکت

مرض سلبی میں دیکھو

مرض مکشوف۔ اس مرض کو کہتے ہیں کہ کیلوم
اور چربی رگوں سے مکرر نہ ہو اور مرض

مرکب اُسے کہتے ہیں جو چند مرضوں سے
مل کر ایک مرض بنگیا ہو۔ جیسے ورم تین مرضوں
کے مجموعہ کو کہتے ہیں اوّل سوء مزاج یعنی
مزاج کی خرابی۔ کیونکہ ورم پیدا ہوا اور مزاج
خراب نہ ہو یہ ناممکن ہے۔ دوم مرض مثل
کیونکہ جب ورم پیدا ہوتا ہے تو عضو کی
شکل ضرور بدل جاتی ہے۔ سوم مرض تفرق
الاتصال یعنے عضو کے اجزاء کا متفرق
و علٰحدہ ہو جانا۔ کیونکہ جب عضو میں ورم
پیدا ہوتا ہے تو اجزاء کا اپنے مادہ کے
سیلان سے علٰحدہ ہو جانا لازمی طور پر
اُس کے اجزاء کو ایک دوسرے سے علٰحدہ
اور جدا کرے گا۔ غرض ورم مذکورہ بالا تینو
امراض کے مجموعہ کا نام ہے۔ اس لئے وہ
مرض مرکب کہلاتا ہے۔ اور وہ تینوں امراض
مرض مفرد کہلاتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھو کہ اگر
کسی بدن میں چند امراض ایک وقت میں
جمع ہو جائیں تو انھیں مرض مرکب نہیں
کہتے ہیں۔ مثلاً کسی کو کھانسی۔ بخار۔ اور درد
ہو جائے تو انھیں مرض مرکب نہیں کہہ سکتے
بلکہ جب بیماریاں اکٹھی ہو کر ایک ہو جائیں
اُن کی علامتیں اور اُن کا علاج ایک ہو تو
وہ مرکب کہلا سکتی ہیں۔ افادہ مع اضافہ۔
مرض مقدار۔ وہ مرض ہے جس میں کسی عضو
کی مقدار خراب ہو جاتی ہے یعنی مقدار بڑی
یا چھوٹی ہو جاتی ہے۔ یہ دو صورتیں ہیں۔
ان میں سے پھر ہر ایک کی دو صورتیں ہیں۔
تمام بدن کی مقدار بڑی ہو جائے۔ جیسا کہ
غایت درجہ کی فربہی میں ہو جاتا ہے۔ یا
تمام بدن کی مقدار کم ہو جائے جیسا کہ لاغری
میں ہوتا ہے۔ یا بدن کے کسی خاص عضو
کی مقدار بڑی ہو جائے۔ جیسا کہ زبان موٹی
ہو جاتی ہے۔ یا کسی خاص عضو کی مقدار گھٹ
جائے جیسا کہ آنکھیں گاہے چھوٹی ہو جاتی
ہیں۔ (افادہ بکبیر)

مرض وبائی ← دیکھو وبائی امراض۔

مرض وضع ← وہ مرض ہے جس میں عضو کی
وضع بگڑ جاتی ہے۔ یعنی وہ اپنے مقام سے
ٹل جاتا ہے یا یہ کہ اوسکا تعلق اور دوسرے
اعضاء سے ہوتا ہے خراب ہو جاتا ہے
مقام سے مل جانے کی مثال کسی عضو کے
جوڑ کا اوکھڑ جانا ہے۔ اور دوسری صورت
کی مثال کسی عضو کا اپنی جگہ میں حرکت کرنا
حالانکہ وہاں سکون ضروری ہو جیسا کہ مرض
رعشہ میں مثلاً انگلیاں کانپتی ہیں۔ یا
مثلاً کسی عضو کا اپنے مکان میں سکون کی حالت
وہاں حرکت ضروری ہو جیسا کہ گاہے اعضاء
کے جوڑ سخت ہو جاتے ہیں یا مثلاً کسی عضو
کا اپنے قریب کے عضو کی طرف یا اوس کے
خلاف جانب حرکت نہ کر سکنا یا دشوار
ہو جانا (افادہ)

مُرضعہ ۔ دودھ پلانے والی۔

مُرطب ۔ تری پیدا کرنے والا۔ رطوبت پیدا کرنیوالا۔ اسکی جمع مُرطبات آتی ہے۔

مُرطوب ۔ ترمزاج والا۔ رطوبت دار

مُرفق ۔ کہنی۔ کہنی کا جوڑ۔

مرق ۔ شوربا۔ گوشت کا شوربا۔

مُرقِد ۔ نیند لانے والی چیز۔ منوم۔

مُرقِق ۔ رقیق کرنے والی۔ پتلا کرنے والی۔

مُرکّب ۔ جو کئی چیزوں کے ملنے سے بنی ہو

مُرکّب القُوی ۔ وہ دوا جس کے اندر چند متضاد اور مخالف قوتیں جمع ہوں یعنی کوئی دوا۔ قابض بھی ہو اور محلل بھی۔

مرکز بیضی اصغر ۔ اگر مقدم دماغ کے ہر ایک نصف کو جسم صلب سے نصف قطر اور پر تراش کر دیکھا جائے تو بیچ میں ایک بیضوی شکل کی سفید بناوٹ نظر آئے گی۔ جسکو ہر طرف سے خاکی مادہ محیط ہوگا۔ اسی کو مرکز بیضی اصغر کہتے ہیں۔ تشریح۔

مرکز بیضی اکبر ۔ اگر مقدم دماغ کے دونوں نصف کو جسم صلب کی سطح کے برابر سے تراشیں تو ایک بہت بڑی سفید اور بیضوی بناوٹ نمودار ہوگی۔ اسی کو مرکز بیضی اکبر کہتے ہیں۔ تشریح۔

مرکوز ۔ گڑا ہوا، دیکھو مفصل مرکوز۔

مِرْوَحہ ۔ پنکھا۔

مَروخ ۔ مالش کی چیز، وہ روغن وغیرہ جو بدن پر چپڑا جائے۔ جمع مروخات۔

مُروُد ۔ سرسہ کی سلائی۔

مُروَّق ۔ نتھارا ہوا۔ صاف کیا ہوا۔ کاسنی یا مکو کے پانی کے مروق کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ہری پتیوں کو نچوڑ کر پانی نکالیں پھر اسے گرم کریں جب بھاپ جائے اور سبزی سے پانی الگ ہو جائے تو چھان لیں۔

مرّہ ۔ صفرا، غیر طبعی اور سودا۔ غیر طبعی۔

مرّہ صفرا ۔ وہ غیر طبعی صفرا ہے جو بغیر قے کے ساتھ نکل جاتا ہے (افادہ)

مرہم ۔ وہ پس ہونی یا باریک کی ہوئی دوا، جو موم روغن یا اسی قسم کی کسی دوسری چیز کے ساتھ ملا دی جاتی ہے۔ اور پھوڑے پھنسیوں۔ زخموں اور دوسرے محلوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ جمع مراہم۔

مرہم ابیض ۔ دیکھو مرہم سفید۔

مرہم اخضر ۔ دیکھو مرہم سبز۔

مرہم باسلیقون کبیر ۔ موم پاؤ سیوزنت ۱۰ اونس۔ مرکی ۔ راسنج تینی صنوبر کا گوند ملک الانباط ہر ایک ۵ تولہ۔ روغن زیتون ایک سیر حسب دستور مرہم بنائیں۔ ترجمہ کبیر

مرہم سرخ ۔ مرداسنگ ۔ روغن زیتون۔ ہر ایک دو حصے سرکہ دس حصے سب کو ملا کر

اس قدر حل کریں کہ گاڑھا ہو جائے پھر
اس میں ایک حصہ کے برابر بھی شامل
کریں ترجمہ کبیر

مزہر نیم سفید یا سفید رنگ کی صوم دو نوع ہوتا
ہے ایک تو بابل دوسرا ہندی سے دونوں میں دوائی
کے ساتھ ملائی جاتی ہے مگر بابلی بہتر ہے
ساتھ ہاون میں تھوڑا تھوڑا کر کے ملائیں
اسی طرح روغن کو موم دار کرتے ہیں
دستے سے چلاتے ہوئے جس کی وجہ سے پھٹنے
سے روکتے ہیں اور موم کی تہہ میں
سفید رنگ آجاتا ہے ترجمہ کبیر

مزہر نیم مصری زنگار رشید سرکہ اور گندنا
اسفیدہ روش میں کہ اس کا تودہ ٹھیکری جیسا
گاڑھا ہو جائے پھر اس میں موم اور روغن
کچھ طلائی ترجمہ کبیر

مرہم بابلی ہیں سے کھانا اور پانی لگانے سے
قطعہ تک پہونچانے سے یہ دوائی میں سے
پہلے ہوتی ہے۔
مرہم بیضہ کا بیان۔
مرہم بیضہ دو طرح سے ہوتا ہے
مرہم بیضہ زرد کی صفت مرہم
جمع مرہمی۔
مرہم یطا ۔ اس مقام کو کہتے ہیں جو ناف
اور پیڑو کے درمیان واقع ہے۔ مگر بعض
بعض کہتے ہیں وہ تنگ راستہ ہے جو غلیظ
کی قبیل اور ثخم کے درمیان ہے اور بعض کی

رائے ہے کہ اس کے پاس واقع ہے (ترجمہ کبیر)
مرئی دیکھنے والی شی جمع مرئیات۔
مرئی بخوش رفت (کشف دہ)
مزاج وہ تکوین جو معلوم ہو گا کہ دنیا کی
سب چیزیں جمادات نباتات حیوانات
جس سے بنی ہیں اور ہر ایک کے مختلف ہونے میں
جس سے بنی ہیں ان ساری چیزوں کو مرکب ہونے چاہیے
کو مختلف بتاتے ہیں چنانچہ جب یہ چاروں
چیزیں باہمی مناسبت سے آپس میں ملتے ہیں
تو ہر ایک کی کیفیت کرنی اور سردی وہی بنا
خلطی ترکی دوسرے سے ٹوٹ جاتی ہے
یعنی اس کی تیزی دور ہو جاتی ہے اور ملنے
ترکنے کے بعد جب دوسری دوا وسط درجہ
کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

اسی درمیانی کیفیت کو مزاج
کہتے ہیں۔

پھر اگر چاروں ارکان مگ پانی ہوا
اس مزاج کو دکل بدن میں کہتے ہیں ہر ایک
کی مقدار اور ہر ایک کی کیفیتیں اور قوتیں
جدا جدا ہیں اس مزاج کو مزاج
معتدل حقیقی کہتے ہیں۔ جسکا وجود اغلب
عقلی اور فرضی ہے۔ خارج میں کہیں مزاج
یا نہیں پایا جاتا۔ یعنی کہ انسان کا مزاج بھی
اس سے معتدل نہیں ہے اور اگر
چاروں ارکان برابر ہوں بلکہ کم و بیش

ہوں تو اسے **غیر معتدل** کہتے ہیں۔ مگر علم طب میں معتدل اور غیر معتدل کا لفظ اس مطلب کے لئے نہیں بولا جاتا ہے بلکہ طب میں **معتدل** اس مزاج کو کہتے ہیں جس میں چاروں عناصر کی ضرورت کے موافق ہوں اگر حرارت کی ضرورت زیادہ ہو تو حرارت اور اگر برودت سردی کی ضرورت زیادہ ہو تو سردی پائی جاتی ہو اس لحاظ سے ہر جاندار جبکہ وہ تندرست ہو معتدل ہے۔ کیونکہ مختلف مرکبات میں مختلف ضرورتوں کی وجہ سے عناصر کی مقداریں۔ نوعیتیں اور ترکیبیں مختلف ہوتی ہیں۔ مثلاً شیر میں بہادری کے لئے گرمی کی زیادہ ضرورت ہے اور ذکر میں کسی مصلحت و ضرورت کی وجہ سے سردی کی زیادہ ضرورت ہے۔ مگر یہ سب اپنی اپنی جگہ معتدل ہیں۔ اور سب اپنے اپنے حال پر خوش ہیں۔ اس معتدل کو **معتدل طبعی** اور **معتدل فرضی یا معتدل بالفرض** کہتے ہیں۔ اور اس کے مقابل کو جس میں عناصر بقدر ضرورت نہ ہوں بلکہ کم و بیش ہوں **غیر معتدل** کہتے ہیں مثلاً گرمی ضرورت سے زیادہ ہو۔ یا سردی۔

غیر معتدل کی آٹھ قسمیں ہیں (۱) گرمی زیادہ ہو (۲) سردی زیادہ ہو (۳) خشکی زیادہ ہو (۴) تری زیادہ ہو (۵) گرمی و خشکی زیادہ ہو (۶) گرمی و تری زیادہ ہو (۷) سردی و خشکی زیادہ ہو (۸) سردی و تری زیادہ ہو۔ اول کی چار قسموں کو جس میں فقط ایک کیفیت زائد ہے **غیر معتدل مفرد** کہتے ہیں۔ اور آخری چار قسموں کو جس میں دو دو کیفیتیں زائد ہیں **غیر معتدل مرکب** کہتے ہیں

مفرد دواؤں میں **معتدل** دوا اسے کہتے ہیں جو بدن میں ہو کچھ گرمی یا سردی یا خشکی نہ پیدا کرے۔ مرض بدن میں کوئی نئی کیفیت نہ پیدا کرے اور **غیر معتدل** دوا اس کے برعکس یعنی بدن میں کوئی نئی کیفیت پیدا کرے جس کی وہ خود آٹھ قسموں میں سے کوئی گرم جو گرمی پیدا کرے۔ دوم سرد جو سردی زیادہ کرے۔ سوم خشک جو خشکی زیادہ کرے۔ چہارم تر جو تری زیادہ کرے۔ پنجم گرم و خشک جو گرمی و خشکی زیادہ کرے۔ ششم گرم و تر جو گرمی و تری زیادہ کرے۔ ہفتم سرد و خشک جو سردی و خشکی زیادہ کرے۔ ہشتم سرد و تر جو سردی و تری زیادہ کرے۔

آٹھ قسم دوسرے حیوانات کے مقابلہ میں انسان کو اور دوسرے اعضاء کے مقابلہ میں بدن کی جلد کو **معتدل** کہا جاتا ہے اس سے غرض یہ نہیں ہوتی ہے کہ دوسرے حیوانات یا دوسرے اعضاء **غیر معتدل** ہیں۔ بلکہ اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اگر انکا ہر مقابلہ کیا جاوے تو انکی کیفیت کم

اندازہ لگایا جاوے تو اگرچہ سب اپنی اپنی جگہ معتدل اور اپنے اپنے حال پر خوش ہونگے مگر کوئی زیادہ گرم ہوگا۔ کوئی خشک ہوگا اور درمیانی حالت پر تمام حیوانات میں انسان ہوگا۔ اور تمام اعضاء میں جلد ہوگی غرض معتدل اور غیر معتدل کے مختلف معنے اور مختلف مطلب ہوتے ہیں جسکا کاتذکرہ کہنا چاہئے (از افادہ کبیر معاف فرما)

مزاج اوّل ۔ وہ مزاج جو عناصر کے ملنے سے اول حاصل ہوتا ہے۔ پھر اگر اس قسم کے مزاج والے کو دوسرے سے ملا دیا جاوے۔ اور اس سے پھر ایک نیا مزاج پیدا ہو تو اسے مزاج ثانی کہتے ہیں جیسے مفرد دواؤں میں الگ مزاج اول ہوتا ہے۔ اگر ان مفردات کو معجون وغیرہ کی شکل میں ملا دیا جاوے تو اس سے نیا مزاج پیدا ہوگا جسکو معجون کا مزاج کہیں گے۔ یہ مزاج ثانی ہے۔

مزاج بسیط ۔ دیکھو مزاج مفرد۔

مزاج ثانی ۔ دیکھو مزاج اول۔

مزاج رطوبی ۔ دیکھو مزاج منوّق۔

مزاج عارضی ۔ غیر طبعی مزاج جو بعد کو لاحق ہوا ہو۔ اور اصلی نہ ہو۔

مزاج مرکّب ۔ وہ مزاج ہے جس میں دو کیفیتیں زائد ہوں مثلاً گرم و خشک (تفصیل دیکھو مزاج میں)

مزاج مفرد ۔ اس مزاج کو کہتے ہیں جس میں کوئی ایک کیفیت زائد ہو (تفصیل دیکھو مزاج میں)

مزاج منوّق ۔ مضبوط مزاج۔ قوی مزاج وہ مزاج جس کے بسائط کا جدا کرنا مشکل ہو اسکے مقابلہ میں مزاج رطوبی ہے۔ جس کے اجزاء اور عناصر کا جدا کرنا سہل ہو۔ جیسے نباتات و حیوانات کا مزاج۔

مزدوجہ ۔ وہ اسفنجی ساخت جو پٹی ڈیول کے اندرونی و بیرونی طبقات کے درمیان باعث فصل ہوتی ہے۔ تشریح۔

مزغب ۔ سوئیں دار شی۔ دنگے دار۔

مزلق ۔ پھسلانے والی۔ وہ لعابدار دواء جو کسی سطح کو تر اور چکنا کر دے۔ جس سے اندرونی مادہ پھسل کر خارج ہو سکے۔ جمع مزلقات۔

مزمار ۔ باجہ۔ جیسے شہنائی وغیرہ۔ جمع مزامیر

مزمن ۔ دیرپا۔ دیکھو مرض حاد۔

مزوزہ ۔ شوربا جس میں گوشت نہ ڈالا گیا ہو۔ مصنوعی اور جھوٹا شوربہ۔ جو گوشت کے سوا دوسری چیزوں سے تیار کیا گیا ہو جمع مزورات۔

مس ۔ چھونا۔ گھسنا۔

مساحقت ۔ دو عورتوں کا آپس میں

چپٹی کھیلنا۔ باہم مصنوعی اور غیر طبعی جماع کی صورت بنانا۔

مُسارَعت ۔ دوڑنا۔

مَساس ۔ چھونا۔ ہاتھ پھیرنا۔ عام اصطلاح میں مرد کا عورت کے اعضا پر بحالت شہوت ہاتھ پھیرنا۔

مسامّ ۔ جمع سم۔ بدن کے وہ باریک سے باریک چھید اور سوراخ جن سے پسینہ یا غیر خارج ہوتا ہے۔ مسامات اگرچہ بہت مشابہ ہے۔ گر غلط ہے۔

مُسامَیر ۔ دیکھو مسمار۔

مُسبار ۔ (دیکھو سبار)

مِسبار ۔ نلی دار سلائی۔

مِسبَر ۔ سبار مسبار (دیکھو سبار)

مستبطن ۔ وہ پردہ یا جھلی جو اندر سے استر کرتی ہو۔

مستدیر ۔ گول گروی شکل۔

مُستَراح ۔ پاخانہ پھرنے کی جگہ۔ پاخانہ۔

مستعرض ۔ آڑی جیسی وضع آڑے طور پر

مُستقیم ۔ کے اصلی معنے سیدھے کے ہیں مگر اصطلاح طب میں آخری آنت کا نام مستقیم ہے۔ جو قولون سے شروع ہو کر مقعد پر ختم ہوتی ہے۔ یہ جسامت میں بمقابلہ دیگر آنتوں کے سیدھی ہی ہوتی ہے۔

مُسَخَّر قوبیا ۔ وہ جھاگ جو شیشے کے گلانے سے نکلتا ہے۔

مُسَخِّن ۔ گرم کرنے والا۔ گرمی پہونچانے والا اسکی جمع مسخنات ہے۔

مُسَخَّن ۔ گرم۔ گرم کیا ہوا۔

مُسَدَّد ۔ سدہ ڈالنے والی کسی نالی یا رگ کو بند کرنے والی۔ جمع مسددات۔

مُسَرْوَل ۔ (اسٹعمال) شلوار پہنے ہوئے وہ جو تی گا نشتے ہیں۔

مُسَطار ۔ نئی شراب۔ جس پر چھ ماہ نہ گذرے ہوں یہ معرب مسطکا یا مشت افشت کا ہے۔

مُسَطَّح ۔ ہموار برابر پھیلا ہوا۔ چکلا

مسطرون صغیر ۔ تقریباً ڈیڑھ تولہ کا پیمانہ

مسطرون کبیر ۔ تقریباً چھ تولہ کا پیمانہ

مُسَعِّط ۔ جس میں دوا ڈالنے کا آلہ۔

مُسَفِّط ۔ پتلا سر وہ سر جس میں لگی یا کھپلی بندی نہ ہو۔

مُسقِط ۔ حمل گرانے والی چیز۔

مُسکِّر ۔ نشہ لانے والا۔

مُسَکِّن ۔ تسکین و آرام دینے والی چیز۔ اخلاط کے جوش اور انکی گرمی کو بجھانے والی شئی۔

مُسلُوق ۔ اُبالا ہوا۔

مسلول ۔ سل کا مریض

مسلّہ ۔ سُوا۔ نشتر یکی اصطلاح میں جراحی کے زائدہ ابرہ کا نام ہے

مسمار ۔ لوہے کی میخ۔ گلدار میخ جمع مسامیر نیز ان مسوں کو بھی مسامیر کہتے ہیں۔ جو بڑے ہوتے ہیں۔ سرے موٹے اور ڈیل پتلی۔

مسماع الصدر ۔ وہ آلہ جس سے سینہ کی آوازیں کان تک اچھی طرح پہونچتی ہیں یہ ایک نلی ہوتی ہے۔ جو آوازوں کو دیکھنے والے کے کان تک پہونچا دیتی ہے۔

مسمار می ۔ دیکھو مورسرن۔

مسہل ۔ قے کرنے والی چیز۔ موثر کرنے والی۔

مسموم ۔ زہر کھایا ہوا۔ جس میں زہر داخل ہو چکا ہو۔

مسنون ۔ روغنی روٹی۔

مسن ۔ سن رسیدہ۔ دراز عمر۔ بوڑھا۔

مسواک ۔ وہ تر و تازہ ریشہ دار لکڑی جس سے دانت ملتے ہیں۔

مسوح ۔ خشک دوا۔ جو بدن پر ملی جاوے یا گھسی جاوے۔ جمع مسوحات۔

مسوحات ۔ دیکھو مسوح۔

مسوڑھا ۔ (روزمرہ لثہ)

مسہل ۔ دست لانے والی۔ بدن کے مواد کو باہر نکلنے کی راہ ہموار کرنے والی۔ مسہل ادویہ کا طرز تعین میں دیکھو۔ مسہل کی جمع مسہلات آتی ہے۔

مسیخ ۔ پھیکا بے مزہ۔

مشاش ۔ ہڈیوں کے نرم سروں کو مشاش العظام کہتے ہیں۔ جو چپائے جاسکتے ہیں۔ انکے اندر مسامات بکثرت ہوتے ہیں جن میں گودہ بھرا رہتا ہے۔ (شرح کبیر)

مشاشہ ۔ اس کی جمع مشاش ہے۔ وہ نرم اور پوری ہڈیاں جو اسفنج کی طرح خانہ دار ہوں۔ اور جنکا پیسنا سہل ہو۔

مشائی ۔ بڑی کی بغلی خانہ دار سافت۔

مشاشیہ ۔ دیکھو عظام مشاشیہ۔

مشاعر ۔ حواس۔ خواہ حواس ظاہر ہوں یا باطنہ۔

مشائخ ۔ دیکھو شیخ۔

مشائین ۔ پیدل چلنے والے۔ مشائین ارسطو کے شاگردوں کا ایک گروہ ہے جو ارسطو سے پیدل پھر کر علم حاصل کیا کرتے تھے کیونکہ اس کی مجلس درس میں بڑے بڑے لوگوں کا اتنا ہجوم رہتا تھا کہ ان غریبوں کو وہاں باریابی نہیں ہوتی تھی (از ترجمہ کبیر)

مشبک ۔ جالیدار جس میں بہت سے چھید کرکے جالیدار بنا دیں۔

مشربہ ۔ پانی پینے کا ظرف آبخورہ۔

مشرط ۔ نشتر۔

مشرق ۔ پورب۔

مشرقی ۔ پورب کی۔ پورب کے طرف کی
مشروب ۔ پینے کی چیز۔ جمع مشروبات۔
مُشط ۔ کنگھی۔ کنگھا۔
مَشط ۔ جیلی۔
مشط قدم ۔ پاؤں کی انگلیوں کے پیچھے اور رسغ قدم کے سامنے کا مقام۔
مشط ید ۔ ہاتھ کی انگلیوں کے پیچھے اور پہونچے کے سامنے کا مقام۔
مشطی ۔ مشط کی ہڈی۔
مُشعّف ۔ صاف شفاف۔
مُشمع ۔ موم جامہ
مشموم ۔ سونگھنے کی چیز
مشوی ۔ بھنا ہوا۔ یہ تشویہ سے نکلا ہے دیکھو تشویہ۔
مُشہّی ۔ بھوک بڑھانے والی چیز۔ شہوت زیادہ کرنے والی شئی۔
مشیمہ ۔ وہ جھلی جو بچے کے اوپر رحم کے اندر لپٹی رہتی ہے۔ اور اس کے اوپر اور دو جھلیاں ہوتی ہیں۔ وغشاء دشیمی دماغ کی اور رنبیں کہتے ہیں دیکھو آمرقیں
مشیمیہ ۔ (دیکھو صفحہ مشیمیہ)
مص ۔ چوسنا۔
مُصنّع ۔ دوسرا پیدا کرنے والا۔
مُصدّور ۔ سینہ کا بخار۔ مرض صدر۔
مُصطار ۔ دیکھو مستار۔

مُصعّد ۔ اڑایا ہوا۔ جوہر جسے خاص ترکیب سے اڑا کر جمع کریں
مصفاۃ ۔ چھلنی۔ وہ نلی ہے جسکا ایک حصہ ناک کے اوپر اور دماغ کے نیچے ہوتا ہے اس میں چھلنی کی طرح سے کثرت چھید ہوتے ہیں جن کی راہ مصبہ شامہ کی شاخیں ناک کے اندر آتی ہیں اس نلی کا دوسرا حصہ ناک کے بیچ میں کھڑا رہتا ہے اور اسکا نچلا حصہ ناک کے بیچ میں دونوں طرف ہوتا ہے جس کے اندر کرم سوراخ در سوراخ نالے ہوتے ہیں جنکو جزو مشابہ کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر
مُصل ۔ وہ دبی ہے جو جوش دیکر کاڑھا کر لیا گیا ہو۔ پھر اس میں سنگ ذرا کر دو ہو دیکھا نی لگی ہو جس سے یہ سنگ اور نبات وغیرہ ترش ہو جاتا ہے۔ از تحفہ کبیر
مُصلب ۔ صلابت اور سختی پیدا کرنیوالا۔
مُصلح ۔ اصلاح کرنے والا دوا وغیرہ کی مضرت دور کرنے والا
مُصمّت ۔ ٹھوس۔ جو کھوکھلا اور پولا نہ ہو
مُصوّرہ ۔ (تصویر مکمل بنانا) یہ وہ قوت ہے جو جنین میں بچہ کی شکل بنا دیتی ہے۔ یہ قوت رحم کا اندر رہتی ہے۔ اقناء۔
مُضمّض ۔ مرغ مسلم یا بکرے کا وہ جو اس مرغ یا بکرے کو پکا کر مصالح اسکے شکم میں بھر کر

سر کے اندر بھرا جائے جمع مصوصات۔
مصوصات ۔ دیکھو مصوص۔
مضاعف ۔ دوچند۔ دوگنا۔
مضر ۔ ضرر اور نقصان پہونچانے والا۔
مضعف ۔ کمزور کرنے والا۔ ضعف پیدا کرنے والا۔
مضغ ۔ چبانا۔ غذا کا چبانا۔
مضمضہ ۔ کلی کرنا۔ منہ میں پانی ڈالکر اور اسے ہلاکر پھینک دینا۔ عرف عام میں پانی حلق تک پہونچایا جاتا ہے۔
مضمضات ۔ مضمضہ کی جمع ہے۔ کلی کی دوا۔ مضمضہ کی دوا۔
مضیرہ ۔ وہ غذا ہے جس میں سخت ترش دودھ (یعنی کھٹا دہی) جوش دیا جاتا ہے افادہ۔
مضیق ۔ تنگ کرنے والی۔ نالیوں کو سکیڑ کر چھوٹا کرنے والی دوا۔
مطب ۔ جہاں طبیب بیٹھکر مریضوں کا معائنہ کرے۔
مطبخ ۔ باورچی خانہ۔ کھانا پکانے کی جگہ۔
مطبقہ ۔ دیکھو حبی مطبقہ۔ مطبقہ کے لغوی معنے اس بخار کے ہیں۔ جو رات دن پڑا رہے۔
مطبوخ ۔ جوشاندہ۔ پکائی ہوئی دوا کا پانی جو چھان لیا جاتا ہے۔
مطبوخ مزمن ۔ وہ جوشاندہ جسکا پانی پھینک دیا جاوے۔ اور پھر دوبارہ جوش دیکر اسکا پانی لیا جاوے۔
مطحال ۔ ایک قسم کا سعوط ہے۔
مطرق } ہتھوڑی۔ ہتھوڑا۔
مطرقہ }
مطرقی ۔ دیکھو عظم مطرقی۔
مطرلیطاوس ۔ یونانی (شطر الغب (دیکھو شطر الغب)
مطفی ۔ بجھانے والی۔ حرارت میں تسکین بخشنے والی۔
مطہر ۔ جسے آلائش سے پاک صاف کرنے والا۔ گندگی اور عفونت کو دور کرنے والا۔
مطیجن ۔ توے پر بھونا ہوا گوشت۔ مطجن۔
معا ۔ اس کی جمع امعاء ہے۔ آنت۔ انتڑی فارسی میں روده کہتے ہیں۔
معا اثنا عشری ۔ دیکھو اثنا عشری۔
معا اعور ۔ دیکھو اعور۔
معا دقیق ۔ دیکھو دقیق۔
معا صائم ۔ دیکھو صائم۔
معا قولون ۔ دیکھو قولون۔
معا لفائفی ۔ دیکھو دقیق۔
معا مستقیم ۔ دیکھو مستقیم۔
معاجین ۔ دیکھو معجون۔

مَعالیق ۔ دیکھو معلاق ۔

معالیق الخصیہ ۔ جبل المنی کا دوسرا نام ہے (دیکھو جبل المنی)

مَعالیقِ کبِدْ ۔ جگر کے رباطات اور رشتے ہیں جن کی وجہ سے جگر لٹکا ہوا ہے۔ وہ رباطات جو جگر کو قباب حاجز سے باندھ دیتے ہیں۔

مُعتَدِل ۔ وہ مزاج جس کے اندر ارکان یا عناصر بالکل مساوی ہوں اسکو معتدل حقیقی کہتے ہیں۔ اور جس مزاج میں عناصر کم و بیش ہوں لیکن بقدر ضرورت ہوں اسے معتدل طبعی کہتے ہیں (تفصیل مزاج میں دیکھو)

مُعتَدِل بالفرض ۔ (دیکھو مزاج)

مُعتَدِل حقیقی ۔ (دیکھو مزاج)

مُعتَدِل طبعی ۔ (دیکھو مزاج)

مُعتَدِل فرضی ۔ (دیکھو مزاج)

مَعجُون ۔ وہ مرکب دوا ہے جس کے اجزاء باریک کرکے شہد یا مصری کے قوام میں ملائے جاتے ہیں۔ یا شہد یا مصری کی بجائے کسی رب کے قوام میں ملائے جاتے ہیں۔ اس کی جمع معاجین ہے۔ فارسی سرشتہ

معجون جاودانی ۔ معجون خبث کا نام ہے کیونکہ یہ عمر بڑھانے والی معجون ہے (جاودانی۔ عمر بڑھانے والی)

معجون قرویا ۔ معجون بلاور۔ اسکو دواالشیر بھی کہتے ہیں کیونکہ اس معجون کو چھ ماہ تک جو کے اندر دبا تے ہیں (شیر۔ جو)

مَعجُون قِفی ۔ گٹھلیوں سے صاف کیے ہوئے منقی ۴ تولہ۔ زعفران۔ بابچہ تخ۔ دارچینی کا پھل ہر ایک ۳ ماشہ چراتہ۔ فیچہ اذخر ملک السمر (بتہ الحضار) کاسنی تخم گاؤزبان گل نیلوفر ہر ایک ۹ ماشہ۔ مرکی ۴ ماشہ شہد کف گزتہ ۴ تولہ ۸ ماشہ۔ کرمٹنے کی دوائیں کوٹی جائیں اور بھگونے کی دوائیں جلاوطنی جائیں۔ اور سب کو شہد میں ملا کر معجون بنائیں ترجمہ کیا

مُعدہ ۔ اس پیٹ کا نام ہے جس پر کوئی دوسری شئی موقوف ہو۔ دونوں ایک ساتھ نہ رہیں بلکہ معدہ کے دور ہونے کے بعد دوسری شئی موجود ہو۔ مثلاً چلنے میں بے بعد دیگرے قدموں کا اٹھانا۔ دوسرے قدم کے لئے معدہ ہے۔ کیونکہ ایک قدم پہلے اٹھا کر جب رکھا جاتا ہے تو دوسرا قدم اٹھایا جاتا ہے (ترجمہ کبیر)

مُعدِّلُ النہار ۔ (دن کا برابر کرنے والا) آسمان کا وہ فرضی دائرہ جو قطب شمالی اور جنوبی کے وسط میں ہے۔ اور جب آفتاب یہاں پہونچتا ہے تو شب و روز برابر ہوتے ہیں۔

مُعدِن ۔ (اقلب دم) کسی چیز کا مرکز اگنے

(۳) جمادات از قسم پتھر، نوشادر وغیرہ جو منعقد
منعقد ۔ غذا کے اعضاء میں وہ پھیلا ہوا
حصہ ہے جو ایک طرف سری سے اور دوسری
طرف پہلی آنت (امعاء عشری) سے متصل
ہے۔ منہ اور حلق سے غذا کندہ کر سری کے
راستے سے معدہ میں پہنچتی ہے
کا مقام ناف سے اوپر پسلیوں کے سروں
کے درمیان ہے۔ اس کا دوسرا جزو جو سری سے
متصل ہے قلب معدہ کہلاتا ہے جو کوڑی
کے مقام میں ہوتا ہے
معدی ۔ معدہ کا، معدہ کی۔ معدہ والی
معرق ۔ پسینہ لانے والی، دوا وہ دوا جو
اپنی قوت تیز سے پسینہ جاری کرتی ہے
جمع معرقات۔
معصفار ۔ کوصفر۔ اس شیرہ کو نکالیں خیرو
نکالنے کا آلہ۔
معصفر ۔ دیکھو صفر۔
معصورہ ۔ وہ تل جسکے اردگرد خرد جس میں
اندر کا پانی نچوڑا جائے۔ یہی اصطلاح اس
مقام جہاں دوا کی لپی بڑی ہو جس کر
دو ایک دوسرے سے ملکر اور پیوس کر جمع
ہو گئی ہیں۔ یہ مقام مرغزوں کے قریب
گدی کی ہڈی کی اندرونی سطح پر ہیرونی ابھار
کے مقابل ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر
معطر ۔ خوشبودار کرنے والی چیز

معطس ۔ چھینک لانے والی۔
معطش ۔ پیاس لگانے والی۔
معطشہ ۔ پیاس لگانے والی مرض یا بخار
کی ایسا قسم ہے جس میں گرمی کے علامات
نہیں ہوتے ہیں۔ صرف پیاس ہوتی ہے
از ترجمہ کبیر)
معطشہ ۔ پیاس لگانے والے اسباب میں
کی ایک قسم کا نام ہے۔ انکے ڈسنے سے
سوزش اور جلن اسقدر ہوتی ہے کہ مریض
پانی پیتا جاتا ہے اور وہ سیر نہیں ہوتا
از ترجمہ کبیر
معفن ۔ عفونت پیدا کرنے والا۔ سڑانے
والا۔ گندگی پیدا کرنے والا۔
معلاق ۔ اسی کی معلوق (دانگنی) دو
ڈوریوں یا رسی وغیرہ جس سے کئی دوسری
چیزیں لٹکتی ہیں۔ اسی عربی اصطلاح
سے ان بندشوں کو کہتے ہیں جن سے
کوئی مضمون لٹکا رہتا ہے
معلاق ۔ انگشت۔ جبل الثنی کا دوسرا نام
ہے دیکھو جبل الثنی۔
معلق شقلمہ ۔ اس پہلی کے چند زوائد
کا نام ہے جو جمجمہ سر اور آنکھ کی چربی
کے درمیان رہتی ہے۔ یہ زوائد اس سے
نکل کر حلقہ چشم کی جانب عظمی سے جا ملتے
ہیں۔ تشریح۔

مُعمّر ۔ دراز عمر۔ کہن سال۔ بوڑھا۔ سن رسیدہ۔

معمول ۔ وہ چیز جو ہمیشہ زیر استعمال رہے۔ جمع معمولات۔

معوی ۔ آنتوں کا۔ آنت کے متعلق۔

معی ۔ آنت۔ انتڑی۔ جمع امعاء۔

مَغابِن ۔ کچ ران بغل۔ اور کان کے پیچھے کا مقام۔ یہ مغبن کی جمع ہے۔

مغبن ۔ دیکھو مغابن۔

مُغتَذی ۔ غذا حاصل کرنے والا۔ غذا لینے والا۔

مغرب ۔ پچھم۔

مغربل ۔ چھنی ہوئی دوا۔

مُغرِیہ ۔ دوا جس کھانے کا وہ مخصوص ذائقہ جیسا کہ چھلی کے اندر دوا ملا ہوتا ہے۔

مغربی ۔ پچھم کی۔ پچھم کے طرف کی۔

مِغرفہ ۔ کف گیر۔ چمچہ۔

مُغری ۔ رطوبت پیدا کرنے والی۔ اس سے مراد وہ دوائیں ہیں جن میں اس قسم کا لعاب ہو کر وہ گلوں کے منہ پر بیٹھ کر ان کو بند کر دیں (نزہۃ الکبیر)

مغزل ۔ تکلہ جو چرخہ میں ہوتا ہے اور جس پر سوت لپٹتا ہے۔

مَغسُول ۔ دھلا ہوا۔

مَغشی ۔ دھکا ہوا۔ بھلی سے پوشیدہ۔

مَغَص ۔ مروڑ۔ آنتوں کا درد۔ آنتوں کی اینٹھن۔ گاہے معدہ کے مروڑ کو بھی اسی لفظ سے بولتے ہیں۔

مُغَلِّظ ۔ غلیظ کرنے والی۔ گاڑھا بنانے والی۔ یہ مُلطّف کے مقابل ہے۔

مُغلی ۔ جوشاندہ۔ ابالی ہوئی دوا۔

مُغلی حُلتِیت ۔ حلتیت (شیرین) کا جوشاندہ۔ اس کا نسخہ یہ ہے۔ عناب سپستاں ہر یک پندرہ دانے۔ تخم خطمی تخم خبازی بیل بنفشہ ہر ایک دس ماشہ۔ گل بنفشہ چار ماشہ گل نیلوفر تین عدد۔ پتہ یاسمن نو ماشہ بادیان چار ماشہ آدھ سیر پانی میں ڈال کر ملکی آنچ پر پکائیں جب آدھ پانی رہ جائے تو چھان کر پلائیں۔

مُغیِّرہ ۔ بدلنے والی۔ تغیر پیدا کرنے والی۔ قوت مولدہ اور قوت غاذیہ کو مغیرہ کہتے ہیں۔ لیکن قوت مولدہ کو مغیرہ اُولیٰ کہتے ہیں۔ اور قوت غاذیہ کو مغیرہ ثانیہ کہتے ہیں (راوی) پہلی۔ ثانیہ۔ دوسری (دیکھو قوت مولدہ اور قوت غاذیہ۔

مُفاجَات ۔ یکایک واقع ہونا۔

مفاصل ۔ (دیکھو متصل)

مفاصل دوریہ ۔ وہ جوڑ جن کی حرکت اپنے محور پر چکی کی طرح ہوتی ہو۔ جیسے گردن کے زائدہ سنبہ پر گھومتا ہے۔ تشریح کبیر

مفاصل زاویہ ۔ وہ جوڑ جس کی حرکت سے دو ہڈیوں کے درمیان کا زاویہ چھوٹا بڑا ہوتا ہے مثلاً کلائی بازو پر۔ اور پنڈلی ران پر پڑتی ہے۔ تشریح۔

مفاصل سلسلہ ۔ دیکھو مفصل سلس۔

مفاصل عسرہ ۔ دیکھو مفصل عسر۔

مفاصل عسر الحرکۃ ۔ دیکھو مفصل عسر

مفاصل محوریہ ۔ دیکھو مفاصل دوریہ۔

مفاصل مخروطیہ ۔ وہ جوڑ جن کی حرکت ہر طرف ہو سکتی ہو۔ اور ہر طرف کی حرکت سے مخروطی شکل متشکل ہوتی ہو۔ مثلاً بازو اور شانہ کا جوڑ۔

مفاصل منزلقہ ۔ وہ مفاصل جن کی ایک سطح دوسری سطح پر معمولی طور پر پھسلتی ہو۔ اور اس طرح پھسلتی ہو کر کوئی مخصوص حرکت کا جوڑ نہ سمجھا جاتا ہو۔ یہ حرکت اگرچہ تمام مفاصل میں عام ہے لیکن یہی مخصوص مثال نظام رسغ کے باہمی اتصالات میں تشریح۔

مفاصل مؤنثہ ۔ دیکھو مفصل مؤنث۔

مفتاح الالف ۔ مفتاح الرحم کے مانند ایک آلہ ہے۔

مفتاح الرحم ۔ وہ آلہ جس سے رحم اور رحم کی گردن کھول دی جاتی ہے تاکہ اندر کا معائنہ ہو سکے۔

مفتت ۔ ریزے ریزے کرنے والا۔ وہ تفرق اتصال جس سے بڑی ریزے ریزے ہو جائے۔

مفتت ۔ ریزے ریزے کرنے والا۔ دق کے تیسرے درجہ کا نام ہے۔ جس کی تفصیل محشف میں دیکھو۔

مفتت ۔ ریزے ریزے کرنے والی۔ وہ دوا جو پتھری کو توڑ کر ریزے ریزے کر دیتی ہے۔

مفتت حصیات ۔ احصات۔ پتھری کو توڑ کر ریزہ ریزہ کرنے والا۔ جو پتھری کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دے۔

مفتح ۔ کھولنے والا۔ بدن کے مسامات کا کھولنے والا۔ نالیوں کے سدے کھولنے والا۔ یعنی سدوں اور ان کے مادوں کو ان نالیوں سے خارج کرنے والا۔ جمع مفتحات

مفتح ۔ دیکھو مفتاح الرحم۔

مفتح سدد ۔ سدوں کا کھولنے والا یعنی ان کو نالیوں سے خارج کرنے والا۔ مفتح کی جمع مفتحات ہے۔

مفتر ۔ (۱) سستی پیدا کرنے والی۔ وہ چیز جس کے استعمال سے بدن میں سستی اور کاہلی پیدا ہو جائے (۲) ہمی مفتر وہ بخار کہلاتا ہے جو کبھی ساکن نہیں رہتا بلکہ

زیادہ کرو بیش ہوا کرتا ہے۔

مُنْضِج ۔ ہاضم کا ضد۔ ہاضم۔ پکانے والا۔ منضج پکا کرنے والا۔ وہ جو ہضم ہونے اور پختہ ہونے سے باز رکھے۔

مُفَرِّح ۔ فرحت اور سرور پیدا کرنے والا۔ خوشی بخشنے والا۔ جمع مفرحات۔

مُفْرَد ۔ تنہا۔ ایک مرکب کا مقابل۔ جمع مفردات۔

مَفْرِطَح ۔ عریض۔ چوڑی چپٹی۔

مُفَسِّدات شکل بگاڑنے والے۔

مفشی ۔ پراگندہ کرنے والا۔ تحلیل کرنے والا۔

مِفْصَد ۔ فصد کھولنے کا نشتر۔

مفصل ۔ جوڑ۔ دو ہڈیوں کے ملنے کا مقام اس کی جمع مفاصل ہے۔ مفصل کی دو قسمیں ہیں (۱) مفصل سلس (متحرک جوڑ) (۲) مفصل مُوثق (غیر متحرک جوڑ) تفصیل دیکھو اتصال اقسامی میں۔

مفصل دوری ۔ دیکھو مفاصل دوریہ

مفصل زاوی ۔ دیکھو مفاصل زاویہ

مفصل سلس ۔ متحرک جوڑ جیسے بازو یا گھٹنے کا جوڑ۔

مفصل صدغی فکی ۔ وہ جوڑ جس پر نیچے کا جبڑا چباتے وقت حرکت کرتا ہے۔

مفصل عُسر ۔ وہ جوڑ جو مشکل سے نہ ہلنے سی حرکت کرے۔ جیسے ریڑھ کے مہروں کا جوڑ۔ اسکو مفصل عسر الحرکت بھی کہتے ہیں۔

مفصل عِقْصی ترقوی ۔ سینہ کی ہڈی اور ہنسلی کا جوڑ۔

مفصل کتف ۔ شانہ کا جوڑ۔

مفصل کعب ۔ ٹخنہ کا جوڑ۔

مفصل محوری ۔ دیکھو مفاصل دوریہ

مفصل مخروطی ۔ دیکھو مفاصل مخروطیہ

مفصل مدزوز ۔ دندانہ کا جوڑ (دیکھو دز)

مفصل مرفق ۔ کہنی کا جوڑ۔

مفصل مرکوز ۔ وہ جوڑ جس میں ہڈی دوسری ہڈی کے اندر کیل کی طرح گڑی ہو جیسے دانت جبڑوں میں گڑے ہیں (تشریح مفصل ملزق ۔ دیکھو مفصل ملصق

مفصل مُلصق ۔ وہ جوڑ ہے جس میں ہڈی کا ایک حصہ دوسری ہڈی کے ایک حصے سے دفاقوں کے بغیر مل جائے۔ جیسے کہ ظہر وذی کا اکثر حصہ تاکہ ظہر قاسم سے مل جاتا ہے۔ اسی کو مفصل مُلزق بھی لکھتے ہیں (لصق یا لزق چپکانا)

مفصل مُلزَق ۔ دیکھو مفاصل سنزلہ۔

مفصل مُوثق ۔ وہ جوڑ جو حرکت نہ دے جیسا کہ سر کی ہڈیوں کا جوڑ ہے۔ اسکی تین قسمیں ہیں مفصل مدرز مفصل مرکوز مفصل صق

مفصل ورک ۔ کرلے کا جوڑ۔

مُفکّرہ ۔ سوچنے والی (دیکھو قوت متصرفہ)

مُفلُوج ۔ مرعوش فالج۔ عضو مفلوج۔ وہ عضو جس میں قوت حرکت نہ رہی ہو اور وہ ڈھیلا ہو گیا ہو (دیکھو فالج)

مُقتَّل ۔ مارا ہوا۔ کشتہ بنایا ہوا۔ کشتہ

مُقدَّم } اگلا۔ سامنے کا۔
مُقدِّمہ }

مقدم دماغ ۔ دماغ کے حصوں میں سے سب سے بڑا اور اگلا حصہ ہے۔ جو پیشانی سے گدی تک ہوتا ہے۔

مقدم العینین ۔ آنکھ کا وہ گوشہ جو ناک کے قریب ہے۔

مقراض ۔ قینچی کترنی۔

مُقرِّح ۔ زخم ڈالنے والی۔ قرحہ بنانیوالی دوا۔ جو بدن پر زخم ڈالدے۔ جیسے نطاولس۔ جمع مقرحات۔

مُقرَّض ۔ تراشا ہوا۔ کاٹا ہوا۔ ابریشم کو مقرض کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ قینچی سے تراش کر اندر کا کیڑا پھینکدیں۔

مقرنہ ۔ سینگ رکھنے والے سانپ۔

مُقشَّر ۔ چھلا ہوا۔ چھلکا اوتارا ہوا۔

مِقص ۔ (۱) قینچی۔ کترنی (۲) مقراض۔

مُقطِّع ۔ کاٹنے والی۔ چھلنے والی۔ وہ دوا جو اپنی لطافت اور تیزی کے باعث اندر نفوذ کر کے مواد و بلغمیات کو کاٹ چھانٹ کر الگ کر دے۔ اور وہ سطح اس سے صاف ہو جائے۔

مُقعِّد ۔ اردو میں بمقابل مقعدہ کے زیادہ مشہور ہے (دیکھو مقعدہ)

مُقعدہ ۔ اصل معنے نشستگاہ نشست کی جگہ۔ چوتڑ کا وہ حصہ جو بیٹھنے میں زمین سے لگتا ہے لیکن یہ لفظ پاخانہ کے مقام کے لئے مشہور ہے۔ جو در اصل معا مستقیم کا آخری حصہ ہے۔ اور جو بیماری کی وجہ سے بعض بچوں میں باہر نکل آتا ہے۔ جو نہایت سرخ ہوتا ہے۔ اور جسکو کانچ کہتے ہیں۔ جمع مقاعد۔

مُقعَّر ۔ وہ شے جو گہری اور اندر کو دبی ہوئی ہو۔

مِقلاۃ ۔ تابہ۔ توا۔

مُقلُو ۔ بھنا ہوا۔ بریاں کیا ہوا۔ قرصہ۔ (دیکھو شی)

مُقلہ ۔ آنکھ کا ڈھیلا۔ کرۂ چشم۔

مِقلی ۔ تابہ۔ توا۔

مَقلی ۔ بھنا ہوا۔ بریاں کیا ہوا۔ قرصہ۔ اس کی صورت یہ ہے کہ گوشت کی بوٹیاں پہلے روغن میں بھون لی جائیں۔ پھر اس میں تھوڑا سا پانی ڈالکر اس قدر پکائیں کہ پانی کم ہو جائے۔ اور گوشت نرم اور نرم ہے۔

مقوم ۔ قوام کیا ہوا۔ قوام بنایا ہوا۔

مُقَوِّی ۔ قوت بخشنے والی۔ طاقت دینے والی وہ دوا یا وہ چیز جو عضو کے مزاج اور اس کے قوام یعنی ساخت کو درست کرے۔ اور یہ ضروری ہے کہ جب عضو کی ساخت اور اسکا مزاج درست ہو جائے گا تو قوت و طاقت اس میں خواہ مخواہ پیدا ہو جائے گی۔ جمع مقویات۔

مُقَوِّیات ۔ دیکھو مقوی۔

مُقَیِّ ۔ قی لانے والی جمع مقیئات۔

مِقیاسُ الحرارت ۔ گرمی ناپنے کا آلہ۔ حرارت کے اندازہ کرنے کا آلہ جس میں پارہ ہوتا ہے۔ اور وہ پارہ گرمی سے پھیل کر اوپر چڑھتا ہے۔ پارہ کے پھیلنے سے گرمی کی مقدار کا پتہ چل جاتا ہے۔

مِقمار وس ۔ دیرپا نی جمی بلغمیہ۔ دیکھو دیرپا نی جمی بلغمیہ۔

مُکبُود ۔ مریض بگڑ جگر کا بیمار۔

مُکبِّی ۔ مخمرہ یعنی زخم کی ایک کرمی ہے۔ جو دیکھنے میں پان کے پتے کے مانند ہوتی ہے یہ زبان کی جڑ کے نیچے اور حنجرہ کے بالائی سوراخ کے اوپر واقع ہے۔ اس کرمی کا فائدہ یہ ہے کہ حنجرہ کے سوراخ کو اوپر سے لقمہ وغیرہ کے نگلنے کے وقت بند کر دیتی ہے۔ اور عام تنفس کی حالت میں سوراخ کو کھلا رہتی ہے۔ تاکہ غذا ہوا کی نالی میں نہ جائے اور تنفس برابر جاری رہے۔ غرضیکہ کرمی ہوا کی نالی کے لئے ڈھکنے کے مانند ہے۔ از تشریح کبیر

مُکَثِّف ۔ کثیف بنانے والی۔ وہ چیز جو کسی چیز کے اجزا کو اس قدر سمیٹے کہ اسکی مقدار تھوڑی ہو جائے۔ یہ لطاف کے مقابل ہے جمع مکثفات۔

مُکحِّل
مُکحال
سرمہ لگانے کی سلائی۔

مُکحِّلہ ۔ سرمہ دانی۔

مُکدِّد ۔ گدلا سیلا۔ تیرہ۔

مُکعَّب ۔ اینٹ کی طرح مربع شکل۔

مُکلَّس ۔ وہ اکشتہ جس کلیس کیا ہوا۔ اسکی جمع مُکلَّسات ہے۔

مُکلَّلہ ۔ رکھنی دار سانپوں کی ایک قسم ہے جس کے سر پر تین چوٹیاں ہوتی ہیں اسی وجہ سے اسکا نام مکلہ رکھنی دار رکھا گیا ہے۔ اس کی لمبائی دو سے تین بالشت تک ہوتی ہے۔ اور اسکا سر نیلا ہوتا ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ یہ اپنی پھنکار سے ہلاک کر دیتا ہے۔ اور جس شخص کی نظر اس پر دو سے پڑ جاتی ہے وہ بھی مر جاتا ہے۔ اور جو اس مردہ کے قریب ہوتا ہے وہ بھی مر جاتا ہے۔ از ترجمہ کبیر

مَلکُواۃ ۔ داغ لگانے کا آلہ۔

مَلابِس ۔ ملبس کی جمع ہے۔ لباس پوشاک۔

ملازرہ ۔ لہاتہ کوا۔ جو حلق کے قریب اوپر سے لٹکا رہتا ہے۔

ملاست ۔ ہمواری۔ چکناہٹ۔ مقابل خشونت۔

ملابس ۔ جمع ملابس کی (لباس۔ پوشاک۔

ملثمہ ۔ (دیکھو ملبقہ ملثمہ)

ملح ۔ نمک۔ جمع املاح۔

ملح البول ۔ وہ رسوب جو عرصہ کے بعد قارورہ کے ظرف میں جم جاتا ہے۔

ملحم ۔ بھرنے والی۔ جوڑنے والی۔ وہ لحم کہ جس کے ہیں جو زخم کو بھر کر اس کے دونوں سروں (یا دو قتل لبوں) کو باہم اپنی لزوجت ولیس کی وجہ سے جوڑ دیتی ہے۔

ملذذ ۔ لذت بخشنے والی شئ۔

ملزق ۔ (دیکھو مفصل لزق)

ملزق ۔ چپکانے والی چیز۔

ملطف ۔ لطافت یعنی رقت پیدا کرنے والی۔ ہلکا بنانے والی۔ یہ مکثف کے مقابلہ میں ہے۔ مواد اور اخلاط کو رقیق بنانے والی جمع ملطفات۔

ملعقہ ۔ چمچہ۔ تقریباً ساڑھے چار ماشہ۔ لیکن معجون شہد اور شکر کا چمچہ تقریباً ایک تولہ کا ہوتا ہے۔

ملقاط ۔ موچنہ۔

ملقط ۔ موچنہ۔

ملقط اسلعی ۔ ضنہ کرنے کا ایک آلہ ہے جس میں استرہ بھی موجود ہوتا ہے۔

ملکہ ۔ نفس کی محکم اور پائدار کیفیت۔ بہار تامہ۔

ملمس ۔ چھونے کا مقام۔ بدن کا وہ حصہ جو چھوا جائے۔ مثلاً نبض کا مقام۔ بدن کی جلد۔

ملمہ ۔ درد تکلیف وغیرہ سے بستر پر بیقرار ہونا۔ تململ بھی یہی ہے۔

ملموحیت ۔ سلونا پن۔ نمکینیت۔

ملوٹب ۔ (ا) ترچھے اور ٹیڑھے طور پر پیشاب (۲) ترچھے طور پر گھوما ہوا (۳) اخراج جنین کا کمانی وار آلہ۔

ملینہ ۔ کے اصلی معنے بخار کے ہیں۔ گرمی اصطلاح میں اس حالت کو کہتے ہیں۔ جو گویا بخار کی تمہید ہوتی ہے۔ نہ پورا بخار ہوتا ہے۔ اور نہ پوری تندرستی ہوتی ہے ساتھ ہی کسل و ماندگی۔ بیخوابی۔ انگڑائیوں اور جمہائیوں کی کثرت ہوتی ہے۔ غرض بخار کی آمد کے سارے آثار ہوتے ہیں۔

ملین ۔ وہ دوا ہے جس سے قبض دور ہو جاتا ہے۔ اور پاخانہ مکمل کر آتا ہے ملین اور مسہل میں فرق یہ ہے کہ مسہل سارے بدن کے مواد کو دستوں کی راہ خارج کرتا ہے۔ اور ملین معمولی طور پر فقط معدہ

اور آنتوں کے مواد کو نکالتا ہے۔ غرض ایک ہلکا اور دوسرا سخت ہوتا ہے۔ کالے ہلیلہ کو سہیل بھی کہدیتے ہیں۔ ہلیلہ کی جمع ہلیلات ہے۔ افادہ۔

مُمتلی ۔ بھرا ہوا۔ مواد سے پُر۔

مِمرغہ ۔ معاء اعور (دیکھو اعور)

مَمزوج ۔ ملا ہوا۔ پانی ملا ہوا۔

مَمعُود ۔ مریض معدہ۔ معدہ کا پُرانا۔ بیمار۔ جس کی بیماری کو تقریباً چھ ماہ ہوگئے ہوں۔

مَملح ۔ نمکین کیا ہوا نمک لگا کر سکھایا ہوا

مَملس ۔ چکنا کرنے والی۔ کھردری سطح کو ہموار بنانے والی۔

مَن ۔ وزن تقریباً ساڑھے تولہ۔

من اسکندرانی ۔ تقریباً اسی تولہ۔

من اکبری ۔ ایک ہزار پانچ سو کچھ تولہ۔

من انطالیقی / **من انطاکی** ۔ تقریباً پینتالیس تولہ۔

من تبریزی ۔ تقریباً دو سو چھبیس تولہ۔

من جہانگیری ۔ دو ہزار دو سو ساڑھے تولہ۔

من رومی ۔ تقریباً چھپن تولہ

من شاہجہانی ۔ دو ہزار آٹھ سو چھتیس تولہ۔

من شاہی ۔ چار سو پینتیس تولہ۔

من طبی ۔ تقریباً ساڑھے تولہ۔

من فطری ۔ ساڑھے تولہ۔

من مصری ۔ پینتالیس تولہ۔

من ملکی ۔ تقریباً کچھ تولہ دس ماشہ۔

من ہندی ۔ چالیس سیر

مَنا ۔ (عربی) تقریباً اڑھائی تولہ۔

مَناخِر ۔ منخر کی جمع ہے (دیکھو منخر)

مَنافِذ ۔ (دیکھو منفذ۔

مُنبِتِ لحم ۔ زخم کے اندر گوشت پیدا کرنے والی۔ زخم کے بھرنے والی۔

مُنبَسِط ۔ پھیلا ہوا۔ پھیلنے والا۔ کھلا ہوا۔

مُنتَشِر ۔ پھیلا ہوا۔ وہ مرض جس سے سارا بدن سنسنا ہو جائے۔

مُنتِن ۔ بدبودار۔ گندہ۔

مِنجَل ۔ درانتی۔

مِنجَل ناصُور ۔ ایک آلہ ہے جس سے زخم کے اتصال کو الگ کرتے ہیں۔

مِنجاز ۔ ہاون۔ اوکھلی۔

مَنخَر ۔ نتھنہ۔ جمع مناخر۔ تثنیہ۔ منخرین۔

مَنخَرَین ۔ ناک کے دونوں نتھنے۔ منخر کا تثنیہ ہے۔

مُنخُل ۔ چھلنی۔ فارسی آردبیز۔ جمع مناخل۔

مُندیل ۔ زخم جو بھر گیا ہو۔

مِندیل ۔ رومال۔ جمع مناديل۔

مُنذِر ۔ ڈرانے والا۔ بُری کیفیت بتانے والا۔

مِنشار ۔ آری۔ آرا۔

مَنشَط ۔ مفرح۔

مُنشِف ۔ چوسنے والی۔ جذب کرنیوالی۔ رطوبت کو کھینچکر باہر لانے والی۔

مُنصِف ۔ دو حصوں میں تقسیم کرنیوالا۔ دیکھو حجاب منصف صمد

منصف متوسط ۔ حجاب منصف صمد کا درمیانی حصہ جہاں قلب رہتا ہے۔

منصف مقدم ۔ حجاب منصف صمد کا اگلا حصہ۔

منصف مؤخر ۔ حجاب منصف صمد کا پچھلا حصہ۔

مُنضِج ۔ پکانے والی۔ نضج دینے والی۔ مادہ کو قابل اخراج بنانے والی۔ مادہ کے پکنے اور نضج پانے کے کیا معنے ہیں اسے نضج میں دیکھو۔

مِنطقہ ۔ وہ بڑا دائرہ جو کسی گول جسم کی حرکت سے وسط میں پیدا ہو سکتا ہے۔

مِنطقۃ البُروج ۔ وہ دائرہ جس پر بارہ برج آسمانی واقع ہیں اور آفتاب اسی دائرہ پر گردش کرتا ہے۔

مُنعِظ ۔ عضو تناسل میں انتشار رطوبات اور گی پیدا کرنے والی دوا۔ تنعظ کے معنے انتشار کے ہیں۔

مِنفاخ ۔ دھونکنی۔ پھکنی۔

مُنفجِر ۔ پھٹا ہوا۔ چرا ہوا زخم وغیرہ۔

مُنفِخ ۔ نفخ پیدا کرنے والی۔ ریاح پیدا کرکے کسی عضو کے جوف کو پھیلانے والی ابھار پیدا کرنے والی۔

مَنفَذ ۔ گذرگاہ۔ گھسنے اور نفوذ کرنے کا راستہ۔ منفذ اُس سوراخ یا نالی کا نام ہے جس سے کوئی رگ۔ پٹھہ یا کوئی دوسری چیز گذرتی ہے۔ جمع منافذ۔

مُنفِذ ۔ نفوذ کرانے والی۔ منزل مقصود تک پہونچانے والی۔ جس طرح سرکہ اپنی تیزی کی وجہ سے دواؤں کے اثر کو اندر جلد پہونچا دیتا ہے۔ جمع منفذات۔

مَنفَذ اَجوف ۔ حجاب حاجز کا وہ سوراخ جس سے ورید اجوف گذرتی ہے۔ تشریح

مَنفَذ اورطی ۔ حجاب حاجز کا وہ سوراخ جس سے شریان عظمر گذرتی ہے۔ تشریح۔

مَنفَذ سباتی ۔ جمجمہ کی وہ نالی جس میں شریان سباتی داخل ہوتی ہے۔ تشریح۔

مَنفَذ صافن ۔ کخ ران کا وہ سوراخ جس سے صافن نامی ورید گذرتی ہے تشریح۔

مَنفَذ متعوج ۔ دیکھو مجری معوج۔

مَنفَذ مری ۔ حجاب حاجز کا وہ سوراخ جس سے مری رئی گذرکر معدہ تک پہونچتی ہے۔ تشریح۔

مُنفذ و دواج ۔ رجوع دواجیہ دیکھو۔
مُنفِط ۔ آبلہ ڈالنے والی جمع منفطات
مِنقار ۔ (۱) چونچ (۲) بڑھنی کا برادم جبر صلب کا اگلا سرا۔
مِنقارُ الغُراب ۔ رکوے کی چونچ) اس سے مراد وہ ابھار ہے۔ جو شانہ کی ہڈی میں پایا جاتا ہے۔ اسی ابھار سے شانہ کی بلندی بنتی ہے۔ و راسی سے ہنسلی کی ہڈی لگی رہتی ہے۔ یہ ابھار اوپر کی طرف ہوتا ہے۔ دوسرا اس سے چھوٹا ابھار نیچے کی طرف ہوتا ہے اسکو اغرم کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر۔
مِنقارُ انجف ۔ وہ بلندی جو کان کے اوپر سر کے بالائی حصے میں دونوں طرف ہوتی ہے۔ اسکو قرن ایل فوخ بھی کہتے ہیں
مِنقارُ الوَتِد ۔ عظم وتدی کے اگلے حصے میں ایک چپٹا سا کنارہ ہے۔ یہ عظم مصفات کے طبقہ حمودیہ سے ملتا ہے۔ تشریح۔
مُنقبِض ۔ سکڑنے والا۔ سکڑا ہوا۔
مِنقَز ۔ چنتر چھیلنے کھودنے اور کاٹنے کا آلہ۔
مُنقلہ ۔ ہڈی کی وہ چوٹ جس میں ہڈی کی نوک باہر نکل آوے۔ گویا یہ کسر کی ایک قسم ہے۔
مُنقّی ۔ پاک صاف کرنے والی۔ تنقیہ کرنے والی چیز۔ فاسد مواد سے بدن کو صاف کرنے والی۔
مَنکِب ۔ کندھا۔ موزھا۔ فارسی دوش جمع مناکب۔
مُنوِم ۔ نیند لانے والی چیز۔ سلانے والی۔
مُنہ ۔ رو، دہان۔ دہن (ف) (قم سع)
مُنہ آنا ۔ رہ (قلاع سع) (بوش دہن (ف)
منی ۔ ایک قسم کی سیال، سفید اور لیسدار رطوبت ہے جو بوقت انزال خارج ہوتی ہے۔ اور افرائش نسل کا باعث ہوتی ہے اس کی پیدائش یا معدوی خون یا خون کے خاص اور اعلیٰ درجہ کے اجزاء سے ہوتی ہے یہ رطوبت دونوخصیوں میں تیار ہونے کے بعد خانۂ منی میں جمع رہتی ہے۔ اور قذافہ منی ان گلٹیوں کا نام ہے جو مثانہ کے نیچے اور پیچھے واقع ہیں۔ از منافع کبیر
منی الدم ۔ بجائے منی کے انزال کے وقت خون نکلنا۔
مُواتِ ۔ دیکھو مواد۔
مواشی ۔ چوپائے۔ ماشیہ کی جمع ہے ماشیہ اسی کا بگاڑ ہے۔
مُواظبہ ۔ دیکھو مداومہ۔
مَوالید ۔ مولود کی جمع ہے۔ پیدا کی ہوئی

چلا آتا ہے۔

مہراس ۔ اوکھلی۔

مہرہ ۔ (رف) ریڑھ کی ہر ایک بڑی مہرہ کہلاتی ہے۔ خرزہ۔ فقرہ (ع)

مُہر ۔ (اشرفی) جہانگیری۔ شاہجہانی۔ (علمگیری مہر دس ماشہ ساڑھے پانچ رتی کا۔ لکھنؤ کا مہر دس ماشہ ساڑھے چار رتی کا۔ اور محمد شاہی اور احمد شاہی دس ماشہ پانچ رتی کا ہوتا ہے۔

مُہوس ۔ ہوس ایک قسم کا جنون ہے۔ جنہیں سونا چاندی بنانے یعنی کیمیا کا جنون ہوتا ہے۔ اُسے مہوس کہتے ہیں۔ کیونکہ اکثر ان لوگوں کی حالت بھی ایک حد تک جنون سے مشابہ ہوتی ہے۔

مُہیّج ۔ جوش میں لانے والا۔ برانگیختہ کرنے والا۔

میاہ ۔ پانی۔ جمع لمکی (دیکھو ماء)

مَیبَہ ۔ (معرب می بہ) شراب بہی۔

میّت ۔ مردہ۔ جمع موتی (اموات)۔

میزاب ۔ پرنالہ۔ موری۔ نالی۔ مڈیل کی وہ نالی جو ساخت کے اندر اندر نہ گذر رہی ہو۔ بلکہ اس کی سطح میں کھلی ہوئی ہو جمع میازیب۔

میزاب بصری ۔ وندی کے جسم کی بالائی سطح کی وہ نالی جس پر عصبہ مجوفہ اندر تقاطع صلبی رہتے ہیں۔ تشریح۔

میزاب تحت الحجر ۔ وہ نالی جو فک اعلیٰ کے جسم کی بالائی سطح کے وسط میں ہوتی ہے۔ تشریح۔

میزاب الدمع } وہ نالی جو اندرونی گوشہ
میزاب دمعی } چشم کے پاس ہوتی ہے جس میں مجری دمع قیام پاتا ہے۔ تشریح

میزاب ذات الرأسین ۔ بازو کی ہڈی کے بالائی سرے میں چھوٹے اور بڑے حدبہ کے مابین ایک نالی ہے۔ تشریح۔

میزاب سباتی ۔ عظم وندی کے جسم کی بالائی سطح پر دونوں طرف کم گہری نالی جو جس میں شریان سباتی غائر رہتی ہے تشریح۔

میزاب الصلب ۔ (میزاب الفقرات) سناسن کے دونوں پہلو پر صلب کی پوری لمبائی میں ایک لمبی نالی نظر آتی ہے۔ جو صرف صفائح کے یا صفائح اور اجنحہ کے اتصال باہمی سے بنتی ہے۔ تشریح۔

میزاب ضرسی لامی ۔ وہ نالی جو فک اسفل کے شعبہ کی اندرونی سطح میں مجری سنی اسفل کے نیچے ہوتی ہے۔ تشریح

میزاب طولی ۔ کمر پڑی کے بالائی حصہ کی اندرونی سطح کی پوری لمبائی میں ایک نالی ہوتی ہے۔ جو عظم العصفات سے شروع ہو کر

گہری کی ہڈی کے اندرونی ابھار پر تمام ہوتی ہے۔ اس میں سر بدطولی اہلی رہتی ہے۔ تشریح۔

میزاب العجز ۔ وہ نالی جو عظم العجز کی پچھلی سطح کی لمبائی میں سن سن کے درمیان طرف ہوتی ہے۔ تشریح۔

میزاب عضلی ملوب ۔ بازو کی ہڈی کی پچھلی سطح اور بیرونی کنارے پر ایک خفیف سا ترچھا نشیب ہوتا ہے۔ جس سے عصب عضلی ملوب گذتا ہے۔ تشریح۔

میزاب الفقرات ۔ دیکھو میزاب الصلب۔

میزاب محدودی ۔ عظم الصدغ کے جزو حلمی میں حفرۂ ذات السبلین کے پیچھے اور اندر کی طرف ایک نالی ہوتی ہے جس سے شریان محدودی گذرتی ہے۔ تشریح۔

میزاب مستطیل ۔ دیکھو میزاب طول۔

میزغ ۔ داغ لگانے کا آلہ۔

میزغج ۔ (معرب میزنج) انگور کا پانی جو پکا کر ایک تہائی رہ جائے پھر اس میں شہد ملا کر قوام کریں۔ اسی کو بعض لوگ شراب شہد کہتے ہیں۔

میسل ۔ سلائی سرمہ لگانے کی۔ جراحی اور دستکاری کرنے کی سلائی (رد) اجری کا زنانہ ادویہ۔

میسل ہتان ۔ (فاعیل بمعنے سلائی۔ ہتان بمعنے پرشیدہ) یہ ایک سلائی ہوتی ہے جس کا سرا نشتر کے سرے کی طرح تیز ہوتا ہے۔ اور یہ ایک نلکی کے اندر رکھی ہوتی ہے۔ یہ سلائی نلکی کے اندر اس قدر آگے پیچھے ہو سکتی ہے کہ جب چاہیں اسے نلکی کے اندر چھپا لیں اور جب چاہیں اسکا منہ باہر نکال لیں ترجمۂ کبیر۔

میل } ترجمہ۔ رغ۔ پھرجانا۔ رغبت
میلان }

میمخس ۔ (ری) دیکھو مانخس۔

ن

ناب ۔ دندان نشیں (فاعل) وہ دانت جو اگلے چار دانتوں کے بعد ہوتے ہیں جمع انیاب۔

ناجذہ ۔ اس کی جمع نواجذ ہے عقل ڈاڑھ یہ چار دانت تمام دانتوں کے آخر میں جوانی کے عالم میں نکلتے ہیں۔ اسی وجہ سے انھیں اضراس الحلم کہتے ہیں (حلم بمعنی عقل)

ناخس ۔ چبھنے والا۔ وجع ناخس۔ وہ درد جس کے ساتھ چبھن ہو۔

ناخنہ } فارسی اور اُردو میں مشہور ہے۔
ناخونہ } دیکھو لفظ ونہ۔
نار ۔ آگ۔ آتش۔
نار فارسی ۔ اکثر اطبا۔ اسکا ترجمہ آتشک کرتے ہیں۔ مگر آتشک ایک الگ مرض ہے نار فارسی وہ دانہ ہے جو نکل کر بہت جلد کمر پڑ جاتا ہے۔ اس کے ساتھ نہایت سخت سوزش ہوتی ہے۔ وہ دانہ جہاں نکلتا ہے وہاں طاؤسی رنگ کے سرخ خطوط ہوتے ہیں۔ جن کو جلتی ہوئی آگ یا بھڑکتے ہوئے شعلے سے کسی قدر مشابہت ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اسکا نام نار فارسی رکھا گیا ہے (نار ۔ آگ ۔ فارسی ۔ فارس کی) بقول قرشی اس نام میں آگ کو فارس کی طرف اس لئے منسوب کیا گیا ہے کہ فارس کی آتش پرست قوم آگ کی پرستش کیا کرتی تھی۔ جن کی آگ ہمیشہ جلتی رہتی تھی۔ ایسی آگ ہمیشہ جلتے۔ رہنے کی وجہ سے لاعلاج سخت ہوگی۔ اس لئے اس مرض کو بھی اس کی سختی کی وجہ سے اس آگ سے تشبیہ دیکر اس کے نام پر نام رکھا گیا۔ از ترجمہ تکبر
نارنجی ۔ نارنج۔ نارنگی (نارنگی کا رنگ) سرخ خفیف زردی لئے ہوئے۔
نارو (ا۔ ر) دیکھو عرق مرنی۔
ناری } (نار۔ آگ) آگ کے متعلق۔ آگ
ناریہ } والے۔ آگ کا سا شوخ زرد رنگ۔
نازل ۔ اوترنے والا۔
ناسور ۔ دیکھو ناصور۔
ناشف ۔ چوسنے والی۔ جذب کرنے والی رطوبات کو کھینچنے والی۔
ناصع ۔ خالص۔ تیز۔ روشن۔
ناصور ۔ اُن پرانے زخموں کو کہتے ہیں جن میں نہایت گہرائی ہوتی ہے۔ اور دہنہ تنگ ہوتا ہے۔ لیکن گہرائی اندر سے کشادہ ہوتی ہے۔ اس کے چاروں طرف گوشت سخت ہوتا ہے۔ درد کی شدت نہیں ہوتی۔ اور اس سے رطوبت ہمیشہ بہتی رہتی ہے۔ لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کچھ دنوں کے لئے رطوبت بند ہو جاتی ہے اور ناصور خشک ہو جاتا ہے۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اسکا دہنہ بھر کر بند ہو جاتا ہے۔ پھر کچھ عرصہ بعد کھل جاتا ہے۔ ناصور کبھی ہڈی تک یا کسی پٹھے۔ یا رباط۔ یا مریء و شریان۔ یا دوسرے شریف اعضاء تک پہونچ جاتا ہے۔ ناصور کی گہرائی کبھی سیدھی اور کبھی ٹیڑھی ہوتی ہے۔ اور کبھی اس کے دہنہ بہت سے ہوتے ہیں۔ ناصور کے پیدا ہونے کی صورت علی العموم یہ ہوتی ہے کہ کوئی زخم پرانا ہو جاتا ہے۔ یعنی پھوٹنے کے بعد اچھا نہیں ہوتا بلکہ مرطب

ہو کر ناصور بنجاتا ہے۔ اس کے ناصور بننے کے لئے بعض لوگ کم از کم چالیس دن بتاتے ہیں۔ مگر یہ مدت کم و بیش ہوا کرتی ہے۔ از ترجمۂ کبیر۔

ناطف ۔ ایک قسم کی مٹھائی ہے۔ جس کی کئی قسمیں ہیں (۱) **ناطف مفرد**۔ اس میں شکر کی دوسری مٹھاس کو ہلکی آنچ پر پکا کر کسی برتن میں پھیلا دیتے ہیں۔ ٹھنڈے ہونے پر یہ جم جاتا ہے۔ اور ٹوٹنے لگتا ہے بعض لوگ اسکا ترجمہ بتی کرتے ہیں اور بعض ریزی (۲) **ناطف مرکب** اس میں اخروٹ۔ بادام۔ پستہ جیسے میوہ جات پڑتے ہیں۔ فارسی حلوا۔ مغزین اور اردو میں اسکا ترجمہ بعض لوگ حلوا سوہن کرتے ہیں (۳) **ناطف معبر** اس میں ادویہ یعنی مصالح پڑتے ہیں۔

ناعوظ ۔ دیکھو منعظ۔

نافع ۔ (ف۔ اثر ۃ ع)

نافخ } دیکھو منفخ۔ ریاح پیدا کرنے والی۔

نافخہ } اپھارہ پیدا کرنے والی۔

نافض ۔ لرزہ۔ جو بخار سے پہلے سردی کے ساتھ لاحق ہوتا ہے۔

نافضہ ۔ وہ بخار جو لرزہ سے شروع ہوتا ہے۔

ناقہ ۔ وہ شخص جو بیماری سے اٹھا ہو لیکن ابھی کمزوری باقی ہو۔

ناک ۔ (ہ۔ ہندی رف۔ انف ع)

نامیہ ۔ (اعضاء کو بڑھانے والی قوت۔ دیکھو غاذیہ)

نائب } باری کا مرض۔ دورے سے آنے والا

نائبہ } نوبت کے امراض۔ نیز نائبہ ہر وہ کے آنے والے بخار کو بھی کہتے ہیں۔

نائرہ ۔ (ف۔ ذکر قضیب۔ یا پیشاب کی نالی۔ مجری بول۔

نبات ۔ پودا۔ اگنے والی چیز۔ بوٹی۔ درخت۔ جمع نباتات نیز مصری کو بھی کہتے ہیں۔

نبذہ ۔ رگ کا تڑپنا۔ عضلان کا حرکت کرنا۔

نبش ۔ ناخن پر سفید جھلیاں پڑ جاتی ہیں

نبض ۔ شریانوں کا تڑپنا یعنی ان کا سکڑنا اور پھیلنا۔ یہ ایک عام فہم تعریف ہے جو آسانی سے ذہن نشین ہو سکتی ہے۔ اور دوسری تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ نبض شریانوں کی ایک خاص حرکت کا نام ہے جس میں شریانوں کی وضع بدلتی رہتی ہے۔ یعنی وہ پھیلتی اور سکڑتی رہتی ہیں۔ ان حرکات کی غائی غرض کو سرد ہوا کے ذریعہ ٹھنڈک پہنچانا یعنی تعدیل کرنا اور روح کے گرم بخارات کا نکالنا ہے۔ (فائدہ کبیر)

نبض کے اصلی معنے رگ کا تڑپنا۔

نبض بارد ۔ وہ نبض جو چھونے سے سرد محسوس ہو یہ کمی حرارت کی دلیل ہے۔

نبض بطی ۔ (سست نبض) جس میں نبض کی حرکت سست ہوتی ہے۔ اسکا مقابل نبض سریع (تیز نبض) ہے۔ نبض بطی اور نبض متفاوت کا فرق نبض متفاوت میں دیکھو۔

نبض جیّد الوزن ۔ نبض حسن الوزن (دیکھو)

نبض حار ۔ وہ نبض جو چھونے سے گرم محسوس ہو۔ یہ بدنی حرارت کی کثرت پر دلالت کرتی ہے۔

نبض حسن الوزن ۔ (اچھے وزن کی نبض) وزن سے یہاں بوجھ اور ثقل مراد نہیں ہے بلکہ وزن سے مراد ایک نبض کا دوسری نبضوں میں مقابلہ کرنا ہے۔ مثلاً بچوں کی نبض کا مقابلہ جوانوں کی نبض سے۔ یا جوانوں کی نبض کا مقابلہ بوڑھوں کی نبض سے۔ چنانچہ نبض حسن الوزن اُس نبض کو کہتے ہیں جو عمر وغیرہ کے لحاظ سے درست ہوتی ہے اور نبض ردی الوزن (بُری وزن کی نبض) وہ ہے جسکا وزن عمر وغیرہ کے لحاظ سے غیر طبعی اور خراب ہو جاتا ہے۔

نبض ہی الوزن کی پھر تین قسمیں ہیں (۱) نبض الوزن جس میں کسی عمر کی نبض کسی قریب عمر کی نبض کے مانند ہو جائے۔ مثلاً بچوں کی نبض جوانوں کی طرح چلنے لگے یا جوانوں کی نبض بڈھوں کی طرح چلنے لگے (۲) نبض متباین الوزن جس میں کسی عمر کی نبض دوسری عمر کی نبض کی طرح ہو جائے۔ مثلاً بچوں کی نبض بوڑھوں کے مانند ہو جائے یا بوڑھوں کی نبض بچوں کی طرح ہو جائے (۳) خارج الوزن جس میں نبض اس قدر بدل جاتی ہے کہ کسی عمر کی نبض کے ساتھ مشابہ نہیں رہتی ہے۔ چنانچہ یہ آخری قسم سب سے زیادہ ردی اور بُری ہوتی ہے۔ کیونکہ اس میں بھی حالت سے نبض بہت زیادہ دور ہو جاتی ہے اس کی مثال وہ نبض ہے جو بعض امراض میں کیڑے اور چیونٹی کی طرح چلنے لگتی ہے۔ جن کو نبض دودی اور نبض نملی کہتے ہیں۔ اقادہ کبیر

نبض خارج الوزن ۔ (دیکھو نبض حسن الوزن)

نبض خالی ۔ (خالی نبض) جس میں نبض کے اندر یا بالکل رطوبت ہی معلوم نہیں ہوتی یا کم ہوتی ہے۔ یہ نبض ممتلی کے مقابلہ میں ہے۔ اقادہ۔

نبض دقیق ۔ وہ نبض جو چمڑا ہی اندر اچھا میں کم ہو۔ نبض خیطی منخفض۔

نبض دُودی ۔ (کیڑے کی چال کی طرح)

نبض دودی نبض موجی کی طرح ہوتی ہے مگر دودی زیادہ چھوٹی ہوتی ہے (دیکھو نبض مشتدی)

نبض ذُنُبُ الفار ۔ (چوہے کی دُم کی طرح گاؤدم نبض) وہ نبض ہے جو چھوٹی مقدار سے بڑی مقدار کی طرف جاتی ہے یا بڑی مقدار سے چھوٹی مقدار کی طرف آتی ہے۔ اور پھر پہلی مقدار کی طرف لوٹ آتی ہے۔ مگر گاہے ایسا ہوتا ہے کہ پہلی مقدار تک نہیں پہونچتی ہے بلکہ اُس مقدار تک پہونچنے سے پہلے ختم ہو جاتی ہے۔ افادہ

نبض ذُوالفترہ ۔ (رُک جانے والی نبض) وہ نبض ہے کہ جس جگہ حرکت اور ٹھہرکی امید اور توقع ہوتی ہے وہاں نبض نہیں ہوتی ہے۔ مثلاً انگلیوں کے نیچے نبض تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد تیز بار حرکت کرتی ہوئی محسوس ہوا کرتی ہے۔ مگر اس تمام مدت میں یہ ترتیب بدنجانی ہے چنانچہ حرکت کی بجائے ایک لمحہ کے لئے نبض رُک کر پھر چلنے لگتی ہے۔ افادہ کبیر۔

نبض ذُوالوزن ۔ نبض سئی الوزن دیکھو نبض حسن الوزن)

نبض سریع ۔ (تیز نبض) اس میں نبض جلد حرکت کرتی ہے۔ یاد رکھو کہ نبض متواتر اور نبض سریع میں اگرچہ کم فرق نہیں ہے حالانکہ دونوں میں بہت کچھ فرق ہے سریع میں صرف حرکت تیز ہو جاتی ہے اور متواتر میں خواہ حرکت تیز ہو یا سست سکون کا زمانہ جو دو حرکتوں کے درمیان ہوتا ہے کم ہو جاتا ہے۔ یعنی حرکت کے بعد نبض تھوڑی دیر کے لئے رکتی ہے اور آرام کیا کرتی ہے متواتر ہونے کی حالت میں کم ہوتی ہے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ نبض کے سریع ہونے کے لئے قوت کی ضرورت ہے مگر متواتر کے لئے قوت کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ عموماً متواتر ضعف ہی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ کیونکہ ضعف کی وجہ سے نبض ضعیف یعنی بڑی ہو سکتی ہے اور نہ تیز ہو سکتی ہے۔ اس لئے نبض کی ضرورت شدید ہو جاتی ہے اور وہ ضرورت اس طرح پوری ہوتی ہے کہ نبض اپنا آرام کم کر دیتی ہے تاکہ دل کا تدارک ہو جائے۔ نبض سریع کی مقابل نبض

بطی رست نبض ہے۔ از افادہ کبیر

نبض سئی الوزن ۔ دیکھو نبض حسن الوزن)

نبض شاہق ۔ دیکھو نبض مشرف۔

نبض صغیر ۔ چھوٹی نبض جو طول و عرض و عمق یعنی لمبائی چوڑائی اور بلندی تینوں میں کم ہوتی ہے۔ اس کے مقابل نبض عظیم ہے جو مذکورہ بالا تینوں باتوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ از افادہ کبیر

نبض صلب ۔ سخت نبض جس میں نبض انگلی کے نیچے سخت معلوم ہوتی ہے اس کے مقابل میں نبض لین (نرم نبض) ہے۔ از افادہ کبیر

نبض ضعیف ۔ انگلی میں کمزور ٹھوکر لگانے والی نبض۔ اس کے مقابل میں نبض قوی ہے۔ جو زور سے ٹھوکر لگاتی ہے۔ اور دبانے سے کم دبتی ہے۔ بلکہ انگلی کو اپنی شدید ٹھوکر سے دھکیلنا چاہتی ہے از افادہ کبیر مع اضافہ۔

نبض ضیق ۔ تنگ نبض جو طبعی حالت سے زیادہ تنگ ہوتی ہے اور اس کی چوڑائی کم ہوتی ہے۔ اسکا صحیح اندازہ صحت کی حالت میں نبض دیکھنے کے بعد کیا جا سکتا ہے۔

نبض طویل ۔ لمبی نبض۔ جو طبعی حالت سے زیادہ لمبی ہوتی ہے اسکا سمجھنا اسی موقوف ہے کہ پہلے صحت کی نبض کا اندازہ معلوم ہو جائے۔ تاکہ اندازہ کیا جا سکے کہ کہ صحت سے چھوٹی ہے یا لمبی ہے۔ اسکا مقابل نبض قصیر ہے۔

نبض عریض ۔ چوڑی نبض جو طبعی حالت سے زیادہ چوڑی ہوتی ہے۔ اسکا ٹھیک اندازہ حالت صحت میں نبض دیکھنے کے بعد ہو سکتا ہے۔ اسکا مقابل نبض ضیق ہے۔

نبض عظیم ۔ بڑی نبض جس میں لمبائی چوڑائی اور بلندی تینوں زیادہ ہوتی ہیں۔ اسکا مقابل نبض صغیر (چھوٹی نبض) ہے جو لمبائی۔ چوڑائی اور بلندی تینوں میں کم ہوتی ہے۔ افادہ۔

نبض غلیظ ۔ وہ نبض جو چوڑائی اور بلندی میں اعتدال سے بڑھی ہوئی ہو۔ نبض عریض مشرف۔

نبض قصیر ۔ چھوٹی نبض جو طبعی حالت سے چھوٹی ہوتی ہے۔ اسکا اندازہ صحت کی نبض دیکھنے کے بعد ہو سکتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں نبض طویل (لمبی) ہے۔

نبض قوی ۔ انگلی میں زور سے ٹھوکر مارنے والی نبض۔ اس کے مقابلہ میں نبض ضعیف (کمزور) ہے۔

نبض لیّن ۔ نرم نبض جس میں انگلی کے نیچے نبض نرم معلوم ہوتی ہے۔

نبض مباین الوزن ۔ دیکھو نبض حسن الوزن۔

نبض متفاوت ۔ (ٹھہرنے والی نبض) جس میں سکون زیادہ کرتی اور زیادہ ٹھہرتی ہے۔ اور سکون سے وہ سکون مراد ہے جو نبض کی دو ٹھوکروں کے درمیان واقع ہوتی ہے۔ نبض بطی (سست) اور اس نبض میں یہی فرق ہے کہ نبض بطی میں حرکت سست ہو جاتی ہے۔ اور اس میں حرکت خواہ تیز ہو یا سست سکون زیادہ ہو جاتا ہے جو دو حرکتوں کے درمیان ہوتا ہے۔ افادہ۔

نبض متواتر ۔ (پے در پے چلنے والی نبض) جس میں نبض سکون کم کرتی ہے۔ اور کم ٹھہرتی ہے اور جلد اس کی حرکت شروع ہو جاتی ہے۔ اسکا مقابل نبض متفاوت (ٹھہرنے والی نبض) ہے نبض سریع اور نبض متواتر کا فرق نبض سریع میں دیکھو

نبض مجاوز الوزن ۔ دیکھو نبض حسن الوزن میں)

نبض مختلف ۔ جس میں نبض کی حالتیں بدلتی رہتی ہیں۔ اور وہ مختلف چلتی ہے اس کے مقابلہ میں نبض سنوی ہے نبض مختلف (جس کے حالات بدلتے رہتے ہیں اسکی دو قسمیں ہیں (۱) **نبض مختلف منتظم** جس میں نبض کے حالات اگرچہ بدلتے رہتے ہیں مگر باقاعدہ طور پر اور ایک انتظام کے ساتھ۔ مثلاً ایک نبض ہے جس کی ایک ٹھوکر نرم اور دوسری سخت ہوتی ہے۔ اور اول سے آخر تک یہی نظم قائم ہے (۲) **نبض مختلف غیر منتظم** جس میں نبض کے حالات بلا کسی خاص نظام کے بدلتے رہتے ہیں۔ مثلاً ایک نبض ہے جس کی کبھی تیسری ٹھوکر سخت ہو جاتی ہے کبھی دوسری۔ کبھی دس ٹھوکروں کے بعد ایک ٹھوکر سخت ہو جاتی ہے۔ افادہ کبیر

نبض مختلف غیر منتظم ۔ دیکھو نبض مختلف۔

نبض مختلف منتظم ۔ دیکھو نبض مختلف۔

نبض مستوی ۔ جس میں نبض ایک حالت پر چلتی رہتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں نبض مختلف ہے۔ افادہ۔

نبض مشرف ۔ بلند نبض۔ جو بیماری حالت سے زیادہ بلند اور ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ اسکا صحیح اندازہ صحت کی نبض معلوم کرنے کے بعد ہو سکتا ہے۔

نبض مطرقی (ہتھوڑہ کے ٹھوکر کی طرح) وہ نبض ہے جو انگلی میں ٹھوکر مارتی ہے اور قبل اس کے کہ ٹھوکر مار کر پورے طور پر لوٹے کہ ایک دوسری ٹھوکر اور مارتی ہے جس طرح اگر ہم ہتھوڑہ لوہے پر مارتے ہیں تو ذرا بجو اٹھکر لوہے پر ایک اور ٹھوکر لگتا ہے۔ یہ ٹھوکر پہلی ٹھوکر سے کمزور ہوتی ہے اسی وجہ سے اس نبض کا نام ہتھوڑہ کے نام سے موسوم ہوا ہے (فائدہ) مطرقی اور واقع فی الوسط کا فرق نبض واقع فی الوسط میں دیکھو۔

نبض ممثلی (بھری ہوئی نبض) جس میں نبض کے اندر رطوبت زیادہ بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ یہ نبض خالی کے مقابل میں ہے۔ افادہ دیکھو۔

نبض منخفض (پست نبض) جو طبعی حالت سے پست اور کم بلند ہوتی ہے۔ اس کا صحیح اندازہ صحت کی نبض سے مقابلہ کرنے کے بعد کیا جا سکتا ہے۔

نبض منشاری (آرہ کے دندانوں جیسی نبض) وہ نبض ہے جو باوجود تیز متواتر اور سخت ہونے کے آرہ کے دندانوں کی طرح اس کے اجزاء کچھ بلند اور کچھ پست ہوتے ہیں۔ بعض اجزاء پہلے حرکت کرتے ہیں اور بعض پیچھے بعض اجزاء سخت ہوتے ہیں اور بعض نرم علی ہذا نبض موجی بھی اسی طرح ہوتی ہے۔ مگر یہ نسبتہً نرم ہوتی ہے۔ اور نبض دودی موجی کی طرح ہوتی ہے۔ مگر موجی سے زیادہ چھوٹی ہوتی ہے اور علی ہذا نبض نملی دودی کی طرح ہوتی ہے۔ مگر دودی سے چھوٹی۔ زیادہ متواتر اور زیادہ ضعیف ہوتی ہے۔ ازافادہ۔

نبض موجی (دریا کی موج اور اس کی لہروں کی طرح) یہ نبض منشاری کی طرح ہوتی ہے۔ مگر منشاری کی نسبت زیادہ نرم ہوتی ہے (دیکھو نبض منشاری)

نبض نملی (چیونٹی کی چال کی نبض) نبض نملی نبض دودی کے مانند ہوتی ہے لیکن نملی زیادہ چھوٹی۔ زیادہ متواتر اور زیادہ ضعیف ہوتی ہے (دیکھو نبض منشاری)

نبض واقع فی الوسط (بیچ میں ٹھوکر مارنے والی نبض) وہ نبض ہے کہ اس میں جہاں پر سکون کی امید اور توقع ہوتی ہے وہاں حرکت ہو جاتی ہے۔ یعنی نبض کی باقاعدگی اور ترتیب یہ ہے کہ حرکت کے بعد کسی قدر سکون ہو۔ پھر حرکت کرے یعنی دو حرکتوں کے درمیان سکون ہو مگر اس نبض واقع فی الوسط میں یہ ہوتا ہے کہ سکون کے بجائے ایک غیر معمولی حرکت

ہو جاتی ہے اسی وجہ سے رکنا نام بیچ میں حرکت کرنے والی رکھا گیا ہے۔ فرق۔ نبض مطرقی اور نبض واقع فی الوسط میں فرق یہ ہے کہ مطرقی میں دوسری ٹھوکر پہلی ٹھوکر کے مکمل اور ختم ہونے سے پہلے ہوتی ہے۔ اور واقع فی الوسط میں مکمل ہونے کے بعد۔ افادہ کبیر۔

نبضہ ۔ شریان یا قلب کی ایک حرکت یا ایک تڑپ۔ اس سے مراد شریان کا پھیلنا پھر سکون کرنا۔ پھر سکڑنا۔ اور پھر سکون کرنا ہے۔ غرض اس کے اندر دو سکون اور دو حرکت ہوتی ہے۔ اور ایک نبضہ چار چیزوں سے مرکب ہوتا ہے جمع نبضات

نبیذ ۔ ایک قسم کی شراب ہے۔ جو خاص طور پر چھوارے۔ منقے اور شہد سے بناتے ہیں۔

نتف ۔ بال اکھیڑنا۔ نوچنا۔

نتفہ ۔ کندگی یا بو۔

نتوء ۔ ابھرنا۔ ابھر آنا۔ ورم کا ہونا۔ ابھار بلندی۔

نتوابری ۔ دیکھو زائدہ ابریہ۔

نتوائی ۔ نتوصماخی ہو وہ حلقہ نما ابھار جو جھری میں کان کے سوراخ کے گرد ہوتا ہے۔ جس سے کان کی گرنی لگی رہتی ہے تشریح۔

نتوالانف ۔ دیکھو قرنۃ الکاجب۔

نتوباطن ۔ انحدار کا عکس الاس کے مقابل اندرونی سطح میں ایک ابھار ہوتا ہے تشریح۔

نتوحرقفی مشاشی ۔ وہ ابھار جو خاصرہ اور عظم العانہ کے مقام اتصال پر اوپر کی طرف ہوتا ہے تشریح۔

نتوعلی ۔ فوق الصدغ کے جزء علی کا زیریں ابھار ہوا حصہ جو رسپتاں کے کسی قدر مشابہ ہوتا ہے تشریح۔

نتوفوقی ۔ وہ ابھار جو حوف اسفل کی بیرونی سطح میں سامنے کی طرف ہوتا ہے جس سے ظہر زی کے مقام میں بلندی محسوس ہوتی ہے تشریح۔

نتوالرحم ۔ رحم کا اندام نہانی سے باہر نکل آنا۔ خواہ رحم ہی نکل آئے یا صرف رحم کی گردن باہر نکل آئے تشریح کبیر

نتوالکسرہ ۔ نالف کا ابھر آنا۔

نتونخی ۔ دیکھو زائدۃ الاواری۔

نتوسریری متوسط ۔ دیکھو زائدہ سریریہ متوسطہ۔

نتوسریری مقدم ۔ دیکھو زائدہ سریریہ مقدمہ۔

نتوسریری مؤخر ۔ دیکھو زائدہ سریریہ مؤخرہ۔

نتوصماخی ۔ دیکھو نتوائی۔

نتوصناری ۔ زائدہ صنابیہ ۔ عظم وتری کے قائمہ کے اندرونی جبلہ میں نیچے کی طرف ایک خمیدہ خار ہے۔ تشریح۔

نتوقرنیہ ۔ طبقہ قرنیہ کا ابھار۔

نتوقوسی ۔ دو باریک پردے جو نقانع کے دو زائد عضلہ شاہ مطلہ کے حق سے الگ کرتے ہیں۔ تشریح۔

نتوکلانی ۔ ایک پتلا اور لمبا پردہ ہے جو کسی قدر خمیدہ ہوتا ہے اور عظم الصدغ کے جزء حشائی کے زیریں حصہ میں طبقہ مجوفہ کے نیچے ہوتا ہے۔ تشریح۔

نتومجری انسی ۔ پیشانی کی ہڈی کے قوس مجری کا اندرونی سرا جو عظم وسطی سے لگا رہتا ہے۔ تشریح۔

نتومجری وحشی ۔ پیشانی کی ہڈی کے قوس مجری کا بیرونی ابھرا سرا جو عظم الوجنہ سے لگا رہتا ہے۔ تشریح۔

نتومقدم ۔ دیکھو بروز مقدم۔

نتووداجی ۔ دیکھو ۔ پردہ وداجیہ۔

نتھنہ ۔ دو سوراخ بینی (انف) نخر (ع) / **نثور** ۔ اس کی جمع نثورات ہے۔ وہ پسی اور خشک دوا جو زخموں۔ پھوٹوں کے اندر یا کسی دوسرے مقام میں چھڑکی جاتی ہیں۔ پھڑکنے کی دوا۔

نجم ۔ (۱) بیل۔ بیلدار بوٹی (۲) ستارہ جمع نجوم۔

نجو ۔ ہرنا۔ پاخانہ۔ آدمی کا گوہ۔

نحاس ۔ تانبا۔ فارسی مس۔

نحافت ۔ لاغری۔ دبلا ہونا۔

نحت ۔ چھیلنا۔ تراشنا۔

نحل ۔ شہد کی مکھیاں۔

نحتہ ۔ کھنکھارنا۔ گلا صاف کرنا۔

نحیف ۔ لاغر۔ دبلا۔

نخ ۔ ہڈی کا گودا۔ مخ عظام۔

نخاع ۔ حرام مغز۔ دماغ کی طرح تقریباً اسکا گودا بھی سفید ہوتا ہے۔ جو ریڑھ میں گردن سے کمر تک ہوتا ہے۔ اس سے دونوں طرف اعصاب نکلتے ہیں۔ جن کو اعصاب نخاعیہ کہتے ہیں۔ گویا حرام مغز دماغ ہی کا ایک حصہ۔ یا اسکا خلیفہ ہے۔

نخالہ ۔ بھوسی خواہ گیہوں۔ یا جو یا کسی دوسری چیز کی ہو۔ فارسی سبوس۔

نخامہ ۔ ناک کا پانی۔ ناک کا بلغم۔

نخالی ۔ (نخالہ۔ بھوسی) بھوسی کے مانند بھوسی کی شکل۔

نخس ۔ چبھن۔ وخز اور نخس کا فرق وخز میں دیکھو۔

نخل ۔ خرما۔ کھجور کا درخت۔

نخیر ۔ خراٹہ۔ ناک کی آواز۔

نداوت ۔ تری۔ نمناکی۔

نَدَب ۔ زخم کا نشان جو جلد سے دو رہو
جمع ندوب۔

نَدرہ ۔ (ر) (حجرہ ورع)

نَرد ۔ جدید دنبہ کا تجویز کیا ہوا اطلاق ہے۔
جیکا نسخہ یہ ہے۔ صندل سرخ۔ صندل سفید
۔ بیشا۔ گل بنفشہ۔ رسوت۔ سفیدہ۔ برش دنبہ کا
تخم کاسنی۔ ملباشیر کافور۔ تمام دوائیں ہموزن
یکجا سپنول کے لعاب میں کھرل کر کے
بری بری ٹکیاں بنائیں جو زرد رنگ پاسہ کی
طرح شش پہل ہوں۔ ترجمہ کبیر

نردی ۔ زرد پاسہ (چونکہ اس ہڈی کی
شکل پاسہ کی طرح شش پہلو ہوتی ہے
اس لئے اسکو نردی کہتے ہیں۔ یہ ہڈی
قدم میں ٹخنہ کی طرف یعنی چھوٹی انگلی کی سیدھ
میں ایڑی کی ہڈی کے آگے اور پشت پا
کی چوتھی اور پانچویں ہڈی کے پیچھے ہوتی
ہے۔ از تذکرہ شیخ کبیر

نزہ ۔ اس زمین کو کہتے ہیں جس میں گڑھا
کھودنے سے پانی اُبل آیا ہو جاتا ہے
افادہ۔

نزع ۔ (ز ع) کھینچنا۔ زخم اچانکی۔ دورہ۔ غشی

نزف ۔ خون بہنا کسی رگ کے منہ
کھل جانے کو کہتے ہیں جس سے خون
بہنے لگے از ترجمہ کبیر (اسکو نزیف بھی کہتے ہیں)

نزیف ۔ دیکھو نزف

نزلہ ۔ وہ مرض ہے جس میں ملغی سواد
حلق کی طرف گرتے ہیں بعض لوگ نزلہ
صرف اس حالت کو کہتے ہیں جبکہ یہ مواد
پھیپھڑے اور سینہ کی طرف گرتے ہیں
اور بعض لوگ دونوں صورتوں کو نزلہ کہتے
ہیں۔ ترجمہ کبیر

نزول ۔ اترنا آنا۔

نزول الماء ۔ فوطوں میں آنت کا اتر
آنا۔

نزول ترب ۔ فوطوں میں ترب کا اتر آنا۔

نزول الماء ۔ موتیابند۔ موتیابند کیا ہے
اس میں اختلاف ہے (۱) رطوبت غلیظہ
مکدر کا سیلی ہو جانا ہے (۲) رطوبت
رقیقہ مکدر سیلی اور گاڑھی ہو جاتی ہے (۳)
آنکھ کی پتلی میں ایک عارضی رطوبت اتر
آتی ہے جسے عام لوگ کہا کرتے ہیں کہ
آنکھ میں پانی اتر آیا۔ ان میں سے صحیح
مذہب اول ہے۔ نزول الماء
کے اصلی معنے پانی اترنے کے ہیں ترجمہ
نساء۔ دیکھو ورق نساء

نساء ۔ عورتیں۔ عورتوں کی پیٹھ کے منکے
ہوتے ہیں۔

نسج ۔ ساخت۔ بناوٹ۔

نسج خلوی ۔ وہ ساخت یا بناوٹ جو دو ہڈیوں
کے مفصل کو ملاتے ہیں مثلاً وہ ساخت جو

جلد کے نیچے ہوتی ہے۔ اور جلد کو دوسری ساختوں سے ملاتی ہے۔

نسج صلب ۔ ہڈی کی ٹھوس ساخت جس میں مسامات کم ہوں۔

نسج کثیف ۔ نسج صلب۔

نسج وصلی ۔ دیکھو نسج خلوی۔

نسج واصل ۔ دیکھو نسج خلوی۔

نسیج ۔ ساخت۔ بناوٹ۔

نسخہ ۔ وہ پرچہ جس پر طبیب دوا لکھ دیتا ہے۔ دوا کے اجزاء اور ترکیب وغیرہ۔

نسیج انتصابی ۔ وہ ساخت جس میں تناؤ اور انقباض کی قوت ہو۔ مثلاً قضیب کی ساخت۔ بظر کی ساخت۔ سرپستان کی ساخت۔

نسوان ۔ عورتیں۔

نسوان } عورتیں۔ جمع ہے
نسوۃ }

نسیان ۔ بھول۔ وہ مرض جس میں انسان باتیں کر بھول جاتا ہے۔ اور سوچنے کی قوت دور ہو جاتی ہے۔ (ترجمہ کبیر)

نسیم ۔ خنک ہوا۔ وہ ہوا جو پھیپھڑوں کے ذریعہ خون میں شامل ہو کر قلب تک پہونچتی ہے۔ اور حرارت غریزیہ کی تقویت کا باعث ہوتی ہے۔

نشا ۔ دیکھو نشہ۔

نشاط ۔ شادمانی۔ خوشی۔ مسرت۔

نشتر ۔ (فا) دیکھو مبضع۔

نشفہ ۔ سنگ پائی خار (فا) جھاڑاں (اردو)

نشوق ۔ اس کی جمع نشوقات ہے۔ وہ نرا اور سیال چیز جو ناک میں سڑکی جائے بقول بعض وہ چیز جو ناک سے سونگھی جائے تاکہ اس کے بخارات اور براندر پہونچے۔

نصاب ۔ عظم فخذ کا بالائی حصہ۔

نصیل ۔ سر اور گردن کا جوڑ۔ گدی کی ہڈی اور گردن کے پیچھے مہرے کے درمیان کا جوڑ۔ (فصل مقدمی حالی)

نضج ۔ (یونانی اصطلاح میں) مواد کے پکنے کو کہتے ہیں۔ جس سے وہ آسانی سے خارج ہونے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ یعنی غلیظ اخلاط رقیق ہو کر اور رقیق اخلاط غلیظ ہو کر اور بیدار مواد کا بیس دور کر سہولت سے خارج ہونے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ رقیق اخلاط کو کار کے ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ جس قدر زیادہ رقیق ہونگے اسی قدر آسانی سے نکلیں گے۔

نضوحات ۔ اسکا واحد نضوح ہے۔ وہ پانی جو اعضا پر چھڑکا جاتا ہے۔

نضیج ۔ پختہ۔ پکا ہوا۔ نضج پایا ہوا دیکھو نضج

نطفہ ۔ وہ رطوبت جس سے فرزند حاصل ہو۔ منی کی بوند۔

نطول ۔ (ترکیبڑہ) اس گرم یا سرد پانی کو کہتے ہیں جو مضمضہ پر ڈالا جاتا ہے (ترجمہ کبیر) گرم اور سرد پانی میں دواؤں کا جوشاندہ یا خیساندہ ہی شامل ہے۔ اس کی جمع نطولات ہے۔ کلی کرنے کو غرغرہ کرنے کو بھی کہتے ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اس کا پانی نیم گرم ہونا چاہئے۔

نظافت ۔ پاکیزگی۔ صفائی۔

نظم ۔ (ہر پروتا) معدی پردہ (پیٹ کے اندرونی حصے سے زائد بالوں کا باہر لٹکنا۔

نعل ۔ (دا) جوتہ۔ پاپوش۔ (م) النعل جو جانور کے کھر میں لوہے کا لگاتے ہیں۔

نعوظ ۔ قضیب کا استادہ ہونا۔ انتشار ذکر

نغانغ ۔ نغنغہ کی جمع ہے۔ اسکا تثنیہ نغنغتین ہے۔ نغنغہ بھی اصطلاح میں اس نالی کو کہتے ہیں۔ جو کان اور حلق کے درمیان ہے (ترجمہ کبیر)

نغدہ ۔ وہ غدہ یا بلدی اس چیز کو کہتے ہیں جسکے پیچ میں دہات وغیرہ رکھکر پھوٹتے ہیں۔ مثلاً نیم کی یا ببول کی ہری پتیوں کو پیس کر اور اس کے درمیان رانگ رکھکر ایک گولہ سا بنا لیتے ہیں۔ جس کو نغدہ کہتے ہیں۔

نغض ۔ شانہ کی کری۔

نغغہ ۔ تثنیہ نغنغتین اور جمع نغانغ ہے (دیکھو نغنغ)

نغنغتین ۔ دیکھو نغانغ۔

نفاخ ۔ وہ چیز یا ہوا جس سے پیٹ ہیجا ہوتی ہے۔ اور پیٹ وغیرہ پھول جاتا ہے۔ مثلاً ردی۔ بیش کی دال۔ لوبیا وغیرہ۔

نفاخات ۔ آبلے جن میں ہوا یا پانی بھرا ہوا ہو۔

نفاس ۔ اس خون کو کہتے ہیں جو ولادت کے بعد عورت کی اندام نہانی سے کچھ دن تک جاری رہتا ہے (ترجمہ کبیر) یہ خون پندرہ روز سے چالیس روز تک علی العموم جاری رہتا ہے۔

نفاطات ۔ جمع نفاطہ کی ہے آبلے۔ وہ دانے جن کے اندر پانی بھرا ہوا ہو۔

نفث ۔ تھوک۔ جو تلی منہ کی راہ خارج ہو مثلاً تھوک بلغم۔ خون۔ پیپ وغیرہ۔

نفث الدم ۔ خون تھوک منہ سے خون آنا۔ یہ خون کبھی منہ سے کھانسی سے کبھی کبھی سینہ اور دماغ سے کبھی زخم سے کبھی معدہ اور دل سے کبھی پھیپھڑے وغیرہ سے آتا ہے (ترجمہ کبیر)

نفث المدہ ۔ پیپ تھوک منہ سے

پیپ خارج ہونا۔ یہ گاہے پھیپھڑوں سے اور گاہے سینہ سے آتی ہے۔ ترجمہ کبیر۔

نفخ / **نفخہ** ۔ اپھارہ۔ پھولن کسی فضا میں باد کا اٹھا ہوجانا۔ جس سے وہ پھول جائے یہ ورم پھیلی ہوئی مشک کی طرح ہلکا ہوتا ہے انگلی سے دبا کر دبتا ہے اور دبانے کا اثر فوراً زائل ہوجاتا ہے۔ از ترجمہ کبیر۔

نفخہ ۔ پھول جانا۔ اپھارہ۔ ریاح کا کہیں جمع ہوجانا۔

نفخۃ الرحم ۔ رحم کا پھولنا۔ رحم میں باد کا جمع ہوجانا۔

نفس ۔ جان۔ روح۔

نفس ۔ سانس۔ وہ ہوا جو سانس میں آتی جاتی ہے۔

نفس بکا ۔ رونے کا سانس (دیکھئے نفس ضعف۔

نفس عسیر ۔ مشکل سے سانس لینا۔ تنفس کی دشواری۔

نفس عظیم ۔ (فیلم۔ بڑا اہڑا سانس۔ بڑا سانس وہ ہے جس میں سارا سینہ معمول سے زیادہ ہوا کھینچتا ہے۔ ترجمہ کبیر

نفس مستقیم ۔ دیکھو انتصاب نفس۔

نفس مضعف ۔ دوہرا سانس۔ وہ سانس ہے جو اکثر بچوں کے روتے وقت ہوتا ہے۔ یہ سانس دو سانس میں ٹوٹ کر دوہرا ہوجاتا ہے۔ اسکو نفس بکا اور رونے کا سانس بھی کہتے ہیں۔ ترجمہ کبیر

نفس منتصب ۔ وہ سانس جو بغیر سیدھے ہوئے اور گردن کو سیدھی کئے اور کھینچے بغیر نہ لیا جا سکے۔

نفس منتصف ۔ وہ سانس جو ایک طرف کے پھیپھڑے سے آتا ہو۔ اور دوسرا پھیپھڑا خراب ہو۔

نفسانی کیفیت ۔ اعراض نفسانیہ کو کہتے ہیں

نفض ۔ تپ لرزہ سے کانپنا۔ جھاڑنا۔ پھینکنا۔ دفع کرنا۔

نفوخ ۔ خشک پھپھوندی ہوتی ہے جو اناج کے ڈھیر پر نمک میں پیدا ہوتی ہے۔ جمع نفوخات۔

نفوذ ۔ گھسنا۔ راہ پیدا کرنا۔

نقاہت ۔ بیماری سے ناتوانی۔

نقاء ۔ بدن کا مواد سے پاک ہونا۔

نقب ۔ مریض مستسقہ کے پیٹ میں سوراخ کرکے پانی نکالنا۔

نقر الرحم ۔ رحم کے وہ باریک باریک دانے اور مسامات جن سے خون حیض خارج ہوتا ہے۔ اور جن سے جنین کی غذا پہونچتی ہے۔ اور جن سے سیلیا لگا ہوا ہوتا ہے۔

نقرتین ۔ قصبہ کری کے بالائی سرے کے دونوں نشیب جس میں ران کی ہڈی کا زیریں سر داخل رہتا ہے۔ تشریح۔

نقرس ۔ قدم کے جوڑوں کا درد جو علی الخصوص یہ درد انگوٹھے میں زیادہ شدید ہوتا ہے (ترجمہ کبیر)

نقرہ ۔ (۱) گڑھا، نشیب (۲) گدی کا نشیب (۳) ہڈی۔ جمع نقر۔

نقرہ فنکیہ ۔ کنپٹی کی ہڈی کا وہ نشیب جس میں فک اسفل کا زائدہ نقیہ داخل رہتا ہے اور چباتے وقت یہی جوڑ حرکت کرتا ہے تشریح۔

نقرہ مفصلیہ ۔ (فک اسفل کا) دیکھو نقرہ نکیہ۔

نقصان شہوت ۔ بھوک کی کمی۔ خواہش جماع کی کمی۔

نقطہ دمعیہ ۔ حلقہ دمعیہ کا سوراخ۔

نقطہ مرکزیہ ۔ ہڈی کی پیدائش کا وہ مرکز جہاں سے ہڈی کی تخلی شروع ہوتی ہے۔ اور پھر ہر طرف تخلی پیدا ہو جاتی ہے اور ساری جملی ہڈی بناتی ہے تشریح۔

نقل ۔ اس غذا کو کہتے ہیں جو شراب کے ساتھ مزہ بدلنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ مثلاً کباب۔ میوہ جات۔ مٹھائی وغیرہ۔ اقاوہ۔

نقوع ۔ خیساندہ۔ وہ دوا جو پانی یا عرق میں بھگوئی جاوے۔ اور چھان کر استعمال کی جاوے۔ جمع نقوعات۔

نقیع ۔ دیکھو نقوع۔

نقی ۔ وہ بدن جو مواد سے پاک ہو۔ پاک صاف۔

نکاح ۔ جماع کرنا۔ شادی کرنا۔ بیاہ کرنا۔ عقد۔

نکایت ۔ زخمی کرنا۔ دشمن کو مارنا۔ ضرر تکلیف۔

نکس ۔ مرض کا لوٹنا۔ اعادہ مرض۔

نکسیر ۔ (ہ) دیکھو رعاف۔

نکف ۔ اصل الاذن۔ وہ گلٹی جو کان کی لو کے پاس ہوتی ہے جس سے لعاب دہن بنکر ایک نالی کے ذریعہ منہ میں جاتا ہے اسی کا دوسرا سرا پیڑ ورم اصل الاذن کہلاتا ہے۔ از تشریح کبیر

نکوئل ۔ وہ پانی یا روغن وغیرہ جس میں دوا جوش دی جائے۔ پھر یہ بتدریج اعضاء پر دھارا جائے۔

نکوئیت ۔ بسانہ آجانا۔

نمش ۔ مچھیپ کی طرح جلد پر سیاہ داغ جیسے ہوتے ہیں جو گاہے سرخی مائل ہوتے ہیں۔ یہ زیادہ تر چہرے میں ہوتے ہیں۔ یہ علی العموم سیاہ چتیاں ہوتی ہیں اور

گاہے پیلہ کلاف کے مانند ہوجاتا ہے اور بریش کی جھلیاں زیادہ چھوٹی ہوتی ہیں۔

نمکسود ۔ (معرب فارسی) وہ گوشت جسے کاٹ کر نمک اور مصالحہ ملا کر رکھ دیتے ہیں۔

نمل ۔ چیونٹے۔ چیونٹیاں۔ یہ نملۃ کی جمع ہے۔

نملہ ۔ (چیونٹی) وہ ایک دانہ یا چند دانے ہیں جس کے ساتھ اس قدر سوزش ہوتی ہے کہ بدن پر آگ رکھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اور دانے کی جگہ ملکا سا ورم ہوتا ہے یہ ایک جگہ سے دوسری جگہ رینگ کر چلا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے اسکا نام نملہ (چیونٹی) رکھا گیا ہے۔ اسکا نام ساعیہ (دوڑنے والا) بھی رکھا گیا ہے۔

نملہ کی ایک قسم نملہ مُتَّکِلَہ ہے۔ جو جلد کو زخمی کرکے کھا جاتا ہے (مثلاً کہ۔ کھانے والا) اور دوسری قسم نملہ صاذجہ (ساذجہ۔ سادہ) ہے۔ جو ظاہر جلد میں دوڑتا ہے۔ از ترجمہ کبیر

نملی ۔ چیونٹی جیسی۔ چیونٹی کے مانند۔

نمو ۔ بڑھنا۔ افزائش۔ اعضا کا بڑھنا۔

نمّوستہ ۔ گاہے بالوں میں ایک بیماری پیدا ہوجاتی ہے۔ جس کا نام نموست (بسا ندہ) ہے۔ اس مرض میں سر ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اس میں بڑا ہوا تیل لگایا گیا ہے۔ اور ٹوپی یا صافہ رکھنے سے میلا ہوجاتا ہے۔ ترجمہ کبیر

نواۃ ۔ (گٹھلی۔ جیسے چھوہارے کی گٹھلی رم) کی بات یعنی خون کے دانوں کے بیچ میں ایک گول سا فدہ ہوتا ہے۔ جو دوسرے ذرات سے کسی قدر بڑا ہوتا ہے۔ پھر اس فدہ کے اندر ایک اور ذرہ ہوتا ہے جسکو نُوَیْلہ کہتے ہیں۔ (رنویہ۔ چھوٹی گٹھلی) از منافع کبیر (رم) اگردن کے دوسرے مہرے کا زائدہ سنیہ (دیکھو زائدہ سنیہ) (رم) (تفویہا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی کا ایک وزن۔

نواجذ ۔ دیکھو ناجذ۔

نواصیر ۔ ناصور کی جمع ہے۔

نواظب ۔ دیکھو نوبت۔

نوبت ۔ باری۔ بخار کا زمانہ۔ بخار کا وقت اور جب بخار اتر جاتا ہے تو اسے وقت راحت کہتے ہیں۔ جمع نوائب۔

نور ۔ شگوفہ۔ کلی۔ جمع انوار۔

نورۃ ۔ (ایک فارسی۔ چونہ ہندی۔ پتھر اور کنکر کی رکھ کا نام چونہ ہے۔

نوع ۔ قسم۔ انواع۔ جمع۔

نوم ۔ نیند۔ سونا۔ نیند کیا ہے؟ دماغ کے راحت و آرام کا قدرتی وقت ہے۔ جبکہ

تمام حواس اپنے اپنے کام چھوڑ دیتے ہیں۔

نوبہ ۔ دیکھو نوات۔

نہر الجسد ۔ اکحل نامی رگ کا نام ہے جس کو ہفت اندام بھی کہتے ہیں (دیکھو اکحل)

نیفق ۔ لومڑی کی کھال یا پوستین کہ کہتے ہیں۔ افادہ۔

نیلجی ۔ نیلا رنگ کا۔ پانی میں گھولا ہوا نیل کا سا رنگ۔

نیمبرشت ۔ (عرب) نیز بخیہ۔ کچا پکا۔

نیرباج ۔ ایک غذا ہے جو گرشت پلاؤ دانہ انار۔ اور سرکے سے تیار کی جاتی ہے

و

وادی ۔ وہ نشیب جو مغز دماغ کے دونوں لوتھڑوں کے بیچ میں حائل ہے۔

واہمہ ۔ (ع) قوت واہمہ (دیکھو قوت واہمہ)

وبا ۔ کسی ملک کے بہت سے افراد کا ایک وقت میں کسی مرض کے اندر مبتلا ہونا۔ وبا کی وجہ فقہاء کے نزدیک ہوا کی خرابی ہوتی ہے۔ یعنی ہوا میں تعفن و فساد اور سمیت پیدا ہو جاتی ہے۔

وبائی ۔ وبا کے متعلق۔ وبا کے (دیکھو وبا)

وبائی امراض ۔ وہ امراض جو کسی ملک کے بہت سے آدمیوں کو ایک وقت میں پیدا ہو جائیں۔

وبیش ۔ ناخون کی سفید پتی۔

وتد ۔ دیکھو نظم وتدی۔

وتدی ۔ دیکھو نظم وتدی۔

وتر ۔ ش۔ وہ سفید جسم ہے جو گرشت یعنی عضلہ کے سرے میں لگا رہتا ہے اسکی جمع اوتار ہے (دیکھو اوتار)

وتر البطنین ۔ ایک نس ہے جو لبلبہ کے نالہ وانیہ سے سیراب دسمی کے سامنے شروع ہو کر کبد اور طحال پر تقاطع کرنے کے بعد دو حصوں میں منقسم ہو کر پوٹہ کی کے اندرونی سرے پر ختم ہو جاتا ہے۔

تشریح۔

وتر صفوی صادق ۔ دیکھو لسان الزمار۔

وتر صفوی کاذب ۔ دیکھو اوتار اصوت اور حبال صوتیہ کاذبہ۔

وتر عینی ۔ دیکھو وتر البطنین۔

وتر فوق اللامی ۔ عضلہ ذات البطنین کا وسطانی وتری حصہ ۔ دیکھو عضلہ ذات البطنین۔

وثرۃ الانف ۔ دونوں نتھنوں کے بیچ کی دیوار۔ قاسم الانف۔

وتیرہ ۔ دونوں نتھنوں کے درمیان کی دیوار

قاسم لطائف۔

وتین۔ (ا ادی) (دیکھو ادی)

وثاب۔ دیکھو ثعلب۔

وثی۔ موچ کا۔ موچ آنے سے مراد یہ ہے کہ ہڈی کا سر اپنے نصیب سے ہٹ گیا ہو۔ لیکن پورے طور پر باہر نہ نکلا ہو۔ وہ اسے خلع کہتے ہیں۔

وجا۔ (واؤ کو زبر اور آخر میں الف ممدودہ) اس حالت کو کہتے ہیں جس میں خصیوں کی رگیں جو دراصل نلی کے راستے ہیں اس طرح کچل جاتی ہیں کہ وہ ڈھیلی اور نرم ہو جاتی ہیں۔ اور ان کے ریشوں کی بناوٹ ٹوٹ جاتی ہے۔ جس سے نلی کا راستہ بالکل فنا ہو جاتا ہے۔ جس سے ان خصیوں کی طرف منی آتی ہے۔ اور نہ یہاں سے خزانۂ منی تک منی پہنچتی ہے (ترجمہ کبیر) بدصیاکرنا۔ خصی کرنا۔

وجبۂ۔ کھانے کا وقت۔ جمع وجبات کھانے کے وقات۔

وجع۔ درد۔ تکلیف۔ مرض۔ اس کی جمع اوجاع۔

وجع الاذن۔ کان کا درد۔

وجع الفواد۔ کلیجے کا درد۔ فم معدے کے درد کو عام لوگ اردو میں کلیجے کا درد۔ اور عربی میں وجع فواد یعنی درد دل اور وجع القلب یعنی قلب کا درد کہتے ہیں ترجمہ کبیر

وجع الکلیہ۔ درد گردہ۔

وجع المفاصل۔ جوڑوں کا درد۔ گٹھیا

وجع الورک۔ کولے کا درد۔

وجنۃ۔ رخسار۔ گال۔ عظم وجنہ رخسارے کی ہڈی جس سے رخسارے کی بلندی حاصل ہوتی ہے۔

وجور۔ اس کی جمع وجورات ہے۔ وہ دوا جو بیمار یا بچے کے منہ میں مجبوراً ڈالی جاتی ہے۔ جبکہ وہ اس کے پینے سے عاجز ہوتے ہیں۔

وجہ۔ (ا چہرہ وزن) سبب۔ جمع وجوہ۔

وحشت۔ گھبراہٹ۔ غم۔

وحشی۔ بیرونی۔ باہر کی طرف۔ جوشی بدن وحشیۃ آگے وسطانی خط سے دور واقع ہو۔

وحم۔ وہ مرض ہے جس میں بری غذاؤں شناسا پیٹی۔ دیر ہضم غذاؤں۔ اور بری چیزوں شناسی کرنے۔ لینے کی وجہ سے جیسی عجیب چیزوں کے کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ یہ مرض عی العموم عورتوں کو ایام حمل میں تیسرے سے چھٹے مہینے تک ہوا کرتا ہے۔ ترجمہ کبیر

وخز۔ چبھن۔ سوئی کی سی چبھن۔

اور شخص بھی چھین کر کہتے ہیں۔ مگر اس میں کسی ایک شی کی چھین نہیں معلوم ہوتی بلکہ کسی موقی شی کی چھین معلوم ہوتی ہے (رفاہ و کبیر)

وواج ۔ گردن کی دو بڑی رگوں میں چند دو بڑی ہیں۔ جو وواج کے نام سے مشہور ہیں ایک تو باہر کی طرف بہت قریب ہے جو اکثر رگوں میں نمودار ہوتی ہے اور باجہ بجانے والوں میں پھول جاتی ہے۔ اسکا نام وواج ظاہر ہے۔ دوسری اندر اور گہری ہوتی ہے۔ جو ہوا ان سانس کے ساتھ رہتی ہے۔ دروماغ سے متعلق ہوتی ہے۔ اسکا نام وواج غائر ہے۔ (رفاہ و کبیر)

وواج ظاہر ۔ دیکھو وواج۔

وواج ظاہر موخر ۔ وواج ظاہر کی شاخ ہے۔ جو گردن کے پچھلے حصے میں واقع ہے (تشریح)

وواج غائر ۔ دیکھو وواج۔

وواج قدمی ۔ وواج مقدم

وواج مقدم ۔ وریدِ ثدی الترقوہ کی شاخ ہے۔ جو گردن میں جاتی ہوئی ہے (تشریح)

وواج موخر ۔ دیکھو وواج ظاہر موخر

وُوَقہ ۔ آنکھ کی سفیدی میں سفید دانہ ہوتا ہے۔ جو چرنی کے رنگ پر سفید ہوتا ہے (ترجمہ کبیر)

ودی ۔ ایک سیال اور رقیق رطوبت ہے جو پیشاب کے پیچھے اس کے ساتھ ساتھ خارج ہوتی ہے۔ یہ رطوبت بھی ایک چھوٹی نلکی میں بہتا ہوتی ہے۔ جو مثانہ کے منہ پر ہوتی ہے۔ اس رطوبت کے بہنے کا فائدہ یہ ہے کہ پیشاب کا راستہ نرم اور تر ہوجائے اور پیشاب کی تیزی سے جس سے پیشاب بالکل مدوم خالی ہوجاتا ہے اور دانک نہ ہو بلکہ پیشاب نہایت ہموار سے [illegible] (رفاہ و کبیر)

وزدہ ۔ ایک خاص [illegible]

وزدی ۔ [illegible]

وزدی ۔ [illegible] زیادہ [illegible] ہوتا ہے۔ مریض آنکھیں کھول نہیں سکتا۔ آنکھوں کی سفیدی پر [illegible] کو ڈھانپ لیتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے [illegible] کی طرف [illegible] اور [illegible] اور [illegible] پچھلا حصہ اور [illegible] کہلاتی ہے (ترجمہ کبیر)

وسکلین ۔ پیشاب کی [illegible] اس کے بیچ میں سفید سفید خط [illegible]

پسو کے کاٹنے سے مشابہ ہوتے ہیں
از ترجمہ کبیر۔

وَرَق ۔ پتہ۔ برگ۔ جمع اوراق۔

وَرِک ۔ سرین۔ چوتڑ۔ اس کی جمع ارداک ہے۔ عظم الورک۔ سرین کی ہڈی جو بیٹھنے میں زمین سے لگتی ہے۔

وَرَم ۔ آماس۔ سوجن۔ کسی عضو کے حجم معتدبہ کا غیر الجلی طور پر کسی مادہ کے نفوذ کرنے سے زیادہ ہو جانا۔ جمع اورام۔

وَرَمُ اُذُنِ الْقَلْب ۔ قلب کے اذان کا ورم۔ قلب در اصل چار خانوں میں منقسم ہے۔ بالائی دو خانوں کو اذان اور زیریں دو خانوں کو بطین کہتے ہیں۔ اذن بمعنے کان۔ اور بطن بمعنے شکم۔ اذان قلب کے ورم کی علامت یہ ہے کہ سینے اور پھیپھڑوں میں نم معدہ کے پاس ورم کا بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ آنکھوں میں بھبھاہٹ ہوتی ہے۔ یہ مرض اکثر سخت امراض اور پرانے بخاروں کے بعد ہوتا ہے۔ از ترجمہ کبیر۔

وَرَمُ اَصْلِ الْاُذُن ۔ کان کی جڑ کا ورم۔ یہ ورم ایک گلٹی میں ہوتا ہے جسکا نام اصل الاذن (کان کی جڑ) ہے۔ اس ورم کو اردو میں کن پیڑ کہتے ہیں۔

وَرَمِ بَہْلُوْ ۔ دیکھو ذات الجنب۔

وَرَمِ رِخْو ۔ اوذیما۔ یہ ایک سفید اور پھیلا سا ورم ہے۔ جس کے ساتھ نہ گرمی ہوتی ہے۔ اور نہ درد۔ اس کے اندر انگلی دبانے سے دب جاتی ہے۔ اور دبا ہوا گڑھا دیر تک رہتا ہے۔ از ترجمہ کبیر۔

وَرَمِ رِیحی ۔ وہ ورم جو ریاح سے پیدا ہو۔

وَرَمِ صُلب ۔ سخت ورم۔

وَرَمِ کَثِیْرُ الْاَرْجَل ۔ فیلی معنے ہاتھیری ٹانگوں والا ورم۔ اس ورم کی تعریف کتب علاج میں دیکھو۔

وَرَمُ اللِّسَان ۔ زبان کا ورم۔

وَرِی ۔ اندرونی اعضاء کا پیپ سے گل جانا۔

وَرِید ۔ اس کی جمع اَوْرِدَہ ہے۔ خون کی وہ رگیں جو تڑپتی ہیں شرائین کہلاتی ہیں۔ اور جو رگیں ساکن رہتی ہیں وہ وریدیں کہلاتی ہیں۔ یہ اکثر جلد کے نیچے نیلی نیلی نظر آتی ہیں۔ ان کا خون سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے۔

وَرِید ابطی ۔ ورید تحت الترقوہ سے شروع ہو کر باسلیق میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح۔

وَرِید قَفِی مؤخر ۔ کان کے پیچھے کی ورید جو دماغ ظاہر سے نکلتی ہے تشریح۔

وَرِید سَلِیم ۔ دیکھو سلیم۔

ورید اکلیلی ایسر ۔ ورید اکلیلی عظیم، قلب کے بائیں اذن اور بطن کے درمیان کی نالی میں واقع ہے۔ اور قلب کے دائیں اذن میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید اکلیلی ایمن ۔ قلب کے دائیں اذن اور بطن کے درمیان کی نالی میں واقع ہے۔ اور ورید اکلیلی ایسر سے نکلتی ہے۔ تشریح۔

ورید اکلیلی عظیم ۔ دیکھو ورید اکلیلی ایسر۔

ورید الباب ۔ دیکھو باب الکبد۔

ورید باسلیقی متوسط ۔ وہ ورید جو اکمل اور باسلیق کو ملاتی ہے۔

ورید بین الاضلاع اعلی ۔ دائیں اور بائیں دو ہوتی ہیں۔ ورید لاسم سے نکل کر شریان بین الاضلاع اعلی کی طرح چلتی ہے۔ تشریح۔

ورید تحت الترقوہ ۔ ترقوہ کے نیچے کی ورید، ورید لاسم سے نکل کر ورید ابطی میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید ثدی باطن ۔ ثدی کی اندرونی ورید، ورید لاسم سے شروع ہو کر چھاتی میں پھیلی ہے۔ تشریح۔

ورید جانبی ۔ رواج غائر سے شروع ہو کر معصرہ میں تمام ہوتی ہے۔ یہ قدوہ کی آڑی ہاسیں میں رہتی ہے۔ تشریح۔

ورید جالینوس ۔ قلب کی ورید قلبی امین کی ایک شاخ بڑی جو قلب کے دائیں کنارے پر جاتی ہے۔ اور دل کے دائیں اذن سے شروع ہوتی ہے۔ اسکا محقق جالینوس ہے۔ تشریح۔

ورید جالینوس ۔ دماغ کی ورید مستقیم کی دو شاخیں ہیں۔ جو دماغ کے جسم صلب کی زیریں سطح اور اجسام بادامیہ کے ماتحت رہتی ہیں۔ تشریح۔

ورید حجری اسفل ۔ عظم حجری کے زیریں کنارے پر واقع ہے۔ ورید ثدوی اور ورید جانبی کے مابین رہتی ہے۔

ورید حجری اعلی ۔ عظم حجری کے بالائی کنارے پر واقع ہے۔ اور ورید ثدوی کو ورید جانبی سے ملاتی ہے۔

ورید حرقفی باطن ۔ ورید اجوفہ باطن، ورید اجوفہ مشترک سے شروع ہو کر حوض خانہ کے اندر چند شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ تشریح۔

ورید حرقفی ظاہر ۔ ورید اجوفہ ظاہر، ورید اجوفہ مشترک سے شروع ہو کر ورید الفخذ میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید حلقی ۔ دیکھو ورید مستدیر۔

ورید اجوفہ باطن ۔ دیکھو ورید حرقفی باطن۔

ورید اجوفہ ظاہر ۔ دیکھو ورید حرقفی ظاہر

ورید ائتمامی مشترک ۔ اجوف نامی سے شروع ہو کر ورید حرقفی باطن اور ورید حرقفی ظاہر میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید ائتمامی وحشی ۔ دیکھو ورید حرقفی باطن۔

ورید الخصیہ ۔ ورید منوی اور ورید حرف کی ورید اجوف نامی سے۔ اور دائیں طرف کی ورید الکلیہ سے شروع ہو کر خصیوں میں تمام ہوتی ہے

ورید درقی اسفل ۔ یہ دو سے چار تک ہوتی ہیں اور ورید ابہر سے شروع ہو کر غدہ درقیہ میں تمام ہوتی ہیں۔

ورید زندی اسفل ۔ باسلیق سے شروع ہو کر کلاغی کے اندرونی سے سے ہوتی ہوئی مقعدی کی اندرونی جانب تمام ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید زندی اعلی ۔ دیکھو حبل الذراع۔

ورید زندی مقدم ۔ دیکھو ورید زندی اسفل۔

ورید زندی مؤخر ۔ مفصل مرفق کے مقابل باسلیق سے شروع ہو کر کلاغی کے اندرونی اور پچھلے حصے سے گذرتی ہوئی عضلی کی بیرونی سطح کے زیریں جانب کفدست اور ساعد میں تمام ہوتی ہے تشریح۔

ورید شرمائی ۔ دو رگ جو قلب کے دائیں بطن اور پھیپھڑوں کے درمیان واقع ہے۔ اس کی ساخت شریانوں کی سی ہوتی ہے۔ اور خون وریدوں کے خون کے مانند سیاہی مائل۔ اسی وجہ سے اسکا نام ورید شریانی رکھا گیا ہے۔ از تشریح کبیر

ورید صدغی ۔ ورید صدغی قفی سے نکل کر اور ورید صدغی مقدم و مؤخر میں منقسم ہو کر کنپٹی میں پھیل جاتی ہے۔ تشریح۔

ورید صدغی قفی ۔ ورید اوجہ اور ورید اذنی مؤخر کی شاخوں سے بنتی ہے۔ اور کنپٹی میں ورید صدغی اور ورید قفی قائم میں منقسم ہو جاتی ہے۔ تشریح۔

ورید صحائی ۔ ورید اجاب سے نکل کر طحال میں داخل ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید طویل اسفل ۔ ورید عقیم سے نکلتی ہے۔ اور ساق جانبی کی مقدم کے زیریں آنا کو کنارے میں ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید طویل اعلی ۔ معصرہ سے شروع ہو کر ساق جانبی کی مقدم کے بالائی کنارے میں بڑھتی ہے۔ اور ثقبۃ اعور کے ذریعہ ناک میں آکر ختم ہو جاتی ہے تشریح۔

ورید الغضد ۔ ران کی ورید اور ورید حرقفی ظاہر سے شروع ہو کر ورید الماتض میں تمام ہوتی ہے تشریح۔

ورید فرد ۔ دائیں اور بائیں دو ہوتی ہے دائیں کو ورید فرد ایمن۔ اور بائیں کو ورید فرد

صغیر کہتے ہیں۔ تشریح۔

وریدِ فرد اعلیٰ ایسر ۔ دائیں بائیں ورید فرد سے شروع ہو کر تین چار پسلیوں کے درمیان پھیل جاتی ہے۔ یہ اکثر نہیں ہوتی ہے۔ تشریح۔

وریدِ فرد صغیر ۔ وریدِ فرد عظیم سے نکل کر اور دو قطنیہ یا وریدِ اکلیہ میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح۔

وریدِ فرد عظیم ۔ اجوف صاعد سے شروع ہو کر کمر کی دو ہڈیوں کی ایک شاخ میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح۔

وریدِ فرد کبیر ۔ دیکھو وریدِ فرد عظیم۔

وریدِ الفقرات ۔ وریدِ لاسمہ سے شروع ہو کر گردن کے مہروں کے آنجہ کے سوراخوں میں گھس کر اوپر چڑھتی اور گردن کے پچھلے اور بالائی حصے میں ختم ہو جاتی ہے۔ تشریح۔

وریدِ فکی باطن ۔ دیکھو وریدِ فکی خارج۔

وریدِ فکی خارج ۔ ورید صدغی فکی سے نکل کر اپنی آخری شاخوں کے ذریعہ شریان فکی باطن کی آخری شاخوں سے مل جاتی ہے۔ تشریح۔

وریدِ قلبی ایسر ۔ قلب کی بائیں ورید اکلیلی سے نکل کر قلب کے بائیں بطن کی پچھلی سطح میں پھیل جاتی ہے۔ تشریح۔

وریدِ قلبی ایمن ۔ قلب کی دائیں ورید تین چار چھوٹی وریدوں سے جو قلب کے دائیں حصہ سے شروع ہو کر دائیں بطن کے اگلے حصے میں پھیلتی ہیں۔ تشریح۔

وریدِ قلبی عظیم ۔ وریدِ قلبی قدم ۔ ورید اکلیلی سے شروع ہو کر قلب کی پچھلی سطح سے رجوہ دونوں بطنوں کے مابین ہوتی ہے۔ آگے چل کر قلب کے سرے پر ختم ہوتی ہے۔ تشریح۔

وریدِ قلبی متوسط ۔ وریدِ قلبی خلفی ۔ ورید اکلیلی سے نکل کر قلب کی پچھلی سطح میں بین بطنین سے گذر کر قلب کے سرے پر ختم ہوتی ہے۔ تشریح۔

وریدِ قلبی مقدم ۔ دیکھو وریدِ قلبی عظیم۔

وریدِ قلبی مؤخر ۔ دیکھو وریدِ قلبی متوسط۔

وریدِ قحدوی ۔ دواج خارجیہ و داخل خارج سے شروع ہو کر گھٹی کی ہڈی پر پھیلتی ہے۔ تشریح۔

وریدِ قفالی متوسط ۔ ایک شاخ ہے۔ جو قفال اوسط کو اپنے میں ملاتی ہے۔

وریدِ اکلیہ ۔ دونوں وریدِ دیکھو طاسین

وریدِ کبدی ۔ دیکھو وریدِ مقعر۔

وریدِ لاسمہ ۔ یہ دائیں اور بائیں دو ہوتی ہے۔ اجوف صاعد سے شروع ہو کر دواج خارجہ اور وریدِ تحت الترقوہ میں تمام

ہوتی ہے۔ تشریح

ورید المابض ۔ گھٹنے کے پیچھے کی (ورید) ورید فخذی سے شروع ہوکر ورید نقرسی مقدم اور مؤخر میں تمام ہو جاتی ہے تشریح۔

ورید ماساریقی اسفل ۔ باب الکبد سے شروع ہوکر معا مستقیم۔ قولون نازل اور تعرج سینی میں پھیلتی ہے۔ تشریح۔

ورید ماساریقی اعلیٰ ۔ اس کی شاخیں چھوٹی آنتوں۔ اعور۔ قولون صاعد و مستعرض میں پھیلتی ہیں۔ یہ باب الکبد سے نکلتی ہے۔ تشریح۔

ورید متوسط ۔ بہت اندام۔ دیکھو کحال

ورید مستدیر ۔ (ورید جلتی) دو آڑی وریدیں ہیں جو غدۂ مستدیرہ کے آگے پیچھے واقع ہیں۔ اور دونوں ورید منقور کو باہم ملاتی ہیں تشریح۔

ورید مستطیل اسفل ۔ دیکھو ورید طولی اسفل۔

ورید مستطیل اعلیٰ ۔ دیکھو ورید طولی اعلیٰ۔

ورید مستعرض یہ دونوں ورید حجری اسفل کو باہم ملاتی ہے۔ اور مخدوہ کے زائدہ مربعہ پر آڑے طور پر واقع ہے۔ تشریح۔

ورید مستقیم ۔ ورید جانبی یا معدہ سے شروع ہوکر ورید جالینوس میں تمام ہوتی ہے۔ یہ ملی بین البطنین کے اوپر بیچ میں رہتی ہے۔ تشریح۔

ورید معدی ۔ باب الکبد کی شاخ ہے جو معدہ میں پھیلتی ہے۔

ورید منقور ۔ (ورید کبدی) دو بڑی وریدیں ہیں۔ جو سامنے ورید العین سے۔ اور پیچھے ورید حجری اسفل سے ملی رہتی ہیں اسکو منقور (چھیدی ہوئی) اس لئے کہتے ہیں کہ اس کی دیواروں میں اعصاب چھید کر گذرے ہیں۔ تشریح۔

ورید منوی ۔ دیکھو ورید الخصیہ۔

ورید الوجہ ۔ (چہرہ کی ورید) وداج خارجہ سے نکل کر چہرہ پر ہوتی ہوئی اندرونی گوشۂ چشم کے پاس ورید الماق میں تمام ہو جاتی ہے۔ تشریح۔

وریقہ لدنہ امامیہ ۔ ملبقہ قرنیہ کا ایک پرت ہے جو ملتحمہ کے پرت کے نیچے اور جزء جوہری کے اوپر ہوتا ہے۔

وریقہ لدنہ خلفیہ ۔ ملبقہ قرنیہ کا چوتھا پرت ہے۔ جو جزء جوہری کے نیچے ہوتا ہے۔ تشریح۔

وریقہ ملتحمیہ ۔ ملبقہ ملتحمہ کا باریک پرت جو قرنیہ میں اوپر ہوتا ہے۔

وسخ ۔ میل۔ میلی اور گاڑھی چیپ۔
وسطی ۔ بیچ کی انگلی۔
وسمہ ۔ نیل کے پتے۔ خضاب۔
وشم ۔ گرہ والا۔ جلد میں سوئی چبھو کر سرمہ یا نیل بھر دیتے ہیں جس سے نیلا یا سبز نقش رہ جاتا ہے۔
وضیعہ ۔ میل کچیل۔
وضع ۔ وضع قطع۔ مقدار۔ باہمی اجزا کی نسبت سے۔ یا دوسرے اجسام کے مقابلہ میں اس کے اجزاء کی نسبت سے جو ہیئت حاصل ہوتی ہے اسکا نام وضع ہے جمع اوضاع۔
وعاء ۔ ظرف۔ برتن کسی عضو کے اندر کی فضا۔ جیسے جوف معدہ۔ اس کی جمع اوعیہ۔
وفات ۔ موت۔ مرگ۔
وقت ابتداء ۔ بدن کے مرض کا وقت (دیکھو وقت مرض)
وقت انتہاء ۔ مرض کی تیزی کا انتہائی وقت (دیکھو وقت امراض)
وقت انحطاط ۔ مرض کے گھٹنے کا وقت (دیکھو وقت امراض)
وقت تزاید ۔ مرض کے بڑھنے کا وقت (دیکھو وقت امراض)
وقت صعود ۔ وقت تزاید۔ بڑھنے کا وقت۔
وقت ہبوط ۔ وقت انحطاط۔ گھٹنے کا وقت۔
وقر ۔ بالکل سنائی نہ دینا۔ بہرا پن بہرا ہونا۔
وقیر بامیموس ۔ ورمی رحم میں سخت گدگدا ہٹ کا ہونا۔
وہم ۔ وقت واہمہ دیکھو۔
وہن عام ۔ وہ تکلیف دراذیت جو ہڈی سے دہی یا ہڈی کے احاطہ کرنے والے اجسام مثلاً عضلات۔ رباطات وغیرہ میں چوٹ یا صدمہ سے لاحق ہوتی ہے۔ اس صورت میں یہ ضروری ہے کہ جوڑ نہ اکھڑا ہوا اور نہ موچ آیا ہو۔ اور نہ جوڑ اکھڑنے کو خلع کہتے ہیں۔ اور موچ آنے کو وثی اور موچ اور دہی بھی کہتے ہیں۔ خفیف موچ ہی کو کہتے ہیں۔ دہن میں جوڑ بہ طرف پھر سکتا ہے وثی میں مشکل سے کسی قدر حرکت ہوتی ہے اور خلع میں بالکل نہیں۔

ہ

ہاتھ ۔ (دیکھو) ید (دست رف)
ہاشمہ ۔ سر کی وہ چوٹ جس سے ہڈی ٹوٹ جائے۔
ہاضم ۔ کھانے کو ہضم کرنے والی چیز۔

ہاضمہ ؛ ہضم کرنے والی۔ پکانے والی۔ (دیکھو قوت ہاضمہ)

ہالہ ؛ اُس حلقہ کو کہتے ہیں جو کبھی کبھی چاند کے گرد ہو جاتا ہے۔ اور بارش ہونے کی علامت ہے (ترجمۂ کبیر) وہ حلقہ یا گھیرا جو سرپستان کے گرد سرخی مائل یا سیاہی مائل ہوتا ہے (تشریح کبیر)

ہالۂ ؛ وہ چربی جو غلافِ چشم کے اندر ہے جس کے اندر آنکھ نرمی کے ساتھ قایم رہتی ہے۔

ہاؤن ؛ اوکھلی۔ جس میں دوائیں کوٹی جاتی ہیں۔

ہَتک ؛ (اصلی معنے پردہ پھاڑنا) عضلہ کے سرے کا ٹوٹ جانا۔

ہتھیلی ؛ (ہ) کف دست (ف) کف (ع)

ہچکی ؛ (ہ) فواق (دیکھو فواق)

ہُدبُد ؛ (ا) پلک۔ پلک کے بال۔ اس کی جمع اہداب ہے (۲) کپڑے کا رواں۔

ہُدبی } پلکوں کے مانند۔ پلکوں کے
ہُدبیہ } مشابہ۔

ہڈی ؛ (ہ) استخواں (ف) عظم (ع)

ہذی ؛ دیکھو ہذیان۔

ہذیان ؛ بکواس۔ فضول گوئی۔ بے حواسی کی باتیں کرنی۔ اول فول بکنا۔ بیہودہ بکنا۔

ہربُ الاذن ؛ کانوں کی نزاکت۔ یعنی بڑی آوازوں کو برداشت نہ کرنا۔ ترجمۂ کبیر۔

ہَرَم ؛ بوڑھا ہونا۔ بزرگ ہونا۔ بوڑھاپا۔

ہریسہ ؛ (حلیم) وہ غذا ہے جو جَو گیہوں گوشت۔ گھی اور دیگر مصالح سے تیار کی جاتی ہے۔

ہزال ؛ لاغری۔ ہزال مفرط۔ نہایت لاغری۔

ہزال کلیہ ؛ گردے کا لاغر ہونا۔ اور اسکی چربی کا کم یا معدوم ہونا (ترجمۂ کبیر)

ہش ؛ بھربھری چیز جو معمولی طور پر چھونے سے ریزہ ریزہ ہو جائے۔

ہضم ؛ غذا کا پکنا۔ یا مواد کا پکنا۔ اور ان کا اس قابل ہو جانا کہ وہ بدن سے دفع ہو سکے ہضم کی جمع ھضوم ہے۔

ہضم عروقی ؛ عروق کے اندر خون اور غذا کا ہضم ہونا۔

ہضم عضوی ؛ اعضاء کے اندر خون وغیرہ کا ہضم ہونا۔

ہضم کبدی ؛ جگر کے اندر اخلاط وغیرہ کا پکنا۔

ہضم معدی ؛ معدہ کے اندر غذا کا پکنا۔

ہضوم ؛ (دیکھو ہضم)

ہفت اندام ۔ رگ ابطال کو کہتے ہیں (دیکھو فصد کی رگیں)

ہقیقاد ما ۔ (یو) صوفی کا یونانی نام ہے (دیکھو صوفی)

ہلاس ۔ رگوں کے اندر خون کا کچا اور خراب رہنا جس سے بدنی پرورش نہ ہو سکے اور بدن لاغر ہو جائے۔

ہلام ۔ گوشت سرکہ میں پکایا ہوا۔ جمع ہلامات۔

ہم ۔ (سوچ) سے مراد وہ فکر ہے جو کسی ہونے والی مکروہ شئے کے خیال سے پیدا ہوتا ہے۔ انسان اس مکروہ کے ہونے سے ڈرتا ہو۔ اور اس کے نہ ہونے کی امید رکھتا ہو۔ مثلاً امتحان میں ناکام ہو جانے کا خیال ہم یعنی سوچ کہلاتا ہے۔ کیونکہ طالب علم ناکام ہونے سے ڈرتا ہے۔ اور اس کے نہ ہونے کی امید رکھتا ہے یعنی کامیاب ہونے کی اُمید رکھتا ہے۔ ہم کی جمع ہموم ہے (ترجمۂ کبیر)

ہموریدوس ۔ (ری) بواسیر۔ بواسیر سے خون بہنا۔

ہمّوم ۔ ہم کی جمع ہے۔ دیکھو ہم۔

ہُمَنَہ ۔ آنکھ کی جربی۔ جو غانہ چشم میں ہوتی ہے۔ جو آنکھ کے لئے نرم تکیہ کے مانند ہے۔

ہنسلی کی ہڈی ۔ (ر) ترقوہ (ع) الاستحلان

چنبر گردن۔ (ف)

ہَوام ۔ حشرات الارض۔ کیڑے مکوڑے

ہَواء ۔ فارسی باد۔ مشہور لطیف عنصر ہے جو سانس کے ذریعہ پھیپھڑوں تک آتی جاتی رہتی ہے۔ جمع اہویہ۔

ہونٹھ ۔ (ر) لب (ف) شفت (ع)

ہَیئض ۔ ہڈی کو جوڑنے کے بعد پھر توڑنا۔

ہَیئضہ ۔ وہ سخت وبائی اور متعدی مرض ہے۔ جس میں سخت اسہال اور قے آتی ہے۔ مریض بہت جلد نڈھال ہو جاتا ہے دست چاولوں کی پیچ کے مانند آتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں۔

ہیکل عظمی ۔ ہڈی کا ڈانچ۔

ہَیئت ۔ صورت۔ شکل۔ حالت کیفیت علم ہیئت اُس علم کا نام ہے۔ جس سے آسمان و زمین کی شکل۔ اور آفتاب و ماہتاب کی گردش معلوم ہوتی ہے۔

ی

یابس ۔ خشک۔

یاس ۔ ناامید ہونا۔ ایام یاس۔ وہ زمانہ جبکہ عورت بڑھیا ہو کر اولاد سے ناامید ہو جاتی ہے۔

یافوخ + تالو۔ سر کا بالائی حصہ جو پیشانی اور گدی کے درمیان واقع ہے (۲) یافوخ سے مراد گاہے ہڈی سے خالی مقام ہوتا ہے جو سر میں بچوں کے اندر پھڑکتا رہتا ہے۔ تشریح کبیر پیشانی کے قریب والے کو یافوخ مقدم اور گدی کے پاس والے کو یافوخ مؤخر کہتے ہیں۔ تشریح کبیر

یَبس + خشکی۔ خشک ہونا۔ سوکھنا۔

یُبُوسَت + خشکی۔ مقابل رطوبت۔

یبوستہ العین + طبقۂ ملتحمہ کا سخت اور خشک ہو جانا جس سے آنکھوں کی حرکت دشوار ہو جاتی ہے۔

یَتُوعَات + یتوع کی جمع ہے۔ شیرداربوٹیاں وہ نباتات جن میں دودھ ہو۔

یَخنی + گوشت کو پانی میں جوش دیتے ہیں پھر اسکو چھان لیتے ہیں۔ اسی کا نام یخنی ہے۔ اس میں گاہے کوئی خوشبودار مصالحہ مسلم ڈالدیتے ہیں اور گاہے بالکل سادہ رکھتے ہیں مگر کسی قدر نمک ضرور ملا دیتے ہیں۔

یَدُ + ہاتھ۔ مونڈھے سے انگلیوں تک۔ پہنچہ سے انگلیوں تک۔ جمع ایدی۔ یدین تثنیہ یعنے دونوں ہاتھ۔

یَرَقان + وہ مرض ہے جس میں بدن کی رنگت زرد یا سیاہ مواد کے سرایت کر جانے سے کھلے طور پر زرد یا سیاہ ہو جاتی ہے۔ اگر رنگت زرد ہو تو یرقان اَصفر اور اگر سیاہ ہو تو یرقان اَسوَد کہتے ہیں (اصفر۔ زرد + اسود۔ سیاہ) از ترجمہ کبیر

یرقان اَسوَد + وہ مرض ہے جس میں سارا بدن سیاہ ہو جاتا ہے۔

یرقان اَصفر + وہ مرض ہے جس میں سارا بدن اور آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔

یرقان سندی + (سندھی یرقان) سیاہ یرقان کو کہتے ہیں۔ مگر بقول بعض یرقان سندھی اُس یرقان کو کہتے ہیں جس میں بدن کی رنگت زردی مائل سیاہ ہو جاتی ہے۔ یہ لفظ سندھ کی طرف منسوب ہے جس کے باشندوں کی رنگت زردی مائل سیاہ ہوا کرتا ہے (از ترجمہ کبیر)

یُسرَیٰ + بایاں۔ اور یمنیٰ دایاں۔

یَقظہ + بیداری۔ جاگنا۔ بیداری اُس حالت کا نام ہے جس میں انسان یا حیوان کے تمام حواس کام کرتے رہتے ہیں۔

یکچھاریک + (ف) دو سو اسی تولہ کا وزن ہے۔

یُمنیٰ + دایاں۔ دایاں ہاتھ۔ اور یسریٰ بایاں۔

ینبع + دیکھو ورد ینبع۔

یوم اِنذار + (انذار۔ ڈرانا۔ خبر دینا) دیکھو یوم الحکم

یوم باحوری + وہ دن ہے جس میں بحران واقع ہو۔ اسکو یوم البحران بھی کہتے ہیں (دیکھو بحران)

یوم البحران + بحران کا دن (دیکھو بحران)

یوم نوبت + باری کا دن۔ مرض کے آنے کا دن۔ جیسے باری کا بخار جس روز آتا ہے وہ دن یوم النوبت کہلاتا ہے +

طبیہ کالج دہلی جدید کورس کی کتابیں

مؤلفہ زبدۃ الحکما حکیم محمد کبیر الدین مؤلف و پروفیسر طبیہ کالج دہلی

(۱) افادۂ کبیر یہ کتاب طب یونانی کے تمام اصول و قواعد کو نہایت سلیس اور عام فہم زبان میں بتاتی ہے۔ اور بعض دقیق امور کو واضح اور صاف طور پر سمجھاتی ہے۔ اور طبیہ کالج دہلی کے سال اول کے کورس میں داخل ہے۔ یہ کتاب علم طب کے جمیع طلبا اور جملہ شائقین طب کے یونانی کے پاس ضرور ہونی چاہئے۔ حقیقت میں طب یونانی کی نہایت مشہور قدیم عربی کتاب مؤجز القانون کا ترجمہ اور اسکی شرح ہے۔ اس میں دیگر تشریحی نقشہ جات کے علاوہ فصد کی رگوں کا نہایت صاف نقشہ ہے۔ کتاب کے آخر میں سالہ اوزان طبی اور طبی نقائص بڑھا دیا گیا ہے جس سے اصطلاحات کے سمجھنے میں نہایت آسانی ہو گئی ہے قیمت علیٰ مجلد ۱؎ علاوہ محصول ۔

(۲) ترجمہ کبیر یعنی طب یونانی کی عظیم الشان عربی کتاب شرح اسباب کا سلیس اور مقبول عام ترجمہ جو طبیہ کالج دہلی کے نصاب تعلیم میں داخل ہے اس کتاب میں سر سے پاؤں تک تمام امراض کے اسباب علامات اور علاج نہایت سلیس عبارت میں مندرج ہیں۔ اور ہر ایک بحث دلچسپ طبی نکتوں اور فلسفی باریکیوں سے معمور ہے۔ جن سے اردو اور فارسی داں اصحاب اب تک قطعاً محروم تھے۔ کل کتاب چار جلدوں میں منقسم ہے اور ہر ایک جلد کی قیمت دو روپے ہے۔ مجلد فی جلد ۱؎ ۲ ۔

(۳) تشریح کبیر یونانی اطباء پر یہ کتنا بڑا الزام عائد کیا جاتا ہے کہ وہ اندرونی اعضاء کی ہیئت و وضع سے بیخبر ہوتے ہیں۔ یہ الزام اب نہایت سہولت اور آسانی سے دور کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ یہ کتاب فن تشریح کی جامع اور مکمل کتاب ہے۔ اور تمام بیرونی اور اندرونی اعضاء کی حالتوں کو سلیس اردو میں بتاتی ہے۔ جسکی عظمت کے لئے صرف سفید کاغذی شہادت ہے کہ یہ دہلی کے عظیم الشان طبیہ کالج میں تمام یونانی اور ڈاکٹری عربی اور اردو تشریحوں کی بجائے نصاب تعلیم میں داخل کی گئی ہے۔ اور خاص طبیہ کالج کے ایماء سے تیار کی گئی ہے اس کے ہمراہ اعضاء رئیسہ کی تقریباً ستر تشریحی تصاویر کا اضافہ کیا گیا ہے تاکہ مضامین کے سمجھنے میں آسانی ہو قیمت مع تشریحی تصاویر ۴ مجلد ہے

(۴) منافع کبیر یہ عظیم الشان کتاب بے اصل کلیات طب کی جدید طرز کی کتاب ہے جسے دہلی کے مشہور طبیہ کالج نے خاص طور پر اپنے کورس کی تکمیل کے لئے منتخب کرایا ہے اور اپنے نصاب تعلیم میں داخل کیا ہے۔ اس میں تمام اعضاء کے افعال و وظائف نہایت سلیس اور دلنشین عبارت میں لکھے گئے ہیں اور دونوں طبوں یعنی یونانی و ڈاکٹری کے اختلافی مسائل میں منصفانہ محاکمہ اور تفصیل کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں نبض و قارورہ کے قدیم و جدید طرز شناخت اور طریقۂ امتحانات لکھے گئے ہیں جس سے یونانی اطباء قیمتی فوائد حاصل کر سکتے ہیں قیمت ۷ے، مجلد ۱۰ے +

چند دیگر کتب

(۵) مجموعہ کبیر یا قانون الشل اس کتاب میں صرف جریان ضعف باہ۔ سرعت انزال وغیرہ کے صدہا صدری اور مجرب نسخہ جات کھلے دل سے بلا کم و کاست لکھے گئے ہیں۔ اور اس خوبی اور سادگی سے ان امراض کے اسباب علامات اور علاج بتائے گئے ہیں کہ معمولی اردو داں بھی اسے پڑھکر اپنے مرض کی تشخیص کر سکتا ہے۔ اور اپنے لئے باقاعدہ صحیح اور مناسب مزاج نسخہ تجویز کر کے استعمال میں لا سکتا ہے قیمت بلا محجد ۱۰ے +

(۶) طبی لغاتچہ یہ ایک مختصر مگر نہایت ضروری طبی لغت ہے جو طب کے ہر طالب علم کے پاس رہنی چاہیئے۔ اس میں طبی الفاظ و اصطلاحات کی نہایت سلیس اور عام فہم تعریفیں ہیں۔ قیمت ۵ر +

(۷) ترجمہ کامل الصناعہ حصۂ تشریح عظام۔ یہ دراصل قدیم عربی کتاب کامل الصناعہ کے خاص تشریحی حصے کا ترجمہ ہے۔ جس سے تمام بدن کی ہڈیوں کی تشریح نہایت سادہ اردو میں معلوم ہو سکتی ہیں قیمت ۵ر +

(۸) رسالہ اسمائی امراض و رسالہ اوزان طبی ایک رسالہ میں بطرز لغت تمام امراض کے یونانی اور عربی ناموں کے مقابل ڈاکٹری نام لکھے گئے ہیں۔ اور ڈاکٹری ناموں کے مقابل یونانی نام درج کیے گئے ہیں دوسرے رسالہ میں تمام یونانی۔ و دیگر ڈاکٹری اوزان مثلاً درہم بمثقال۔ ڈرام۔ اونس۔ آکش۔ پل وغیرہ کو قولنجر حاشیہ میں واضح کیا گیا ہے اوزان کے نہ معلوم ہونے کے باعث بعض اوقات نسخہ کی تیاری محال ہو جاتی ہے۔ اس رسالہ سے یہ دشکلیت بآسانی دور ہو سکتی ہے۔ یہ دونوں رسالے کچھ اصلاح و ترمیم کے بعد دوبارہ ایک ساتھ چھپوائے گئے ہیں ۱۲

(۹) رسالہ مقیاس الحرارت اس رسالہ میں آلۂ مقیاس الحرارت یعنی تھرمامیٹر کا مفصل بیان اُس کی حقیقت اور اُس کا طریقۂ استعمال مذکور ہے۔ علاوہ ازیں بدنی حرارت کے متعلق ضروری بیان درج ہے۔ قیمت ۲ر +

(۱۰) رسالہ سماع الصدر اس رسالہ میں آلۂ سینہ بین یعنی اس نلکے۔ سٹس کوپ کی حقیقت۔ اسکا طریقۂ استعمال اور امراض سینہ کی تشخیص بصراحت و تفصیل بتائی گئی ہے۔ ۳ر +

(۱۱) تشریحی تصاویر اس میں تمام اعضاء مرکبہ کی تقریباً ستر تصاویر ہیں۔ جن مقامات کو تشریح میں بتلانے کی ضرورت ہے اُن کو ان تصاویر میں دکھلایا گیا ہے۔ یہ تصاویر تشریح کے سمجھنے کے واسطے نہایت کارآمد چیز ہیں۔ قیمت ۱۲ر +

(۱۲) دہلی کا مطب بیاض کبیر حصہ اوّل اسمیں دہلی کا یادگار مطب اور دستور العلاج درج ہے۔ جس کی تجسس اور تلاش ہر ایک طبیب کو تھی۔ اس مطب میں سر سے پاؤں تک تمام امراض کے وہ اصول علاج اور مجرب وصدری نسخہ جات ظاہر کیے گئے ہیں جن میں سے اکثر راز سربستہ سمجھے جاتے تھے۔ اگر آپ کو دہلی کے اصولِ علاج اور یہاں کے چیدہ اور چھوٹے چھوٹے کم اجزاء کے مجرب نسخہ جات کی تلاش ہے۔ تو اس باقاعدہ اور بانظم بیاض کو دیکھئے۔ اس کے اول میں ادویہ مفردہ و مرکبہ کے وہ اوزان بھی درج ہیں۔ جو دہلی میں برتے جاتے ہیں۔ قیمت دو روپیہ۔ مجلد ۲ر +

(۱۳) دہلی کے مرکبات بیاض کبیر حصہ دوم اس میں وہ بے بہا اور مجرب مرکبات درج ہیں۔ جو دہلی کے لئے ہر طرح مایۂ صد ناز و افتخار ہیں آپ کو معلوم ہے کہ قدیم مرکبات کی اصلاح اور جدید مرکبات کی خوبی و پاکیزگی میں دہلی نے جو تفوق حاصل کیا ہے۔ اور جس خوبی و خوش اسلوبی سے دہلی میں دوائیں تیار کی جاتی ہیں وہ بیرونجات کے حکما اور دواخانوں کے لئے باعث رشک ہے۔ اسلئے اگر آپ دہلی کے صحیح مرکبات ان کے اصلی اور مجرب نسخہ جات اور انکی باقاعدہ دواسازی کی تلاش و جستجو رکھتے ہیں اور جس میں ہماری دیسی طبعوں کی فلاح و بہبود کا راز مضمر ہے۔ تو شاید آپ اپنے مقصد کو اس کتاب کے اندر موجود پائیں گے۔ اور اپنے دواخانوں کو دہلی کے دواخانوں کی طرح باقاعدہ آراستہ کر کے طب یونانی کی قدر و منزلت میں اضافہ کر سکیں گے۔ اس حصہ میں تمام مرکبات بہ ترتیب حروف تہجی ردیف وار لکھے گئے ہیں +

اس میں نادر و قدیم نسخہ جات درج ہیں جنکی تلاش میں ہمارے ہم پیشہ حضرات اپنی عزت خود داری بھی اکثر اوقات کھو بیٹھتے ہیں۔ اور کچھ بھی بیچنے والے انکے اظہار میں درج کرتے ہیں قیمت بدہ مجلد ۴

(۱۴) **دہلی کی دواسازی** | **بیان کبیر حصہ سیم**

جس میں طب یونانی کے اصول کے مطابق دواسازی کے تمام ضروری اصول اور ہدایات اردو زبان میں درج کیے گئے ہیں۔ اور دواسازی کے اصول و قواعد بیان ہی کے مروجہ ترکیب لکھے گئے ہیں۔ کہ نسخوں اور دیہ مرکبہ کی خوبی و پاکیزگی اور نفاست میں جو نمایاں ترقی دہلی نے حاصل کی ہے وہ ہر طرح قابل تحسین ہے۔ اس کتاب کی ضرورت ہر طبیب۔ عطار۔ دواساز کو ہے اس میں شربت۔ معجون۔ اطریفل۔ خمیرے۔ سفوف۔ کشتے۔ جوہر۔ عرق۔ غرض ہر قسم کی مرکب دوا تیار کرنے کے طریقے لکھے گئے ہیں۔ درزادیہ مرکبہ تمام نسخہ جات بیان کبیر حصہ دوم سوم میں قیمت بدہ مجلد ۴

(۱۵) **لغات الادویہ** | **لغات کبیر حصہ دوم**

یہ لغت ہر ایک طبیب۔ عطار۔ اور طالب علم طب کو اپنے پاس رکھنی چاہیئے کیونکہ بعض نسخوں میں عربی فارسی سنسکرت ہندی اور کیمیاوی اصطلاحات کے بعض الفاظ ایسے آجاتے ہیں۔ کہ انکی عدم واقفیت کے باعث وہ نسخہ نامکمل اور ادھورا رہ جاتا ہے۔ یا انکی تیاری کا قصد دور کر دیا جاتا ہے۔ اس عظیم الشان طبی لغت نے اس خاص و اہم ضرورت کو رفع کر دیا ہے اس میں تقریباً پچیس ہزار دواؤں کے الفاظ و لیف وار نہایت تحقیق سے لکھے گئے ہیں متعدد معتبر طبی اور لغت کی کتابوں سے انکی تشریحیں لکھی گئی ہیں جہاں تک امکان اس عظیم لغت میں یہ اہتمام کیا گیا ہے کہ ہندی سنسکرت۔ عربی۔ فارسی۔ اور کیمیاوی اصطلاحات۔ غیرہ وغیرہ کوئی دوا اور کوئی لفظ ایسا باقی نہ رہے جہاں میں درج نہ ہو۔ اور جس کی ماہیت مجہول رہے۔

اس عظیم یگانہ اور بے مثل لغت کی عظمت۔ اس کی ضخامت و جامعیت سے دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہے۔ اور یہ کہ یہ لغت ہر ایک شخص کے لئے کس قدر ضروری اور اہم ہے۔ ایک ایک دوا کے متعدد نام لکھے گئے ہیں۔

اس کی زبردست خصوصیت یہ ہے کہ جس دوا کا عربی۔ فارسی سنسکرت یا مشہور نام دریافت کرنا ہو اس لغت سے دریافت کر سکتے ہیں۔ حجم تقریباً ۴۲۰ صفحات قیمت ۱۲ مجلد ۱۴ علاوہ محصول

کتابیں کا پتہ

مینجر طبی کتب خانہ زبدۃ الحکما حکیم محمد کبیر الدین مؤلف پروفیسر طبیہ کالج دہلی

چند چیدہ طبّی کتابیں

تعلیم القابلہ تشریح اعضای نسوان مؤلفہ حکیم سید محمد عبد الرزاق صاحب مرحوم سابق مدرس تشریح مدرسہ طبیہ دہلی۔ و لیکچرار مدرسہ طبیہ زنانہ دہلی۔ اس میں عورتوں کے مخصوص اعضاء کی تشریح۔ اور اُنکے منافع و افعال بالکل جدید طریقے پر تفصیل کے ساتھ اردو زبان میں لکھے گئے ہیں۔ اور نہایت عمدہ کاغذ پر بالتصویر خاص اہتمام سے چھپوائی گئی ہے۔ اسمیں تمام اعضائے عورت کے عربی نام۔ اور اُنکے مقابل ٹکسری نام لکھے گئے ہیں قیمت علاوہ محصول ۱۲ر

تعلیم القابلہ معالجات امراض نسوان جسکو جناب حکیم سید محمد عبد الرزاق صاحب مرحوم سابق مدرس تشریح مدرسہ طبیہ دہلی۔ و لیکچرار طب یونانی مدرسہ طبیہ زنانہ دہلی نے اُردو زبان میں تالیف کیا ہے۔ اسمیں عورتوں کے امراض کا بیان مع اسباب و علامات اور مجرب علاج نہایت فصاحت کے ساتھ درج ہے۔ اور اکثر مقامات میں اعضائی مادوف اور آلات مستعملہ کی تصویریں بھی دیدی گئی ہیں حصہ اوّل کی طرح اسمیں بھی اسامی امراض اور طب یونانی کے اصطلاحی الفاظ عربی خط میں لکھکر اُسکے مقابل ٹکسری الفاظ اردو اور انگریزی خط میں لکھے گئے ہیں قیمت علاوہ محصول ۱۲ر

صدی مجربات ہندوستان کے مشاہیر اور نامور بزرگ حکیموں اور ویدوں نے جن مجربات اور اسرای نسخوں کا طبی کانفرنس کے سالانہ جلسوں میں اظہار کیا۔ یا براہ راست کانفرنس کے دفتر میں بھیجا۔ کانفرنس نے اُن کو صدی مجربات میں شایع کر دیا ہے قیمت حصہ اول عہ حصہ دویم عہ حصہ سویم عہ حصہ چہارم عنقریب چھپکر آنے والا ہے +

الطاعون مؤلفہ حضرت مسیح الملک عالیجناب حکیم محمد اجمل خانصاحب دہلوی۔ اس رسالہ میں طاعون کی تاریخ۔ اسکے اسباب علامات اور اسکے علاج کو جدید طریقہ پر اُردو میں لکھا گیا ہے قیمت ۸ر

گلدستہ مجربات بوعلی سینا وغیرہ معروف بہ راحۃ العاشقین بوعلی سینا اور دیگر حاذق حکماء کی کتابوں سے انتخاب کیا ہوا اور مجموعہ جسمیں عورتوں کی قسمیں اور صفتیں۔ طریق معاشرت۔ اسکے فوائد و نقصانات ضعف باہ اور سرعت وغیرہ کے صحیح نسخہ جات۔ بالوں کے سیاہ۔ گھنگھریالے اور معطر بنانیوالے۔ چہرہ کے رنگ کو سرخ اور دانتوں کو صاف اور خوشبودار کرنے والے نسخے درج ہیں قیمت ۱۲ر +

ملنے کا پتہ منیجر طبی کتب خانہ زبدۃ الحکماء حکیم محمد کبیر الدین مؤلف و پروفیسر طبیہ کالج دہلی

دہلی کا مشہور طبی ماہواری رسالہ

مسیح

(بہ ادارت زبدۃ الحکما حکیم محمد کبیر الدین مؤلف و پروفیسر طبیہ کالج دہلی)

جس میں ہر قسم کے طبی مضامین پر محققانہ اور فلسفیانہ بحث کی جاتی ہے۔ اختلافی مسائل پر نہایت دلچسپی کے ساتھ تنقیدانہ نظر ڈالی جاتی ہے۔ علم الادویہ اور علم العلاج میں اطباء کے لئے بہترین قیمتی اور نایاب طبی ذخائر مہیا کیے جاتے ہیں۔ اور وقتاً فوقتاً طبیہ کالج دہلی کے ضروری حالات اور مفید معلومات شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اس رسالہ کا سب سے اہم اور عظیم الشان مقصد اطباء کے لئے بہترین اور دلچسپ طبی مضامین کا مہیا کرنا۔ اور ناظرین کی ضیافت طبع کے لئے چیدہ اور خوشگوار معلومات کا بہم پہونچانا ہے۔ اس رسالہ میں طب قدیم کے علاوہ طب جدید کے بیش بہا اور مفید طبی معلومات بھی درج کیے جاتے ہیں۔ اور اس میں صرف لایق اور ماہر فن اطباء کے دلچسپ مضامین لیے جاتے ہیں۔ ہر قسم کے رطب و یابس سے قارئین کرام کے طبائع مکدر اور پریشان نہیں کیے جاتے۔ کاغذ سفید حجم ۴۰ صفحات۔ تقطیع ۱۸×۲۲ قیمت سالانہ ۴ ؎

پتہ: منیجر کتب خانہ طبیہ زبدۃ الحکما حکیم محمد کبیر الدین مؤلف و پروفیسر طبیہ کالج دہلی